

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب "م"

# لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغات و سعی بالاکلام

بانتہام

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

# کتاب "م"

کے ۹۹ تھے اُس نے اٹھار کھے ہیں جو قیامت کے دن اپنے بندوں پر کرے گا۔

مَوْتٌ - ایک مقام کا نام ہے شام کے مشرقی حصہ میں، وہاں تلواریں بنتی ہیں۔

مَأْتَمٌ - وہ مجمع جو رنج یا سرور ظاہر کرنے کے لئے کیا جائے پھر اس کا استعمال رنج کے مجمع کے لئے ہونے لگا پھر عورتوں کے اُس مجمع کے لئے جو رونے پینے کے لئے اکٹھا ہوں۔

فَأَقَامُوا عَلَيْهَا مَأْتَمًا - اس پر ماتم قائم کیا راتم برپا کیا۔

مَأْتَمَةٌ - وہ بات جس پر فخر کیا جائے۔

الْأَيَّانَ كُلِّ دَمٍ وَمَا شَرَّةٌ مِّنْ مَا شَرِّهِ

الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهَا تَحْتَقِدُ حَاتِي حَاتِي - خبر دار ہو جاؤ

جاہلیت کے زمانے کے خون اور فخر کی باتیں سب میرے ان

دو لوں پاؤں کے تلے ہیں (یعنی اب نہ اُس خون کا کوئی

حوض لیا جائے گا جو جاہلیت کے زمانہ میں کیا گیا تھا اور

نہ وہ فخر کی باتیں لائق اعتبار ہوں گی، جن پر عرب لوگ

اُس زمانے میں اترایا اور بیان کیا کرتے تھے۔)

مَأْجٌ - احسن، مضرب، کھاری پانی۔

مُؤَدَّجَةٌ - حاقق، کھاری پنا۔

مَاجِرِيَاتٌ - حوادث اور واقعات۔

مَاجِرِي - حال، واقعہ، حادثہ جو گزرا ہو، ماجرا۔

مَادٌّ - کھلنا، سیراب ہونا، شاداب ہونا۔

لِمَادٍّ - شاداب کرنا۔

میم جو بیسواں حرف ہے حروف تہجی میں سے اور حساب جمل میں اس کے عدد چالیس ہیں۔ میم معنہ دیکھی استفہام کے لئے آتا ہے جیسے لا کلام اور بعد اور کبھی حرف جر ہوتا ہے اذ کبھی حرف قسم۔

## باب المیم مع الالف

مَا نَفِيحِي آتَا ہے اور استفہام بھی اور موصولہ بھی اذ کا ذمہ اور تفصیل اس کی کتب نحو میں ہے۔

مَأْيُضٌ - کھٹنے کی اندر کی جانب۔

إِنَّهُ بَالٌ قَائِمًا لِعَلَّةٍ بِمَا يُضِيهِ - آنحضرت ﷺ نے

کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ کیونکہ آپ کے دونوں گھٹنوں میں اذ

کی جانب کچھ بیماری تھی (جن سے بیٹھنے میں تکلیف ہوتی ہوگی

کہتے ہیں کھڑے ہو کر پیشاب کرنا اس بیماری کا علاج ہے۔

مَأْيُضٌ، اَبَاضٌ سے نکلا ہے یعنی وہ رستی جس سے اونٹ کا

انگلا پیر باندھتے ہیں۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا عذر سے تو بالاتفاق

درست ہے لیکن بلا عذر بعضوں نے مکروہ جانا ہے بعضوں نے

جائز رکھا ہے بشرطیکہ چھینٹیں اڑنے کا ڈر نہ ہو۔)

أَبَاضِيَّةٌ - خارجیوں کا ایک فرقہ ہے۔

أَبَاضٌ - ایک مقام کا بھی نام ہے۔

مَا كَأَنَّ سَوَا -

إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ - اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سوا

تھے ہیں (ان میں سے ایک حصہ اس نے دنیا میں اتارا

ہے جس کی وجہ سے مائیں اپنی اولاد پر رحم کرتی ہیں اور رحمت

مَائِدَةٌ - خوان کھانے کا۔  
 اِمْتَادٌ خَيْرًا - اُس نے بھلائی کمائی۔  
 مَادًا احسنًا - اچھی شادابی کے ساتھ۔  
 مَائِدَةٌ - بھر دینا، فساد ڈالنا، بھکانا، پھوٹ جانا۔  
 مَمَّا شَرًّا اور مِمَّا شَرًّا - فخر کرنا، برابر ہی کرنا، فساد ڈالنا  
 کماؤ اور اتھار۔  
 اِمْتِئَارٌ - حسد اور کینہ۔  
 مَائِدَةٌ - مفسد۔  
 مِمَّا شَرًّا - فساد، چنل خوری، سداوت۔  
 اَمْرٌ مُمْتَدٌّ - سخت کام۔  
 مَادِيَةٌ - دعوت کا کھانا جس کے لئے لوگ بلائے جاتیں۔  
 جَعَلَ مَادِيَةً - دعوت کا کھانا تیار کیا۔  
 مَائِدَةٌ - ایک مشہور شہر ہے یمن میں بلقیس وہیں تھی اور سید  
 ظہیر بھی وہیں تھا جس کے سیل العرم سے تباہ ہونے کا ذکر قرآن  
 میں آیا ہے۔  
 مَائِدَةٌ - پزیرا۔  
 فِيهِ مَائِدَاتٌ ابَانٍ مِنَ الْجَنَّةِ - بہشت کے دو پرناے اس  
 میں پانی ڈالتے ہیں۔  
 مَائِدَةٌ - ازار، تہبند۔  
 شَدَّ مَائِدَتَهُ - اپنا تہبند زور سے باندھنے مستعد  
 ہوتے۔  
 مَائِدَةٌ - گھائی، تنگ راستہ جو پہاڑوں کے درمیان  
 ہوتا ہے۔  
 اِنِّي حَرَمْتُ الْمَدِيْنَةَ مَا بَيْنَ مَا زِمِيْهَا يَسْرًا  
 مدینہ کو حرم مقرر کیا دوڑوں گھاٹیوں کے درمیان۔  
 اِذْ اَكُنْتُ بَيْنَ الْمَا زِمِيْنَ دُوْنَ مِيْنِيْ فَاِنَّ  
 هُنَالِكَ سَرَّحَةٌ سَرَّحَتْهَا سَبْعُونَ نَسِيْمًا - جب تو منا  
 کے قریب دوڑوں گھاٹیوں کے درمیان پہنچے وہاں ایک درخت  
 ہے اس کے نیچے ستر بیجیروں کی آول کافی لٹھی ہے یعنی اس

کے نیچے ستر بیجیروں کا ہوتے ہیں)۔  
 مَائِسٌ - کٹاوا ہو جانا، لٹنا، خفہ ہونا، فساد ڈالنا۔  
 مَائِسٌ - چنل خور، مفسد۔  
 جَاءَ الْهَدْيُ هَذَا بِالْمَائِسِ فَالْقَالَ عَلَى الزَّجَابِرِ  
 فَعَلَقَهَا - مُرْبِدُ الْمَائِسِ (پہیرا) لے کر آیا اس کو شیشہ پر  
 ڈالا وہ چر گیا (شیشہ کی کیا حقیقت ہے الماس تمام پتھروں  
 کو جیسے عقیق، فیروزہ، زمرد وغیرہ ہیں کھود ڈالتا ہے)  
 رَجُلٌ مَائِسٌ - سنی ہلکا، پھلکا۔  
 مَائِسٌ - چنل خور، مفسد۔  
 مَمَائِسٌ - جلد باز، چنل خور۔  
 مَائِسٌ - گھاٹ، بندرگاہ، مرفار جہاں کشتیاں روکی  
 جاتی ہیں تلاشی یا زکوٰۃ یا محصول لینے کے لئے۔  
 حَبَسَتْ لَهَا سَفِيْنَتَهُ بِالْمَائِسِ رِبْعَةَ دَكْرَةٍ  
 (ساد) ان کی ایک کشتی بندرگاہ پر روکی گئی (جہاں محصول  
 لیا جاتا ہے۔ یہ اصحابِ بدر سے نکلا ہے یعنی روکا یا روکتا  
 ہے)۔  
 اِصْرٌ - بوجھ۔  
 مَنْ كَسَبَ مَالًا مِنْ حَرَامٍ فَاَعْتَقَ مِيْنَهُ كَانَ ذَلِيْلًا  
 اِصْرًا عَلَيْهِ - جو شخص حرام زریعہ سے (رشا، سود، رشوت یا  
 حرام کاری سے) روپیہ کمائے پھر اس میں سے بروہ خرید کر  
 آزاد کر دے، تو وہ اُس پر عذاب ہوگا (بعوض ثواب اللہ  
 اجر کے اور گناہ اس کی گردن پر ہوگا)۔  
 اِذَا سَاءَ السُّلْطَانُ فَعَلَيْهِ الْاِصْرُ وَعَلَيْنَا  
 الصَّمْرُ - جب (سلطان) بادشاہ برا برتاؤ کرے (رعایا پر ظلم  
 و تعدی کرے)، تو اُس پر بوجھ ہوگا (قیامت میں سزا  
 پائے گا) اور تم کو صبر کرنا چاہئے (بیشتر ملکہ وہ بادشاہ نماز  
 پڑھتا ہے اور نافر صریح اختیار نہ کرے)۔  
 مَائِقٌ - رونے کے بعد جو بجلی لگ جاتی ہے اور سانس سینہ  
 سے نکلتی ہے اس کا لاحق ہونا۔

دلانے گا۔ تیری نظر میں اچھا کر دکھائے گا اور یہ چاہے گا کہ تو بھی اس کی طرح بے وقوف اور نادان بن جائے۔  
 كُنْفَرُ التَّعِيمِ مُتَوَقِّئًا وَمُجَالَسَةُ الْأَخْمَقِ سُوءٌ  
 احسان کا انکار اور ناشکری حماقت اور بیوقوفی ہے اور احمق کی صحبت منحوس ہے۔

مُوقَانٌ - ایک مقام کا نام ہے۔

مَأَلٌ - موٹا، فسہ، توہمنا۔

مَوْوَلَةٌ اور مَالَةٌ - موٹا ہونا، بے تیاری رہنا، بے خبر ہونا۔

مَيْسِلٌ - موٹا مرد۔

مَيْسَلَةٌ - موٹی عورت۔

مَأَلَةٌ - کیاری، چسکی۔

إِنِّي وَاللَّهِ مَا تَابَطْتَنِي إِلَّا مَاءٌ وَلَا أَحْمَلْتَنِي إِلَّا بَعَائِيَانِي غُبْرَاتِ الْمَاءِ لِي - عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، قسم خدا کی مجھ کو ٹونڈیوں نے بغل میں نہیں لیا نہیں کھلایا اور نہ بدکار عورتوں نے مجھ کو بقیہ ایام حیض میں بیٹھ میں اٹھایا (مطلب یہ کہ میں ولد الزنا اور ولد الحیض نہیں ہوں جیسے لوگ مجھ کو کہتے ہیں)۔

مَوْوَأْمَرٌ - معتدل اور مناسب اور موزوں۔

مَأْمَأَةٌ - بکری کی میں میں۔

لَا يَزَالُ آمُرُ النَّاسَ مَوْوَأْمَأَةً مَا لَمْ يَنْظُرُوا فِي الْقَدَارِ وَالْوَلَدَانِ - ہمیشہ لوگوں کا کام درستگی سے اعتدال کے ساتھ چلتا رہے گا جب تک تقدیر میں اور بچوں میں فکر نہ کریں گے (یعنی تقدیر کے مسئلہ میں غور نہ کریں گے اور بچوں کو حکومت اور خلافت نہ دیں گے)۔  
 لَا تَزَالُ الْفِتْنَةُ مَوْوَأْمَأَةً مَا لَمْ تَبْدَأْ

مِنَ الشَّامِ - ہمیشہ فتنہ اور فساد ہلکا رہے گا جب تک شام کے ملک سے شروع نہ ہو (جب شام کی طرف سے فتنہ کا ظہور ہوگا تو پھر قیامت تک منٹے والا نہیں)۔

مَتْنٌ - جلد رو دینے والا۔

أَنْتَ مَتْنٌ وَأَنَا مَتْنٌ فَكَيْفَ نَتَّفِقُ يَا أَنَا مَتْنٌ

مَتْنٌ مَتْنٌ - تو تو خرد والا آدمی ہے اور میں جلد رو دینے والا

ہوں تم میں اتفاق کیوں کر ہوگا۔ یا میں غصیلا ہوں اور

تو جلد رو دینے والا ہے یہ ایک مثل ہے جو اس وقت کہی

جاتی ہے جب دو شخصوں کے اخلاقی و عادات مختلف ہوں

(ماتاق - رو دینا، دل میں گڑھنا، غصہ ہونا) جیسے

میتاق ہے۔

إِنَّهُ كَانَ يَكْتَحِلُ مِنْ قَبْلِ مَوْوَقِهِ مَرَّةً وَ

مَوْوَقِهِ مَرَّةً - آنحضرت آنکھ میں سرمہ اس طرح

لاتے ایک سلاخی کو آنکھ کے آخری حصہ سے آگے کے

پہلے پر لاتے (آنکھ کا کونا جو ناک کی طرف ہے اس کو ماق کہتے

ہیں اور جو کان کی طرف ہے وہ موق ہے) اور ایک بار آگے

کے سے پچھلے حصے کی طرف لے جاتے

موق - آنکھ کا آخری گوشہ۔

ماق - آگے کا گوشہ (جو ناک کی طرف ہے)۔

إِنَّهُ كَانَ يَسْتَسْمُ الْمَاءِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ وَمِنْ

مَعَالِكِ كَوَيْلٍ بِرَأْسِهِ يَخْرُجُ -

مَأْمَأَةٌ لُضْمٌ وَالْإِمَاقُ - جب تک تم دل میں

اور دغا بازی اور عہد شکنی نہ رکھو (اماق اصل

مِثَاق تھا، یہ اماق الترجل سے نکلا ہے) یعنی اس

صفت اور خود سری آگئی یا حدت اور جرات۔ زخمی

مکن ہے کہ یہ مصدر ہو (اماق کا جو موق سے نکلا

یعنی حماقت اور بیوقوفی۔ مطلب یہ ہے کہ جب تک

مقاومت اور حماقت سے دل میں کفر نہ چھپاؤ اور دین حق

کو نہ کھلے گا ارادہ نہ کرے)۔

لَا تَقْتَحِبُ الْمَاتِقَ فَإِنَّهُ يُزِينُ لَكَ ضِعْلَةً وَ

أَنْ تَكُونَ مِثْلَهُ - احمق اور بے وقوف کی صحبت

بیشک، وہ تو اپنے کاموں کی طرف تجھ کو رغبت

دے گا۔

مَسَانٌ - نان پر مارنا، پچھنا، پرہیز کرنا، کسی کا کھانا، پانی اپنے اوپر لینا، پر واہ کرنا، خبر دار ہونا، تیار ہونا۔ سامان کرنا، جاننا  
 اِمَانٌ مَّا نَكَ وَ اِشَانٌ شَانَكَ - جو تیرا ہی چاہے جو تو اچھا سمجھے وہ کر۔  
 تَمَسَّنَا بِفِكْرِنَا، فَلَکْرِنَا، غَمَدَکْرِنَا۔  
 مَمَسَّکْنَا فَلَکْرِنَا۔  
 تَمَسَّوْنَا - آنا۔  
 مَسَّنَا - نان۔  
 مَسَّنَا - شانی، علامت۔

مَوْثِقَةٌ - بوجھ شدت، قوت (روزی)۔  
 اِنَّ طَوْلَ الصَّلَاةِ وَ قَصْرَ الْخُطْبَةِ مَسْنَةٌ مِّنْ فَتْرَةٍ الرَّجُلِ - نماز کو لمبا کرنا (بڑی بڑی سوہنیں پڑھنا، قیام اور قعود اور قومہ اور رکوع اور سجود اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا) اور خطبہ مختصر پڑھنا، آدمی کے ذمی علم سمجھدار ہونے کی نشانی ہے (جو امام نماز لمبی پڑھتا ہے اور خطبہ مختصر سنانا ہے وہ فقیہ ہے یعنی شریعت کا عالم اور دین کی سمجھ رکھتا ہے لیکن جو نماز مختصر پڑھتا ہے اور خطبہ لمبا سنانا ہے وہ بیوقوف اور جاہل ہے، سنت کے خلاف کرتا ہے)۔  
 مَسَاءٌ - پانی۔

مُؤَبَّةٌ - اب عام لوگوں کا محاورہ ہے یعنی پانی۔  
 اُمْتُكُمْ حَاجِرَاتٌ بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ - عرب لوگو! تمہاری ماں ہاجرہ تھیں جو حضرت ابراہیم کی بی بی تھیں ان کے پیٹ سے حضرت اسماعیل پیدا ہوئے۔ اکثر عرب ان کی اولاد میں ہیں ان کو بنی مہاجر السہار اس لئے کہا کہ وہ بارش کے انتظار میں رہتے جہاں بارش ہوتی وہاں جا کر رہ جاتے۔ بعضوں نے کہا بنی مہاجر السہار سے انصار مراد ہیں کیونکہ وہ عامر بن حارث کی اولاد ہیں جو نعمان بن منذر کا دادا تھا۔ اس کا لقب مہاجر السہار تھا کیونکہ لوگ اس کے لئے اصل بن مہاجر تھا کیونکہ لغت مؤبہ آئی ہے۔ ۱۲۰۲

دسیلے سے پانی مانگتے تھے۔ بعضوں نے کہا "ماہ السہار" سے زمرزم مراد ہے)۔  
 مَاءٌ الْحَيَوٰةِ - وہ بہشت کا پانی ہے جو کوئی اس کو پئے گا وہ کبھی نہیں مرے گا۔  
 الْمَاءُ بِاللَّيْلِ لِلْحَيِّ - رات کو پانی پر جنات آتے ہیں (تو اس میں پیشاب پانا نہ منع ہے گو وہ جاری ہوا اور بہت ہو)۔

الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ - غسل جب ہی واجب ہوگا جب منی نکلے (صرف دخول سے واجب نہ ہوگا۔ اکثر علماء کے نزدیک یہ حدیث مشوخی ہے دوسری حدیثوں سے)۔  
 تَمَسَّحٌ طَيِّبٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ - (نبیذ کیا ہے) پاکیزہ کھجور ہے اور پانی ہے پاک کرنے والا (یہ حدیث ضعیف ہے امام ابو حنیفہ نے اسی سے استدلال کیا ہے اور بیہوش سے وضو جائز رکھا ہے)۔

الطُّهُورُ مَاءٌ ذَاؤٌ - سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے۔  
 الْمَاءُ الْبَارِدُ مِنَ النَّعِيمِ الْمُقِيمِ - ٹھنڈا پانی اللہ تعالیٰ کی وہ نعمت ہے جس سے سوال ہوگا (قیامت کے دن کہ تم نے اس کا شکر یہ کیا ادا کیا) وَ كُنْتُمْ لَنَ يَوْمٍ عِندَ عَيْنِ النَّعِيمِ - نعم میں ٹھنڈا پانی بھی داخل ہے) تَتَمَتَّمْنَ وَ اسْتَشْتَقْنَ مِمَّا ذَاؤٌ ایک ہی چلو لے کر اُس سے کٹی کی اور ناک میں بھی پانی ڈالا۔ (آدھے سے کٹی کی آدھاناک میں ڈالا)۔

مَاءٌ لَا تَادُّ وَ تَادُّ مَاءٌ - درجہاں کا پانی درجہ کا آگ ہوگا (جو کوئی درجہاں کا معتقد ہو کہ اس کا پانی ہے گا وہ درجہ میں جائے گا، اور اُس کی آگ بہشت کا پانی ہے جس کو درجہاں غصہ ہو کر جلادے گا وہ بہشت کا پانی پئے گا وہاں چین کرے گا)۔  
 مَاءٌ السَّبَّحِلِ غَلِيظٌ اَبْيَضٌ وَمَاءٌ السَّمَاءِ

بني امية - مَرَكِي مَنِي سَفِيد اور غَلِيظ (گاڑھی) ہوتی ہے اور عورت کی مَنِي تیلی اور زرد ہوتی ہے۔

كَمْوِيَةٌ - مَلَخ جِسْر هَانَا۔  
عَنْ تَكْوُنُوا كَمَا لَمَعْنَا الْمَوَا اَقْلَمْتُمْ مَالَهُمَا  
مِنَ الْمُعْتَرِ قَالَ اَلْتِي اِسْتَوْت لَا يَفْضُلُ بَعْضُهَا  
عَلَى بَعْضٍ - یہاں تک کہ تم مواہ بکریوں کی طرح ہو جاؤ گے  
میں لے پوچھا مواہ بکریاں کیا؟ انھوں نے کہا جو ایک دوسرے  
کے برابر ہوں کوئی دوسرے سے بڑھی نہ ہو۔

مَاهِيَةٌ - ہر چیز کی حقیقت اور گتہ، ماہیت۔  
مَاءٌ - نَوَار جیسے اوپر گزر چکا۔  
مَائِيٌّ - مبالغہ کرنا، غور اور غوض کرنا، درخت کی کلیاں  
اور پتے ٹھوٹنا، فساد کرنا، سو کا شمار پورا کرنا۔

اماءٌ - سو پورے ہو جانا۔  
تمتٌ - کشادہ ہونا، لمبا ہونا، بگڑنا۔  
ماءٌ - چغل خور عورت - رِیَاسَاتٌ اور مِثْوُونٌ  
مع ہے ماءٌ کی۔

مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ مَعًا  
مَرَّةً - جو شخص سو بار لا الہ الا اللہ وحدہ اخیر تک کہے  
مَامِنْ نَفْسٍ مَمْنُو سَمِيَةً نَبِيٌّ عَلَيْهِمَا مَاءٌ سَنَةً  
یعنی نفوس اس وقت پیدا ہو گئے ہیں سو برس میں  
ان میں سے کوئی نہ رہے گا ان کی قیامت گویا قائم ہوئی  
کہتے ہیں حضرت خضر بھی گزر گئے ہیں کیونکہ اس حدیث میں  
یہ ہے کہ زمین والوں میں سے سو برس کے بعد کوئی نہیں  
رہے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ عَلَى رَاسِ كُلِّ مَاءٍ سَنَةً  
مَنْ يَجِيءُ لَهَا يَبْتَهَمُ - اللہ تعالیٰ ہر صدی کے آخر  
پر (میری امت میں) ایک ایسا عالم پیدا کرے گا جو دین  
کو نیا اور تازہ کرے گا ربدعات کا قتل قمع کرے گا،  
سچے دین کو ظاہر کرے گا۔

عِنْدَ رَاسِ الْمَاءِ سَنَةً يَبْعَثُ اللهُ رَجًا بَارِدًا  
يَقْبَضُ فِيهَا كُلُّ مُؤْمِنٍ - قیامت کے قریب مدی کے خا  
پر اللہ تعالیٰ ایک سال ایسی سرد ہوا بھیجے گا جس سے ہر  
مومن کی روح قبض ہو جائے گی (اور زے کا فرنا خدا ترس  
خدا کے منکر دنیا میں رہ جائیں گے۔ اللہ کا نام نہ کہیں  
گے۔ اس وقت قیامت قائم ہوگی)۔

باب الميم مع التاء

مَتًا - مارنا، کھینچنا۔  
مَتَّ - کھینچنا، بل جانا، وسیلہ پکڑنا۔  
تَمَّتْ - اُكْرِيَ اِنِي لِيْنَا۔  
مَاتَهُ - وسیلہ۔

لَا يَمْتَنَانِ اِلَى اللّٰهِ جَبَلٌ وَلَا يَمْتَدَانِ اِلَيْهِ  
بَسَبَبٍ - اللہ تعالیٰ تک کوئی وسیلہ کی رسی نہیں تھامتے  
اور نہ رسی اس تک لمبی کرتے ہیں۔

مَتَّى - حضرت یونس کے والد یا والدہ کا نام تھا۔  
مَتَّى - بمعنی کب اور جب اور کبھی۔ مَن کے معنی میں  
بھی آتا ہے اور وسط کے معنی میں بھی آتا ہے، جیسے اس  
شعر میں ہے۔

شَرَابٌ بِمَاءِ الْبَحْرِ تَرَفَعَتْ  
مَتَّى لِحْ خَضِرٍ لَهْمٌ لَشِيمٌ

یعنی سمندر کا پانی پی کر اٹھ گئیں سبز موجوں میں سے بائیں  
موجوں کے درمیان جن میں سے آواز آرہی تھی "اللہ کبھی  
تقی کے معنی میں آتا ہے (یہ بذیل قبیلہ کا محاورہ ہے) جیسے  
آدھا ہاتھی کھتہ۔ اپنی آستین کے اندر کر لیا۔

مَتَّمٌ - گنوں کے اوپر رہ کر نکالنا جیسے مینم یہ ہے کہ گنوں  
میں اتر کر ڈول بھرے) گر ادینا، اُکھیرنا، کاٹنا، مارنا، لمبا  
ہونا، دراز ہونا۔  
لَا يَقَامُ مَا تَمَّتْ - اس گنوں پر اوپر سے پانی کھینچنے

والے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس کا پانی اوپر آکر زمین پر بہ رہا تھا۔

آقَا قَالِ الْحَيَا مِنْ مَمَوَاتِيْهِ - حوضوں کو پانی کھینچنے والوں سے بھر دیا۔

فَلَمَّا رَأَى الرَّجَالَ مَتَمَحَّتْ أَعْنَاقُهُمْ إِلَى شَيْءٍ مَّتَوَّجِعًا إِلَيْهِ - میں نے لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اپنی گردنیں کسی چیز کی طرف دراز کی ہوں ادھر تو جہہ کر کے۔  
لَا تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِلَّا فِي سَوْمٍ مَّتَّاحٍ نَّهَارًا  
کافر اس وقت جائز ہوگا جب پورے ایک دن بھر کی مسافت چلے۔

قَدْ سَمِعْتُمْ مَّتَّاحٍ - پورا ایک فرسخ (جو تین میل کا ہوتا ہے)۔

مَتَّاحٌ نَّهَارًا لِيُنَالِ لِيْنَا اِسْمِيْ جَدِّ سَ جَمَاعٍ كَرْنَا، كَاثَمَاءَ مَارْنَا، دُوْدَ كَرْنَا، بَلَدٌ مَوْنَا، كُفْسٌ جَانَا، كُفْسِيْرْنَا۔

اِسْتِخَاخٌ نَّهَارًا لِيْنَا۔  
مِتَّيْحٌ لِمَبِي، نَرْم۔

مِتَّيْحَةٌ عَصَا۔  
اِنَّهُ اِنِّيْ بَسَكْرَانَ فَقَالَ اضْرِبُوْهُ فَضْرَبُوْهُ

بِالْتِّيَابِ وَالتَّعَالِ وَالتَّيْحَةِ - ایک مست شخص

آل حضرت کے پاس لایا گیا۔ آپ نے فرمایا۔ اس کو مارو لوگوں نے اس کو لکڑیوں اور جوتیوں اور کھجور کی چھڑی سے مارا (بعضوں نے کہا میتھیخہ عصا یا باریک نرم ڈالی یا ہا)

چیز سے مار لگائیں، شاخ ہو یا لکڑی یا ڈرہ وغیرہ۔ ایک روایت میں یوں ہے مِنْهُمْ مَنْ جَلَدَا بِالْمِتَّيْحَةِ

بعضوں نے اس لکڑی سے مارا۔ عرب لوگ کہتے ہیں: مَتَّحَ اللهُ رَقَبَتَهُ بِالتَّهْمِ اللّٰهِ لِيْ اس کی گردن پر تیرا اور تَيْحَهُ الْعَذَابُ - یا طَيْحَهُ سے نکلا ہے تاکہ کو

تاسے بدل دیا۔  
اِنَّهُ خَرَجَ وَفِيْ يَدَيْهِ مِتَّيْحَةٌ فِيْ طَرَفِهَا حَوْصٌ

مُعْتَمِدًا عَلَى ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ - آل حضرت (مسئلہ کذاب کو جواب دینے کے لئے) برآمد ہوئے۔ آپ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک ڈالی تھی جس کے کنارے پر پتے لگے ہوئے تھے۔ ثابت بن قیس پر ٹیکا دیئے ہوئے (مسئلہ نے یہ درخواست کی کہ جو ملک فتح ہو اس کو میں اور آپ آدھوں آدھ تقسیم کر لیں، اس شرط پر میں مسلمان ہوتا ہوں، آنحضرت نے فرمایا۔ چل بھی اگر تو یہ چھڑی مجھ سے چاہے تو بھی میں تجھ کو نہ دوں گا اور ملک سب اللہ کا ہے وہ جس بندہ کو چاہے عنایت فرماتا ہے)۔

مَتْرَسٌ - فارسی لفظ ہے اس کے معنی ڈر نہیں۔  
اِذَا قَالَ مَتْرَسٌ - جب اس نے مترس کہا۔

رَمَتْ دُرَّ كَمَا - (رمٹ ڈر کہا)۔  
مَتَّعٌ جُحُوْطٌ بَوْلْنَا (جیسے مَتَّعَةٌ) اور لِيْجَانَا۔

مَتَّاعَةٌ - ظریف ہونا۔  
مَتَّوْعٌ - بلند ہونا، چاشت کے اخیر وقت تک پہنچ جانا، انتہا کو پہنچنا، سخت ہونا، بہت شرخ ہونا، سخی اولہ ظریف ہونا، لمبا ہونا۔

مَتَّيْحٌ - عورت سے متہ کرنا، اس کو کچھ دینا، باقی رکھنا، فائدہ مند کرنا، عمر طویل دینا۔

اِمْتَاعٌ - عمر طویل دینا، فائدہ مند کرنا، بے پرواہ ہونا۔

مَتَّعٌ فَاَدَهُ اُطْحَانًا، حَجَّ كَا مَتَّعَ كَرْنَا يَا عَوْرَتِ سَ كَچھ مدت مقرر کر کے اس سے مزہ اُٹھانا۔

اِسْتِمْتَاعٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔  
مَتَّاعٌ - پونجی اور ہر ایک چیز جس سے فائدہ لیا جاتے

کھانا، کپڑا، گھر کا سامان وغیرہ۔  
اِقَاتُهُ نَحْيَ عَنِ نِكَاحِ الْمُتَّعَةِ - آل حضرت نے نیکاح

مُتَّعَةٍ سے منع فرمایا (یعنی ایک مدت معین کر کے عورت سے نیکاح کرنا۔ نہا یہ میں ہے کہ اوائل اسلام میں یہ جائز تھا

مَتَّعٌ مِّنْ مَّوَاتِيْهِ - حوضوں کو پانی کھینچنے والوں سے بھر دیا۔

ہرام ہو گیا۔ لیکن شیعہ کے نزدیک اب بھی جائز ہے)  
 لَا يَصْلِحُ الْمُتَعْتَانِ إِلَّا لَنَا۔ دونوں متعہ صرف  
 ہمارے ہی لئے ایک وقت خاص میں درست ہوتے تھے  
 یہاں متعہ حج سے یہ مراد ہے کہ حج کا احرام فسخ کر کے  
 اس کو عمرہ کر دینا اور عمرہ کر کے احرام کھول ڈالنا۔ جیسے  
 آل حضرت لئے ایک وقت میں صحابہ کو حکم دیا تھا۔ اب  
 یہ نکاح متعہ تو وہ جنگِ خیبر سے پہلے حلال تھا پھر جنگِ  
 خیبر کے بعد حرام ہوا۔ پھر فتح مکہ یعنی یومِ اوطاس میں حلال  
 ہوا پھر تین دن بعد ہمیشہ کے لئے حرام ہو گیا۔ اس میں صرف  
 روافض کا اختلاف ہے۔ (کذا فی مجمع البہار)

سَكَانَ عُثْمَانُ يَتَعَمَّقُ عَنِ الْمُتَعَةِ۔ حضرت عثمان متعہ  
 حج سے منع کرتے مگر دوسرے صحابہ نے ان کی مانعت پر  
 خیال نہیں کیا اور متعہ حج کرتے رہے۔

لَسْتَ تَمْتَعُ بِهَا رَمِيْنَا فِيهِ وَهُوَ جَوْرٌ اَتَجِدُ كَوَيْبِنَةَ كَيْفَ لَمْ  
 نَبِيْنَا دِيَانَتَا بَلْ كَيْفَ كَرِهْنَا اَسْ مِنْ سَفَاةِ اُتْحَانِ كَيْفَ لَمْ  
 اِنَّمَا كَانَتْ الْمُتَعَةُ اَوَّلَ الْاِسْلَامِ حَتَّى  
 نَزَلَتْ اِلَّا عَلَى اَزْوَاجِهِمْ۔ متعہ اوائل اسلام میں  
 تھا یعنی درست تھا۔ جب یہ آیت اتری اِلَّا عَلَى اَزْوَاجِهِمْ  
 تو وہ حرام ہو گیا کیونکہ متعہ کی عورت زوجہ نہیں کہلاتی  
 نہ وہ میراث کی مستحق ہوتی ہے بلکہ بھاری کی رنڈی ہے،  
 مگر یہاں یہ اعتراض ہوتا ہے کہ یہ آیت مکی ہے اور متعہ  
 اس کے بعد کئی بار درست ہوا۔

بِمَتَّحِ السَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ آل حضرت  
 نے متعہ کیا بعضوں نے کہا متعہ سے یہاں لغوی معنی مراد  
 ہے یعنی قرآن یا یہ مقصود ہے کہ پہلے آپ نے حج مفرد کا  
 احرام باندھا پھر عمرہ بھی اُس میں شریک کر لیا۔ اس تاویل  
 سے روایات کا اختلاف رفع ہو جاتا ہے۔

بِحَاوِلِ الْاَيُّوْدِ وَالنَّمِرِ الَّذِي اَشْهَدَ الْجَمْعَ  
 فَاجَازَهَا اِلَّا سَلَامًا۔ عرب لوگ حج کے مہینوں میں

عمرہ کرنا درست نہیں سمجھتے تھے۔ لیکن اسلام نے اس کو  
 درست کر دیا۔

مُتَعْتَانِ كَانَتَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اُحَدِّثُ مَعَهُمَا۔ دو متعہ یعنی حج کا متعہ  
 اور نکاح متعہ آل حضرت تک کے زمانہ میں ہوا کرتے تھے۔  
 کیونکہ جو آل حضرت نے ان کو درست کر دیا تھا لیکن  
 میں ان کو حرام کرتا ہوں (یہ حضرت عمر رضی کا قول ہے حرام  
 کرنے سے یہ مراد نہیں ہے کہ حضرت عمر رضی اپنی طرف سے  
 ان کو حرام کرتے ہیں۔ کیونکہ حرام و حلال کرنا شارع کا منصب  
 ہے نہ کہ حضرت عمر رضی کا۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ میں ان کی  
 حرمت بیان کئے دیتا ہوں تاکہ لوگوں کو اشتباہ نہ ہے  
 لَوْ كُنَّ بَيْنَهُ عُمَرُ عَنِ الْمُتَعَةِ مَا دَانَ اِلَّا شَرِيحِي  
 حضرت علی نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی متعہ سے منع نہ کرنے تو زنا

وہی کرتا جو بد بخت ہونا کیونکہ متعہ آسان ہے اور اس سے

کام نکل جاتا ہے پھر حرام کاری کی ضرورت نہ رہتی ہے  
 اِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ طَلَّقَ اِمْرَاَةً فَتَمْتَعُ بِوَلَدِهَا  
 عبد الرحمان نے ایک عورت کو طلاق دی۔ پھر ایک لونڈی

اُس کو انعام میں دی یہ متعہ طلاق ہے جس کا ذکر

قرآن میں ہے: فَتَمْتَعُوْهُنَّ۔ یعنی ان کو کچھ انعام دو  
 مجمع البہار میں ہے کہ طلاق دینے والے کو مستحب ہے کہ اپنی  
 عورت کو طلاق کے وقت کوئی چیز تحفہ اور انعام بھیجے۔

لَوْ لَا مَتَّعْتُنَا بِهٖ۔ آپ نے ہم کو اس سے فائدہ

لینے کیوں نہیں دیا (یعنی عامر بن اروع رضی سے یہ حضرت

عمر رضی نے فرمایا جب اس حضرت نے عامر کے لئے مغفرت کی  
 دعا کی۔ آپ جب کسی کے لئے مغفرت کی دعا کرتے تو وہ

شہید ہوتا۔)  
 اَلْاٰلِ الْاٰمَنَاتِ۔ دنیا ایک خیر لوہنجی ہے (آخرت  
 کے سامنے اُس کی کوئی حقیقت نہیں ہے)۔

اِنَّهُ حَدَّثَنَا الْمَدِيْنَةَ وَدَخَلَ فِي مَتَاعِ



التَّائِخِمْ - آن حضرت نے مہینہ کو حرام ٹھہرایا اور اونٹ کا سائلا  
 در رخت کاٹ کر (لینے کی اجازت دی -  
 إِنَّهُ كَانَ يُفْتِي النَّاسَ حَتَّى إِذَا مَتَّحَ النَّحْيُ  
 وَتَسْتَمُّ - عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو فتویٰ دیا  
 کرتے جب دن چڑھ جانا اور تنگ جاتے -  
 بَيْنَنَا أَنَا جَالِسٌ فِي أَهْلِي حِينَ مَتَّحَ النَّهَارُ إِذَا  
 رَسُولُ عَمَّا فَأَنْطَلَقْتُ إِلَيْهِ - میں اپنے گھر والوں میں  
 بیٹھا ہوا تھا دن چڑھے اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف سے  
 ایک بلنے والا آیا میں ان کے پاس گیا -  
 يَسْتَدْمَعُهُ جَبَلٌ مَاتِعٌ خِلَاطُهُ خَرِيدٌ وَجَالِ  
 كَ پَسِ ثَرِيدٌ كَالِ بَلَدٍ بِلْدَانٍ هُوَ كَالرَّاسِ فِي سَيْسِ  
 مُعْتَقِدُونَ كَوَ كَلَانِ كَا - مطلب یہ ہے کہ گوشت روٹی کی اس  
 کے پاس کثرت ہوگی -  
 إِنَّ اللَّهَ رَأَفَ بِكُمْ فَبِعَلِّ الْمُتَعَةَ عَوْضًا لَكُمْ  
 مِنَ الْإِشْرِبَةِ - اللہ تعالیٰ نے شرابوں کو تم پر حرام کیا  
 ان کے بدلے متعہ نکاح تمہارے لئے درست کر دیا -  
 إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى شِبَعَيْنَا الْمُسْكِرَ وَكُلَّ شَاءٍ  
 وَعَوَّضَهُمْ عَنْ ذَلِكَ الْمُتَعَةَ - اللہ تعالیٰ نے ہمارے  
 گروہ پر نشہ لانے والی چیزیں حرام کیں - اسی طرح ہر شراب  
 بونشہ لائے اور اس کے بدلے یہ آسانی کی کہ متعہ نکاح ہمارے  
 لئے درست کر دیا - (مجمع البحرین میں ہے کہ متعہ نکاح یہ ہے  
 کہ ایک مرد کسی عورت سے کہے میں تجھ سے اتنی مدت کے لئے  
 اتنے مال کے بدلے متعہ کرتا ہوں) -  
 اسْتَمْتَعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ  
 عُمَرَ حَتَّى قَالَ فِيهَا رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ رَجُلًا  
 بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما کہتے ہیں (ہم آنحضرت کے زمانہ  
 میں اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما کے زمانے میں اور حضرت  
 عمر رضی اللہ عنہما کی شروع خلافت میں برابر متعہ کرتے رہے ،

یہاں تک کہ ایک شخص نے اپنی رائے سے جو چاہا وہ کہا۔  
 (متراد حضرت عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔ انھوں نے متعہ سے منع کر دیا)  
 كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُفْتِي بِتَحْلِيلِ الْمُتَعَةِ - ابن  
 عباس رضی اللہ عنہما کی حلت کا فتویٰ دیتے تھے لایک روایت  
 میں ہے کہ پھر انھوں نے اپنے فتوے سے رجوع کیا۔ جمہور  
 اہل سنت اور ائمہ اربعہ متعہ کی حرمت کے قائل ہیں (م  
 مَنَّكَ - کاٹنا (جیسے مَنَّكَ ہے) -  
 مِمَّا تَكْفَهُ - ہمارے میں مقابلہ کرنا یعنی خرید  
 فروخت میں -  
 تَمَنَّكَ - گھونٹ گھونٹ پینا -  
 مَتَكَءٌ - وہ عورت جس کا ختنہ نہ ہوا ہو یا اس کا  
 ٹنہ بڑا ہو - جس کو بَطْرَاءُ بھی کہتے ہیں -  
 إِنَّهُ كَانَ فِي سَفَى فَرَفَعَ عَقِبَتَهُ بِالْعِضَاءِ  
 فَاجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَامَ الْقُرْآنُ فَتَنَفَّسُوا  
 فَقَالَ يَا بَنِي الْمَنَكَءِ إِذَا أَخَذْتُ فِي مَزَامِيرِ  
 الشَّيْطَانِ اجْتَمِعْتُمْ وَإِذَا أَخَذْتُ فِي كِتَابِ  
 اللَّهِ تَفَسَّخْتُمْ - عمرو بن عاص ایک سفر میں تھے انھوں  
 نے آواز نکال کر کھانا شروع کیا تو لوگ ان کے گرد  
 جمع ہو گئے (گانا سننے کے سبب مشتاق تھے) پھر انھوں  
 نے قرآن پڑھنا شروع کیا تو لوگ متفندق ہو گئے،  
 (اٹھ کر چل دیئے) تب عمرو نے کہا - ارے بے ختنے والی  
 عورت کے بچو جب میں شیطان کے مزامیر لیتا ہوں  
 (گانا بجانا) تو تم جمع ہو جاتے ہو اور جب اللہ کی کتاب  
 پڑھنا شروع کرتا ہوں تو چل دیتے ہو منتشر و متفندق  
 ہو جاتے ہو - نہا یہ میں ہے مَتَكَءٌ وہ عورت جس کا  
 ختنہ نہ ہوا ہو (سند کی کل عورتیں ایسی ہی ہیں) یا جس کا  
 ٹنہ بڑا ہو یا جو اپنا پیشاب نہ روک سکے - یہ مَنَّكَ سے  
 نکلا ہے بہ معنی ٹنہ کی رگ - بعضوں نے کہا جس کا قبل  
 پھٹ کر دبر سے مل گیا ہو - مجمع البحار میں ہے کہ مَنَّكَ

جس زبان میں ترخ کو کہتے ہیں۔ ابن عیینہ  
 پر تھری سے کافی طے۔

جہاں کرنا، قسم کھانا، سخت مار مارنا، زمین میں  
 کھینچنا، پیٹھ پر مار لگانا۔

مَنُونٌ۔ اقامت کرنا۔  
 مَنَانَةٌ۔ مضبوطی اور سختی۔

مَمْتِنٌ۔ جمانا، کھڑا کرنا۔  
 مَمَاتَانَةٌ۔ مالا ٹولا کرنا، مال مٹول کرنا جیسے

مَلَاکَةٌ ہے۔  
 مَمْنٌ۔ اصل کتاب اس پر جو بڑھایا جائے اس کو

مَمْنٌ کہتے ہیں۔  
 مَمْنٌ الْحَدِيثُ۔ حدیث کے اصل الفاظ۔

مَمْنٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام متین بھی ہے یعنی بڑے  
 اور قوت والا۔ اس کو کسی کام کے کرنے میں نہ مشقت ہوئی

مَمْنٌ بِالتَّاسِ يَوْمَ كَذَا۔ اُس دن تمام دن  
 ل کے ساتھ چلتا رہا۔

مَمْنٌ فِي الْاَرْضِ۔ زمین میں چلا۔  
 مَمْنًا الظُّهْرُ۔ پشت کے دونوں جانب داہنا اور

مَمْنٌ۔ بلند اور سخت زمین کو بھی کہتے ہیں (اس  
 میں مَمْنَانٌ ہے)۔

عَلَا مَمْنُونًا۔ اُس کی پیٹھوں پر۔  
 فَقَامَ مَمْنَانًا۔ پھر وہ دیر تک کھڑا رہا (ایک تدا

مَمْنَانًا ہے یعنی احسان اور کرم کے ساتھ، ایک رِقَا  
 مَمْنَانًا ہے یعنی سیدھا کھڑا ہوا ایک میں مَمْنَانًا ہے

مَمْنَانًا سے یعنی سیدھا کھڑا ہونا)۔  
 مَمْنَانًا۔ کھینچنا، دراز کرنا۔

مَمْنَانًا۔ برسی چال چلنا، روزی بہت ہونا۔

لَا تَغْفِي لِي عَلَى يُونُسَ بْنِ مَتَّى۔ جو کہ حضرت  
 یونس پیغمبر پر بھی فضیلت مت دو (یعنی اس طرح کہ حضرت  
 یونس کی تحقیر تو وہیں نکلے۔ یا یہ حدیث اس وقت کی ہے جب  
 آپ کو یہ نہیں بتلایا گیا تھا کہ آپ تمام پیغمبروں کے سردار  
 ہیں)۔

### باب الميم مع الشام

مَمْتٌ۔ ٹپکنا، پسینہ آنا، پونچھنا، چربی کھلانا، پیپ  
 دور کرنا، پھیلانا۔

إِنَّ رَجُلًا آتَاكَ يَسْأَلُ قَالَ هَلْ كُنْتَ قَالَ  
 أَهْلَكَتَ وَأَنْتَ تَمْتُّ مَمْتٌ الْحَمِيَّةُ۔ ایک شخص

حضرت عمر رض کے پاس آیا آپ سے سوال کرتا تھا۔ کہنے لگا  
 میں ہلاک ہو گیا۔ انہوں نے کہا واہ تو ہلاک ہو گیا تو تو

اس طرح (چکنائی) ٹپکار رہا ہے جیسے بن بالوں کی مشک  
 سے گھی رستا ہے (یعنی اچھا موٹا تازہ چکن چپڑا ہے، گھی

کی مشک کی طرح تیرے جسم سے چربی نکل رہی ہے)۔  
 كَانَ لَهُ مَمْتٌ بِلَى يَمْتُّ بِهِ الْمَاءُ إِذَا تَوَضَّأَ

حضرت انس رض کے پاس ایک تویہ تھا وضو کے بعد اس سے  
 پانی پونچھتے بعضوں نے ایسا کرنا مکروہ سمجھا ہے مگر انس رض

بہت بوڑھے ہو گئے تھے اور بوڑھے آدمیوں کو اگر اعضا  
 نہ پونچھیں تو سردی ہو جانے کا ڈر رہتا ہے ایسی حالت

میں بلا کر اہت جائز ہے اور ایک حدیث میں آن حضرت سے  
 بھی پونچھنا منقول ہے۔ گو اُس کی اسناد میں ضعف ہے

مَمْتٌ۔ مشہور وزن ہے۔  
 مَمْتٌ دَرَجَةٌ مِمَّنْ خَيْرٌ۔ درجہ کے برابر بھی کوئی

نیکی ہو (یعنی توحید کے سوا)۔  
 مَمْتٌ يَامُتْلَةٌ۔ سزا دینا، ناک کان کا ٹٹنا۔

اس باب اس کے ذکر کا نہیں ہے مگر صاحب مجمع البحار کا اتباع  
 سے یہاں ہم نے بھی ذکر کر دیا۔ منہ

مُثَوَّلٌ سیدھا کھڑا ہونا، غائب ہونا، ظاہر ہونا، زمین کو روندنا، اس سے لگ جانا، اپنی جگہ سے سرک جانا، تشبیہ دینا کسی کے مثل ہونا۔

مَثَالَةٌ: فاضل ہونا۔

تَمَثَّلٌ: مثال بیان کرنا، افادہ کرنا، بات کرنا، نقش باندھنا، تصویر اٹارنا، ناک کان کاٹنا۔

تَمَثَّلٌ: مُشَابِهَةٌ دینا۔

مِمَّا تَلَّكَ: مُشَابِهَةٌ۔

إِمْتِثَالٌ: مثل کرنا، قصاصاً قتل کرنا، بدلہ لینا۔

كَمَثَلٍ: ایک بیت (شعر) کو کمر رُسانا۔

أَمْثُولَةٌ: سبق۔ کیونکہ وہ بار بار پڑھا جاتا ہے مشق

تَمَثَّلٌ: مُشَابِهَةٌ ہونا، تندرستی کے قریب ہونا۔

إِمْتِثَالٌ: اطاعت کرنا۔

إِنْتَهَى عَنْ الْمَثَلَةِ: آنحضرت نے مثلہ سے منع فرمایا۔ یعنی جانور کے ناک کان، ذکر یا کوئی عضو کاٹنا۔

وَقَدْ مَثَّلَ بِهِ: آنحضرت نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی نقش کو دیکھا، ان پر مثلہ کیا گیا تھا (کافروں نے جلن کے مارے آپ کے ناک کان اعضاء کاٹ لئے تھے۔ ہندہ نے آپ کا کلیجہ نکال کر کچا چبا یا تھا)۔

سَتَجِدُونَ فِي الْقَوْمِ مَثَلَةً: (ابوسفیان نے جنگ احد کے ختم ہونے پر مسلمانوں سے کہا) تم اپنے مقتولوں کو ایسے حال میں پاؤ گے کہ ان سے مثلہ کیا گیا ہے (گو میں نے اس کا حکم نہیں دیا لیکن میں نے اس کو بُرا بھی نہیں سمجھا کیونکہ اس کے دل میں مسلمانوں کی عداوت بھری ہوئی تھی اس کا بیٹا خسرو سیال جنگ بدر میں سب مارے گئے تھے) تَحَىٰ أَنْ يَمَثَلَ بِاللَّذَاتِ: آنحضرت نے جانوروں

کا مثلہ کرنے سے منع فرمایا (اس طرح کہ ان کو باندھ کر یا کھڑا کر کے تیروں گولیوں سے ماریں، یا ان کے ناک کان اعضاء زندگی کی حالت میں کاٹے جائیں۔ دوسری روایت میں ہے کہ

جو جانور اس طرح مثلہ کیا جائے، اس کا گوشت کھانے سے بھی منع فرمایا)۔

قَالَ لَهُ ابْنَةُ مُعَاوِيَةَ كَطَلَمْتُ مَوْحًا لَنَا فَذَعَا إِلَى شَمِّ قَالَ امْتَلِ مِنْهُ۔ سوید بن مقرن کے بیٹے معاویہ نے ان سے کہا۔ میں نے اپنے ایک آزاد کردہ غلام کو طمانچہ مارا میرے باپ نے اس کو بٹا بھیجا اور کہا اس سے یعنی مجھ سے بدلہ لے لے تو بھی اس کو ایک طمانچہ مارا۔ (ایک روایت میں یوں ہے امْتَثِلْ فَعَقًا یعنی اس سے بدلہ لے پھر اس نے معاف کر دیا)۔

أَمْثَلُ السُّلْطَانِ فُلَانًا۔ بادشاہ نے اس سے قصاص

لیا

حَنَّتْ لَهُ قَيْسِيَّهَا وَامْتَثَلُوا عَرْضًا۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ مدین کے لئے کمانیں کھینچی گئیں اور ان کو نشانہ طامت بنا کر مَن مَثَلٌ بِالشَّعْبِ فَذَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ حَلَاةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ جو شخص خط بنائے (رخساروں کے بال ہونے یا اکھڑے یا سیاہ خضاب کرے) اس کا اللہ کے پاس قیامت کے دن کوئی حصہ نہیں۔

مَنْ سَرَاكَ أَنْ يَمَثَلَ لَكَ النَّاسُ قِيَامًا فَالْتَبِئْ مَقْعَدًا مِنَ النَّارِ۔ جس کو یہ بھلا لگے کہ لوگ اس کے سامنے

سیدھے کھڑے رہیں اور وہ خود بیٹھا رہے (جیسے زیادہ امیروں اور بادشاہوں کی عادت ہے) وہ اپنا ٹھکانا اور

میں بنالے (اس لئے کہ یہ کبر اور غرور کی نشانی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کو سب بُری چیزوں سے زیادہ ناپسند ہے)۔

فَقَامَ السَّبِيُّ حَتَّىٰ حَلَّتْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَوَسَمَّ مُمْتَلًا۔ پھر آنحضرت سیدھے کھڑے ہو گئے (ایک روایت میں قَمَثَلٌ قَائِمًا يَأْمَثَلُ قَائِمًا مَعْنَى وَجِي هِيَ)۔

أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا مِمَّنْ مَثَلُوا مِنَ الْمُمْتَلِينَ۔ سب سے زیادہ عذاب ایک ممتور کو ہوگا۔ ممتوروں میں سے (جو جاندار کی صورت بناتا ہے)۔

وحی ہے اُس کی تلاوت کی جاتی ہے اور حدیث بالطنی وحی جس کی تلاوت نہیں کی جاتی۔ مگر دونوں پروردگار کی طرف سے ہیں۔ بعضوں نے کہا مثلہ معہ سے یہ مراد ہے کہ قرآن کی تفسیر اور تشریح۔ یعنی آنحضرتؐ کو اجازت دی گئی کہ قرآن میں جو عموم ہے اس کو خصوص کریں، جہاں اجمال ہے اس کی تفصیل کریں، گھٹائیں بڑھائیں بہر حال ہر صورت میں حدیث قرآن کی طرح واجب العمل ہے۔

ان قتلته کنت مثله قبل ان تقول کلہما  
آنحضرتؐ نے مفرد بن اسود سے فرمایا۔ اگر تو اس کا فرکو مار ڈالتا جس نے کلمہ توحید پڑھا لا الہ الا اللہ کہا تو تیرا حال وہ ہو جاتا جو اس کا حال تھا یہ کلمہ پڑھنے سے پہلے یعنی تو دوزخی ہو جاتا یا تیرا قتل جائز ہو جاتا جیسے اس کا قتل اسلام لانے سے پہلے جائز تھا۔

ان قتلته کنت مثله۔ اگر تو اس کو قتل کرنا تو اس کے مانند ہو جاتا (یعنی ظالم، چونکہ قاتل نے یہ کہا کہ میں نے قتل کے ارادے سے اس کو نہیں مارا تو یہ قتل خطا ہوا جس میں قصاص نہیں ہو سکتا)۔  
اما العباس فایتھا علیہ ومثلہا معہا۔

حضرت عباس کی زکوٰۃ میرے ذمہ سے اور اتنی ہی اور (چونکہ حضرت عباسؓ نے دو برس تک زکوٰۃ نہیں دی تھی اور آں حضرتؓ نے ان سے قرض کے طور پر دو برس کی زکوٰۃ پیشگی لے لی تھی اس لئے ان کی زکوٰۃ اپنے ذمہ کر لی)۔  
فعلیہ عوامۃ مثلہ۔ چور مال کا تاوان چند دے دیے بر سبیل تغلیظ فرمایا نہ کہ وجوب، کیونکہ غاصب اور ظالم اور تلف کرنے والے پر اتنا ہی تاوان واجب ہوتا ہے جتنی مالیت کی وہ چیز ہو۔ بعضوں نے کہا شرف اسلام میں تعزیر بالمال جائز تھی پھر منسوخ ہوئی متوجہ رہتا ہے تعزیر بالمال متعدد احادیث

آیت الجنۃ والنار ممثلتین فی قبلة الحدایہ  
بشت اور دوزخ دونوں کی تصویر دیکھی قبلہ کی نماز میں آپ کو یہ تصویر دکھائی گئی چونکہ یہ تصویر اس لئے قبلہ کی دیوار میں اس کا دکھائی دینا بعید از نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا حقیقتہ بہشت اور دوزخ کا دکھائی گئیں اور پروردگار کی قدرت سے یہ بھی کچھ

لا تمیلوا بنا میۃ اللہ۔ اللہ کی مخلوق کی صورت بناؤ یا اس کا مثلہ مت کر دو۔

انہ دخل علی سعید و فی البیت مثال  
آن حضرتؐ سعید بن جبیر کے پاس گئے ان کے گھر میں ایک پُرانا فرش بچھا ہوا تھا۔

فانشکری لکلی واحد منہما مثالین۔ ہر ایک کے لئے ان دونوں میں سے ایک ایک بچھو یا خرید (بعضوں نے کہا مثال سے یہاں نہ مراد ہے یعنی رنگین قتل کا فرش جو بالوں سے بنتا ہے)۔

ان رجلا ین اہل الجنۃ مکان مستلقیا  
بہشت والوں میں سے ایک شخص اپنے بچھوؤں پر لیٹا تھا۔

اذا حضرت نزلت عن المثال علی الحیدر  
کتاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ جب محمدؐ سے آتا تو میں فرش سے اتر کر بوریے پر آجاتی پھر آنحضرتؐ کے نزدیک نہ آتے (یعنی حالت حیض میں صحبت نہ کرتے)۔ رہا عالفہ کو ساتھ سلانا یا بچھولے پر سلانا، یہ صحیح نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا یہ حدیث منسوخ ہے (الارینی اودتیت الکتاب ومثلہ معہ منسوخ)۔  
پروردگارؐ، محمدؐ کو اللہ تعالیٰ نے کتاب دی یعنی قرآن اور اس کے برابر ایک اور چیز یعنی حدیث جو قرآن کی طرح واجب العمل ہے صرف فرق یہ ہے کہ قرآن ظاہری

سے ثابت ہے اور اُس کے نسخ پر کوئی کافی دلیل نہیں ہے  
ایک حدیث میں ہے کہ گئے ہوئے اونٹ کی قیمت دے اور  
اتنی ہی اور حضرت عمر رضی تعزیرہ بالمال دیا کرتے تھے۔ اور  
حضرت امام احمد بن حنبل کا یہی قول ہے۔ اور شیخ ابن قیم  
نے الیاسۃ الشرعیہ میں اس کی خوب تفصیل کی ہے اور  
تعزیر بالمال کا جو از بہت دلیلوں سے ثابت کیا ہے اور  
ہمارے زمانہ میں تمام مذہب اقوام میں تعزیر بالمال  
جاری ہے اور منجملہ سزاؤں کے مالی حصر مان ایک عمدہ  
سزا قرار دی گئی ہے۔

أَمْثَلُ النَّاسِ بِلَاءَهُمْ أَكَلَانِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ  
فَأَكَلَانِيَاءُ سبَّكَ زِيَادَةُ سَخْتِ امْتِحَانِ بَنِيهِمْ كَمَا هُوَ تَارِكٌ  
بَعْدَ جَوَانِ كَيْفَ أَفْضَلُ فِي بَعْدِ جَوَانِ كَيْفَ أَفْضَلُ فِي  
رَأْسِي طَرَحَ جَمَاعَتُهُ تَقَرَّبَ إِلَيْهِ زِيَادَةُ أَوَّلِ مَرْتَبَةٍ مَالِي هُوَ تَارِكٌ  
أَتَانِي امْتِحَانِ سَخْتِ هُوَ تَارِكٌ

نزدیکوں را بیش بود حیرانی

لیکن عام لوگ چین اور راحت میں رہتے ہیں چونکہ ان کو  
امتحان کی تکلیف اٹھانے کی طاقت نہیں ہوتی۔ لہذا  
يَكْفِيكَ اللَّهُ تَلْفَسًا إِلَّا وَسَعَهَا

يَتَمَثَّلُ لِي رَجُلًا - ایک مرد کی صورت میرے  
لئے بن کر آتے ہیں۔

فَذَا لِكَ مَثَلُ الصَّلَاةِ الْخَمْسِ - پانچوں نمازوں  
کی یہی مثال ہے (جیسے کوئی شخص پانچ وقت غسل کرتا رہے گا)  
کیا اس کے بدن پر کچھ میل رہے گا۔

كَذَا إِنَّمَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ - مؤمن کی ایسی ہی  
مثال ہے۔

مَثَلُهَا كَمَثَلِ - اس کی عجیب صفت یہ ہے۔  
بِرَأْيِي الْجَهَالُ مِثْلُكُمْ - میں نے یہ اس لئے کیا  
کہ تم جیسے جاہل لوگ مجھ کو دیکھیں۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِثْلَهُ يَا مِثْلَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

سے ایسی ہی روایت ہے (اہل حدیث کی اصطلاح ہے کہ  
مِثْلَهُ وہاں کہتے ہیں جہاں دونوں روایتوں میں کچھ فرق نہ ہو  
اور جو الفاظ میں کچھ فرق ہو لیکن مطلب ایک ہو تو نحو کا کہتے  
ہیں)۔

مَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ بِهِ - اللہ نے جو مجھ کو دے کر بھیجا  
اُس کی مثال۔

مِثْلِي غَيْثٌ أَصَابَ أَرْضًا - اُس مینہ (بارش) کی  
مثال جو ایک زمین پر برسار اس کی تین قسمیں بیان کی ہیں  
ایک تو وہ زمین جو پیداوار اگاتی ہے خود بھی تر و نازہ ہو کر  
فائدہ اٹھاتی ہے اور دوسروں کو فائدہ پہنچاتی ہے اور  
وہ زمین جس میں کچھ اگتا نہیں لیکن پانی محفوظ رہتا ہے وہ  
اگرچہ خود فائدہ نہیں اٹھاتی مگر دوسروں کو یعنی آدمیوں  
اور جانوروں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ تیسری وہ شور زمین نہ  
جس میں کچھ اگتا ہے نہ پانی تھمتا ہے سب جذب ہو کر خشک  
ہو جاتا ہے وہ نہ خود فائدہ اٹھاتی ہے نہ دوسروں کو فائدہ  
پہنچاتی ہے۔ یہی تینوں مثالیں علم سکھنے والوں کی ہیں ایک  
تو وہ طالب علم جو علم پڑھ کر اُس پر عمل کرتے ہیں احکام  
مسائل کا استنباط کرتے ہیں اور دوسروں کو تعلیم دیتے  
ہیں وہ پہلی زمین کی طرح ہیں۔ دوسرے وہ طالب علم جو علم  
تو پڑھتے ہیں لیکن اُن کو اتنی سمجھ نہیں کہ اس میں سے احکام  
اور مسائل نکالیں مگر صرف اس کو محفوظ رکھتے ہیں یہاں  
تک کہ دوسرے سمجھ دار لوگ اُن کے پاس آکر اُن سے وہ علم  
سیکھ لیتے ہیں اور احکام اور مسائل نکالتے ہیں وہ  
دوسری زمین کی طرح ہیں۔ تیسرے وہ طالب علم جو پڑھ کر  
سب بھلا دیتے ہیں نہ خود آپ فائدہ اٹھاتے ہیں نہ دوسروں  
کو تعلیم دیتے ہیں، وہ تیسری زمین کی طرح ہیں)۔

إِنَّ لَنَا آبَاءَ مِثْلَهُ - ہمارے تو بیٹے ابن عباس رضی  
کے برابر ہیں (پھر آپ ان کو ہم سے زیادہ کیوں مرتبہ دیتے  
ہیں، ان کو اپنے پاس بٹھالتے ہیں۔ صحابہ نے حضرت عمر رضی

کہا، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس کو مرتبہ دیتے ہیں۔

بزرگی بہ علم است نہ بہ سال

فضیلت بہ عمل است نہ بہ مال

اَعْطِيَ مَا مِثْلُهُ اَمِنْ عَلَيْهِ الْبَشَرُ۔ یعنی قرآن ایسا معجزہ ہے جس کے مثل کوئی معجزہ نہیں، باقی معجزے جن پر لوگ ایمان لائے ایک دوسرے کے مانند تھے۔

خَذِ مِثْلَهَا۔ اُس کا دو چند اور لے لے (سب ایک ہزار پانسو ہوں گے)۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِثْلَهَا۔ یا اللہ مجھ کو اُس عورت کی طرح کر دے (جو گناہ سے پاک تھی)

بِسْمِ اللّٰهِ لَهٗ مِثْلَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ فِي الْجَنَّةِ ذُو شَخْصٍ دنیا میں مسجد بنائے گا، اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ویسا ہی گھر (یعنی اسی حیثیت اور ماپ کا یا ویسا ہی صاف اور پاکیزہ گو اس سے کہیں بڑا ہوگا) بہشت میں بنائے گا (بعضوں نے کہا مسئلہ کا مطلب یہ ہے کہ جیسے مسجدوں کو گھروں پر فضیلت ہے ویسے اس کے گھر کو بہشت میں دوسرے گھروں پر فضیلت ہوگی)۔

وَ اَلَا تَمُرُّ بِالْمَعْرُوْفِ مِثْلُ هٰذَا۔ نیک بات کا حکم کرنا، بُری بات سے منع کرنا بھی اسی طرح یعنی جہاد کی طرح ہے (جیسے جہاد میں دو نے کافروں کے مقابلہ سے بھاگنا درست ہے ویسا ہی امر بالمعروف میں بھی ایک آدمی کو دو کے مقابلہ سے نہیں ڈرنا چاہئے نہ بھاگنا)

وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَرُوِيَ عَشْرًا اَمْثَالًا۔ اتنا ہی اور ایک روایت میں اس کا دس گنا ہے (دونوں میں تطبیق یوں ہو سکتی ہے کہ پہلے ایک مثل کی وحی آئی ہوگی پھر دوسرا مثل کی)۔

وَاللِّحَاظِيْنَ مِثْلُ ذٰلِكَ۔ اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا (جبنا شوہر اور زوجہ کو ملے گا۔ بعضوں نے

کہا ماثلت اصل اجر میں ہے نہ کہ اس کی مقدار میں)۔  
مَثَلٌ لِّمَنْ جَزُوْرَتْكُمْ نَسْرًا لَّهُمْ حَتَّىٰ مَبْعَرًا۔ پہلے اونٹ کی مثال دی پھر اتارنے اتارنے چھوٹا کر دیا ایک اونٹ سے کی مثال دی)۔

مِثْلُ لَ شَجَاعًا۔ اس کا مال ایک سانپ کی شکل بن کر آئے گا۔

فَمِثْلُ بَيْعِي عَبْدُ اللّٰهِ بَيْنَ رَوَاحَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بن رواد کے شعر کو آپ نے بار بار پڑھا۔

بَيْعِي مِثْلُ مَحْسِنِيَّهَا۔ ایک بدکار عورت جس کے حسن و جمال کی لوگ مثال بیان کرتے ہیں۔

مِثْلُ عَلِيٍّ لَا يَنْفَعُ كَيْفَ لَا يَنْفَعُ۔ اُس علم کی مثال جس سے فائدہ نہ پہنچے وہ ہے، جیسے وہ خزانہ

جس میں سے خرچ نہ کیا جائے (راتے نہادوں پر سنگ پونڈ)۔

مِثْلُ الْقَلْبِ كَرِيْشٍ بِأَرْضٍ فَلَاخٍ۔ دل کی مثال ایسی ہے جیسے ایک پر ایک کھلے میدان بے آب و گیاہ

میں پڑا ہو (وہ برابر ہواؤں سے اُلٹا پلٹتا ہے)۔ ایسے ہی انسان کے دل کا بھی حال ہے۔ پروردگار اس کو اُلٹا پلٹتا رہتا ہے ایک ارادہ کرتا ہے پھر اُس کو نسخ

کر ڈالتا ہے)۔

اِذَا اُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مِثْلَتْ لَهٗ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوبِهَا۔ جب مردہ قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اُس کو ایسا سماں بتلایا جاتا ہے گویا سورج ڈوبنے کے قریب ہے۔

(وہ کہتا ہے مجھ کو چھوڑو میں عصر کی نماز تو پڑھوں نماز قضا ہونے کو ہے)۔

مِثْلُ الْجَنَّةِ۔ بہشت کی صفت۔

وَهُوَ اَمْثَلُ لَهٗ غَدَاةً۔ وہ اُس کے لئے اچھی غذا ہوگا (جو اس کو طاقت دے گی اور خوب ہضم ہوگی، مزاج کے موافق ہوگی)۔

لَوْ جَمَعْتُ النَّاسَ عَلَى قَارِيْعٍ وَ اَحَدٍ كَانَتْ

اعتماد نہیں ہو سکتا۔ ابن کثیر نے کہا ایسی شاذ روایت جس کی سند پیغمبر تک نہ ہو اس کے کہنے والے پر رو کی جائے گی اور یہ بھی احتمال ہے کہ شاید ابن عباس نے یہ فقہان بنی اسرائیل سے لیا ہو۔

وَأَمَّا تِلْكَ الْأَمْثَلُ فَأَمْثَلُ كَمَا فِي عَرَضًا. اُن كونا نه بنایا (ایک زواہر میں امنتشلو کا ہے یعنی ان کو چھوڑ دیا۔)

وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذَلِكَ. اتنے ہی بار اللہ اکبر بھی کہے۔

أَمْثَلُ أَحْمَحَايَاك. ایک اصحاب میں بہتر اور افضل۔ وَعَنْ تَيْمِينِهِ مِثْلَ ذَلِكَ. اور دہنی طرف بھی اتنے ہی تھے۔

لَيْسَ لَنَا مِثْلُ الشَّوْعِ الْعَائِدِ فِي هَيْبَتِهِ. ہم اس مثل کے معنی میں نہ ہوں گے کہ ہبہ کر کے پھیلنے والا (کتے کی طرح ہے جو تے کر کے پھر اس کو چاٹتا ہے)۔

الْعَبْدُ إِذَا كَانَ أَوَّلَ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الْأَخِيَّةِ مِثْلَ لَهْ وَوَلَدًا وَعَمَلَهُ. جب بندے کو پہلا دن آخرت کا ہوتا ہے تو اس کے مال اور اولاد اور عمل کی تصویریں اس کے سامنے آتی ہیں (تینوں کی مثالی صورتیں نظر آتی ہیں)۔

إِذَا بُعِثَ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ قَبْرِ لَا خَرَجَ مَعَهُ مِثَالُ يُعْتَدِمَةُ أَمَامَهُ (اخیر تک) جب مومن آخرت میں اپنی قبر سے اٹھایا جائے گا تو ایک صورت اس کے آگے آگے چلے گی (وہ کہے گا تو کون ہے؟ وہ جواب دے گی میں وہ خوشی ہوں جو تو نے دنیا میں ایک مومن کو دی تھی) اس کی حاجت براری کی تھی (

مِثْلًا مَا عَلَى الْحَشْفَةِ. حشفہ پر جتسا ہوتا ہے اس کا دو چہند۔

وَفِيكُمْ مِثْلُهُ. ذوالعترین کی طرح تم میں بھی ایک شخص موجود ہیں (یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی طرف اشارہ کیا

أَمْثَل. اگر میں لوگوں کو ایک ہی قاری کا مقتدی کر دوں تو بہت اچھا ہوگا) یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تراویح کے باب میں فرمایا۔ جب مختلف جماعتیں مختلف قاریوں کی امامت میں ہو رہی تھیں۔ جب تراویح میں جو فضل ہیں مختلف جماعتیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پسند نہ ہوئیں تو فرض نماز میں کئی جماعتیں کیونکر پسند ہوں گی۔ سب مسلمانوں کو ایک ہی جماعت میں نماز پڑھ لینا بہتر ہے اور یہ سخت مکروہ ہے کہ ایک جماعت ہو رہی ہو اس میں شریک نہ ہو کر دوسری جماعت کے انتظام میں بیٹھا رہے)۔

لَوْ كَانَ أَبُو طَالِبٍ حَيًّا لَرَأَى سُيُوفَنَا حَتَّى لَسَا نَتِ بِالْمِيَاثِيلِ. (اُن حضرت علی نے جنگ بدر کے بعد فرمایا) اگر ابو طالب آج زندہ ہوتے تو لوگوں کو دیکھ لیتے کہ ہماری تلواروں کو بڑے بڑے لوگوں کے مارنے کی عادت ہو گئی ہے (ہماری تلواروں کو اُن سے اُس ہو گیا)۔

وَأَمْثَلُ مَا تَدَاوَيْتُمْ. عمدہ دوا جس سے تم علاج کرتے ہو۔

لَا تَمْتَلُوا. مثلہ مت کرو۔

لَا يَمِثُّهُ. تم کو ایسا ہی ملے گا (باز آندھے)۔ سَبْعُ أَرْضِينَ فِي كُلِّ أَرْضٍ نَبِيٌّ كُنْتُمْ بِيكُمْ وَادَمُ كَادِمُكُمْ وَنُوحٌ كَنُوحِكُمْ وَابْرَاهِيمُ كَابْرَاهِيمِكُمْ وَعِيسَى كَعِيسَى. (ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا) اگر زمینیں مثال ہیں (تفسیر میں کہا کہ) زمینیں بھی سات ہیں ہر زمین میں ایک پیغمبر ہیں تمہارے پیغمبر کی طرح اور ایک آدم ہیں تمہارے آدم کی طرح اور ایک نوح ہیں تمہارے نوح کی طرح اور ایک ابراہیم ہیں تمہارے ابراہیم کی طرح، ایک عیسیٰ ہیں اس زمین کے عیسیٰ کی طرح (تہمتی نے کہا اس کا اسناد صحیح ہے مگر سوائے ابو الضحیٰ کے اور کسی کو میں نہیں جانتا جس نے اس کو ابن عباس سے روایت کیا ہو انتہی تو یہ اثر شاذ ہوا اور ایسی شاذ روایتوں پر پورا

آپ کے سر مبارک پر دو فرس میں پڑی تھیں، ایک جنگ خندق میں عمرو بن عبدود کی طرف سے، دوسری وفات کے قریب ابن لجم مردود کے ہاتھ سے۔

يَا كَسْبِيلُ مَا تَحْزَانُ الْأَمْوَالُ وَالْعُلَمَاءُ بَأَخْوَابِهَا  
مَا بَقِيَ الدَّهْرُ أَعْيَانَهُمْ مَفْقُودَةً وَآمَنَّا لَهُمْ فِي الْقُلُوبِ  
مَوْجُودَةً (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کسبیل سے فرمایا) اے کسبیل دنیا کا روپیہ جمع کرنے والے (مال و دولت کے شیفٹ اور فریفت) مرنے (کوئی ان کا نام تک نہیں لیتا اور عام لوگ قیامت تک باقی زندہ اور قائم) ہیں۔ ان کے جسم گوگم گئے ہیں (ختم ہو گئے ہیں) مگر ان کی نصیحتیں اور مثالیں اور حکمت کی باتیں اب تک دلوں میں موجود ہیں۔

مَنْ مَثَلَ مِثْلًا خَدَّجَ مِنْ الْأَسْلَابِ جَوْشَنُ  
(جاندار کی) صورت بنائے وہ اسلام سے نکل گیا حسین  
جاندار کی صورت بنانا تو بالاتفاق حرام ہے اس کو توڑ ڈالنا  
شیوہ اسلام ہے لیکن نقشی تصویر میں یا فوٹو گراف کی  
تصویر میں اختلاف ہے۔ غیر جاندار کی تو بالاتفاق درست  
ہے اور جاندار کی بعضوں نے جائز رکھی ہے بعضوں نے مکروہ  
بعضوں نے حرام۔ اور احتراز کرنا اس سے بہتر ہے)  
تَمَثَّلَ يَقُولِ الشَّاعِرِ - شاعر کا قول شہادت میں

الْبَابُ  
مَثَلٌ - مثانہ پر مارنا۔

مَثَلٌ - پیشاب مثانہ میں نہ رک سکنا۔

مَثَانَةٌ - وہ تھیلی جس میں جاندار کا پیشاب رہتا ہے  
(اس کی جمع مَثَانَاتٌ ہے)۔

لِأَنَّهُ صَلَّى فِي تَبَانٍ وَقَالَ إِنِّي مَمْنُونٌ حَضَرَ  
مَثَلًا لِي جَانِكِيَا (چٹھی) میں نماز پڑھی اور کہنے لگے جھکو  
مثانہ کی بیماری ہے۔

أَمْتَنٌ - وہ شخص جس کا پیشاب نہ رکنا ہو۔

السَّبْعُ الْمَثَانِي - سات وہ آبتیں جو بار بار پڑھی

جاتی ہیں (یعنی سورہ فاتحہ)۔

## بَابُ الْمِيمِ مَعَ الْحِيمِ

مِج - ڈالنا، پھینکنا، مکروہ سمجھنا۔

مِجِّجٌ - عیب کرنا، پک جانا، میٹھا ہو جانا۔

مِجَّاجٌ - چل دینا، پانی بہنا۔

مِجَّاجٌ - ٹپکنا، چھینٹا اڑنا۔

مِجَّجٌ - عیب کرنے کی خواہش کرنا، لرزنا، ہلنا۔

مِجَّاجٌ - تھوک جو منہ سے نکال کر پھینکے اور شہد۔

أَخَذَ حَسْوَةً مِّن مَّاءٍ مَّجَّاهَا فِي بَيْرٍ فَفَاضَتْ

يَا لَسَاءَ التَّرَوَاعِ - آنحضرت نے ایک گھونٹ پانی لیا

اور اس کو ایک کنویں میں ڈال دیا، اس کا پانی خوب

رواں ہو گیا جو سیراب کرنے والا تھا (آپ کی کٹی کی برکت

سے کنویں کے سولے ٹھسل گئے پانی جھرجھر آنے لگا عرب

لوگ کہتے ہیں مِجَّ لَعَابَهُ اپنا تھوک پھینکا۔ بعضوں نے

کہا مِجَّ اس وقت ہو گا جب اس کو دُور پھینکے۔)

لَا يَمْرُؤُهُ وَلَٰكِنْ تَشَابَهُ فَإِنَّ آوَالَهُ خَيْرٌ

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا) روزہ افطار کرنے وقت گلی نہ کرے

منہ میں پانی لے کر اس کو پھینک نہ دے بلکہ پی جائے (تا کہ

روزہ دار کے منہ کی بوجو بہتر ہے وہ سب سے پہلے پیٹ میں جائے)

عَقَلْتُ مِّن رَّسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَرَّةً مَّجَّاهَا فِي بَيْرٍ لَّنَا (عمود بن ربیع نے کہا) جھکو

خیال ہے ہلاب تک یاد ہے، آں حضرت نے ایک گلی لیکر

ہمارے ایک کنویں میں ڈال دی (دوسری روایت

میں یوں ہے مَجَّاهَا فِي وَجْهِ يَعْني میرے منہ پر گلی ڈال

دی (تا کہ عمود کو برکت حاصل ہو یا صرف دل لگی کے طور

پر بچوں کا دل ملائے کے لئے)۔

سَكَانَ يَأْكُلُ الْفَيْتَاءَ سِبَا مَجَّاجٍ - آنحضرت صلعم

گلدی کو شہد سے لگا کر مٹاتے (جو بالکل طبعی مصالحت پر



مہنی ہے دوسری روایت میں یوں ہے کہ کھجور کے ساتھ کھاتے۔  
 شہد کو مجاہد اس لئے کہتے ہیں کہ وہ شہد کی کھجور کا تھوک ہے)  
 إِنَّهُ رَأَى فِي الْكَعْبَةِ صُورًا لَا يُرَاهِمُ فَقَالَ  
 مَرُّوا الْمَجَاحِ لِيَهْدِيَهُمْ عَلَيَّ. آل حضرت نے کعبہ میں  
 حضرت ابراہیم کی صورت دیکھی تو فرمایا اس کو راستے میں ڈال  
 دو اور بوڑھے لوگوں کو جن کی رال ہتی رہتی ہے یہ کہو کہ اس پر  
 تھوکتے رہیں (تاکہ وہ ثورت میں مٹا کر خراب اور ناپید  
 ہو جائے۔ نہایت میں ہے کہ حججۃ کتابت کو بدل دینا  
 بگاڑ دینا۔ عرب لوگ کہتے ہیں تَجَمَّجَ فِي خَيْرٍ ۱۰ جب گول  
 گول خبر بیان کرے جس سے تشفی نہ ہو، اور تَجَمَّجَ بِنِي جَمْحٍ ۱۱  
 ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پھیر دیا۔ بعضوں نے  
 کہا حججۃ ایسی بات کہنا جو سمجھ میں نہ آئے اور حروف بے  
 نقطہ اور اعراب کا لکھنا۔ ایک روایت میں یوں ہے مَرُّوا  
 الْمَجَاحِ یعنی کاتب سے کہو کہ اس تصویر پر سیاہی پھیر سے  
 اُس کو مٹا ڈالے۔

أَلَا ذُنُ مَجَاحٍ ۱۲ وَالنَّفْسِ حَمُضَةٌ ۱۳ کان جو  
 نے اُس کو یاد نہیں رکھتا بلکہ بھلا دیتا ہے اور نفس علم کی  
 خواہش رکھتا ہے (علمی باتیں سننے کا اس کو بہت شوق  
 ہے مگر کرے کیا کان سب باتوں کو محفوظ نہیں رکھتا بہت  
 سی سنی ہوئی باتیں نکال کر پھینک دیتا ہے یعنی بھلا دیتا  
 ہے)

لَا تَمِيعِ الْعَيْبِ حَتَّى يَظْهَرَ حَجَّجُهُ ۱۴ انور اُس وقت  
 تک مت بچ جب تک پختہ نہ ہو جائیں ان میں مٹھاس نہ آجائے۔  
 لَا يَصْلِحُ السَّلَفُ فِي الْعَيْبِ وَالزَّيْتُونَ ۱۵  
 اَشْبَابًا ۱۶ ذَالِقًا حَتَّى ۱۷ تَجَمَّجَ ۱۸ انور اور زیتون وغیرہ اور  
 جرمیوں ان کی طرح ہیں (جیسے کھجور، آم، آلوچہ، خوبانی  
 ان کی بیج اس وقت تک درست نہیں ہے، جب تک پک  
 نہ جائیں (کیونکہ اس سے پہلے جب کچے ہوں، بیجے میں دھوکا  
 ہے شاید کوئی آفت آئے اور میوہ بالکل تباہ ہو جائے تو

مشرقی کاروپہ بائع مفت مار لے گا۔  
 بِعَلِ الْكُرْمِ مَنْ يَكْتَسِبُ ثَمْرَهُ تَجَمَّجَ ۱۹ وقال سرسبز زمین میں  
 آئے گا۔ انور کا دانہ نمودار ہوگا پھر بڑے کا پھر پک  
 جائے گا (یعنی بہت جلد میوے نکلیں گے اور پکیں گے)۔  
 اِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُلُّو  
 نِي مَخْمَصَ مِنْهُ كَمَجِّ فِيهِ مِسْكَ ۲۰ اَوْ اَطْيَبَ مِنْ  
 الْمِسْكِ ۲۱ آل حضرت کے پاس ایک ڈول لایا گیا آپ نے  
 اس میں سے ایک گلی لی پھر اس میں تھوک دی گویا وہ مشک  
 تھی یا مشک سے بھی زیادہ خوشبودار تھی۔

تَجَمَّجَ ۲۲ اَوْ مَدَّ ۲۳ بہت سرسبز اور چارے والی زمین میں  
 آنا سیری کے قریب پہنچ جانا، سیر کھلانا یا آدھا پیٹ،  
 بزرگی، بزرگواری، عزت اور شرافت (بعضوں نے کہا  
 مجد اور شرافت دو صیال سے حاصل ہوتی ہے جیسے سب  
 اور کرم۔ خود اپنی ذات کی صفات سے گو دو صیال شریف  
 نہ ہوں)

تَجَمَّجَ ۲۴ بزرگ کرنا، تعریف کرنا۔  
 مَسَّاجِدًا ۲۵ اور مَجَادًا ۲۶ بزرگی میں مقابلہ کرنا۔  
 تَجَمَّجًا ۲۷ بزرگ ہونا۔  
 تَسَاجِدًا ۲۸ تعریف بیان کرنا، فخر کرنا۔  
 اِسْتَمَجَادًا ۲۹ بہت آگ لینا۔

بِنِي كَلِّ شَجَرٍ نَارًا ۳۰ اِسْتَمَجَادًا الْمَرْخُ وَالْعَقَادُ ۳۱  
 ہر درخت میں آگ سے لیکن مرخ اور عقارے (دو نول  
 درخت ہیں ان میں جلد آگ لگ جاتی ہے) خوب آگ لی ہے  
 (یہ ایک مثل ہے جو اس وقت کہی جاتی ہے جب کسی شخص کو  
 دوسروں پر کرم اور سخاوت میں فضیلت دینا منظور  
 ہوتا ہے)۔

مَاجِدًا ۳۲ خلیق، بزرگ، شرافت والا مَاجِدًا ۳۳  
 تَجَمَّجًا ۳۴ دو نول اللہ کے نام ہیں یعنی بڑی خوبیوں والا بزرگی  
 والا بہت احسان کرنے والا۔

غزوات الحدیث

نَاوِلِيْنِي الْمَجِيْدَا - مجھ کو قرآن (مصحف) ٹھکانے  
 قرآن کو مجید کہتے ہیں یعنی بڑے شرف اور عظمت والا  
 مَجِيْدَانِي عَبْدِي - میرے بندے نے میری تعظیم کی  
 میری بزرگی اور بڑائی بیان کی۔

کو دیکھیں گے تو کیا دیکھیں گے کہ ایک بچہ بڑے پیٹ  
 والا (اللہ تعالیٰ اس کو بچہ کی شکل میں مسخ کر کے دوزخ  
 میں ڈالوادے گا تاکہ حضرت ابراہیم ؑ کی ہتک حرمت  
 نہ ہو کہ ان کا باپ دوزخ میں ڈالا گیا۔

يَكْدُرُطَعَامَهُ وَشَمَّابَهُ حَرَّآي - (ہر نیکی کا بدلہ  
 دن کا گناہ لے گا لیکن روزہ خاص میرے لئے ہے میں ہی  
 اس کا بدلہ دوں گا) روزہ دار اپنا کھانا پانی میرے  
 واسطے چھوڑ دیتا ہے (یعنی میری رضامندی کے لئے) اصل  
 میں مِنْ حَرَّآي تھاؤں حذف ہو گیا اور راء میں حنیف  
 ہو گئی۔

تَحَى عَنْ بَيْعِ الْمَجْدِي - آل حضرت نے ہجر کی بیچ سے  
 منع فرمایا (یعنی کوئی چیز حمل کے بدلے بیچنے سے۔ کذافی  
 مجمع البحرین)۔

فَجَوْسٌ - ایک فرقہ ہے جو سورج اور چاند کی پرستش کرتے  
 ہیں بعضوں نے کہا آگ کی، اصل میں جوس ایک شخص  
 تھا جس نے یہ دین وضع کیا یہ معرب ہے مع گوشت کا اس  
 کے معنی چھوٹے کان والا۔ بعضوں نے کہا جوس ایک فرقہ  
 ہے ثنویہ میں سے جو دُودِ خُدا کے قائل ہیں کہتے ہیں نیردا  
 خیر کا نال ہے اور آہرمن شر کا۔ وہ کہتے ہیں کہ آہرمن پہلے  
 خدا کا یعنی نیرداں کا مصلح تھا۔ اب اس سے باغی اور سرکش  
 ہو کر علیحدہ ہو گیا ہے اور تمام بدی کا خالق وہی ہے بعضے کہتے  
 ہیں دنیا میں دو چیزیں ہیں نور اور ظلمت۔ نور تو نیرداں  
 ہے اور ظلمت آہرمن ہے۔ اور آگ اور سورج کی عظمت  
 اس لئے کرتے ہیں کہ وہ نور ہیں اور نیرداں کے مشابہ ہیں  
 تَحْيِيْسٌ - مجوسی بنانا۔  
 تَحْيِيْسٌ - مجوسی ہو جانا۔

الْقَدَارِيَّةُ مَجُوسٌ هٰذَا الْاُمَّةُ - قدریہ یعنی  
 معتزلہ جو کہتے ہیں بندہ اپنے افعال کا آپ خالق ہے اس  
 امت کے مجوسی ہیں جیسے مجوسی خیر کا خالق نیرداں کو اور

اَمَّا حَنُّ بَنُو هَاشِمٍ فَاجَادُ اَمَّجَادُ - (حضرت علیؑ  
 نے فرمایا) ہم لوگ ہاشم کی اولاد ہیں۔ بہادر، شجاع، بزرگی  
 اور شرافت والے۔

مَجْدَاتِ الْاِلَآئِل - اونٹ کشادہ چراگاہ میں آئے  
 (جہاں چارے کی کثرت ہے)۔

مِجْدَحٌ - ایک ستارہ ہے یا چاند کی ایک منزل جس کو  
 دبران کہتے ہیں یا تین ستارے۔ عرب لوگ پانی کی بارش  
 ان کے اثر سے سمجھتے تھے۔

مُطِرْنَا بِنَوْءِ الْمَجْدَحِ - ہم پر مجدح کی کارتی کی  
 وجہ سے پانی برسنا یہ لفظ پہلے گزر چکا ہے اور اس باب سے  
 متعلق بھی نہیں ہے لیکن صاحب مجمع کے اتباع سے دوبارہ  
 بیان ہوا)

مَجْرُؤٌ بِسَا مَوْنَا -  
 جھکا، پیٹ بھر جانا اور سیر نہ ہونا۔

مَسَاجِرَةٌ - سود لینا (جیسے اُمَّجَادُ ہے) بچہ کا پیٹ  
 میں بڑا ہو جانا۔

شَاةٌ مَجْدَعَةٌ - ڈبلی بکری پیٹ بڑھی۔

اِنَّهُ تَحَى عَنْ الْمَجْدِي - آنحضرت نے پیٹ میں جو بچہ ہے  
 اس کے بیچے سے منع فرمایا (چونکہ اس میں دھوکا ہے معلوم  
 نہیں زندہ پیدا ہوتا ہے یا مردہ۔ نہایت یہ ہے کہ حمل  
 کو نیرداں اس وقت کہتے ہیں جب بڑھ جائے اور حاصل  
 ہو جائے)۔

كُلُّ حَرِّ حَرَامٌ - ہر حمل کی بیچ حرام ہے۔  
 فَيَلْتَفِتُ اِلَى اَبِيهِ وَقَدْ مَسَحَتْهُ اللهُ فَيُضَبَّعَانَا  
 اَهْمَا - حضرت ابراہیم ؑ رقیامت کے دن پھر جو اپنے باپ

شکر کا خالق اہرمن کو جانتے ہیں۔ ویسے ہی قدر یہ بھی خیر کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور شر کو انسان اور شیطان کی طرف اہل سنت کا یہ قول ہے کہ خالق دونوں کا ایک ہی ہے مگر بندے کو اللہ تعالیٰ ظاہر میں ایک قدرت دیتا ہے جس کو کسب کہتے ہیں اور اسی وجہ سے فعل اس کی طرف منسوب ہوتا ہے۔

سَأَلُوا إِيَّاهُمْ سُنَّةَ أَهْلِ الْكِتَابِ غَيْرِ الْكَلْبِيِّ ذِي الْإِمِّمْ  
وَلَا نَا كُنَّا نَسْأَلُهُمْ۔ مجوسیوں کے ساتھ ڈی برتاؤ کرو جو اہل کتاب سے کرتے ہو۔ مگر ان کے کالے ہوسے جاؤرست کھاؤ نہ ان کی عورتوں سے نکاح کرو۔

مَجْمُوعٌ بِمَجَاعَةٍ۔ بیہودہ بکنا، فحش کہنا  
مَجْمُوعٌ أَوْ مَجْمُوعَةٌ۔ سوکھی کھجور دودھ کے ساتھ کھانا یا کھجور کھا کر ادھر سے دودھ پی لینا۔

مِمَّا جَعَلَهُ فُحْشًا كَقَوْلِهِمْ سُنَّةَ أَوْلَادِهِمْ  
تَمَجُّعٌ۔ دودھ کا ایک گھونٹ پی کر ادھر سے کھجور کھا لینا  
تَمَجُّعٌ۔ فحش گفتگو کرنا۔

دَخَلَ عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَمَا زَحَاهُ  
بِكَلْبَةٍ فَقَالَ إِيَّايَ وَكَلَامَ الْمَجَاعَةِ۔ وہ سلیمان بن عبد الملک کے پاس گیا اور ایک ٹھٹھے کی بات کی اس نے کہا جاہل اور احمقوں کی باتوں سے مجھ کو الگ رکھو (مَجْمُوعَةٌ جمع ہے مَجْمُوعٌ کی۔ بمعنی جاہل یا احمق۔ ایک روایت میں ہے إِيَّايَ وَكَلَامَ الْمَجَاعَةِ۔ یعنی بیہودہ اور فحش باتوں سے مجھ کو معاف رکھ)۔

دَخَلْتُ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَتَمَجَّعُ۔ میں ایک شخص کے پاس گیا وہ کھجور دودھ کے ساتھ کھا رہا تھا۔  
فِي نِسَاءِ بَنِي فُلَانٍ مَجَاعَةٌ۔ فلاں شخص کی عورتیں فحش گوئی کرتی ہیں۔

مَجَاعَةٌ۔ شدت کی جھوک کو بھی کہتے ہیں۔  
مَجْمُوعٌ۔ ایک قسم کا کھانا جو دودھ اور کھجور سے بنایا جاتا

ہے۔  
مَجْمُوعٌ یا مَجْمُوعٌ یا مَجْمَلٌ۔ کام کرتے کرتے کھال سخت ہونا یا آبلہ پڑ جانا۔

المَجَالُ۔ کھال سخت کر دینا یا آبلے ڈال دینا۔  
رَحِيظٌ میں ہے کہ مَجْمَلٌ پوست اور گوشت کے درمیان کثرت کار اور محنت سے پانی آجانا۔

مَجْلَةٌ۔ آبلہ۔  
إِنَّ جَبْرِئِيلَ لَقَدَّرَ أَسْرَ رَجُلٍ مِّنَ الْمُشْهَرِ  
فَتَمَجَّلَ رَأْسُهُ فَيَجَاوِدَ مَا۔ حضرت جبریل نے ٹھٹھا مارنے والوں میں سے ایک کے سر پر مار لگائی اس کا سر پیپ اور خون سے بھر گیا (عرب لوگ کہتے ہیں مَجْلَتٌ يَدًا أَوْ مَجْلًا کام کرنے کرنے اس کے ہاتھ کی کھال موٹی ہو گئی اور اس پر آبلے آگئے)۔

لِأَنَّهَا شَكَّتْ إِلَى عِلْيَ مَجْلٍ يَدَا يَهُامَانَ الظَّنِّ  
حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ شکوہ کیا کہ آٹا پیستے پیستے میرے دونوں ہاتھوں کی کھال سخت ہو گئی ہے اس پر آبلے پڑ گئے ہیں)۔

تَيَقَّنَ أَشْرَهُامًا مِثْلَ أَشْرِ الْمَجْلِ۔ اس کا نشان آبلے کے نشان کی طرح رہ جاتا ہے۔  
حَتَّى مَجَلَّتْ فَيَدَا الْأَيْدِي حَتَّى۔ یہاں تک ہاتھوں پر اس میں آبلے آگئے۔

كُنَّا نَمَاقِلُ فِي مَا جَلَّ أَوْ هَمَّ مَجْمُوعٌ۔ ہم ایک کٹے یا گڑھے (ذالاب) میں (جس میں پانی جمع ہوتا) غوطے لگاتے۔

مَعَى مَجْلَةٍ لِقَمَانٍ۔ میرے پاس لقمان کی کتاب ہے جس میں لقمان کی نصیحتیں اور حکمت کی باتیں مذکور ہیں  
طَحَنَتْ بِالرَّحْلِ حَتَّى مَجَلَّتْ يَدَا أَمَّا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اتنی چکی پیسی کہ دونوں ہاتھوں کی کھال سخت ہو گئی آبلے پڑ گئے۔

مَجُونٌ يَأْتِيهِمْ بِهَوْدَىٰ دَلِيلًا لِّبَاتِنَ كَرْنَا، فَمَحْسُ  
كُنِي كَرْنَا۔

مَجُونٌ۔ سخت ہونا، یہودہ اور فحش باتیں (جیسے

خَلَا عَاتٍ سَے)۔

نَمَاجُونٌ۔ مزاح کرنا، یہودہ فحش بکنا۔

مَاجِينٌ۔ بے حیا بے شرم شخص جس کو اپنے فعل یا  
قول کی کچھ پرواہ نہ ہو۔

مَمَجَانٌ۔ مُغْتَبٌ، مَطَامِيْتُ، مَبْلَا بَدَل

مَمَجِينٌ اور مَجَانٌ۔ ڈھال، سپر (یہ الفاظ متعدّد

احادیث میں وارد ہیں)

قَطَعَ فِي شَهْرِ مَمَجِينٍ۔ آنحضرتؐ نے چور کا ہاتھ

ایک سپر (ڈھال) کی مالیت چرانے میں کاٹا (یعنی پانچ  
درم میں)۔

وَعَلَىٰ يَسْكَبُ الْمَاءَ بِالْمَجِينِ۔ (آں حضرت کے

زخم کو حضرت فاطمہؑ دھو رہی تھیں) اور حضرت علیؑ سپر  
میں پانی ڈال رہے تھے۔

وَهَلْ أَرَدَنْ يَوْمًا مَيَاةً مَّجَنَّةً؟ کیا کوئی دن

ایسا ہو گا جب میں مجنتہ کے پانیوں پر پہنچوں گا (مجنتہ ایک  
موضع کا نام ہے مکہ کے بائیں جانب میں مکہ سے کسی میل پر

وہاں بازار اور میلہ لگتا تھا)۔

إِنَّ مِنَ الْمَجَانَةِ أَنْ يَعْثَلَ بِاللَّيْلِ وَيَكْتَفَأُ

یہ بھی ایک بے شرمی میں داخل ہے کہ رات کو ایک (دُبر) کا  
کام کرے اور دن کو لوگوں سے اس کو بیان کرے (اپنا

گناہ آپ کھولے)۔

مَا شَبَّهْتُ وَقَعَ السُّيُوفِ عَلَى الْهَامِ إِلَّا

بِوَقْعِ الْبَيَازِ سَاعَةَ الْمَوَاجِينِ۔ (حضرت علیؑ فرماتے  
ہیں) سروسوں پر تلواریں پڑنے کی میں تشبیہ نہیں دیتا

گردھو بیوں کی مار سے جو لکڑیاں لے کر دوسری بڑی  
لکڑی (پاٹ) پر مارتے ہیں (لکڑی سے کپڑوں کو کوٹتے

ہیں۔ عرب لوگ کہتے ہیں وَجَنَ الْقَصْبَارُ التَّوْبَ۔ یعنی  
دھوبی نے کپڑے کو کوٹا)۔

خَيْرُ نِسَاءٍ كُنَّ الْمَجُونُ لِيَزُوجَهَا الْخِصَانُ

مَعَ غَيْرِهِ قُلْنَا وَمَا الْمَجُونُ قَالَ الَّتِي لَا  
تَسْتَنْجِحُ۔ بہتر عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کے ساتھ مجون

ہو اور دوسروں سے اپنے تئیں بچانے والی ہو (عقیقہ اور  
پاک دامن ہو) ہم نے عرض کیا۔ مجون کسے کہتے ہیں؟ فرمایا

جو اپنے خاوند کو صحبت کرنے سے نرو کے (بلکہ جب خاوند  
کو خواہش ہو تو اس کی خواہش خوشی کے ساتھ پوری

کرے۔ البتہ حیض یا اور کوئی شرعی اور طبعی مانع ہو تو وہ  
اور بات ہے)۔

فَلَمَّا رَأَيْتَ الزَّمَانَ عَلَى ابْنِ عَمِيكَ تَدَا كَلَبَ

قَلْبِكَ لَا بُنِ عَمِيكَ ظَلَمًا الْمَجِينِ۔ (حضرت علیؑ نے  
عبد اللہ بن عباسؑ رضی عنہما پر خطاب کیا، فرمایا) جب تم نے دیکھا

کہ تمہارے حجاز زاد بھائی پر سخت وقت آیا تو تم نے سپر کو  
اُلٹ دیا (دشمن سے میل جول کی پالیسی کرنے لگے)۔

## باب الميم مع الحمار

مَحَجَّةٌ۔ راستہ (اس کی جمع محاججہ ہے)

ظَهَرَ مَعَالِمُ الْحُجُورِ وَكَانَتْ كَحَاجِّ السَّنَنِ۔ حضرت علیؑ  
نے فرمایا) ظلم اور ستم کے نشان اور جھنڈے بلند ہو گئے اور

کے راستے چھوڑ دیئے گئے (آں حضرت کی سنت کو کوئی نہیں  
پوچھتا۔ رسم و رواج اور خواہش نفس کے لوگ پابند ہو گئے)۔

مَسْحٌ يَأْتِيهِمْ يَأْتِيهِمْ يَأْتِيهِمْ يَأْتِيهِمْ يَأْتِيهِمْ  
إِذَا حَاجُّهُ۔

مَحَاجُّهُ۔ بھوک۔

مَسْحٌ۔ پیرانا کپڑا۔

مَسْحٌ خَالِصٌ انڈے کی زردی۔

مَحَاجُّهُ۔ جھوٹا جوابات کر کے تجھ کو خوش کرے لیکن کام

ذکر ہے۔

مہجہ۔ اندھے کی زردی۔

آخ۔ موٹا۔

فَلَنْ تَأْتِيَنَّكَ حِجَّةٌ إِلَّا ادْحَضْتَ وَلَا كِتَابٌ زُرِّيهِ إِلَّا ذَهَبَ لُدًّا وَفَحَّ لَوْنُهُ۔ اب تیرے پاس کوئی دلیل نہ آئے گی کہ بھونڈی (مٹی ہوئی ٹوٹی ہوئی) اور نہ کوئی آراستہ کتاب مگر اس کی چمک جاتی رہے گی اس کا رنگ پھیکا پڑ جائے گا۔ عرب لوگ کہتے ہیں فحّ الکتاب و امرتہ کتاب پرانی ہوگئی۔

توبخ۔ میرا بوسیدہ کپڑا

و کونی فح۔ میرا کپڑا پرانا ہے۔

فحجر۔ آنکھ کا حلقہ

ملاحت فحاجیدی۔ میرے آنکھ کے حلقے پھر گئے۔

فحز یا فحاز۔ جماع کرنا، لات مارنا۔

فَلَمَّا نَزَلَ مِنْ مَفْطِرِينَ حَتَّى بَدَعْنَا مَا مَخُودَنَا۔ ہم بے روزہ رہے یہاں تک اپنے ماعوز پر پہنچے (ماخوذ اہل شام کے ماعوز سے) میں اس مقام کو کہتے ہیں جو ان میں اور دشمن کے درمیان ہوتا ہے اس میں ان کے نام اور تحریرات وغیرہ رہتی ہیں۔

فحسیر۔ ایک میدان کا نام ہے، عرفات اور منا کے درمیان (روہاں سے حاجی گزرتے ہیں۔ کہتے ہیں یہاں ابرہہ کا ہاتھی تنگ کر بیٹھ گیا تھا اور اس کو اور اس کے ساتھ والوں کو حسرت ہوئی تھی)۔

فحش۔ زور سے جماع کرنا، پوست گوشت سے جدا کرنا، جلاڈالنا، اکھڑے جانا۔

امتحاش۔ جلمانا، غصہ ہونا۔

مأحش۔ بہت کھانے والا، پیٹو۔

فحاش۔ مال و متاع، سامان۔

فحاش۔ مختلف قبیلوں کے لوگ جو آگ کے پاس

جمع ہو کر مخالفت کریں۔

مخاش۔ جلا ہوا۔

ممشش۔ جلمانے والا۔

يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ قَدْ اُمْتَحَشُوا۔ کچھ لوگ دوزخ سے نکل کر نکلیں گے (مخاش) کھال جل کر بڑھی کھلجی بنا ایک روایت میں اُمْتَحَشُوا ہے (بصیغہ مجہول)

اَوْصِيَا مِنْ طَعَامٍ اَجْدَا حَلَا لَا لَاتَهُ مَحَشْتُهُ النَّارُ (ابن عباس نے کہا) کیا میں وہ کھانا کھا کر وضو کروں جو حلال ہے صرف اس لئے کہ آگ نے اس کو جلا دیا (پکایا)۔ یہ رد ہے ان لوگوں کا جو آگ کے پچے ہوئے کھانے سے وضو ٹوٹ جانے کے قائل ہیں)۔

مخاش نساء امّتی حرام۔ میری امت کی عورتوں کے دُبر حرام ہیں (ان میں دخول کرنا ناجائز ہے)۔

مخششتنا۔ ہم نے حرکت کی۔

فحص۔ بڑھ جانا، لات مارنا، میل صاف کرنا، خوب بٹانا، مارنا، چمکنا، بھانکنا۔

فحص۔ آزمانا، جانچنا، گھٹانا، پاک صاف کرنا۔

محصّ الناس في هالكما محصّ ذهب المعدن۔ ایک ایسا فنڈ ہوگا اس میں لوگوں کی آزمائشیں ایسی ہوں گی جیسے کان کے سونے کی آزمائش ہوتی ہے۔

محصّ الله العبد من الذنوب الشرّ۔ بندے کو گناہ سے پاک کرے گا۔

رَبًّا مَحْصًا عَنَّا ذُو بَنَاءٍ۔ پروردگار! ہم کو گناہوں سے پاک صاف کر دے (گناہ کے پھندے سے چھڑا دے)

فحص۔ خالص الوٹ دودھ ہو یا اور کوئی چیز۔

فحص۔ خالص (دودھ) پینا۔

مماحصّة۔ خلوص، سچی دوستی کرنا۔

امحاض۔ خالص (دودھ) پلانا۔

امحوضّة۔ خلوص کی نصیحت۔

مَمْحُوضُ السَّبَبِ۔ جس کی ذات پاک صاف ہے عیب ہو۔

ذَلِكَ مَمْحُوضُ الْإِيْمَانِ۔ (دوسوسہ سے کہوں ڈرتے دوسوسہ آنا تو خالص ایمان کی دلیل ہے کیونکہ دوسوسہ ہر شخص بُرا جانتا ہے اس کو شیطانی خیال سمجھتا ہے، یہ سال ایمان کی دلیل ہے۔ کیونکہ شیطان دوسوسہ اندازی میں کرے گا جہاں ایمان ہوگا)۔

كَلَّمَا طَعِنَ شَيْبَابًا فَمَحَا بِرَأْسِهِ مَحْضًا۔ جب حضرت رافعہ کو خنجر مارا گیا (آپ اُس وقت نماز پڑھ رہے تھے وہ بھی اندھیرے میں ابولولو مجوسی نے کسی وار خنجر کے آپ پر لگے) تو آپ کو دودھ پلایا گیا، وہ جوں کا توں (پلا آمیزش) کھل آیا۔ کجمنت قاتل نے آ رہا شوراخ کر دیئے تھے۔ اس وقت طبیب نے لوگوں سے کہا دیکھو تم کو ان سے جو کہنا سننا ہے وہ کہہ سُن لو یہ بچنے والے نہیں)۔

بَارِكْ لَهُمْ فِي مَمْحُوضِهَا وَمَمْحُوضِهَا۔ یا اللہ ان لوگوں کے اس کے اپوٹ دودھ میں اور اس دودھ میں جس میں کھن نکال لیا گیا ہو یعنی مٹھے اور چھاج میں برکت دے۔ فَأَعْمَدْنَا إِلَى شَايَةِ مُمْتَلِئَةٍ شَحْمًا وَمَمْحُوضًا۔ میں نے ایک بکری نکالنے کا قصد کیا جو چربی اور دودھ سے بھری ہوئی تھی، خوب موٹی تازی دوھیل تھی۔

كَانَ مَاءُهُ الْمَمْحُوضِ۔ اس کا پانی اپوٹ دودھ تھا۔ لَا يُسْتَسَلُّ فِي الْقَبْرِ إِلَّا مَنْ مَمْحُوضُ الْإِيْمَانِ مَمْحُوضًا أَوْ مَمْحُوضًا كَالْمَمْحُوضِ مَمْحُوضًا۔ قبر میں اسی سے سوال ہوگا جو خالص مومن ہوگا یا خالص کافر ہوگا۔ مَحْطَةٌ۔ اترنے کا مقام (اب حال کے محاورہ میں ریلوے اسٹیشن کو کہتے ہیں)۔

تَمْحِيطٌ۔ انگلیاں پھیر کر برابر کرنا۔ اِمْتِحَانٌ۔ آگے بڑھ جانا، سونت لینا، نکال لینا۔ عَامٌ مَمْحِطٌ۔ جس سال بارش کم ہو۔

مَمْحُوضٌ۔ میٹھا، باطل کرنا، محو کرنا، ہلاک کرنا، جلاؤا لنا۔ گھٹا دینا، برکت سلب کر لینا، جڑ سے کھود ڈالنا کراس کا نام و نشان باقی نہ رہے۔

تَمْحِيطٌ۔ باطل کرنا، محو کرنا۔ اِمْتِحَانٌ۔ مال میں تباہی آنا۔ تَمْحِيطٌ اور اِمْتِحَانٌ اور اِمْتِحَانٌ۔ باطل ہو جانا، محو ہو جانا۔

يَوْمَ مَمْحِيقٍ۔ سخت گرمی کا دن۔ مَمْحِيقٌ۔ مہینہ کی اخیرین راتیں۔

أَحْلَفَ مَمْنَقَةً لِلْسَّلْعَةِ مَمْنَقَةً لِلدَّبْرِكَةِ۔ خرید و فروخت میں قسم کھانا گو اسباب کی نکاسی کرانا ہے (مال جلد بک جاتا ہے اور چند روز تک زیادہ بکری ہوتی ہے مگر (آخر میں) برکت کو مٹا دیتا ہے (ایسے شخص کے روپیے میں برکت نہیں ہوتی)۔

مَا مَمْحُوقٌ إِلَّا سَلَامٌ مِمَّا مَمْحُوقٌ الشَّيْءُ۔ اسلام کسی چیز کو اتنا نہیں مٹتا جتنا بخیلی اور لالچ کو۔ رنجیلی اور لالچ اسلام کی ضد ہیں)۔

عَلَقَةٌ مَمْحَاقًا۔ زور کا لطفہ۔

وَأَيُّ مَمْحُوقٍ أَحْمَقُ مِنْ دِرْهَمٍ رَبَّائِمَمْحُوقِ الدَّيْنِ فَإِنْ تَابَ مِنْهُ ذَهَبَ مَالُهُ وَافْتَقَرُوا بَعْضُ صَادِقِ رُفْعٍ پوچھا گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بحیثی اللہ الربوبیٰ حالانکہ سود خوار کا مال تو روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: ایک روپیہ سود کا دین کو میٹ دیتا ہے تو اُس مہینے سے زیادہ اور کیا مہینا ہوگا اگر اُس نے آئندہ سود سے توبہ کی تو اس کا مال تلف ہو جاتا ہے اور محتاج بن جاتا ہے۔

طَهَّرَ قَلْبِي مِنْ كُلِّ آفَةٍ مَمْحُوقٍ دِيْنِي۔ میرا دل ایک گناہ سے پاک کر دے، جو دین کو میٹ دیتا ہے۔ مَمْحَقَةُ اللَّهِ۔ اللہ اُس کو برکت نہ دے۔ يَكْرَهُ التَّزْوِجَ فِي مَمْحَاقِ الشَّهْرِ۔ مہینہ

انہیں راتوں میں نکاح کرنا کر وہ ہے (جس کو فردِ عقب بھی کہتے ہیں۔ یہ امامیہ کی روایت ہے)۔

مَحْلُجٌ جھکڑا کرنا، خصومت کرنا۔

اِحْمَالٌ بھوج غصہ در ہونا۔

تَمَحُّجٌ اور تَمَاحُجٌ آپس میں جھگڑنا، لڑنا۔

اَجَلٌ مَرَحَكَانٌ بدخلق، جھگڑا لومرو۔

لَا تَهْنِئُ بِهِ الْاُمُورُ وَلَا تَمِجُّهُ الْاُخْصُومُ

نہ مشاغل اس کو تنگ کرتے ہیں اور نہ جھگڑے اس کو غصہ میں لاتے ہیں (یعنی نہ تو کاموں سے اس کی طبیعت تنگ ہوتی ہے اور نہ جھگڑوں سے گھبراتا ہے)۔

مَحْلٌ يَامُحُولٌ يَامَحَاةٌ قحط پڑنا، خشک سالی ہونا۔

مَحْلٌ يَامَحَالٌ فریب کرنا۔

تَمَحُّجِيْلٌ زور دینا، قوی کرنا۔

مُمَاحِكَةٌ اور مَحَالٌ مکر و فریب کرنا، دشمنی کرنا۔

اِمْحَالٌ خشک سالی، قحط ہونا۔

تَمَحُّجٌ حیلہ اور مکر سے طلب کرنا، حیلہ و حوالہ کرنا۔

تَمَاحِلٌ ایک دوسرے سے مکر و فریب کرنا۔

مَاحِلٌ رنگ بدلا ہوا۔

مَحَالٌ مکار و دغا باز، شیطان۔

لَا اِبْرَاهِيْمَ يَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ اَنَا الَّذِي كَذَّبْتُ ثَلَاثَ كِذْبَاتٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ مَا فِيْهَا كِذْبَةٌ اِلَّا وَهِيَ بِمَا حِلٌّ بِهَا عَنِ الْاِسْلَامِ حضرت ابراہیمؑ قیامت کے دن کہیں گے جب لوگ ان سے شفاعت کی درخواست کریں گے، میں اس لائق نہیں ہوں، میں نے (دنیا میں) تین جھوٹ بولے تھے۔ ان حضرت نے فرمایا۔ خدا کی قسم یہ تین جھوٹ ایسے تھے جن میں سے ہر ایک جھوٹ کی وجہ سے وہ اسلام کو زور دینا چاہتے تھے (اور شرک کو

توڑنا ذلیل و خوار کرنا)۔

رَجَلٌ مَّحْلٌ بیکار آدمی۔

اَلْفُرَانُ شَاغِعٌ مُّشْعَعٌ وَمَا حِلٌّ مَّصَدَّقٌ۔

قرآن کسی کا تو سفارش کرنے والا ہے ایسی سفارش جو قبول ہوگی اور کسی کی چغلی کھانے کھانے والا ہے جس کی بات سچ مانی جائے گی (یعنی جو قرآن کو سمجھ کر پڑھے گا۔ اس پر عمل کرے گا۔ اس کی تو قرآن سفارش کرے گا اور جو کوئی بے لہوری سے پڑھے گا، اس پر عمل نہ کرے گا اس کا حال اللہ تعالیٰ سے بیان کر دے گا اور اللہ تعالیٰ قرآن کا کہنا سچ تسلیم کرے گا)

لَا تَجْعَلْهُ مَاحِلًا مَّصَدِّقًا۔ یا اللہ قرآن کو ہماری چغلی کھانے والا مت کر، جس کی چغلی سچ مانی جائے گی۔

لَا يَنْقُضُ عَهْدَهُمْ عَنْ شَيْءٍ مَّاحِلٍ۔ ان کا عہد و پیمانہ کسی مکار کی چغلی کھانے سے نہیں ٹوٹے گا، (ایک روایت میں عَنْ شَيْءٍ مَّاحِلٍ ہے)

لَا يَغْلِبُنَّ صَوْلِيَّتَهُمْ وَمِجَالَهُمْ عَدُوَّ اَهْلِ الْاَلِكِ (عبد المطلب نے کہا) یا اللہ! ان کی صلیب اور ان کی قوت کل تیری قوت پر غالب نہ ہوگی (تو ان سے سمجھ لے گا اپنا گھر بچالے گا)۔

وَاَطْعَمَ فِي الْمَحْلِ عَمَّوًا وَعَلَا۔ عمرو علانی قحط سالی میں لوگوں کو کھانا کھلایا۔

اِنَّ مِنْ وَّرَائِكُمْ اُمُورًا مَّتَّامِحِلَةً (حضرت علیؑ نے فرمایا) ابھی تو آگے بہت سے فسادات آئیں گے ہیں جو مدت تک قائم رہیں گے (یا جن کا بیان کرنا شرح طویل چاہتا ہے)۔

اَمَّا مَرَدَّتْ لِوَادِي اَهْلِيَّ مَرَحِلًا۔ کیا تو اپنے گھر والوں کے میدان میں نہیں گزرا جہاں خشک سالی تھی۔

حَرَمْتُ شَجَرَ الْمَدِيْنَةِ الْاَمْسَدَ قَحَالَةً۔ میں نے مدینہ کے درختوں کو حرام کیا کوئی ان کو نہ کھائے

لغات کی شرح

دی اور چرخ کے لئے دو لکڑیاں لینے کی۔  
فَحْنٌ - مارنا، آزمانا۔

مِحْنَةٌ (اسم مصدر) پہننا پرانا ہونے تک دنیا،  
جماع کرنا، مٹی اور کچھڑ نکالنا، نرم کرنا، پوست اتارنا، کھینچنا  
تَمَحْنُوكَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

اِمْتِحَانٌ - آزمانا، غور و فکر کرنا، کھول دینا، کشادہ کرنا  
فَذٰلِكَ الشَّهِيْدُ الْمُمْتَحِنُ - یہی تو جانچا ہوا اور  
امتحان کیا ہوا شہید ہے۔ (عرب لوگ کہتے ہیں مَحْنَتُ الْفِتْنَةِ  
میں لے جانے کو صاف کیا) اس کو آگ پر رکھ کر تیل کھیل سے  
پاک کیا)

اَلْمِحْنَةُ بِذَنَابَةٍ - لوگوں کا امتحان لینا بدعت ہے (یہاں  
امتحان سے یہ مراد ہے جو ظالم بادشاہ اور حاکم کیا کرتے ہیں  
کہ ایک شخص کو ناحق پکڑ کر اس سے سوالات کرتے ہیں تم نے ایسا  
کیا تم نے دیا کیا، تمہارا اعتقاد فلاں پر یا مولوی یا فقیر  
کی نسبت کیا ہے اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ کسی طرح بھی اس  
کو حیران کر کے متہم کر دیں اور سزا کا حکم لگا دیں)۔

اَقْرَبُ بِالْمِحْنَةِ - اس نے امتحان پورا کیا (اس  
کی بیعت کامل ہو گئی ہاتھ ملانے کی ضرورت نہیں)۔  
اِذَا هَاجَرُوْنَ كُفُّوا - جو نہیں جب ہجرت کر کے آئیں  
تو ان کا امتحان لیا جائے۔

خَاتِمَةُ الْمَعْنِ - اخیر محنت یعنی بلا (مَحْنٌ جمع ہے محنت  
کی جیسے سِدْرٌ اور سِدْرٌ)

مَحْنَبٌ - ایک کنو میں یا زمین کا نام ہے مدینہ میں۔  
مَحْنُوٌّ - مٹ جانا، نشان باقی نہ رہنا، میٹنا، نشان باقی  
نہ رکھنا، بچھڑ دینا۔

مَحْنِيَّةٌ - خوب میٹنا۔  
اِمْتِحَانٌ - نشان مٹ جانا (جیسے اِمْتِحَانٌ ہے)  
مَارِحٌ - یہ آں حضرت کا نام بھی ہے یعنی کفر اور شرک  
کو مٹنے والے یا دلیل اور حجت سے دوسرے جھوٹے دینوں

لے مگر چرخ کی رتھی بنانے کے لئے (جو ایک درخت  
پہاں سے بنائی جاتی ہے)۔

مَعَالَةٌ - کنویں کا چرخ جس کو بَسْكَرَةٌ بھی کہتے  
ہیں۔ گہرے کنوؤں پر پانی آسانی سے کھینچنے کے لئے لگایا  
جاتا ہے۔

اَلْيَقِيْنَةُ اَيُّهَا لَامَعَالَةَ حَيْثُ صَادَ الْقَوْمُ  
مَهَابُوٌّ - مجھ کو یقین ہے کہ میں بھی وہیں جاؤں گا جہاں  
اور میرے قوم والے گئے ہیں (کوئی حیلہ بچاؤ کا نہیں چل  
سکے گا۔ یعنی موت ضرور آئے گی۔ بعضوں نے کہا لا محالہ  
مول دقوت سے نکلا ہے۔ یعنی کوئی طاقت اس کا مقابلہ  
نہیں کر سکتی اکثر لا محالہ کا لفظ یقین اور حقیقت اور ضرور  
بالضرور چاروں ناچار کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے)۔

اَدْرَكَهُ لَامَعَالَةً - وہ اس کو ضرور پالے گی  
(تقدیر کا لکھا پورا ہوگا)۔

اِنْ حَوَّلْنَا هَاعَنَّاكَ بِمَحْوَلٍ - اگر ہم اس کو ہٹانے  
کے ہتھیار سے تجھ پر سے ہٹا دیں (ایک روایت میں محْوَلٌ  
بمفہوم ہے یعنی کسی ہٹانے کی جگہ میں اس کو ہٹا دیں)۔

مَنْ مَحَلَّ بِهِ الْعُسْرَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
صَدِيقٌ - قرآن جس کی جنملی قیامت کے دن کھائے گا اس  
کے بات سچ مانی جائے گی (قرآن کا کہنا تسلیم کیا جائے گا)  
فَعِيْدًا ذٰلِكَ يَرْوَابُ الْمُبْطِلُوْنَ وَ لَيْسَ مَحَلٌّ  
اَلْمَحْيُوْنَ - اُس وقت جھوٹے ٹشک کریں گے اور حشر کو محال  
کہنے والے وہ جاتیں گے۔

يَا تِي زَمَانٌ لَا يُقَابُ فِيهِ اِلَّا الْمَاسِلُ - ایک  
زمانہ ایسا آئے گا جب بادشاہوں کا مقرب وہی شخص ہوگا  
جو چغلی کھائے گا (چغل خور لوگوں کی شکایت کرنے والے  
یہی بادشاہوں کے مصاحب ہوں گے)۔

رَخَّصَ فِي حَطْعِ اِلَّا ذَخِرَ وَعُوْدِي الْمَعَالَةَ حَرَمِ  
کے درخت کاٹنے سے منع فرمایا مگر اذخیر گھاس کاٹنے کی اجازت



کو باطل کرنے والے یا اپنی امت کے گناہوں کو معاف کرنے والے۔

مُحَوِّطًا بِأَيِّ غَنَاهِمْ كَيْفَ نَحْشُ -

أُمَّةٌ - (آں حضرت نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا، جب کہ وہ معاہدہ حدیبیہ لکھ رہے تھے۔ اور کافروں نے اعتراض کیا) اچھا رسول اللہ کا لفظ میٹ دو راہوں نے کہا میری مجال نہیں۔ تب آنحضرت نے ان کے ہاتھ سے کاغذ لے کر بدست خاص رسول کا لفظ میٹ کر "عبد" کا لفظ لکھ دیا۔ حالانکہ آپ لکھے پڑھے نہ تھے۔

لَتَتَّبِعَ السَّيِّئَةُ الْحَسَنَةَ تَتَّحًا. اگر کوئی بُرائی تجھ سے سرزد ہو جائے تو اس کے بعد ہی ایک نیکی لگا دے وہ اس کو میٹ دے گی (مثلاً کسی عورت کی طرف نظر بد ڈالی تو اس کے بعد ایک بیوہ یا یتیم کے ساتھ سلوک کیا۔ زبان سے جھوٹ نکل گیا تو اس کے بعد کچھ تلاوت قرآن کی خیرات کر دی)۔

إِنَّمَا جَانَا (اسی کو اِنَّمَا بھی کہتے ہیں)

## بَابُ الْمِيمِ مَعَ الْخَاءِ

مُحَوِّطًا مَغْزُوًّا

تَمْنِيحٌ اور تَمْنِيحٌ اور اِمْتِنَاحٌ - مغز نکالنا۔ اِمْتِنَاحٌ - مغز دار ہونا، موٹی ہونا، تر ہونا۔ مَغْزَاةٌ - جو ہڈی میں سے چوسنے والے کے مُغْزِی میں سے چُوبِی - مغز دار ہڈی۔

أَمْرٌ مِمِّخٌ - ایک لمبا کام سَنَاحٌ مِمِّخَةٌ - موٹی بکری۔

الذَّعَاءُ مِمِّخٌ الْعِبَادَةِ - دُعَا عِبَادَتِ كَالْمَغْزِي - (کیونکہ دُعَا بجا آوری ہے حَسْمِ الْهِي كِي - اس نے فرمایا اذْعُوْنِي اِسْتَجِبْ لَكُمْ - دوسرے یہ کہ بندہ جب یہ سمجھ لے گا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہر ایک حاجت کا بر لائے والا اور

ہر ایک مُرَاد پوری کرنے والا ہے اور وہی چنگا اور بیمار کرنے والا ہے وہی روزی رزق دینے والا ہے، وہی آخرت میں نجات دینے والا ہے۔ وہ خدا کے قادر کریم کو چھوڑ کر دوسروں کو نہیں پکارتے گا۔ بعضوں نے اس حدیث میں مِمِّخٌ الْعِبَادَةِ کے معنی مِمِّخٌ سے نقل کیا ہے یعنی اندھے کی زردی۔ مگر نہایت میں مِمِّخٌ الْعِبَادَةِ کا ہے خائے مجھ سے اور وہی مشہور ہے۔

فَجَاءَ لَيْسُونَ أَعْدَاءُ عِجَافًا مِمَّا خَلَقْنَا قَلْبًا. کوئی بکریاں بانگتا ہوا آیا جن (کی ہڈی) میں مغز تھوڑا تھا۔ سَجَدًا لِلَّهِ مِمِّخٌ وَعَظْمِي وَعَصَبِي - تجھ کو میرے مغز اور ہڈی اور پٹھے نے سجدہ کیا (سب تیرے سامنے زمین پر پڑے ہیں)۔

مَخْنَثٌ - وہ جو لوگوں کے ساتھ کھائے پئے اُن سے غلط لطف رکھے۔

مَكَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْنَثًا. آں حضرت صلعم لٹسار تھے۔

مَخْرُومٌ یا مَخْرُومٌ - پانی کو چیرنے ہوئے آواز کے ساتھ چلنا، چیرنا، اچھا ہونا، عمدہ مال لے لینا۔

مَمْرُومٌ ناک ہوا کے مقابل لگانا، دیکھنا۔ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ مَعَكُمْ فَلْيَمْحُصِ الرَّيْحِمَ - جب کوئی تم میں پیشاب کرنا چاہے تو پہلے دیکھ لے تو اس طرف کی ہے (اگر نوا کے مقابل بیٹھے گا تو پیشاب کی جھینٹیں اڑ کر مُنْذِرٌ آئیں گی)۔

وَأَسْمُحٌ وَالرَّيْحِمُ - تم پیشاب کے وقت اپنی پیٹھ ہوا کی طرف کرو (تو ہوا اس کے داہنے بائیں طرف سے نکلتی ہے گویا اس نے ہوا کو چیرا)۔

خَرَجْتُ أَمْحُصُ الرَّيْحِمَ - میں ہوا خوری کے لئے نکلا۔ لہ لغت میں مجھ کو یہ لفظ نہیں ملا اور نہ ہتسایہ میں ہے مگر ہے صاحب جمع البحار کا وہم ہو اور یہ لفظ غالباً مَخْنَثٌ ہے جیسا کہ آگے آئے گا ۱۲ منہ

لَتَمَنَّانَ الرَّوْمَ الشَّامَ أَرْبَعِينَ صَبَاغًا - نصرانی لوگ  
شام کے ملک کو چالیس دن تک چیرتے پھریں گے (یعنی اس کی  
ہر جانب کی سیر کریں گے)۔

النَّابُ عَلَيْهِ حَوَامِرٌ حَتَّى تَسْوَى بِالْأَرْضِ هَذَا مَا  
وَحَدَّثَنَا - یہ شراب خانے کیسے، پانی پینا مجھ پر حرام ہے جب  
تک یہ سب گرا کر اور جلا کر زمین کے برابر نہ کر دیئے جائیں۔  
(نہا یہ میں ہے کہ مواخیر جمع ہے ماخورد کی، ماخوس  
وہ مقام جہاں شہدے لگے بد معاش، فاسق، فاجر اکٹھا  
ہوتے ہیں کوئی جو اکٹھا ہے کوئی نشہ پیتا ہے جیسے مد خانے  
خند و خانے، سیندرہ خانے، یا کالوں کے گھر یہ معرب ہے  
میخور کا یعنی شراب پینے والا بعضوں نے کہا عربی لفظ ہے  
مخرقۃ جھوٹ بولنا، ملح سازی کرنا۔

مِخْرَاقٌ - گڑیا، وہ کھلونا جو بچے چترنے بٹا کر  
بناتے ہیں۔

بِمَا كَانَ يَمْخِضُ فِيهِ - جس کو وہ جھوٹ بنا کر  
لایا کرتا تھا۔

السَّيْفُ مِخْصَانٌ لِرَاعِبٍ - تلوار کھیلنے والے کا  
کھلونا ہے (جاہل کا کام شمشیر کشی ہے۔ جہاں حجت اور دلیل  
میں بسیر نہ آیا تو غصے ہو کر تلوار کھینچ لی)۔

مِخْشٌ - منسار، زہ و شناس۔  
كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِخْشًا - آل حضرت منسار  
تھے (لوگوں کے ساتھ کھاتے پیتے، ہنستے بولتے جو دلیل ہے  
صحت مزاج اور ذوق عقل کی)۔

مِخْضٌ - دودھ میں سے مسک (مکھن) نکال لینا، زور سے  
ہلانا، پلٹ دینا، انجام دیکھنا۔

مِخْيِضٌ اور مِخْوَضٌ - سپریا، چھاج، وہ دودھ

لہ کمال یعنی شراب بنانے اور بیچنے والے - ۱۲ منہ  
مکھن میں بھمتا ہوں اسی لفظ کو صاحب جمع البجارت نے مِخْضٌ کر دیا جس کا بیان  
اور پرگزرا۔ یہ صریح غلطی ہے۔ ۱۲ منہ

جس کا مسک (مکھن) نکال لیا گیا ہو۔  
مِخْضٌ اور مِخْضَانٌ - زچگی قریب ہونا،  
در ذرہ شروع ہونا۔

مِخْيِضٌ یعنی مِخْضٌ ہے۔

مِخْضَانٌ - دودھ کا دہی ہو جانے کے قریب ہونا اور  
کا حاملہ ہونا، قریب بہ زچگی۔

مِخْضٌ - چھاج ہو جانا۔

مِخْضَانٌ - دودھ کا اس برتن میں ہلنا جس میں مسک  
(مکھن) بنایا جاتا ہے، نکالنا، حرکت دینا۔

مِخْضَانٌ - دودھ کا دیر میں جمانا۔

مِخْضَانٌ - پیٹ والی اونٹنیاں یا جو جننے کے قریب  
ہوں ان کے حمل پر دس مہینے گزر گئے ہوں اس کا مفرد  
حَلِيفَةٌ ہے جیسے اہل کامونٹ ناقہ ہے)۔

فِي خَمْسِينَ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ بِنْتُ مِخْضَانٍ -  
پچیس اونٹوں میں ایک بنت مخاض زکوٰۃ کی دینا ہوگی۔

(یعنی وہ اونٹنی جو دوسرے سال میں لگی ہو کیونکہ اس کی مال  
اس عمر میں حاملہ ہو جاتی ہے گو حاملہ نہ ہو)۔

ابن مِخْضَانٍ - وہ اونٹ کا بچہ جو دوسرے سال میں لگا ہو

دَخَ الْمَاخِضَ وَالرَّثِي - پیٹ والی بکری اور جو جننے  
کے قریب ہو یا گھر میں ملی ہو اس کو چھوڑ دے (زکوٰۃ نہ لے)۔

بَلَغَتْ عِنْدَكَ صَدَاقَةَ بِنْتِ مِخْضَانٍ - جس کے پاس  
اتنے اونٹ ہو جائیں جن میں ایک بنت مخاض زکوٰۃ کی دینا  
ہوتی ہے (یعنی پچیس اونٹ)۔

إِنَّ أُمَّرَأَةً زَارَتْ أَهْلَهَا فَخَضَّتْ عِنْدَهُمْ  
ایک عورت اپنے کنبے والوں سے ملنے آئی تھی اس کو وہیں

درد شروع ہو گئے (یعنی زچگی کے درد)۔  
فَاعَمِدُوا إِلَى شَاةٍ مِمَّنْ لَشَاءٍ مِمَّا خَضَّهَا وَشَمَّهَا

ایک بکری کا قصد کرے جو بچہ سے اور چربی سے بھر پور ہو،  
(حاملہ بھی ہو مونی طبعی ہو)۔

بَارِكْ لَهُمْ فِي مَعْضِبِهَا وَمَعْضِبِهَا. یا اللہ ان کے خالص دودھ میں اور اُس دودھ میں جس کا مکھن نکال لیا گیا ہو (جھاج میں) برکت دے۔

إِنَّهُ مُرَّ عَلَيْكَ بِجِنَازَةٍ مُخَضَّنٍ مُخَضَّنًا. ایک جنازہ آپ کے سامنے سے گزرا لوگ اس کو جلد جلد حرکت دے رہے تھے۔

مُخَضَّنٌ يَأْتِي بِمُخَضَّنٍ كَسُ جَانَا، پار ہو جانا، سُوت لینا، جلدی کرنا، کھینچنا۔

مُخَاطٌ. رینٹ جو ناک سے نکال کر پھینکا جائے۔ اِمْحَاطٌ. پار کرنا۔

مُخَاطٌ نَاكٌ سَكْنَا، سُوت لینا (جیسے اِمْتِخَاطٌ ہے) ادھک لیجانا۔

اِمْتِخَاطٌ فَا نَاكٌ مَرَكُوْمٌ. ناک سنک ڈال تھمکو زکام ہے۔

قَسَاىَ مَخَاطًا اَوْ مَخَاعَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ الْمَحْفَرِ نے ناک کا رینٹ یا حلق کا بلغم مسجد کے قبلہ کی دیوار میں پکھا

مُخَنٌّ. رونا، جماع کرنا، پانی نکالنا، پھیلنا۔ مَخْنٌ. لمبا مرد۔

مَخَنَّةٌ. لمبی عورت۔ يَتَعَدَّ ثَمُونٌ مَخَانَةً وَ مَلَا ذَاةً. خیانت اور بھلا

نکلنے کے ساتھ باتیں کرتے ہیں (ابو موسیٰ نے مَخَانَةً نقل کیا ہے جو مجھوں سے ہے یعنی فحش گوئی)۔

## باب الميم مع الدال

مَدَحٌ. تعریف کرنا، سراہنا (اُس کی ضد ذَمٌّ ہے) اِنْبِدَاحٌ. کشادہ ہونا۔

تَمْدِيحٌ اور تَمْدَحٌ کے بھی یہی معنی ہیں یعنی مَدَحٌ اور عرب لوگ کہتے ہیں تَمْدَحُ الرَّجُلِ اُس نے چاہا کہ لوگ اس کی تعریف کریں اور اس بات سے فخر

کیا جو اس کو حاصل نہیں ہے، کشادہ ہونا)۔

اِنْبِدَاحٌ. بمعنی مَدَحٌ ہے اور کشادہ ہونا۔

لَا أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الْمَدْحِ. اللہ تعالیٰ کو لوگوں کی بات اس سے زیادہ پسند نہیں ہے کہ اس کی تعریف کی جائے (اللہ کے سوا دوسروں کے لئے یہ صفت مذموم ہے کہ اپنی تعریف پسند کریں مگر اس خداوند مالک زمین و آسمان کو زیبا ہے کہ اپنی تعریف پسند کرے کیونکہ وہ باج و تمام کمالات اور محاسن کا اور ہر ایک عیب اور برائی سے پاک ہے)۔

أَحْتَوَانِي دَجْوًا الْمَدْحِ أَحْيَيْنَ التَّوَابِ نَوَانًا اور تعریف کرنے والوں کے مُنہ پر مٹی ڈالو (جن لوگوں نے اپنی عادت یہ بنالی ہے، اس میں وہ تعریف داخل نہیں ہے جو دوسروں کی ترغیب کے لئے نیک کام بری جانے اور واجب اور درست الفاظ سے کی جائے اس میں سبقت اور افرام نہ ہو)۔

لَا يَبْلُغُ مَدْحًا حَتَّى يَقُولَ قَائِلٌ. پروردگار تیری واقعی اور پوری تعریف کسی کہنے والے کے کہنے سے ادا نہیں ہو سکتی بلکہ جتنی تعریف کی جائے وہ کم ہے اس کی تعریف میں گو کسی ہی ہم بلند پرواز کریں پر اس کی شان اس سے بھی اعلیٰ ہے۔

خاموشی از شنائے تو حد شنائے تست مَدْحٌ. ایک وادی کا نام ہے مگر اور مدینہ کے درمیان

راہ ہجرت کی حدیث میں اس کا ذکر ہے)۔ مَدْحٌ. مدد کرنا پوری مدد، بڑا ہونا

تَمْدَحٌ. تکبر۔ مَدَانٌ. بہنا، بلند ہونا، لمبا ہونا، دوات سے روشنائی

لینا کتابت کے لئے، پانی زیادہ ہونا، پھیلا دینا، دراز کرنا، ٹکنا، مہلت دینا، جذب کرنا، مدد آنا، فریاد رسی کرنا، زمین میں کھاد ملانا۔

عطا

بار

دا

قلہ

کے

اس

مسا

کے

ایک

بار

پہنچتی ہے ذیعنی اتنی مسافت میں جتنے گناہ سماں وہ  
سب بخش دیئے جاتے ہیں۔ ایک روایت میں مدای  
صوتیہ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ نہایت یہ ہے کہ  
یہ تمثیل ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے لو لقیتمنی بقرب  
الاکرامنی خطایا لقیتمک بہامغفراۃ۔

مَا أَدْرَكَ مُدًا أَحَدٌ هَمًّا وَلَا نَصِيفَةً كَوْنِي  
تم میں سے ان کے ایک مد یا آدمے مد کو نہیں پاسکتا۔  
(یعنی صحابہؓ نے جو ایک مد یا آدھا مد اللہ کی راہ میں خرچ  
کیا ہے۔ تم اگر لاکھوں من غلہ خرچ کرو تو ان کے مد یا  
آدمے مد کے برابر نہ ہوگا۔

مُدُّ جوتھائی صاع کا پیمانہ ہوتا ہے۔ یعنی ایک  
رطل اور تہائی رطل عراقی کا، شافعی اور اہل حجاز کا یہی  
قول ہے اور امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک مد دو رطل کا  
ہے تو صاع کے آٹھ رطل ہوتے۔

يَتَوَضَّأُ بِأَلْمُدِّ وَيُغْتَسِلُ بِالْقَصَاعِ۔ آل حضرت  
ایک مد پانی سے وضو کر لیتے اور ایک صاع پانی سے غسل  
کر لیتے (حالانکہ آپ کے سر پر بہت بال تھے)۔  
مُدُّنَا أَعْظَمُ مِنْ مُدِّكُمْ۔ ہمارا مد تمہارے  
مد سے بڑا ہے۔

مُنْبِلَةٌ وَالْمِيدَةُ۔ تیر چلانے والا اور جو  
کوئی اس کی مد کرتا ہے (تیر نکال نکال کر دیتا جاتا یا  
نشان پر سے پھراٹھا کر لادیتا ہے)۔

أَمَدٌ ذُنَّةٌ بَكْدَانٌ۔ میں نے اُس کو اتنا دیا۔  
قَائِلٌ كَلِمَةُ الزُّورِ وَالَّذِي يَمْدُ بِحَبْلِهَا  
فِي الْأَشْيَاءِ سَوَاءً۔ جھوٹی بات کہنے والا اور اس کی  
نعتل کرنے والا (لوگوں کو سنانے والا) دونوں  
گناہ میں برابر ہیں جس نے جھوٹی بات ایجاد کی اس  
کو مَلْحَجٌّ سے تشبیہ دی۔ یعنی اُس شخص سے جو کنویں کی  
تہ میں ڈول بھر دے اور جس نے اس کی نقل کی، روایت

مَمَادَةٌ۔ مال مٹول کرنا۔

إِمْدَادٌ۔ مد دینا، ہمت دینا، میعاد لگا دینا،  
مدد کرنا، سرپرستی کرنا، پیپ پڑجانا یعنی

إِمْتِدَادٌ۔ کھینچ جانا، اکرنا، ناز کرنا، دیکھنا۔

إِسْتِمْدَادٌ۔ مد چاہنا، دوات سے روشنائی لینا۔  
سُبْحَانَ اللَّهِ مِمَّا أَذْكَلِمْتِيہ۔ سبحان اللہ اتنی

پر جتنی بار اس کے کلمات لکھنے کے لئے سیاہی لینا پڑے۔  
اس کے کلمات بے انتہا ہیں اگر سارے زمین کے درخت  
کھربن جائیں اور ساتوں سمندر سیاہی، جب بھی اُس  
کے کلمات ختم نہ ہوں۔ مطلب یہ ہے کہ بے انتہا اور بے شمار  
اس پروردگار کی پاکی بیان کرتا ہوں۔ بعضوں نے کہا  
مِمَّا أَدَّ عِدَادًا مُرَادٌ ہے یعنی اس کے کلمات کے عدد  
کے موافق)۔

يَتَّبِعُ فِيهِ مِيزَ آبَانٍ مِمَّا أَدَّ هُمَا آهَارُ  
الْبَكْتِو۔ حوض کوثر میں دو پرنا لے ہیں بہشت کی نہریں  
اس میں پانی کی مدد پہنچا رہی ہیں (حوض ہمیشہ بھر پور  
ہوتا ہے)۔

هُمْ أَضَلُّ الْعَابِ وَمَادَّةُ الْإِسْلَامِ قَرِيبٌ  
لوگ عربوں کی جڑ ہیں اور اسلام کے مددگار دہنی  
مد سے اسلام کا لشکر قوی ہوتا ہے۔ نہایت یہ ہے کہ جس  
سے تو کسی قوم کی مدد کرے خواہ جنگ میں ہو یا اور  
یہ امر میں تو وہ مَادَّةٌ کہلائے گی۔ ہمارے زمانہ میں  
مَدَّةٌ یعنی فقرہ آتا ہے اور قانون کی کتابوں میں اس کا  
استعمال اسی معنی میں ہوتا ہے اور اصطلاح اطباء میں  
مَدَّةٌ کو کہتے ہیں اور اصطلاح فلاسفہ میں ہیولی اولی  
کی میٹر (matter) کو)۔

إِنَّ أَمْرًا يَغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِيہ۔ اذان دینے  
کے اتنے گناہ بخشے جاتے ہیں جہاں تک اُس کی آواز

إِنْ شَاءَ أَمَادٌ دَوْنَا هُمْ - اگر وہ چاہیں تو ایک مدت ہم مستر کر دیں۔

كَانَ يَمْدًا هَا وَيَأْخُذُهَا - اُس کو کھینچتا تھا اور لے لیتا تھا۔

وَأَمَدًا هَا خَوَاصًا - اور کوکھیں خوب کشادہ رکھنا پانی سے بھری ہوئی۔

قَامَدًا فِي الْأَمْوَالِ - پہلی دو رکعت میں لمبی قرات کی۔

نَظَرْتُ إِلَى مَدَا بَصَرِي - جہاں تک میری آنکھ کا کرتی تھی میں نے دیکھا۔

إِنَّ اللَّهَ مَدَّكَ لِلرَّوْبِيَةِ - اللہ تعالیٰ نے رمضان کو لمبا کر دیا چاند دیکھنے کے لئے۔

قَدْ أَمَدَّاكُمْ بِصَلَاةٍ حَيِّ خَيْرٍ مِّنْ حَسْبِ النَّعْمِ - اللہ نے تم کو ایک نماز بڑھادی (پانچ نمازوں کے سوا وہ تمہارے لئے بہتر ہے سرخ چار پاؤں سے)

كَانَتْ مَدًّا - آنحضرت کی قرات مد کے ساتھ تھی

یعنی حروف علت کو دراز کرتے تھے قاریوں نے کہا ہے اگر حروف علت کے بعد ہمزہ ہو تو دو والف کے لئے کر پانچ الف تک ہو سکتا ہے۔ اگر ان کے بعد تشدید ہو جیسے دآتہ تو چار الف کے برابر مگر ناچاہئے

اور اگر حرف ساکن ہو تو دو الف کے موافق جیسے صداد میں اور اگر ان کے سوا اور حرف ہوں تب مد نہیں ہے

مگر صرف منہ سے نکالنا۔ تو بسم اللہ کا مد صرف منہ سے نکالنے کے موافق ہوگا۔ مگر رحیم کے لفظ کو اگر اس پر وقف کیا جائے تو دو الف کے برابر کرنا ہوگا۔

كَانَ يَمْدًا بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - آنحضرت بسم اللہ الرحمن الرحیم کو مد کے ساتھ پڑھتے تھے

یعنی اللہ کے الف کو اور رحمان کی میم کو دراز کرتے تھے، اسی طرح رسم کی یا کو

کی اس کو مارتے سے تشبیہ دی جو رسی کھینچ کر ڈول باہر نکالتا ہے اسی واسطے کہتے ہیں جھوٹ کا راوی بھی ایک جھوٹا ہی جھوٹوں میں سے اور موضوع حدیث کی روایت بھی جائز نہیں رکھی۔ مگر جب یہ بیان کر دے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔

إِذَا آتَى أَمَدًا أَهْلُ الْيَمَنِ سَأَلُوا أَفِيكُمْ أَوْ قَيْسُ بْنُ عَامِرٍ - جب یمن والوں کی کسی فوجیں آئیں (حجرات کے لئے) تو حضرت عمرؓ ان سے دریافت کرتے تم لوگوں میں ادیس بن عامر بھی کوئی شخص ہے (امداد جمع ہے ممد کی یعنی کسی فوج)۔

خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ فِي غَزْوَةِ مَوْتَةَ وَرَأَيْتَنِي مَدًّا مِّنَ الْيَمَنِ - میں زید بن حارثہ کے ساتھ غزوة موتہ میں گیا اور یمن سے امدادی فوج کا ایک سپاہی میرا رفیق تھا۔

كُنْتُ مَدًّا فِي مَدَاةٍ لَّأَنْدَارِي - ابوسفیان نے ہرقل بادشاہ روم سے کہا، آج کل تو ایک مدت تک ہم میں اور اس شخص میں جو پیغمبری کا دعویٰ کرتا ہے صلح ٹھہر گئی ہے۔ معلوم نہیں (وہ اس مدت میں کیا کرتا ہے

اپنے معاہدہ پر قائم رہتا ہے یا جنگ شروع کرتا ہے لفظ عہد کرتا ہے)۔

يَمْدًا دِهِم - ان کی مدتوں سے مدت زمانہ کا ایک حصہ)۔

بَلَّغَنِي أَنَّكَ تَزَوَّجْتَ امْرَأَةً مَدِيدَةً - مجھ کو خبر پہنچی ہے کہ تو نے ایک لمبی عورت سے نکاح کیا ہے۔

الْمَدَّةُ الَّتِي مَادَّ فِيهَا أَبَاسُ قِيَانِ - یہ وہ مدت ہے جو آل حضرت نے ابوسفیان سے لگائی تھی۔

(یعنی صلح حدیبیہ کی مدت)۔

مَادَّ الْعَدِيمَانِ - دونوں ایک میعاد پر راضی ہو گئے۔

سے کہ مَدَّ بَصِيرًا - جہاں تک اُس کی نگاہ  
 اپنی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔

بَعْضُهَا بَعْضًا - ایک کنواں دوسرے کنویں  
 کا تھار اُس کا پانی آکر اُس میں جمع ہوتا تھا۔

لَمْ تُبَدَّ - اس میں پیپ نہیں پڑی۔

تَمَّذَاهَا الْاَسْمَاءُ - اسما سے الہی اُس کی مدد کریں گے  
 قَلَمًا مَدَّ وَاَحَدًا - ایک ہی مثال پر۔

بَمَدَّ هُنْم - ان کو جہلت دے گا۔

مَنْ سَجَلِ مَدَّ الْبَصِيرَةَ - ہر مٹھا ر بندل کا غنڈا  
 اٹالبا ہو گا جہاں تک نگاہ جاتی ہے۔

فَيَسْتَأْكَرُ مَدَّ مَدَّ - پھر کہاں سے اس کو ٹڈے میں  
 ڈال رہی تھی (کھانا بڑھتا جاتا تھا)۔

وَلَا مَدَّ لَ يَقْلِبُ - نہ ایک بار قلم کو سیاہی  
 پونے سے۔

حُرُوفُ الْمَدِّ - حروف علت واو اور الف  
 ہا۔

مَدَّ مَدَّ - پیٹ بڑا ہونا۔

مَدَّ مَدَّ - ہگنا، مٹی سے لیسنا۔

مَدَّ مَدَّ - مٹی لینا۔

مَدَّ مَدَّ - ایک بخیل شخص تھا وہ کیا کرتا حوض سے  
 اونٹوں کو پانی پلا کر جو پانی پچتا اس میں ہگ دیتا اور

سے سارا حوض لیس دیتا تاکہ دوسرے اونٹ لفظ  
 وہ پانی نہ پئیں۔ چنانچہ عرب میں یہ مثل ہے اَجَلُ  
 مَدَّ مَدَّ یا اَشْأَمُ مَدَّ مَدَّ - یعنی مادر سے زیادہ

مَدَّ مَدَّ - مٹی کا ڈھیلہ۔

أَهْلُ الْمَدَّ - بستی اور شہر والے (أَهْلُ الْوَبْرِ  
 والے)۔

أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّنْ أَنْ يَكُونَ لِي أَهْلُ الْوَبْرِ  
 الْمَدَّ - اگر شہر اور جنگل والے سب مجھ کو مل جائیں تو  
 اس سے زیادہ مجھ کو یہ پسند ہے۔

أَمَّا إِنَّ الْعَمَاءَ مِنْ مَدَّ كَمْ - دیکھو عمرے کے  
 لئے اپنے شہر سے سفر کرو (یعنی خاص عمرے کی نیت سے  
 جلو، حج کے سفر میں اس کو شامل نہ کرو، یہ حکم استحباباً ہے  
 نہ کہ وجوباً)۔

لَا بَيْتَ مَدَّ وَلَا وَبْرًا إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ  
 كَلِمَةَ الْإِسْلَامِ بَعْدَ عَزِيزٍ وَذَلِيلٍ - نہ کوئی

مٹی کا گھر باقی رہے گا نہ بالوں کا۔ مگر اللہ تعالیٰ اسلام کلمہ  
 اس میں داخل کر دے گا خواہ عزت کے ساتھ خواہ ذلت

کے ساتھ (یعنی عرب کے سب گھروں میں اسلام کی  
 دعوت پہنچ جائے گی)۔

قَلْبُهُمْ رِاحُ حَوْضٍ - حوض کو مٹی سے لیس دے۔  
 (پاک صاف کر دے)۔

فَأَنْطَقَ هُوَ وَجِبَارُ بْنُ صَخْرٍ فَذَعَا فِي الْحَوْضِ  
 سَجَلًا أَدَسَجَلَيْنِ لَحْمَ مَدَّ رَا - پھر وہ اور جبار بن صخر

دونوں گئے اور حوض میں ایک ڈول یا دو ڈول پانی کے ڈال  
 کر اس کو لیس پوت دیا صاف کر دیا (گلابہ کر کے)۔

إِنَّمَا هُوَ مَدَّ - وہ تو مٹی سے رنگا ہوا ہے (احرام  
 کی حالت میں اس کا پہننا جائز ہے)۔

يَلْتَفِتُ إِلَى آيَةٍ فَإِذَا هُوَ ضَبَعَانُ أَمَدَّ -  
 پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف توجہ کریں گے تو کیا

دیکھیں گے کہ ایک بچو ہے کو کہیں پھولا ہوا بڑے پیٹ  
 والا یا اس کے دونوں پہلو پر مٹی لگی ہوئی یا بہت ہگنے

والا جس کا پاخانہ نہ رکتا ہو (فرشتے ان کے باپ کو  
 ایک گندے بچو کی شکل میں دوزخ میں پھینک دیں گے)

إِذَا قَبِلَ شَيْخٌ هُوَ مَدَّ قَوْمِهِ - اتنے  
 میں ایک بوڑھا آیا جو اپنی قوم کا سردار تھا (ان کی طرف

میں ایک بوڑھا آیا جو اپنی قوم کا سردار تھا (ان کی طرف

بات کرنے والا اُس کی رائے پر اُس کی قوم والے چلتے تھے۔

مَدَائِنُ یا مَدَنٌ یا مَدَائِنُ جمع ہے مَدَائِنَةُ کی جو بمعنی شہر ہے یا قلعہ۔

مَدُونٌ - اقامت کرنا۔

مَدَائِنُ - شہر بنانا۔

مَدَائِنُ - شہر والوں کے اخلاق اور عادات اور رسوم اختیار کرنا اور توہن اور جنگلی بنا چھوڑ کر تہذیب حاصل کرنا تہذیب و ثقافت شہری زندگی اختیار کرنا۔

مَدَائِنَةُ السَّلَامِ - بغداد۔

مَدَائِنَةُ السَّائِلِ - وہ شہر متبرک جہاں آلِ حَضْرَتِ مَرْفُونِ ہیں۔ اس کو قَهْرُ الْبَرَکَةِ بھی کہتے ہیں۔

مَدَائِنُ یا قَيْعَاءُ مَدَائِنُ - ایک وادی جو قضا کے شہروں میں اس کا ذکر زید بن عارضہ کے غزوہ میں ہے جو انھوں نے بنی ہذام پر کیا تھا۔

سَكَانَ رَاعِيًا لِأَهْلِ الْمَدَائِنِ - وہ مکہ والوں میں سے کسی کا گڈ ریا تھا (یہاں مدینہ سے مکہ کا شہر مراد ہے) ایک روایت میں فَقَالَ لِرَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ الْمَدَائِنِ - شہر والوں میں سے ایک شخص سے کہا (یہاں بھی مدینہ سے مکہ مراد ہے)۔

مَدَائِنُ - ایک مشہور شہر تھا کسریٰ کا بغداد کے قریب وہیں اُس کا بڑا ایوان بھی تھا۔

مَدَائِنُ - مدینہ والا۔

مَدَائِنِيٌّ - مدائن والا۔

ابْنُ مَدَائِنِيٍّ تھا۔ اس کا اصل بانی اور موجد جیسے ابْنُ مَجْدَلِيٍّ تھا۔

مَدَائِنُ - وہ شہر جہاں حضرت شعیبؑ تھے اور حضرت موسیٰؑ وہاں بھاگ کر گئے تھے۔

۱۷ گویا یہاں المدائنه لغوی معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

وَمَدَائِنُونَ مُقْتَضُونَ - تم قرض دار اور مکلف ہو اللہ کے احکام کی بجا آوری تم سے مطلوب ہے۔

مَدَائِيٌّ - انتہا اور غایت اور حد۔

مَدَائِعٌ اور اِمْدَاعٌ - ہمت دینا۔

اِمْدَاعٌ - معتر ہونا، مس ہونا۔

تَمَادِيٌّ - لمبا ہونا، اصرار کرنا، انتہا کو پہنچنا (عمر قانون میں تَمَادِيٌّ کہتے ہیں میعادِ مسامت گزر جانے کو)۔

مُدَّيٌّ - ایک پیمانہ ہے شام والوں کا اور مصر والوں کا اُس میں اُتیس صاع آتے ہیں۔

مُدَّيَّةٌ - (بھڑکات ٹلٹھ دریم) پھری اور غایت حد۔

الْمَوْزُونُ يُعْفَا لَهُ مَدَائِيٌّ صَوْتِيَّةٌ (ایک روایت میں مَدَّ صَوْتِيَّةٌ ہے) موزن کے اتنے ہی زیادہ گناہ بخشے جاتے ہیں۔

عسفی حد تک وہ اپنی آواز بلند کرے (بعض لوگوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ موزن کے گناہ دہاں تک بخشے جاتے ہیں جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے۔ یعنی اگر اتنی مسافت تک اس کے گناہ بھرے ہوئے ہوں تو وہ سب بخش دیتے جاتے ہیں۔ اس صورت میں یہ تمثیل ہوگی)۔

يَشْهَدُ لَهُ مَدَائِيٌّ صَوْتِيَّةٌ - جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے وہاں تک کے (جن اور آدمی اور حیوانات سب لوگ) اس کے لئے گواہ بنیں گے۔

تَمَادِيٌّ فِي عَيْبِهِ - وہ تو برابر گمراہی پر قائم ہے۔

لَا تَنْتَهِي كَتَبَ لِيَهُودِيٍّ تَمَامًا أَنْ تَهْتَمُّ الدِّيْمَةُ عَلَيْهِمُ الْجَزِيَّةُ بِإِعْدَاءِ الْتَهَادِ مَدَائِيٌّ وَاللَّيْلُ مَدَائِيٌّ - آنحضرتؐ نے تمہارے یہودیوں کو لکھا کہ ان کی حفاظت ہمارا ذمہ ہے لیکن ان کو جسزیرہ دینا ہوگا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ دن اور رات جب تک قائم ہیں جب تک ایسا ہی عمل ہوتا رہے گا۔

فَكَرَّ بَزَلٌ ذَلِكَ يَتَمَادِيٌّ فِي - پھر برابر اسی طرح

مجھ پر زمانہ گزر رہا تھا (تطاؤل اور تاخر ہو رہا تھا)۔

لغات الحدیث  
تو میں  
رمضان  
میں  
آتا  
ایک  
چھ  
ضد  
مد  
ہو  
وہ  
ک  
چھ  
ہو

لَوْ تَمَادَى الشَّهْمُ لَوْ أَهْمَلْتُ. اگر ہمیشہ اور لمبا ہوتا  
 اور دو سال کرتا (رٹے کے روزے رکھتا)۔

مَتَعَتِ الشَّامِرُ مَدَى يَهْمَا. شام اپنا مدی بند کر دے گی  
 مدنی ایک سپانہ ہے جس کا ذکر اوپر گزرا۔ جمع میں ہوگا اس  
 میں بندہ مکوک (ڈیڑھ صاع کا ایک مکوک ہوتا ہے) غلہ  
 (ہے)۔

الَّذِي يَأْتِي مَدَى مَدَى. گیہوں کا ایک مدی  
 ایک مدی کے بدلے بچا جائے (یعنی برابر برابر گواہی طرف  
 بچے گیہوں ہوں دوسری طرف خراب گیہوں)۔

إِنَّهُ أَجْزَى لِلنَّاسِ الْمُدَّيَيْنِ وَالْقِسْطَيْنِ.  
 حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے لئے یہ معاش جاری کی کہ دو  
 مدی اناج کے اور دو قسط تیل کے (قسط آدھے صاع کا  
 ہوتا ہے)۔

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَأَقْوَمُ الْعَدَا عِدَا  
 وَلَيْسَتْ مَعَنَا مَدَى. میں نے عرض کیا یا رسول اللہ  
 کل ہم سے اور دشمن سے مد بھیر ہوگی اور ہمارے پاس  
 پھریاں نہیں ہیں (اگر تو اراول سے ذبح کریں تو ان کے  
 گندہ ہو جانے کا ڈر ہے۔ مدی جمع ہے مدیۃ صحیحی بمعنی  
 پھری)۔

إِنَّا قَرِيبٌ وَنَخَافُ الْعَدَا عِدَا وَلَيْسَ مَعَنَا  
 مَدَى. ہم کو ڈر ہے کہ کل دشمن سے مد بھیر ہو جائے گی،  
 اور ہمارے پاس پھریاں نہیں ہیں۔

وَلَا تَقُولُوا الْمُدَّي بِالْإِخْتِلَافِ بَيْنَكُمْ أَلَيْسَ  
 میں پھوٹ کر کے اپنی پھریاں گندمت کرو (کیونکہ جب آپس  
 میں اختلاف ہو تو دشمن کے ہتھیار تم پر تیز ہو جائیں گے  
 اور تمہارے ہتھیار پورا کاتم کریں گے گویا گندہ ہو گئے)۔

مَنْ أَوْصَى بِمَثَلِكُمْ مَالِهِ فَقَدْ بَلَغَ الْمُدَّي  
 جس شخص نے (بیماری کی حالت میں) تمہاری مال کی وصیت  
 کی تو وہ اتہا کو پہنچ گیا کیونکہ تمہاری مال سے زیادہ وصیت

درست نہیں ہے باقی دو تہائی وارثوں کا حق ہے)۔

مَدَى جَرَاثِدِ التَّخْلَفِ. کجور کی ڈالیوں برابر۔  
 لَا تَتَعَاطَى زَوَالِ مُلْكِكَ لَمْ يَنْقُصْ أَكْلُهُ  
 وَكَهْ يَنْقَطِعَ مَدَاكَ. (امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے بھائی  
 زید بن علی بن حسین سے کہا جب انھوں نے بنی امیہ کی  
 سلطنت کو توڑنا چاہا) تم ایسی سلطنت کے زوال کی کوشش  
 نہ کرو جس کا کھانا ابھی تک کم نہیں ہوا ہے اور ابھی اس کی  
 آخری حد نہیں آئی ہے (ابھی بنی امیہ کی حکومت کے دن  
 باقی ہیں لیکن حضرت زید نے نہ سنا اور جنگ پر کمر باندھی  
 آخر خود بھی شہید ہوئے اور آپ کے صاحبزادے بھی)

### باب الميم مع الذال

مَدَحٌ. دونوں رانیں ایک دوسرے سے رگڑے جانا۔  
 (اکثر موٹے آدمیوں کو چلنے میں ایسا ہوتا ہے) یا دونوں  
 رانوں کے درمیان جل جانا، یا دونوں سروں کے  
 درمیان خصیہ رگڑ کر بھٹ جانا۔

مَا أَمَدَحَ سِرَاجٌ. وہ کیسا بدبودار ہے۔  
 تَمَدَحٌ. چوسنا، کوکھیں پھولنا سیرابی سے۔  
 أَمَدَحٌ. بدبودار۔ رانوں میں زخم والا۔

لَوْ شِخْتُمْ لِأَخْدَاتٍ سِبْتِي فَمَشَيْتُمْ بِهَا  
 لَشِمْتُمْ كَمَا مَدَحَ حَجَّةٌ أَطَالَ الْكَمَّانَ الَّذِي تَخْرُجُ  
 مِنْهُ أُنْدَا بِيَّةٌ. (عبد اللہ بن عمرو بن عاص نے کہا) اگر  
 میں چاہوں تو اپنی جوئی پھنوں اور جوئی پہن کر چپلوں  
 پھر میری ران دوسری ران سے رگڑا نہ کھائے یہاں  
 تک کہ میں اس جگہ پر چپلوں جہاں سے دابة الارض نکلے گا  
 (عبد اللہ بن عمرو موٹے آدمی تھے۔ موٹا آدمی جب  
 دُور تک چلے تو اس کی رانیں رگڑا کھاتی ہیں۔ مطلب  
 عبد اللہ کا یہ ہے کہ دابة الارض کے نکلنے کا مقام یہاں  
 سے بہت قریب ہے)۔



**مِذَاذٌ** - ایک مقام کا نام ہے سلع اور خندق کے درمیان۔ یعنی وہ خندق جو آل حضرت ۳ نے کھدوائی تھی **مِذَاذٌ**۔ ایک قبیلہ ہے، یہی اصل ہیں ان کا جد اعلیٰ مالک ابن ودد سلیل قحطان ہے۔ ظہور اسلام کے قریب زمانہ میں (۶۲۲ء میں) ان کے اور عامر بن صعصعہ کے درمیان جنگ ہوئی تھی۔ عہد اسلام میں ان کا اثر و نفوذ بصرہ میں تھا۔ **مِذَاذٌ**۔ بگڑ جانا، خراب ہو جانا، گندا ہو جانا۔ **تَمِذَاذٌ**۔ بگڑا کرنا۔ **إِمِذَاذٌ**۔ بگاڑنا۔ **تَمِذَاذٌ**۔ متفرق ہونا۔ **شَدَّارَ مِذَاذٍ**۔ ادھر ادھر متفرق ہو گئے۔ **مِذَاذٌ**۔ فاسد اور خبیث اور گندا (مِذَاذٌ اس کا موٹ ہے جیسے قِذْرٌ اور قِذْرَةٌ ہے)۔ **شَرُّ التِّسَاءِ الْمِذَاذَةُ الْوَدِيسَاءُ**۔ بدتر عورت وہ ہے جو گندی یا فسادی بے حیا ہو (جماع کے وقت شرم و حیا نہ کرے)۔ **مِذَاذَاتُ الْبَيْضَةِ**۔ انڈا گندا ہو گیا۔ **مَا تَشَاءُ أَنْ تَرَى أَحَدَهُمْ يَنْقُضُ مِذَاذَ رَوْيِهِ** تم کیا چاہتے ہو، یہ چاہتے ہو کہ ان میں سے کسی کو اپنے سر میں ہلاتے ہوئے دیکھو یہاں **مِذَاذَ رَوْيِهِ** سے مونڈھے مراد ہیں۔ عرب لوگ کہتے ہیں جَاءَ فُلَانٌ يَنْقُضُ مِذَاذَهُ فُلَانٌ شخص اپنے مونڈھے ہلاتا ہوا آیا یعنی باخی اور سرکش ہو کر ڈراتا ہوا یا بیکار بے ضرورت)۔ **أَوَّلُهُ نُطْفَةٌ قِذَاذَةٌ وَآخِرُهُ جَيْفَةٌ مِذَاذَةٌ** (انسان کس برتنے پر غرور کرتا ہے) ابتدا میں تو ایک پلید نطفہ تھا اور اخیر میں ایک مُرْدَارٌ بدبودار ہو گا۔ **وَهُوَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ يَجِلُّ عِذَاذَةً**۔ اور ان دونوں حالتوں کے درمیان (جب تک دنیا میں زندہ رہا) گوہ اور فلیظ اٹھاتے ہوئے ہے اس کے پیٹ میں نجاست

بھری ہوتی ہے)۔ **مِذَاقٌ**۔ ملانا خلط کرنا۔ **إِمِذَاقٌ**۔ بل جانا۔ **مِذَاقٌ** اور **مِذَاقَةٌ**۔ پانی ملا ہوا دودھ کا ایک گھونٹ۔ **مِذَاقٌ**۔ غیر مخلص۔ **وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مِذَاقِهَا وَمَحْضِهَا**۔ ان کے اس دودھ میں برکت دے جس میں پانی ملا ہوا اور خالص دودھ میں۔ **مَنْ قَطَعَ صَاعًا مَاءً عَلَى مِذَاقَةِ لَبَنٍ**۔ جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ ایک گھونٹ دودھ پر کھلوائے جس میں پانی ملا ہوا ہو۔ **مِذَاقَةٌ كَطَرَّةِ الْحَنِيفِ**۔ ایک گھونٹ پانی کے ہونے دودھ کا جیسے خراب کتان کا گچھا۔ **فَسَامِي الْأَكْمِذَاقَةِ الشَّارِبِ**۔ وہ کچھ نہیں مگر پینے والے کے ایک گھونٹ کی طرح (یعنی دنیا کی بفتا ایسی ہے) **إِمِذَاقَرَاءٌ**۔ دودھ کا پانی میں نہ ملنا دودھ کا الگ رہنا، پانی الگ رہنا۔ **مِذَاقِرٌ**۔ وہ دی جو ٹکڑے ٹکڑے دکھائی دے جب اس کو ہلاتیں تو رمل جاتے۔ **فَمَثَلُهُ الْخَوَّارِجُ عَلَى شَاطِئِ نَهْرٍ فَسَالَ دَمُهُ فِي الْمَاءِ فَمَا مِنْ قَرٍّ**۔ عبد اللہ بن خطاب رضی اللہ عنہما نے ایک ندی کے کنارے قتل کیا۔ ان کا خون بہ کر پانی میں گیا لیکن پانی میں ملا نہیں (رادوی کہتا ہے میں نے ادھر نگاہ کی تو وہ لال تسے کی طرح اوپر تیر رہا تھا)۔ **فَأَخَذُوهُ وَقَرَّهُ جُوعًا إِلَى شَاطِئِ النَّهْرِ فَنَجَّوْهُ**۔ **فَامِذَاقَرَاءٌ**۔ خار جوں نے عبد اللہ بن خطاب کو پکڑا اور ان کو ایک نہر کے کنارے لے گئے وہاں ان کو ذبح کر ڈالا

خون پانی پر جم کر رہ گیا (پانی میں بلا نہیں)۔  
 حَتَّىٰ أَمْدًا قَرَّ النَّعْفَاقُ بِوَطْأَتِهِ۔ یہاں تک  
 ان کو انہوں نے روند ڈالا (نفاق کو ٹکڑے ٹکڑے

والا)

مَدَّالٌ بِأَمْدَالٍ۔ دل تنگ ہو کر فاش کر دینا۔

مَدَّالٌ۔ دل تنگ ہونا، سُخ ہونا۔

بِمَدَّالٍ۔ سُخ ہونا، تنگ کرنا۔

أَمْدَالٌ لَالٌ۔ سُخ ہونا، سُست ہونا، لٹک جانا

أَمْدَالٌ مِنَ النَّعْفَاقِ۔ نڈال نفاق کی نشانی ہے  
 نہایتیہ میں ہے کہ مَدَّالٌ یہ ہے کہ آدمی اپنے بچھونے سے  
 تنگ ہو جائے جس پر وہ اپنی بیوی کے ساتھ لیٹا کرتا تھا اور  
 اُس کو چھوڑ دے تاکہ دوسرا کوئی شخص اس کو بچھائے  
 مَدَّحٌ۔ مذی نکلنا۔

مَدَّاعٌ۔ جس کی مذی بہت نکلتی ہو

تَمْدِيَةٌ۔ چہرے کے لئے چھوڑ دینا، مذی نکلنا (جیسے

بِمَدَّاعٍ ہے)

مَمَّاذِ اِثْمًا اور مَدَّاعٌ۔ مردوں اور عورتوں  
 کو اکٹھا کر کے چھوڑ دینا تاکہ ایک دوسرے سے دل لگی گریں

مَاذِيَانَةٌ۔ پانی کی نہر

مَاذِيٌّ۔ شہد پاسپید شہد۔

كُنْتُ رَجُلًا مَدَّاعًا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں)

میں بہت مذی نکلنے والا آدمی تھا (مَدَّحٌ وہ تری جو عورت  
 کو ہاتھ لگانے پر ذکر پر آجاتی ہے اُس سے غسل واجب نہیں  
 ہوتا لیکن وہ سُخ ہے، اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے)۔

الْغَيْرَةُ مِنَ الْإِيْمَانِ وَالْمَدَّاعُ مِنَ النَّعْفَاقِ  
 عزت اور شرم اور حیا ایمان کی نشانی ہے اور نڈاع  
 نفاق کی نشانی ہے (نہایتیہ میں ہے کہ مَدَّاعٌ یہ ہے کہ  
 آدمی اپنی بیوی کے پاس غیر مردوں کو بھیج دے تاکہ اس سے  
 دل لگی گریں یعنی دیوٹی ایک روایت میں وَالْمَدَّالُ ہے

اس کے معنی اوپر گزر چکے)۔

كُنَّا نَكْرِي الْاَرْمَنَ بِنَاكِلِ الْمَاذِيَانَاتِ وَالسَّوَابِي  
 ہم زمینوں کو اس پیداوار کے بدلے کرایہ پر دیا کرتے جو نہروں  
 اور نالیوں پر ہوتی۔

الْمَذِيحُ مَا يَخْرُجُ قَبْلَ الْمَسِيحِ۔ مذی و رطوبت  
 ہے جو منی سے پہلے نکلتی ہے (اس کے نکلنے سے شہوت تیز ہوتی  
 ہے اور منی نکلنے سے شہوت جاتی رہتی ہے)۔

لَيْسَ فِي الْمَذِيحِ وَضُوءٌ۔ مذی نکلنے سے وضو  
 لازم نہیں آتا (یہ حدیث امامی نے روایت کی ہے)۔

مَدَّيْنِبٌ۔ ایک مقام کا نام ہے مدینہ میں۔

### باب الميم مع الزرار

مَرَّعٌ۔ چکھنا، جھانک کرنا۔

مَرَّاعَةٌ۔ ہضم ہو جانا۔

مَرَّعٌ۔ عورت کی طرح ہونا شکل یا کلام میں۔

مَرَّوَعَةٌ۔ مردت اور انسانیت۔

مَرَّاعَةٌ۔ خوش ہوا ہونا۔

تَمْرِيَةٌ۔ ہنسیٹا مریٹا کہنا یعنی رختیا پختیا۔

اِمْرَاءٌ۔ ہضم ہونا، مفید ہونا، پسند آنا۔

تَمْرَعَةٌ۔ بامردت بننا دوسروں کو عیب دار کر کے۔

اِسْتِمَاعٌ۔ بامزہ اور قابل ہضم پانا۔

مَرَّعٌ۔ آدمی یا مرد۔

اِمْرَأَةٌ۔ عورت (مَرَّاعَةٌ اور مَرَّوَعَةٌ کے

بھی یہی معنی ہیں)۔

اَسْتَقْنَا عَيْنًا مَرِيئًا مَرِيئًا۔ یا اللہ ہم کو ایسا پانی

پلا (ایسا پانی برسا) جو ہضم کرنے والا خوب اُمٹکانے والا

ارزانی کرنے والا ہو (عرب لوگ کہتے ہیں مَرَّعٌ فِي الْقَدْحِ

بِأَمْرٍ آتِيٍّ جب معدے پر کھانا بھاری نہ ہو اور اچھی طرح

تخلیل ہو جائے)۔

هَتَّارِي وَ مَرَّيْنِي - میرا نکاح کر دیا۔  
فَاتَهُ أَهْنًا وَ أَمْرًا - ایسا کرنے سے پانی خوشگوار  
ہو گا اور خوب مضم ہو گا۔  
يَأْتِيْنَا فِي مِثْلِ مَرِيٍّ لِعَامٍ شَرِّ مَرِيٍّ كِي نَلِي  
کی طرح ہمارے پاس آتا ہے (شتر مرغ کی وہ نلی جس میں  
سے کھانا اترتا ہے) باریک اور تنگ ہوتی ہے کیونکہ اس کی  
گردن تیلی ہوتی ہے۔ تو یہ تمثیل ہے تنگ دستی اور قلت طعام  
کی۔

مَرِيٍّ - مرن کی وہ نلی جس میں سے کھانا اترتا ہے یعنی  
معدے کا سرا، یہی نلی نیچے جا کر ایک بڑی تھیلی ہو گئی ہے  
جس کو کوثہ اور معدہ کہتے ہیں۔ پھر تیلی ہو کر آنت بن گئی  
ہے جس میں سے پانہ نکلتا ہے۔

أَحْسِنُوا أَمَلًا وَ كَمَّ آمِنًا الْمَرْوُونَ - لوگو!  
اپنے اخلاق اور عادات درست کرو (یہ جمع ہے مَرَوِيٍّ کی)  
أَيُّنَ يَرِيدُ الْمَرْوُونَ - یہ لوگ کہاں جانا چاہتے  
ہیں؟

لَقَدْ تَزَوَّجَتْ أَمْرًا - (حضرت علی رضی اللہ عنہ جب  
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو ایک یہودی سے کچھ کپڑے  
خریدنا چاہے (اس نے کہا) تم نے تو ایک بڑی عورت  
سے نکاح کیا یعنی کاملہ اور فاضلہ عالی خاندان عورت سے  
جیسے کہتے ہیں: هُوَ سَجَلٌ - وہ تو پورا اور کامل مرد ہے)  
يَقْتُلُونَ كَلْبَ الْمَرْيَةِ - چھوٹی عورت کا کتا  
مار ڈالتے ہیں (یہ تصغیر ہے مَرَّيْنِي کی)

رَجَمَ رَجُلًا مِّنَ الْيَهُودِ وَ أَمْرًا تَهُ - آنحضرت  
نے ایک یہودی مرد اور اس کی زندگی کو (جس سے اس نے  
زنا کیا تھا) سنگسار کیا۔

أَمْرًا تَانِ تَدَّ عَوَانِ اسَافًا وَ يَأْتِلَةَ - دو  
عورتیں دیکھیں جو اساف اور نائلہ کو بھاری تھیں (دونوں  
بوتوں کے نام ہیں۔ کہتے ہیں ایک مرد اور ایک عورت نے

اگلے زمانہ میں حرم میں زنا کیا تھا۔ وہ دونوں پتھر ہو گئے  
الْمُؤْمِنِينَ مَرًّا - اَلْمُؤْمِنِينَ - ایک مومن دوسرے  
مومن کا آئینہ (جیسے آئینہ میں انسان کو اپنا حسن اور  
فسح معلوم ہوتا ہے اسی طرح ایک مومن کو دوسرے  
مومن سے اپنے عیب و صواب معلوم ہوتے ہیں)۔

لَا يَتَمَنَّأُ أَيُّ أَحَدِكُمْ فِي الدُّنْيَا - کوئی تم  
میں سے دنیا میں نظر نہ کرے (یہ باب يَتَمَنَّعُ سے ہے روایت  
سے اور ہم زائد ہے۔ ایک روایت میں يَتَمَنَّأُ أَحَدُكُمْ  
بِالدُّنْيَا مِنَ الشَّيْءِ الْمَسْرُوعِ ہے یعنی کوئی تم میں سے دنیا  
کی کسی مرغوب چیز کو شوق سے اختیار نہ کرے، بلکہ جیسے  
دو اگھاتا ہے یعنی ضرورت سے استعمال کرے)۔

سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْرُوعِ وَ الْكَافِرِ فَقَالَ حَلَالٌ -  
میں نے مری اور کافح کو پوچھا۔ انھوں نے کہا حلال ہیں۔  
(دونوں ایک قسم کے سالن ہیں)

مَرَوٌ - ایک مشہور شہر ہے خراسان میں (اس کی  
نسبت مَرَوِيٍّ ہے)۔

الْمَرْوَةُ وَ اللَّهُ أَنْ يَفْضَحَ الرَّجُلُ مَخْوَانَهُ بِفَنَاءِ  
دَارِهِ - قسم خدا کی مردت یہ ہے کہ آدمی اپنا مخوان مکان کے  
صحن میں رکھے (تاکہ دوسرے لوگ بھی اس کے ساتھ کھانے میں  
شریک ہوں)۔

الْمَرْوَةُ مَرَوَاتَانِ - الحدیث۔ مردت دو قسم کی  
ہے (ایک بستی اور شہر میں وہ کیا ہے قرآن کی تلاوت اور  
مسجدوں میں برابر حاضر رہنا اور بھائی مسلمانوں کی نماز  
پوری کرنے کے لئے ان کے ساتھ جانا اور نوکر اور خادم  
کو اچھے حال میں رکھنا تاکہ دوست خوش ہو اور دشمن جل  
جائے۔ دوسری مردت سفر کی وہ کیا ہے تو شہر بہت رکھنا  
اور عمدہ تو شہر رکھنا اور جو لوگ ساتھ ہوں ان کو کھلانا اور  
جب ان سے جدا ہو تو ان کا راز محفوظ رکھنا (افشاء کرنا)  
اور مزاح بہت کرنا مگر نہ ایسا مزاح جس سے پروردگار

(تاریخ ہونے)

تَنْبِيهِ الْجَنُوبِ دَرَسًا اَهْلًا ضَيْبَةً وَدَقَمَ شَائِبَةً  
اس کا پانی جنوبی ہوا نکالتی ہے۔ اس کے قطرے گویا موتی ہیں اور ان کی بارشیں زور کی ہیں۔

مَارِيَّةٌ - آنحضرت ﷺ کی لونڈی تھیں، جن کے بطن سے حضرت ابراہیم آپ کے صاحبزادے پیدا ہوئے تھے۔  
يَا مَارِيَّةُ اَتَيْنِي - دیکھو یہاں بانی زبان ہے (یہی اے رب اصلاح کر۔

مَرْوَانَ بْنِ اَحْمَرَ - حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا سالادہ جنگ جمل میں قید کیا گیا۔ لیکن امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کی سفارش سے رہا گیا۔

مَرْتٌ - پانی میں سبکدانا، انگلی چبانا، چوسنا، مارنا، نرم کرنا۔  
مَرْتٌ - جھگڑے کے وقت صبر کرنے والا پُر دبار۔  
تَمْرِيَّةٌ - بمعنی مَرْتٌ ہے۔

أَرْضٌ مَمْرَةٌ - جس زمین پر بارش کم ہوتی ہو۔  
إِنَّهُ آتَى السَّقَايَةَ فَقَالَ اسْقُونِي فَقَالَ  
الْعَبَّاسُ إِنَّهُمْ قَدْ مَرَّتُوا وَأَفْسَدُوا - ان حضرت سقاہ کے پاس آئے اور لوگوں سے فرمایا مجھ کو زم زم کا پانی ملاؤ۔ حضرت عباس نے کہا (جن کے متعلق زم زم کا پانی پلانا تھا) لوگوں نے اس کو میلا غلیظ کر دیا ہے (اس میں ہاتھ ڈال ڈال کر) اور خراب کر دیا ہے۔

قَالَ لِأَبْنِهِ لَا تَخَاصِمِ الْخَوَارِجَ بِالْقَدْرَانِ  
خَاصِمُهُمْ بِالسَّنَةِ قَالَ ابْنُ الرَّبِيعِ فَخَاصَمْتُهُمْ بِهَا  
فَكَاتَمَهُمْ صَبِيحَانِ يَسْتَأْتُونِ بِغَنَمِهِمْ زَبْرِيضَةَ لِنِ اِسْنِ  
صاحبزادے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا۔ جب تم خارجیوں سے بحث کرو تو قرآن سے مباحثہ مت کرو (قرآن کی آیتیں مجمل اور ذومعنی ہیں) بلکہ حدیث شریف سے دلیل ملاؤ۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا۔ پھر میں نے خارجیوں سے بحث کی، حدیثیں لاکر۔ تب تو وہ گویا بچوں کی طرح ہونے لگا۔

جو اپنے گلے کے ہار چوستے رہتے ہیں (یعنی لاجواب اور عاجز ہونگے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا ہی فرمایا ہے کہ، مخالفین پر حدیث سے استدلال کرو حدیثوں تیراں پر چلاؤ) مَرْتًا - حضرت مریم کی والدہ کا نام تھا *Maartha* اس کے لغوی معنی ہیں رَبَّةُ الْبَيْتِ وگھر کی مالک۔

مَرَّجٌ - جانور کو چراگاہ میں چرنے کے لئے چھوڑ دینا، مشوش کرنا، ضائع کرنا، ملا دینا، مضبوط نہ کرنا، چھوڑ دینا۔  
مَرَّجٌ - بگاڑ، خرابا، فساد، اضطراب، التباس۔  
أَمْرَاجٌ - چرنے کے لئے چھوڑ دینا، ملا دینا، عہد پورا نہ کرنا۔

مَرَّجٌ - چراگاہ (مَرَّجٌ اس کی جمع ہے)۔

مَرَّحَانٌ - مونگا یا چھوٹے چھوٹے طموٹی۔

مَرَّجٌ - ملا ہوا، خلط ملط۔

كَيْفَ آتَيْتُمْ إِذَا مَرَّجَ الْيَدَيْنِ - اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب دین خراب ہو جائے گا (مگر بھائے گا۔ لوگ طرح طرح کی بدعات اور نئی باتیں دل سے تراش کر اس میں شریک کر لیں گے۔ آل حضرت ﷺ کی سنت کو چھوڑ دیں گے)۔

قَدْ مَرَّجَتْ عَهْدَهُمْ دَأْمَانًا تَهُمُّ لَوْلَا  
کے عہد اور امانتیں خراب ہو جائیں گی (نہ عہد پورا کریں گے نہ امانت ادا کریں گے، دعا بازی اور خیانت اپنا شیوہ کر لیں گے)۔

خُلِقَتْ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَاحِدٍ وَخُلِقَ  
الْجَانُّ مِنْ مَّارِجٍ مِنْ سَائِرِ - فرشتے ایک نور سے پیدا کئے گئے اور جن آگ کے ٹپکے سے جس میں سیاہی ملی ہوتی ہے۔

حَوْلَ لَهَا فِي مَرَّجٍ - اس کی رسی چراگاہ میں لمبی کر دی (وہ جہاں جس طرح چاہے پھرتا پھرے)۔

حَتَّى تَعُودَ أَرْضُ الْعَرَبِ مَرَّجًا وَأَنْهَارُ

یہاں تک کہ عرب کی سر زمین میں چراگاہیں اور نہریں دوبارہ ہو جائیں گی (پہلے عراق عرب اور شام وغیرہ نہایت آباد اور سرسبز ملک تھے۔ لیکن ترکوں کی بے اعتنائی اور بدانتظامی کی وجہ سے خشک اور ویران اور غیر آباد ہو گئے۔ آخری زمانہ میں قیامت کے قریب یہ ملک ایسے لوگوں کے ہاتھ آئیں گے جو اڑس سو لاکھ کو آباد کریں گے آپس میں کے لئے نہریں نکالیں گے۔ قدیم نہروں کی مرمت کریں گے۔ کیا عجب ہے کہ حجاز کے ملک تک یہ نہریں لے آئیں اور حجاز کا ملک بھی سرسبز ہو جائے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے قریب عرب میں گشت و خون بہت ہو گا تو چراگاہیں خالی پڑی رہیں گی اسی طرح نہروں سے کوئی پانی لینے والا نہ ہو گا۔ ان میں پانی کی کثرت ہو جائے گی۔)

مَرَجَ امْرُؤُ النَّاسِ۔ لوگوں کا کام خراب ہو گیا۔  
حَتَّى تَنْزِلُوا امْرَجًا۔ یہاں تک کہ ایک بلند سونو پر اترو گے۔

اِصْطَرَبَ الدِّينَ وَصَرَجَ اَهْلَهُ۔ دین میں اضطراب پیدا ہو گیا اور دین والے خراب ہو گئے۔  
الْمَرْجُ وَالْمَرْجُ۔ گشت و خون اور فساد خرابی (مَرْج کی راکو ساکن کر دیا هَرْج کے وزن پر کر لے کو)۔

اِسْمَا الصَّدَقَةِ عَلَى السَّائِمَةِ الْمُرْسَلَةِ فِي مَرْجِهَا عَامَهَا۔ زکوٰۃ ان جانوروں میں واجب ہوگی جو سال بھر نکل میں چرنے کے لئے سچھوڑ دیئے جاتے ہیں۔  
مَرْجَ الْاَمِيْرِ سَاعِيْتَهُ۔ بادشاہ نے اپنی رعایا کو مطلق العنان چھوڑ دیا (ایک دوسرے کو مارنے سے ظلم کرتے ہیں)  
مَرْجَ الْحَاكِمِ فِي اَصْبَعِي۔ انگوٹھی مسیری انگلی میں ڈھیلی ہوئی۔

اِنَّ لِبٰلِيسَ عَوْنًا يَنْتَالُ لَهٗ تَمْرِيْجًا اِذَا جَاءَ اللَّيْلُ مَلَا مَا بَيْنَ الْكَلْفَيْنِ۔ ابلیس کے کچھ دوکار ہیں جن کو تریج کہتے ہیں۔ رات ہوتے ہی مشرق سے مغرب

تک پھیل جاتے ہیں۔

اِبْنُ مَرْجَانَةَ۔ عبید اللہ بن زیاد کو کہتے ہیں جو زیاد ابن ابیہ کا بیٹا تھا۔  
مَرْجَلٌ۔ پانی گرم کرنے کا برتن لوہے کا ہو یا کانسی کا یا پتھر کا یا سنی کا۔

وَلَمَّا دَرَا اَزَيْتِكَ اَزَيْتِ الْمَرْجَلِ اَنَّ حَضْرَتَ كَيْ سِنِي سِي اِي سِي اَو اَز نَكَلْتِي جِي سِي كَيْ سِي كَيْ جُو ش مَارْتِي وَ قَت نَكَلْتِي هِي۔

وَعَلَيْهَا شَيْءٌ مَّرَجِلٌ۔ وہ ایسے کپڑے پہنے تھی جس پر مردوں کی موتیں بنی ہوئی تھیں (ایک روایت میں مَرَجِلٌ ہے جہاں حَتْلِي سے یعنی ادنٹ اور پالائوں کی موتیں بنی ہوئی تھیں، جو ادنٹ کی پیٹھ پر رکھی جاتی ہیں)۔

كُؤِبٌ مَّرَجَلٌ۔ جس کپڑے پر مرد کی موت بنی ہو۔  
تَمَعَتْ مَعَهَا يَبْرُؤُ مَرَجِلٌ۔ اُن کے ساتھ ایک مینی یاد رہی۔

مَرْجٌ۔ اترنا، پھولنا۔  
مَرَاحٌ۔ خوشی (جیسے مَرَحَانٌ ہے)۔  
كَمِيْحٌ۔ صاف کرنا، تیل لگانا، جنگ میں شریک ہو جانا۔

اِمْرَا حٌ۔ خوش کرنا۔  
صِفَةُ الْمُؤْمِنِ اَنَّ لَآ يَطِيْشُ بِهٖ مَرْجٌ مِّنْ كِي صِفْتِ يِهٖ كُو خُو شِي مِي كُفُو ل نِهَائِي رَا تَرَا شُرُو ع نَكْرِي سِي سِي نِهٖ بَرُو جَائِي۔

مَرْجَبَةٌ۔ مرجا کہنا۔ یعنی تم اچھے اور کشادہ مقام میں  
مَرْجَبًا يَقُوْمُ قَهْوُ الْاِحْهَادِ الْاَصْحَابِ مَرْجَبَانَ ان لوگوں کے لئے جو چھوٹے جہاد سے فارغ ہو گئے۔

مَرْجَحٌ۔ پتھر کا وہ یہودی پہلو ان جس کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا، کہتا تھا  
قَدْ عَلِمْتُ خَيْبَرِي مَرْجَحًا شَاكِي السَّلَاحِ بَطْلِ حَرْجٍ۔

سارا خیر جاننا ہے کہ میں مرتب ہوں پورا ہتھیار بند  
ہو، جنگ آزمودہ۔

تھن۔ کڈی، پاخانہ کا قدح (مرا حیقین جمع ہے)  
مردخ۔ مزاج کرنا، تیل لگانا۔  
تمدیخ۔ تیل لگانا۔

مردخ۔ جو بدن پر ملا جائے تیل ہو یا بٹنہ  
یا بلون۔

ماء ماریخ۔ جاری پانی۔  
مردخ اور عقاد۔ دو درخت ہیں جو جلدی سلگ  
جاتے ہیں۔ عرب لوگ ان سے آگ سلگاتے ہیں۔

مردخ۔ ایک مشہور ستارہ ہے۔

إِنَّ عَمَّارَ خَلَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَ مَا أَقْبَانَ مُنْبَسِطًا فَقَطَّبَ وَكَشَّتَانِ لَهُ فَكَلَّمَا  
خَرَجَ عَادِلًا إِلَى ابْنِ سَاطِطٍ فَقَالَ إِنَّ عَمَّارَ لَيْسَ  
مَعَهُنَّ يَمْرُخُ مَعَهُ۔ ایسا ہوا ایک دن حضرت عمرؓ انحضرت  
کے پاس آئے۔ آپ ان کے آنے سے پہلے کھلے ہوئے اور شکنہ  
مزاج تھے رہنسی اور مزاج کی باتیں کرتے تھے، جب وہ لائے  
تو آپ ذرا ترس کر رہ گئے اور ان سے طنے کے لئے تیار  
ہو گئے۔ جب وہ چلے گئے تو آپ دوبارہ کھل گئے اور مزاج  
کی باتیں کرنے لگے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یہ کیا بات  
ہے؟) آپ نے فرمایا۔ عمر ان لوگوں میں سے نہیں ہیں  
جن سے مزاج کیا جائے (ان کے مزاج میں بڑی ثقاہت  
اور خود داری اور سنجیدگی ہے، تو ان سے اسی طرح ملنا چاہئے  
صرف کام کی باتیں کرنا بڑی وضع داری کے ساتھ بعضوں  
نے کہا یہ مَرَّخَاتُ السَّرَّجَلِ سے ماخوذ ہے۔ یعنی میں نے  
اس پر تیل ملا پھر رگڑا۔ اور أَمْرَخْتُ الْعَجِينَ سے یعنی  
آنے میں اور پانی ڈال کر اس کو نرم کیا۔ لَيْسَ مَعَهُنَّ يَمْرُخُ  
مَعَهُ کا مطلب یہ ہے کہ عمرؓ ان لوگوں میں نہیں ہیں جن کو  
چکنا چپر کر کے نرم کر لیں وہ تو بڑے سخت اور کخت اور تند

مزاج کے آدمی ہیں)۔

ذِي مُرَاخٍ۔ ایک مقام کا نام ہے مزدلفہ کے قریب۔  
بعضوں نے کہا ایک پہاڑ ہے مگر میں۔ بعضوں نے ذِي مُرَاخٍ  
ماتے حطی سے نعتل کیا ہے)۔

سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَدِيدِ وَالسُّودِ سَمَّ  
يَكُونَانِ فَقَالَ لِي إِنَّ الْمَرْيُخَ كَوَكَبٍ حَادٍ وَشَرَّ حَلِ  
كَوَكَبٍ بَارِدٍ الْحَدِيثِ۔ میں نے امام جعفر صادقؑ سے پوچھا  
گرمی اور سردی کیوں ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا مرتخ گرم  
ستارہ ہے اور زحل سرد ستارہ ہے جب مرتخ بلند ہوتا ہے  
تو زحل اتر آتا ہے اور یہ ربیع میں ہوتا ہے تو پھر دونوں  
اسی حال میں رہتے ہیں جب مرتخ ایک درجہ بلند ہوتا ہے  
تو زحل ایک درجہ اتر آتا ہے۔ تین مہینے تک یہی حال رہتا  
ہے یہاں تک کہ مرتخ انتہائی بلندی کو پہنچ جاتا ہے اور زحل  
انتہائی پستی کو اس لئے گرمی شروع ہوتی ہے۔ جب  
گرمی اخیر ہوتی ہے اور خریف کا موسم آتا ہے تو زحل بلند  
ہونے لگتا ہے اور مرتخ اترنے لگتا ہے اور دونوں اسی حال  
میں رہتے ہیں۔ جب زحل ایک درجہ بلند ہوتا ہے تو مرتخ ایک  
درجہ اتر آتا ہے یہاں تک کہ مرتخ انتہائی پستی کو اور زحل اتر  
بلندی کو پہنچتا ہے اب سردی کا موسم شروع ہوتا ہے اور  
خریف کا موسم اخیر ہوتا ہے اور سردی کی شدت ہوتی ہے پھر  
ان دونوں میں جب کوئی بلند ہوتا ہے تو دوسرا پست ہو  
ہے اگر گرمی کے موسم میں کسی دن کچھ خشکی ہو تو وہ چاند کی  
وجہ سے ہوگی اور جاڑے میں اگر کوئی دن گرم ہو تو گرمی سورج  
کی وجہ سے ہوگی۔ ذلک تقدیر الغریر العظیم  
مَرْدٌ۔ کاٹنا، عزت خراب کرنا، چوسنا، ملنا، نرم کرنا،  
زور سے ہانکنا، لکڑی سے دھکیلنا۔  
مَرُودٌ۔ اقدام کرنا، سرکشی کرنا، حد سے بڑھ جانا  
ہمیشگی کرنا۔

مَرْدٌ اور مَرُودٌ۔ بے ڈار صی مونچھ رامرد

ہونا، حد سے بڑھ جانا۔

تَمَرِيدًا: چکنا اور مہوار کرنا ہے سونت ڈالنا۔

تَمَرِدًا: امرور ہنا پھر ڈاڑھی والا ہونا، نافرمانی،

سرکشی، بے اعتدالی، حد سے تجاوز کرنا۔

مَارِدِينَ: ایک قلعہ ہے۔

كَانَ صَاحِبَ خَيْدٍ رَجُلًا مَارِدًا اَمَّنَكَ اَجِيرًا

حاکم ایک سرکش بد خلق شخص تھا۔

مَرَدَّةُ الْجَنِّ وَالشَّيَاطِينِ: جنوں اور شیطانوں

میں سرکش اور فاعلی۔

وَتَمَقَّدًا فِيهِ مَرَدَّةُ الشَّيَاطِينِ: رمضان کے

مہینے میں سرکش اور شریر شیطان باندھے جاتے ہیں۔

تَمَرَدَتْ عَشْرِينَ سَنَةً وَجَمَعَتْ عَشْرِينَ

وَتَمَتَّتْ عَشْرِينَ وَخَصَبَتْ عَشْرِينَ فَالَا ابْنَ ثَمَانِينَ

(معاویہ کہتے ہیں) میں برس تک تو میں امرور ہا، ڈاڑھی

موجھ نہ تھی اور میں برس تک پوری ڈاڑھی رکھی پھر میں

برس تک سفید بال چھانٹا رہا، پھر میں برس سے خضاب کرنا

ہوں، تو میری عمر اسی برس کی ہے۔

مُرِيدًا: دینے کا ایک محل تھا۔

مُرْدَانٌ: ایک گھائی ٹی ہے جو ک کے رستے میں وہاں

آل حضرت کی مسجد بھی ہے۔

مُرِيدًا: سرکش۔

شَجَرَةٌ مَرْدَاؤُ: وہ درخت جس کے پتے بھڑگے ہوں۔

مَمَرِدًا: چکنا، مہوار۔

مَرْدُوًا عَلَى التَّفَاقِ: ہمیشہ نفاق انھوں نے

اختیار کر لیا ہے۔

أَهْلُ الْجَنَّةِ جَرْدٌ مَرْدٌ: بہشت کے لوگ پن بال

اور پن ڈاڑھی موجھ کے ہوں گے (ان کے جسم پر بال نہ ہوں

گے نہ ریش و بردت)۔

مَرِيدًا: وہ کھجور جو دودھ میں بھگوئی جائے نرم کرنے

کے لئے۔

مُرَادٌ: ایک قبیلہ ہے ابن بلجھ اسی قبیلہ کا تھا۔

مَرِيءٌ يَأْمُرُ دِيًّا مَمَرًا: گزر جانا، تجاوز کرنا، رسی باندھنا

مَرِيءٌ: اُس پر صفر غالب ہوا۔

مَرَادَةٌ: تلخی، کر دوا ہٹ۔

مَرِيءٌ: تلخ۔

تَمَرِيدٌ: زمین پر پھیلا کر، کر دوا کرنا۔

مَمَارَةٌ: اور مَمَارٌ: کھنچ جانا، ساتھ گزرنا، چکر دینا

اِمْرَارٌ: چلانا، کر دوا ہونا، کر دوا کرنا۔

تَمَارٌ: ایک دوسرے پر گزرنا ایک دوسرے سے

بغض رکھنا۔

اِسْتَمَرَّ: ہمیشہ رہنا، تجاوز کرنا۔

سَيَحْرُ مَسْتَمًا: ہمیشہ رہنے والا جادو ہے یا جلدی

والا باطل اور لغو جادو جو چلا آتا ہے۔

نَحْسٌ مُسْتَمٌّ: ہمیشہ منحوس یعنی چار شنبہ کا وہ دن

جس دن قوم عاد پر عذاب اُتر تھا۔

يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ يَوْمَ نَحْسٍ مُسْتَمٍّ: یوم نَحْسٍ مُسْتَمٍّ

سے قرآن میں چار شنبہ کا دن مراد ہے۔

لَا تَحِلُّ الصَّدَاقَةُ لِعَبْنِي وَلَا لِذِي مِرَّةٍ

مَتَوِيٍّ: خیرات لینا مال دار کو درست نہیں ہے اور نہ اس کو

جو صحیح سالم تھا کٹا زور دار ٹانھا ہو (یعنی تندرست محنت

مزدوری کر سکتا ہو اس کو بھی خیرات لینا درست نہیں ہے)

بلکہ محنت مزدوری کر کے روٹی کھانا چاہئے)۔

مِرَّةٌ: قوت اور طاقت اور سختی۔

إِنَّهُ كَرَّةٌ مِنَ الشَّاءِ سَبَعًا لَدَا مَرَاةٍ

وَكَذَا وَكَذَا: بکری کی سات چیزیں مکروہ ہیں ان میں سے

ایک خون ہے (وہ تو بالاتفاق برہن شرآئی حرام ہے)

دوسرے پتہ (جس میں سبز کر دوا پانی بھرا ہوتا ہے) ہے

ہیں پتہ ہر ایک جانور میں ہوتا ہے اونٹ کے سوا)۔

اِنَّهٗ جَرَحَ اِبْهَامَهُ فَاَلْقَاهَا مَرَارَةً وَكَانَ  
 يَتَوَضَّأُ عَلَيْهَا۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا انگوٹھا زخمی ہو گیا انھوں  
 نے اس پر ایک پتہ چڑھا دیا، اسی پر وضو کر لیتے۔

اَدْعَى رَجُلٌ دَيْنًا عَلَى مَيْتٍ وَّ ارَادَ بِنُوحَةَ اَنْ  
 يَمْرُغَهَا عَلٰى عِلْمِهِمْ فَقَالَ سَمَّيْجُ كَلْتَرَكِبْنَ مِنْهُ  
 مَرَارَةً الدَّقِيْنَ۔ ایک شخص نے میت پر کچھ فرض کا دعویٰ  
 کیا۔ میت کے بیٹوں نے اپنے علم پر قسم کھانے کا ارادہ کیا  
 (یعنی ہمارے علم میں کوئی فترض اس کا میت پر نہ تھا)  
 تب شریح قاضی نے کہا۔ تم قسم کھا کر اپنی ٹھڈی کی تلخی پر سوار  
 ہو گے (یعنی ہمیشہ تمہارے مونہوں اور زبانوں پر تلخی رہے  
 گی یہ خیال کر کے کہ شاید اس کا فرض واجبی ہو)۔

وَالْقِي بِكَفْيِهِ الْقَيْئُ اسْتِكَانَةً مِنَ الْجُوعِ ضَعْفًا مَا  
 يُسْمَرُ وَمَا يُحْتَلَى۔ جوان آدمی نے اپنے ہاتھ ڈال دیئے اپنے  
 منہ میں سپرد کر دیا بھوک کی ناتوانی سے نہ تو بڑی بات کہہ  
 سکتا ہے (تلخ) اور نہ اچھی (شیریں)۔

تَوَجَّحَ قَوْمٌ مَعَهُمْ الْمَرْقَا لَوْ اَجْبَرُوْهُ الْكَسَا  
 وَ الْجَحَاحُ۔ کچھ لوگ ایلوے کے پتے کھنے لگے ہم اس سے ٹوٹی  
 ہڈی جوڑتے ہیں اور زخم کی دوا کرتے ہیں (نہایت میں ہر کہ  
 مگر ایک تلخ دوا ہے ایلوے کی طرح)۔

مَا ذَا ابْنِ الْاَمْرَيْنِ مِنَ الشَّفَاءِ الْقَبِيْرِ وَالنُّعَا  
 دو تلخ چیزوں میں کتنی بیماریوں کی شفا ہے ایک ایلو اور  
 رائی (اگر چیرائی میں ایلوے کی طرح تلخی نہیں ہوتی مگر اس  
 کی تیزی کو بھی تلخی قرار دے دیا)۔

هُمَا اَنْتَ يَا اِمْسَاكٌ فِي الْحَبْوَةِ وَالْتَبْدِيْرُ  
 فِي السَّمَاتِ۔ دو بڑی تلخ نخلتیں ہیں (نہایت خراب)  
 ایک تو زندگی میں مال جوڑ کر کھنا (خجیلی کرنا) دوسرے  
 مرنے کے وقت اسراف کرنا (ایسی باتوں میں مال خرچ کرنے  
 کی وصیت کرنا جو اس کو فائدہ نہیں دیتیں۔ یعنی خلاف  
 شرح خواہشات نفسانی میں)

لَقِيَ الْاَمْرَيْنِ۔ معیبتوں میں پڑ گیا۔  
 اِذَا نَزَلَ سَمِعَتِ الْمَلَائِكَةَ صَوْتِ مَرَايِ  
 السَّلْسِلَةِ عَلَ الْقَفَا۔ جب اللہ تعالیٰ کا کلام اترتا ہے  
 (دوسری روایت میں یوں ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کلام کرتا  
 ہے) تو فرشتے ایسی آواز سنتے ہیں جیسے سپاٹ صاف پتھر  
 پر لوہے کی زنجیر چلائیں۔

كَمَا مَرَّ اِرْحَابِيْدًا عَلَ الطَّسْتِ الْجَدِيْدِ۔ جیسے  
 لوہے کو نئے طشت پر چلائیں۔  
 مَا فَعَلَتِ الْمَرْءُ الَّذِي كَانَتْ تَمَارُةً وَّ  
 نَسَارُةً۔ وہ عورت کہاں کی جو ان سے لپٹی تھی ان کا پیچھا  
 لیتی تھی۔

اِنَّ رَجُلًا اَصَابَ فِي سَابِرَةِ الْمِرَارِ۔ ایک شخص  
 کے چلتے چلنے ہاتھ پاؤں رہ گئے گویا رسی ہو گئے۔  
 اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْمَوْتَ قَاطِعًا لِمَدَائِرِ اَقْرَابِهَآ۔  
 اللہ تعالیٰ نے موت کو حیات کی سخت رسیوں کا کاٹنے  
 والا بنا دیا۔

ثُمَّ اسْتَمَرَّتْ مَرِيْرَتِيْ۔ پھر مجھ کو اس کی عادت  
 ہو گئی میری رتی مضبوط ہو گئی اور مجھ کو پوری قدرت اس  
 پر حاصل ہو گئی۔

سَجِلَتْ مَرِيْرَتُهُ۔ اس کی مضبوط رتی کمزور ہو گئی۔  
 مَرِيْرِيْ اِيك سالن ہے جس سے روٹی کھائی جاتی ہے  
 (اس کا ذکر ابوالدرداء کی حدیث میں ہے انھوں نے کہا دَخَّ  
 الْحَمْرُ التَّيْمَانَ شَرَابًا كَوْعَلِيْمٍ لَ بَعِ اَثْرُ كَرِيْدَا۔)  
 نَسِيْبَةُ الْمُرَادِ اِيك گھاٹی ہے حدیبیہ کے پاس  
 (بعضوں نے بکسریم روایت کیا ہے)۔

بَطْنُ مَرٍّ اَوْ مَرُّ الظُّهْرَانِ۔ دونوں مقابل  
 کے نام ہیں مکہ کے قریب۔  
 مَا اُحِبُّ اَنْ اَلْفُخُّ فِي الصَّلَاةِ وَاَنْ لِيْ مَسْرَا  
 الشَّانِ۔ مجھ کو نماز میں پھونکنے پسند نہیں ہے گو شرف کارا



سب مجھ کو مل جائے (شرف ایک مقام کا نام ہے)۔

يُعَارِضُنَ الْقُرْآنَ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ  
جبرئیل مجھ سے قرآن کا دور ہر سال ایک بار یاد دہا کر کے (یہ روایت صحیح نہیں ہے۔ صحیح یہ ہے کہ ہر سال ایک بار دہرا کر کے)  
كَرَّمْنَا الْوُضُوءَ مَرَّةً مَرَّةً وَوَضُوئِي فَرَضَ فِيهِ  
ایک بار وضو ہے (اور میں میں بار مستحب ہے)۔

تَوَضَّأْتُ مَرَّةً مَرَّةً - آنحضرت نے وضو میں ایک ایک بار اعضاء کو دھویا۔

اجلس ابانرا اب مَرَّتَيْنِ - آنحضرت نے دوبار یہ فرمایا، ابوتراب بیٹھ جا۔

فَجِئْتُ مَرَّتَيْنِ - آدم دوبار بحث میں غالب آئے۔

أَخْرَجَهُ اللَّهُ مَرَّتَيْنِ - اللہ نے اس کو دوبار نکالا۔  
راہ ایک تو کفر سے نکال کر اسلام میں لایا، دوسرا دنیا سے مسلمان رہ کر نکالا۔

بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَبِيْشُ - جب شکر سب روانہ ہو گیا اس کے بعد۔

وَلَقَدْ مَرَّ عَلَيَّ أَجَلُهُ مُنْذُ ثَلَاثِينَ - میں دن ہوتے کہ آل حضرت کی وفات ہوگئی (شاید یہ خبر زید عمر نے چبکے سے کسی مدینہ سے آنے والے سے سُن لی ہو یا وہ کاہن ہوگا)

أَمَرَ الْأَكْذَى عَنِ الطَّرِيقِ - راستے سے تکلیف دہ چیز (کاٹا کچرہ پتھر نجاست وغیرہ) ہٹادی۔

خَرَجُوا بِمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُودِهِمْ - یہودی لوگ اپنے بڑے زنبیلیں بیلچے سبل لے کر نکلے تھے (بعضوں نے کہا مرودس وہ رستیاں جن کو پکڑ کر کھجور کے درختوں پر چڑھتے)۔

لَوْ مَرَرْتُ بِقَبْرِ يَاقُوبَ بْنَ إِسْحَاقَ لَأَخْفَرْتُهُ  
نے ایک شخص سے فرمایا (جو آپ کو سجدہ کرنا چاہتا تھا) اگر تو میری قبر پر گزرتے تو کیا مجھ کو سجدہ کرے گا (اس وقت ہرگز سجدہ نہیں کرے گا۔ مجھ کو مردہ سمجھ کر تو اس وقت

بھی سجدہ نہ کر کیونکہ سجدہ اسی خداوند کے لئے سزاوار ہے جو ہمیں زندہ رکھے کسی نہیں مرے گا)۔

أَمَرَ الدَّمَ بِمَا شِئْتُ - جس چیز سے تو چاہے خون بہا دے (بعضوں نے کہا یہ غلط ہے اور صحیح أَمَرَ الدَّمَ بِمِثْلِهَا  
ایک روایت میں أَمَرَ دَرَسَ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ ایک روایت میں أَمَرَ الدَّمَ ہے)۔

غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ - ایک بار دو بار نہیں کی

شَرِيْدَتَيْنِ أَنْ تَدْخُلِي الشَّيْطَانَ بَيْتَنَا أَخْرَجْنَا مِنْهُ مَرَّتَيْنِ - رجب بی بی ام سلمہ نے اپنے شوہر ابوسلمہ پر رونے کا ارادہ کیا تو آنحضرت نے فرمایا، کیا تو اس گھر میں پھر شیطان کو بلانا چاہتی ہے جس میں سے ابوسلمہ نے دوبار اس کو نکالا ایک بار تو جب اسلام لائے دوسری بار جب اسلام پر مرے)۔

مَرَرْتُ فِي الْمَسْجِدِ - میں مسجد میں لوگوں پر سے گزرا (اتنا لفظ محذوف ہے "لوگوں پر سے")۔

مَرَادَةُ اللَّهِ نِيًّا حَلًّا وَلَا الْآخِرَةِ وَحَلًّا فَالْآخِرَةِ  
اللَّهُ نِيًّا مَرَارَةَ الْآخِرَةِ - دنیا کی تلخی آخرت کی شیرینی ہے اور دنیا کی شیرینی آخرت کی تلخی ہے۔

أَخْلَى يَكْسِي الْمَدْرَةَ - سرکہ صفر کو توڑ دیتا ہے۔  
لَعْدٍ يَبْعَثُ نَسِيًّا إِلَّا صَاحِبَ مَرَّةٍ سَوْدَاءَ مَرَّةٍ  
ہر ایک پیغمبر جو بھیجا گیا تو سیاہ سودا صاف مزاج والا۔  
مُرَّار - ایک کڑوا درخت ہے جو اونٹ کے لئے عمدہ چارہ ہے۔

كَانَ أَبَا ذَرٍّ فِي بَطْنِ مَيْرَعِي غَنَمًا - گویا ابو ذر نے مرالظہران میں بکریاں چرا رہے ہیں (یہ آل حضرت نے پہلے ہی سے خبر دیدی تھی۔ حضرت عثمان رضی کی خلافت میں ایسا ہی ہوا ابو ذر مدینہ سے نکل کر جنگ میں جا کر رہے)۔

لَيْسَ كَالهَيْلِ مَرَّةً مَرَّةً - مرالظہران کے رہنے والوں کو تم سے گونا گونا گوست نہیں (کیونکہ وہ مکہ سے قریب رہتے

ہیں۔ تہہ  
ہوتا ہے  
مرد  
کی جا  
سے  
کا  
حضرت  
نے  
تھے  
تھے

ہیں۔ متع تو آفاقوں کے لئے ہے۔

مَرْمَرٌ مشہور پتھر ہے سخت، جو چکنا اور سفید صاف

ہوتا ہے۔

مَرْمَرٌ ہلکی چٹکی لینا جس سے تکلیف نہ ہو۔ اگر زور سے چٹکی لیا جائے تو اس کو قَرْمَرٌ کہتے ہیں (عیب کرنا، دشمنی کرنا، ہاتھ سے مارنا، کاٹنا۔

مَمَّارٌ ذَعٌّ۔ مہارست

اِمْتِزَازٌ۔ لینا جدا کرنا۔

مَرْمَرٌ قَانٌ۔ وہ گوشت کے ٹوٹھڑے اٹھے ہوئے جو

کالوں کی لو پر ہوتے ہیں۔

مَرْمَرَةٌ۔ چیل۔

مَرْمَرَةٌ۔ قطعہ۔

مَرْمَرٌ۔ بونا، پست قد۔

إِنَّ عَمَّا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مَيِّتٍ فَمَرَزَهُ حَذِيْفَةُ

حضرت عمرؓ نے ایک شخص پر جنازے کی نماز پڑھنا چاہی تو حذیفہ نے ان کی چٹکی لی (اس پر نماز پڑھنے سے منع کیا کیونکہ وہ منافق تھا اور آں حضرت نے حذیفہ بن یمان کو سب منافق بتلا دیئے تھے وہ آں حضرت کے راہ دار تھے)۔

مَرْمَرٌ۔ جو کی شراب۔

أَمْرٌ رُزِيٌّ مِنْ عَجِيْنِكَ مَرْمَرَةٌ۔ اپنے آٹے میں سے

ایک ٹکڑا اچھ کو کاٹ دے۔

مَرْمَرٌ بَانٌ۔ پہلوان، بہادر سردار، بادشاہ کا مقرب۔

أَمِيَّتٌ الْحَيْرَةُ فَأَيُّهُمْ لَيْسَ جَدُّوْنَ وَلَا يَلْمَزُوْنَ

تھم۔ (معاذ جب یمن سے آئے تو آں حضرت کو انھوں نے سجدہ کیا۔ کہنے لگے) میں تیرہ میں گیا (جو کوفہ کے پاس ایک بستی ہے) وہاں میں نے لوگوں کو دیکھا اپنے ایک بہادر سردار کو سجدہ کرتے ہیں (اس لئے میں نے بھی آپ کو سجدہ کیا۔ آپ نے فرمایا ایسا مت کر)۔

مَعَهُ مَرْمَرَةٌ مِّنْ حِدَائِيٍّ۔ اس کے ساتھ ایک

لوہے کا سبیل (گرگز بیلیچہ) ہوتا ہے (بعضوں نے مَرْمَرَةٌ پڑھا ہے اور یہ صحیح نہیں ہے، البتہ جب میم کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں تو اَرْمَرَةٌ

بَيْضٌ مَرْمَرَةٌ غَلْبٌ حَاجِحَةٌ۔ سفید رنگ بہادر مولیٰ گردن والے سردار، کریم النفس۔

مَرْمَرٌ۔ ایک ستارہ جو برج جوزا کے پیچھے نکلتا ہے۔

مَرْمَرٌ۔ ایک طرف پڑ جانا، چوسنا، پونچھنا، بھگونا، پھر ہاتھ سے لٹکا، خراب ہونا۔

مَمَّارٌ سَةٌ اور مَرْمَرٌ۔ کسی کام کو اکثر کرنا، اس کی

عادت ہو جانا، مزاولت کرنا، شروع کرنا۔

تَمَّارٌ سٌ۔ رگڑا کھانا، رگڑنا، کھیلنا۔

تَمَّارٌ سٌ۔ ایک دوسرے کو مار پیٹ کرنا۔

مَمَّارٌ سْتَانٌ۔ شفا خانہ۔

مَرْمَرٌ سٌ۔ بڑا کھلاڑی، تجربہ کار۔

مَرْمَرَةٌ۔ رسی۔

إِنَّ مِنْ أَشْرَابِ السَّاعَةِ أَنْ تَمَّارٌ سٌ السَّجَلُ

بِدَائِيْنِهِ كَمَا يَمَّارٌ سٌ الْبَعِيْرُ بِالسَّجَرِ۔ قیامت قریب ہونے کی ایک نشانی یہ ہے کہ آدمی اپنے دین سے

ایسا کھیلے گا جیسے اونٹ درخت سے کھیلتا ہے (کہیں

اُس کو کھاتا ہے کہیں اُس سے اپنا بدن رگڑتا ہے۔ یعنی

دین کو کھلونا بنالے گا اُس میں ہوائے نفس کے مطابق

ادبالات اور تصرفات کرے گا۔ بعضوں نے کہا مطلب

یہ ہے کہ فتنوں میں گھسے گا اور ان میں ایسی سختی کرے

گا جو اُس کے دین کو نقصان پہنچائے گی، نفع کچھ نہ ہوگا،

جیسے خارشٹی شخص اگر اپنا بدن درخت سے رگڑے اور

خونا خون کر دے جب بھی خارشٹی کو فائدہ نہ ہوگا بعضوں

نے کہا مطلب یہ ہے کہ دین کو کھیل سمجھ کر صبح کو مسلمان

ہوگا تو شام کو کافر ہو جائے گا۔ دنیا سازی میں دین کی خرابی

کی کچھ پرواہ نہ کرے گا جیسے اونٹ درخت کی پرواہ نہیں کرتا

وہ خراب ہو تو جو اس کے پتے کھا لیتا ہے اس کی جڑ پلا دیتا ہے جس کی وجہ سے بعض درخت سوکھ جاتا ہے  
 لَمَّا سَوَّيْنَا لَكَ الْأَرْضَ نَحْنُ نَسْتَأْذِنُكَ وَأَمْرًا سِئًا. فلاں شخص کے بیٹے تو لوہے کے کانٹے بڑے تجربہ کار ماہر ہیں دیہ مہر سس کی جمع ہے)۔

فَطَلَعَ عَلَيَّ رَجُلٌ حَزَانٌ مَرِيضٌ. (دحتی حضرت امیر حمزہ رضی کی نسبت کہتا ہے) پھر میرے سامنے ایک شخص نماز پڑھتے ہوئے جن سے خوف آتا تھا جنگ آزمودہ لڑائی میں ماہر کنت امروسة یا الماء۔ میں اس کو پانی ڈال کر ملتی تھی۔

رَعِمَ ابْنُ النَّبِغَةِ أَيْ كُنْتُ أَعَاضِي وَاَمْرًا سِئًا. (نابغہ کا بیٹا یعنی عمرو بن عاص) یہ گمان کرتا ہے کہ میں عورتوں کا دلدارہ ان سے کھیلنے والا ہوں جبکہ میں خلافت کا سالہم کام کیوں کر کر سکتا ہوں۔ یہ حضرت علی رضی نے فرمایا)

مَرِيضٌ. آفت، مصیبت۔

مَرِيضٌ. پھیلنا، انگلیوں سے کھانا، ایذا، کلام کرنا۔  
 أَمْرًا سِئًا. چھین لینا، ایک لیجانا، کمانا۔  
 مَرَّاسًا. چھوٹا حق۔ بقیہ قرصہ۔

أَمْرًا سِئًا۔ شریر۔

فَوَدَّ لَوْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ الشَّجَرَاتِ فَمَرَّ شَرٌّ ظَهَرَ. آپ کی اونٹنی آپ کو درختوں میں لے کر چل دی اور درختوں نے آپ کی پیٹھ پھیل دی۔

إِذَا حَقَّ أَحَدُكُمْ فَرَجَاهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُمِرَّ شَهْرًا مِنْ وَسَائِلِ التَّوْبِ. اگر کوئی تم میں سے نماز میں اپنی شرم گاہ کھجائے تو کپڑے پر سے کھجائے (اپنا ہاتھ شرم گاہ سے نہ چھوئے)

مَرِيضٌ. انگلیوں سے پھٹی لینا۔  
 مَرِيضٌ. آگے نکل جانا۔

مَرِيضٌ. اڑ جانا۔

مَرِيضٌ. تیز رو اونٹنی۔

مَرِيضٌ يَامَرِيضٌ. بیمار ہو جانا۔

تَمَرِيضٌ. سست کرنا، تیمارداری کرنا۔

أَمْرًا سِئًا. بیمار کرنا رائے کا قریب بہ صواب ہونا

بیمار ہونا، مال میں آفت آنا، بیمار پانا، جھکنا، بند کرنا۔

تَمَرِيضٌ. ضعیف ہونا۔

تَمَرِيضٌ. بیمار بننا۔

لَا يُؤَدِّدُ مَرِيضٌ عَنِ الصِّحَّةِ. اچھے صحیح ہونے

اونٹ والے کے اونٹوں پر وہ شخص اپنے اونٹ پانی پلانے

کے لئے نہ لائے جس کے اونٹ بیمار ہوں (اگرچہ شریعت میں

بیماری کی چھوٹ کوئی چیز نہیں مگر اس لئے منع فرمایا ایسا نہ

ہو جس کے اونٹ صحیح و سالم ہیں وہ بیمار پڑ جائیں اور اس کو

یہ خیال ہو کہ چھوٹ لگ گئی)۔

أَصَابَهَا مَرَاضٌ. میوے پر آفت آگئی۔

هُمَّ شِفَاءُ أَمْرًا سِئًا. وہ تو ہماری بیماریوں کی

دوا ہیں (وہ ہمارا بدلہ ظالموں سے لیتے ہیں گویا ہمارے

دلوں کو تندرست کرتے ہیں)۔

أَسْتَأْذِنُكَ أَنْ تَمَرِيضَ فِي بَيْتِي. آنحضرت

نے اپنی بیویوں سے اجازت مانگی کہ تیمارداری میرے

گھر میں کی جائے (یعنی جب تک آپ بیمار ہیں تو دوا

دارو علاج میرے گھر میں رہ کر کرتے رہیں)۔

فَأَذِنَ لَهُ. ان بیویوں نے آپ کو اجازت دی

اُس وقت آپ ہومی میمونہ یا زینب یا ریحانہ کے گھر میں تھے)۔

أَسْتَسْتَحُوا عَلَى رِجْلِي فَأْتَاهَا مَرِيضَةً مَرِيضَةً

پرسرگ کر دو وہ بیمار ہے۔

مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا. جو شخص بیمار

رہ کر مرے اس کو شہید کا ثواب ملے گا دیہ ہر بیماری کے

شامل ہے لیکن دوہری حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ

ہاتھ کی...  
 اس کو...  
 اور...  
 سکتی...  
 مان...  
 ہوتی...  
 پہنکتی

آگے

اگر

سہ

کی

تھے

میں

نے ابو محمد ورہ سے کہا، جب انہوں نے بہت زور سے اذا  
دی تم کو یہ ڈر نہیں ہوا کہ تمہاری وہ کھال پھٹ جائے جو  
ناف اور پٹو کے درمیان ہے۔

كَانَ يُصَلِّي فِي مَرُوطٍ. آنحضرت چادروں میں نماز  
پڑھتے تھے۔

مَرُوعٌ بہت گھانا، کنگھی کرنا، گھاس اور چارہ بہت ہونا۔  
(جیسے امرع ہے)۔

تَمْرَعٌ جلدی کرنا یا چارہ طلب کرنا۔

إِمْرَاعٌ جانا۔

مِرَاعٌ چربی۔

أَمْرَعُ الْقَوْمِ (ان قوم) کے پاس گھاس اور  
چارہ خوب ہے۔

أَمْرَعَتْ قَائِلٌ. اب تو تمہارا مطلب حاصل ہوا  
اُترو۔

اللَّهُمَّ امْقِنَا عَيْشًا مَرِيعًا مَرِيعًا. یا اللہ ہم پر ایسا  
پانی برساجو ارزانی کر دے خوب چارہ اگانے اور چارہ طرف  
محیط ہو (سب جگہ چارہ طرف برے تاکہ لوگ جہاں چاہیں وہاں  
ٹھہر جائیں) اپنے جانوروں کو وہاں رکھ سکیں۔

إِنَّهُ سَمِعَ عَنِ السَّلَوِيِّ قَالًا هُوَ الْمَرَعَةُ.  
ابن عباس رضی سے پوچھا گیا قرآن میں جو مَرَعُوی آیا ہے  
اس سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا مَرَعَةُ جو ایک پرندہ ہے  
یعنی بٹیر یا لوا۔

هَنِيئًا مَرِيعًا. خوشگوار، خوب چارہ اگانے  
والا۔

مَمْرَعُ النَّبَاتِ. خوب چارہ اگانے والا گھاس  
سستی کرنے والا۔

أَرْضٌ مَرُوعَةٌ. جہاں چارہ گھاس کی افراط ہو۔  
مَا تَدَاوَى النَّاسُ بِشَيْءٍ خَيْرٍ مِنْ مَرَعَةٍ  
عَسَلٍ قُلْتُ مَا مَرَعَةُ الْعَسَلِ قَالَ لَعَقَةُ عَسَلٍ. کوئی

سے خاص ہے)۔  
أَدْمَرِيئًا. جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرے  
کو جائے اُس کو تسلی دے۔

عِنْدَ الْمَرِيضِ مَرَضُهُ مَالْفِ  
کے پاس اس کی تیمارداری کرنے کے لئے بیٹھ

سُ مَرِيضَةٌ. بیمار سوج. جب اُس کی روشنی

کھینچنا، جلدی چلنا، جمع کرنا، پاخانہ پھینکنا، بچہ

مَرُوطٌ بالوں کا بدن اور اُبرد اور آنکھ پر کم ہونا۔  
مَرُوطٌ اُکھیرنا، آستین چھوٹی رکھنا۔

مَمَارِطَةٌ اُکھیرنا۔  
مَمَارِطٌ اُکھیرنے کا وقت آنا، کچی کھجوریں گر پڑنا،

اُکھیرنا، جلد چلنا۔  
مَمْرُوطٌ کرنا۔

مَمْرُوطٌ اُکھیرنا، جمع کرنا۔

مَمْرُوطٌ بالوں کا گچھا جو کنگھی کرنے یا اُکھیرنے سے

کلی بالوں کی ہو یا ریشم کی یعنی چادر جو عورتیں

کھینچتی ہیں مَرُوطِي نِسَاءً ہے۔ آنحضرت اپنی بیویوں  
پر نماز پڑھتے۔

مَرُوطٌ مَرَجَلٌ. آپ ایک چادر اور بھٹے ہونے

پر بالوں کی تصویریں بنی تھیں (ایک روایت  
سے یعنی اونٹ کے پالان کی تصویریں)۔

مَرُوطٌ قَدْ السَّلِيمِ. تیر کے پر گر گئے تھے۔  
أَمْرُطٌ أَمْرُطٌ. بھگرا ہوا تیر۔

شَيْبَةٌ أَنْ تَشْتَقَّ مَرِيْعًا وَ لَوْ (حضرت عمرؓ)

دوا اس سے بہتر نہیں کہ شہد کا ایک مُرَعہ کھالیں۔ میں نے کہا مُرَعہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا شہد کی ایک چاٹ۔  
 مَرَعٌ ہر اچارہ کھانا، اقامت کرنا۔  
 مَرَعٌ آلودہ ہونا۔  
 تَمْرٌ لَیْحٌ اور تَمْرٌ اَعْلَیٌّ لَوْنًا۔  
 اِمْرَاقٌ لُعَابٌ بہنا، کلام میں بہت غلطی کرنا۔  
 تَمْرٌ لَیْحٌ لَوْنًا، بیچ کھانا، درد وغیرہ سے لُعَابٌ بہانا  
 تَرَدُّدٌ کرنا، ٹھہرنا۔  
 مَرَاغٌ جہاں جانور لوٹے پوٹے ہیں۔  
 مَرَاغٌ دَوَا تَمَّامٌ الْمَسْکُ بہشت میں جہاں جانور  
 وہاں کے لوٹے پوٹے ہیں مُشک سے (مٹی کے بدلے مُشک  
 میں لوٹتے ہیں، کیونکہ بہشت کی مٹی بھی مُشک و سفید  
 صاف)۔

أَجْنِبْنَا فِي سَفَرٍ وَكَئِيسَ عَيْنٍ نَامَاءٌ فَخَمَّرْنَا عَيْنَا  
 فِي الشَّرَابِ. (حضرت عمار کہتے ہیں) ہم ایک سفر میں نبی  
 (ناپاں) تھے اور ہمارے پاس پانی نہ تھا کہ اس سے غسل  
 کریں۔ آخر ہم مٹی میں لوٹے (حضرت عمار یہ سمجھے کہ غسل کے  
 بدلے جو تیم ہے اس میں سارے بدن پر مٹی لگانا ضروری ہے)  
 تَمْرٌ لَیْحٌ لَوْنًا۔ جانور لوٹا پوٹا۔  
 قِيَمَتُهُمْ عَلَيْهِمْ وَكَئِيسَ يَدِ الدِّينِ إِلَّا الْبَلَاءُ  
 قیامت کے قریب یہ حال ہوگا کہ ایک شخص قبر پر جا کر اس پر  
 لوٹے گا (موت کی آرزو کرے گا) یہ کچھ دین کی مصیبت نہ  
 ہوگی بلکہ دنیا کی آفت اور بلا جس سے تنگ ہو کر موت کی  
 آرزو کرے گا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اس کی عادت  
 مٹی پر لوٹنے کی نہ ہوگی)۔

مَرَّ غَابٌ۔ ایک مقام کا نام ہے۔  
 وَأَقْلَعَهُ الْمَرَّ غَابٌ۔ اس کو مرغاب بمقطعہ کے  
 طور پر دیا۔  
 مَرَّوْقٌ شُورٌ بَابِہٖتٌ کرنا، بال لُوچنا، جلدی سے برچھا

مارنا۔  
 مَرَّوْقٌ گھس کر پار نکھل جانا، ایک طرف سے دوسری  
 طرف تجاوز کرنا۔  
 مَرَّوْقٌ بَکْرٌ جَانَا۔  
 تَمْرٌ لَیْحٌ لَوْنًا۔  
 اِمْرَاقٌ شُورٌ بَابِہٖتٌ کرنا۔  
 اِمْرَاقٌ جلدی سے نکل جانا۔  
 مَرَّوْقٌ شُورٌ بَابِہٖتٌ۔

يَمْرُوقُونَ مِنَ الدِّينِ مَرَّوْقًا السَّهْمِ مِنَ  
 التَّرْمِيَةِ۔ دین سے اس طرح پار ہو کر نکل جائیں گے جیسے  
 تیرسکار کے جانور میں گھس کر دوسری طرف سے نکل جاتا  
 ہے۔

أَمْرٌ بِقَتْلِ الْمَارِدِيِّينَ۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہما نے کہا)  
 مجھ کو ان لوگوں کے قتل کرنے کا حکم ہوا جو دین سے باہر  
 ہو جائیں (مُرَاد خارجی لوگ ہیں جو خلیفہ برحق کی اطاعت سے  
 بیکل گئے تھے اور تمام مسلمانوں کو کافر سمجھتے تھے)۔

تَكُونُ أُمَّتِي فِرْقَتَيْنِ فَيُخْرِجُ مِنِّي بَيْنَهُمَا مَارِدًا  
 يَسِيْرًا قَاتِلَهُمْ أَوْ لَا هُنَّمْ يَأْتِيهِمْ۔ میرے بعد میری امت  
 کے دو گروہ ہو جائیں گے۔ پھر ان میں ایک تیسرا گروہ نکلے  
 گا، ان کو وہ گروہ قتل کرے گا جو حق سے زیادہ قریب ہے  
 (دو گروہ یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہما اور معاویہ رضی اللہ عنہما کا گروہ پھر تیسرا  
 گروہ خارجیوں کا نمودار ہوا ان کو حضرت علی کے گروہ  
 نے مارا)۔

يَمْرُوقُ مَارِقَةٌ۔ ایک باہر نکل جانے والا گروہ ہے  
 نکل جانے کا (اسلام سے باہر ہو جائے گا۔ خطابی نے  
 کہا اس پر اجماع ہے مسلمانوں کا کہ خارجی کو گمراہ  
 تھے مگر مسلمان تھے۔ ان کی عورتوں سے نکاح کرنا، ان کا  
 ذبیحہ کھانا درست تھا۔ اسی طرح ان کی گواہی مقبول ہے  
 لِأَنَّ بَيْنَنَا يَ عَرَّوْسًا تَمْرُوقًا شَعْرًا هَا رَأَيْتَ

نہات الحدیث  
 عورت  
 بہشتی  
 کے بار  
 ایک  
 گند  
 ہو کر  
 لکھا  
 گئے  
 اور  
 ع  
 ذ  
 ع

آنحضرت سے عرض کیا یا رسول اللہ (میری ایک  
 ہن چو لیکن اُس کے بال گر گئے ہیں۔  
 فَسَقَتْ فَأَمَرْتُ شَعْرَهَا. بیماری ہوئی تو اُس  
 گر گئے. مَرَقٌ شَعْرًا لَا يَأْتِمُرُقِي يَا لَأَمَرُقِي (سبک  
 ہن میں یعنی) اُس کے بال جھڑ گئے۔  
 إِنَّ مِنَ السَّبِيضِ مَا يَكُونُ مَارِقًا. بعضے اُن  
 کے ہوتے ہیں۔  
 مَرِقَاتِ السَّبِيضَةِ. انڈا حنراب ہو گیا رنگدا  
 لائی ہو گیا۔  
 مَمْرُقٌ. گالے والا۔  
 مَرُقٌ. کوڑھوں کا گانا اور کہنے پاچی لوگ۔  
 إِنَّهُ دَاخِلِي حَتَّى بَلَغَ الْمَرَقَ. انھوں نے موزہ  
 اسیاں تک کہ پیٹ کے نیچے کے تھے تک جو نرم ہوتا ہے پہنچ

مَرُقٌ يَا مَرُقٌ. ایک کنویں کا بھی نام ہے مدینہ میں  
 مَرَقِ الْمَارِقُونَ. کچھ لوگ دین سے باہر نکل گئے  
 رسول نے خلیفہ رسول اللہ سے لڑنا درست سمجھا۔ وہ  
 شد بن وہب اور مرقوس بن زہیر وغیرہ تھے جس کو  
 یہ ایک حدیث میں کہا گیا ہے۔ ان لوگوں کو حضرت  
 نے نہروان میں قتل کیا، جو ایک بستی ہے بغداد  
 (فرسخ پر)۔  
 رَأَيْتُ بَدَأَ يَمِينِهِ يَغْسِلُهَا ثُمَّ غَسَلَ مَرَاقَهُ  
 إِلَيْهِ. آن حضرت نے غسل میں پہلے داہنا ہاتھ  
 پھر پیٹ کا نیچے کا حصہ بائیں ہاتھ سے دھویا۔  
 مَرَقَةٌ. (یہ مفرد ہے مَرَمَرَقَا) یہ ایک سخت سفید  
 دوتا ہے۔  
 كَانَ هُنَاكَ مَرَمَرَقَةٌ. وہاں مَرَمَرَقَا کا ایک پتھر نکلا۔  
 مَرَمَرَقَةٌ. غصہ ہونا، تلخ ہونا۔  
 مَرْمَرَقَةٌ. خوش رنگ نازک بدن چوکری، کُلُّ زَيْدَا

مَرَمَرَقَةٌ. گوشت کی بڑھی دیم زاد ہے۔ اس کا بیان  
 کتاب "س" میں گزر چکا۔  
 مَرْنٌ. ارنا، بھاگنا، پاؤں میں تیل لگانا۔  
 مَرَانَةٌ اور مَرُونَةٌ اور مَرُونٌ نرم ہونا سختی  
 کے ساتھ سخت ہونا۔  
 مَرُونٌ اور مَرَانَةٌ عادت کرنا، عادت کرنا۔  
 مَارِنٌ. نرم اور سخت۔  
 فِي الْمَارِنِ الْدَيَّيَةِ. اگر کوئی ناک کا نرم حصہ جو  
 بالہ کے نیچے ہے کاٹ ڈالے تو پوری دیت دینا ہوگی۔  
 تَمْرُونٌ. عادت کرنا، مشق کرنا۔  
 مَرُونٌ. حال، خلق، عادت۔  
 قَطَعَ مَارِنَ الْإِنْفِ. اس کی ناک کا نرم حصہ زبرد  
 بینی کاٹ ڈالا۔  
 الْوَيْلُ يَمْرُونِ الْعَيْبِيِّ عَلَى الصَّلَاةِ إِذَا بَلَغَ  
 سَبْعَ سِنِينَ. بچہ کا ولی جب بچہ کی عمر سات برس کو پہنچے  
 تو اس کو نماز کی عادت کرائے۔  
 مَرَّانٌ. ایک بستی کا نام ہے۔  
 مِرْوَدٌ. سلانی۔  
 كَمَا يَدُخُلُ الْمِرْوَدُ فِي الْمَكْحَلَةِ. جیسے سلانی  
 سرمہ دانی میں گھس جاتی ہے۔  
 إِنَّ لِبَيْتِي أُمَّيَّةَ مِرْوَدًا يَجْمَعُونَ إِلَيْهِ. بنی اُمیہ  
 کو مہلت کا ایک میدان ملا ہے اس طرف جا رہے ہیں یہ  
 حضرت علی رضی نے فرمایا۔  
 أَنَّهُمْ يَدْخُلُونَ رَوَادًا إِذْ خَرَجُوا أَدَاكَةَ.  
 (حضرت علی رضی نے فرمایا) یہ لوگ طالب علم بن کر آتے ہیں  
 اور راہ بتانے والے (فاضل اور عالم) بن کر نکلتے ہیں۔  
 مَرَاةٌ. آنکھ میں سرمہ نہ ہونا، ڈھیلے سفید پڑ جانا اور سرمہ  
 نہ لگانے کی وجہ سے۔  
 إِنَّهُ لَعَنَ الْمَرْهَاءَ. آن حضرت نے اس عورت پر

لعنت کی جو آنکھوں میں سرسبز لگائے۔  
 مَرَّةٌ. آنکھ کی بیماری جو سرسبز لگانے سے پیدا  
 ہوتی ہے۔

تَمَّصُ البَطُونِ مِنَ الصَّيَابِ مَرَّةٌ العُيُونِ  
 مِنَ البُكَاءِ. روزہ دار ہونے سے غالی پیٹ والے سفید  
 آنکھوں والے رونے رونے۔

أَدْبَاءُ اللّٰهِ مَرَّةٌ العُيُونِ مِنَ البُكَاءِ. اللہ کے  
 دلی رونے رونے آنکھیں سفید کر لیتے ہیں (ان پر خون  
 الہی غالب ہوتا ہے اپنے گناہ یاد کر کے)۔

مَرَوٌ. سفید پتھر چمکتا ہوا دھار دار چھری کی طرح اور  
 ایک شہر کا نام ہے خراسان میں (اس کی نسبت مَرَوِی  
 ہے)۔

مَرَوَةٌ. مشہور پہاڑ ہے مکہ میں (اس کی نسبت  
 مَرَوِی ہے)۔

قَالَ لَهُ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ إِذَا أَصَابَ أَحَدَنَا  
 صَبِيًّا أَوْ لَيْسَ مَعَهُ سَبِيكٌ أَنْدَجِمُ بِالْمَرَوَةِ دَ  
 شِقَّةِ العَصَا. عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے آنحضرت سے عرض کیا اگر  
 ہم میں کوئی شخص شکار کا جانور پالے لیکن اس کے پاس چھری  
 نہ ہو تو کیا ہم سفید دھار دار پتھر سے اور لکڑی کی گھسی سے (جو  
 تیز ہو) ذبح کریں۔

مَرَوَةٌ. مروانگی انسانیت تہذیب (اس کی ضد مَرَوٌ  
 اور بَدَاؤَةٌ ہے)۔

إِذَا رَجُلٌ مِّنْ خَلْقِي قَدَّ وَضَعَ مَرَوَتَهُ عَلَا  
 مَنِكِبِي قِيَاذًا هُوَ عَلِيٌّ. یکایک پیچھے سے ایک شخص نے اپنا  
 سر میرے مونڈے پر رکھا دیکھوں تو وہ حضرت علیؑ ہیں  
 فَإِنَّ ذَلِكَ صَارَ مَرَوَةً. یہ تو ایک پتھر ہو گیا۔

مَرَوِي. تمنوں پر ہاتھ پھیرنا تاکہ دودھ خوب نکلے، چھوڑنا  
 نکالنا، انکار کرنا، مارنا، لسنگرے پن سے زمین پر گھسٹنے چلنا  
 مَسَارَاةٌ اور مِرَاعَةٌ. جھگڑا کرنا، بحث کرنا اپنی

بات کو اچھی قرار دینا اور مخاطب پر طعن اور تشنیع کرنا (بعضوں  
 نے کہا مِرَاعَةٌ میں اعتراض ضرور ہوتا ہے مخاطب پر اور جدال  
 عام ہے)

امِرَاعَةٌ. دودھ بہنا۔

تَمَرَوِي. آراستہ ہونا۔

تَمَارِي. جھگڑا کرنا، شک کرنا۔

امِتِرَاعَةٌ. نکالنا، شک کرنا۔

لَا تَمَارُوا فِي الفُرَّانِ فَإِنَّ مِرَاعَةً فِيهِ كُفْرٌ.

قرآن میں تکرار اور جھگڑا امت کرو کیونکہ اس میں تکرار اور انکار  
 کفر ہے اس لئے کہ قرآن سات قراءتوں پر اترا ہے اگر  
 ایک قرات کا انکار کرے تو کو باقرآن کے ایک حرف کا انکار  
 کیا اور وہ کفر ہے۔ بعضوں نے کہا صفات اللہ اور مسئلہ

قدر وغیرہ میں جھگڑا کرنا مراد ہے اور اہل کلام اور اہل  
 کی طرح تاویلات کرنا اور یہ غرض نہیں ہے کہ قرآن کے  
 مسائل فقہیہ عملیہ میں بحث نہ کی جائے کیونکہ تمام صحابہؓ  
 اور سلف اس کی بحث کرتے رہے البتہ یہ ضرور ہے کہ اس  
 بحث سے مقصود اظہار حق اور صواب ہونہ کہ صرف الزام  
 خصم اور اس کی تحقیر اور اپنی لیاقت اور علم کا اثبات ہے۔

أَمِرَاعَةٌ فِي الفُرَّانِ كُفْرٌ. قرآن میں جھگڑا نکالنا  
 کفر ہے (طبعی نے کہا جھگڑے سے مراد ہے کہ ایک بیت  
 کو لاکر دوسری آیت کا مضمون رد کرے کیونکہ یہ تکذیب

ہے قرآن کی اور وہ کفر ہے، ہر مسلمان پر لازم ہے کہ قرآن  
 کی آیتوں میں سلف کے عقیدے کے موافق تطبیق کرے اگر  
 یہ نہ کر سکے تو اللہ کے سپرد کرے اور کہے اَمْتَابًا أَرَادَ اللّٰهُ  
 بِهِ۔ بعضوں نے کہا مِرَاعَةٌ سے مراد شک کرنا ہے یعنی اس  
 میں اس کو شک ہو کہ یہ کلام الہی ہے یا نہیں)۔

تَمَارِي هُوَ وَ الحَدُّ. اس میں اور حُر میں جھگڑا ہوا  
 کہ حضرت موسیٰؑ جن کے پاس گئے تھے وہ خضر تھے یا اور  
 کوئی شخص)۔

قَالَ قُلْ هُوَ مَوْسَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ عِزْرًا

بھگڑا ہوا کہ خضر کے پاس جو موسیٰ گئے تھے وہ حضرت  
موسیٰ بن اسرائیل کے پیغمبر تھے یا دوسرے کوئی موسیٰ

قَالَ تَمَارُونَ فِي رُؤْيَا الْقَمِيَّ وَهَلْ تَمَارُونَ  
ہیں۔ کیا تم کو چاند کے دیکھنے میں کوئی شک رہتا ہے  
تم چاند اور سورج کے دیکھنے میں ایک دوسرے سے  
مکڑے ہو (بھائی تم کو بھی دیکھنے دو)۔

تَمَارُونِي الْمَيْتِيرِ - منبر کے باب میں جھگڑا ہوا کہ وہ  
تاکس لکڑی سے بنا تھا؟۔

وَقَدْ اِمْتَرُوا - انہوں نے جھگڑا کیا۔

يَمَارِي بِهِ السَّفَهَاءَ - تاکہ بیوقوفوں سے اس میں  
جھگڑا کرے۔

قِيَّتَمَارِي فِي الْفُوقِ - اور تیر کے اُس مقام پر جو پل  
سے متصل رہتا ہے شک کرے کہ اس میں کچھ خون وغیرہ  
اور لگا ہے یا نہیں)۔

فَلَا مَرِيَّةَ - کچھ شک نہیں۔

اِمْرٍ الدَّامِرِ بِمَا شِئْتُمْ - جس چیز سے چاہے (جو تیر  
توں نکال دے) خون بہا دے بس ذبح ہو گیا بعضوں  
امیر الدامر روایت کیا ہے۔ بعضوں نے امیر الدامر  
شدید خطابی نے کہا یہ غلط ہے لیکن ابوداؤد اور نسائی  
لغات میں امیر زہے۔ پس امیر الدامر ادغام کے  
م غلط نہیں ہو سکتا)۔

مَرُوا بِالشُّبُونِ الْمُرْهَفَاتِ وَمَا لَهُمْ تِير  
دول سے ان کے خون نکالے اور بہائے۔

رَأَى لَيْحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرِيَّتَيْنِ  
اس حضرت سے دو وھیل اونٹنیاں لے کر لے رہے تھیں  
ماریٹی کا۔ ایک روایت میں مریٹین ہے مریٹہ  
ہیں دو وھیل اونٹنی کو یعنی جو خوب دودھ دیتی ہے)۔

وَسَاقِ مَعَهُ نَاقَةٌ مَرِيَّةٌ - ان کے ساتھ ایک دو

ھیل اونٹنی ہانچی۔

لِتَقْتُلَ كَلْبَ الْمَرِيَّةِ - تاکہ دو وھیل اونٹنی کا کتا  
مار ڈالے۔

لَا تَجِدُنِي عَلَيْهِ السَّلَامَ لَقِيَهُ عِنْدَ أَحْبَارِ  
المراء۔ حضرت جبرئیل آنحضرت سے مراد کے پتھروں  
کے پاس لے یعنی قبا کے پتھروں کے پاس۔

مَرَاءٌ - (بہ غمہ میم) ایک بیماری اور آفت جو  
کھجور کے درخت پر آتی ہے۔

مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا يَمَارِي بِهِ السَّفَهَاءَ وَيَبَاهِي

بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ يُفْعِلُ بِوَجْهِ النَّاسِ إِلَيْهِ قَهْوًا  
بني التار۔ جو شخص دین کا علم اس لئے سیکھے کہ بیوقوفوں سے

بجٹ اور تکرار کرے (ان پر اپنی لیاقت علمی جتانے اپنی  
فوقیت ثابت کرے) اور دوسرے عالموں پر فخر کرے

یا اُس کی یہ غرض ہو کہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں (اس  
کی تعظیم اور تکریم کریں، اس کے مرید اور معتقد ہوں اس کو

تخفے تحائف دیں، اس کی ضیافتیں کریں) تو وہ دوزخ  
میں جائے گا۔

دَعَى الْمَسَارَاةَ - جھگڑا اور تکرار چھوڑ دے۔  
أَتْرَكَ الْمَسَاءَ وَكَوْنَتْ مَحِيضًا - جھگڑا چھوڑ

اگرچہ تو حق پر ہو (اور مخاطب غلط کہہ رہا ہو کیونکہ جھگڑا کرنے  
سے بجز اُس کے کہ دشمنی اور عداوت پیدا ہو یا گالی گلوچ

ہو یا مار کٹائی ہو اور کوئی نتیجہ نہیں ہے)۔ ایک بار حق بات تلافی  
اور سمجھا دینا وہ بھی نرمی اور ممانعت سے کافی ہے اب اگر

مخاطب نہ مانے اور خواہ مخواہ تکرار نکالے تو خاموش ہو جائے  
"جو اب باطلان باشد خموشی" پر عمل کرے)۔

مَرَجٌ - ایک محل تھا بنی قینقار کا مدینہ میں۔  
مَرِيْسِيْعٌ - ایک پانی کا چشمہ تھا بنی مصطلق کا۔



## باب المیم مع الزام

مزاج یا مزاج۔ بلانا یا خلط کرنا، برا نیکتہ کرنا۔  
مزاج سبزی کے بعد زرد ہو جانا، دینا۔  
مزاج۔ فخر کرنا ملا دینا۔

تَمَازَجٌ۔ مل جانا (جیسے امیترا ج ہے)۔

مزاج۔ اَلْبَاطِرُ کی اصطلاح میں وہ حالت طبیعت کی یاد دہانی جو مختلف عناصر کے ملنے سے پیدا ہوتی ہے ایک دوسرے کی تیزی کو توڑتی ہیں۔

لَوْ مَزَجَ بَيْنَهُمَا لَمَزَجْتَهُ۔ اگر وہ سمندر میں ملا دی جائے تو سمندر کی حالت بدل جائے۔

مَوْزَجٌ۔ موزہ۔

مَزَجٌ بِمِزَاجٍ أَوْ مِزَاجَةٌ۔ دل لگی کرنا، ٹھٹھا کرنا۔

تَمَزَجٌ۔ رنگ بدلنا۔

مِمْزَاجَةٌ۔ اور مِزَاجٌ۔ دل لگی، ہنسی۔

اِمِّزَاجٌ۔ ٹٹی بر چڑھانا۔

تَمَازَجٌ۔ دل لگی کرنا۔

كَانَ فِيهِ مِزَاجٌ۔ آپ میں مزاج تھا یعنی لطیف گوئی، بذلہ سنجی، خوش مزاجی۔ مجمع البحار میں ہے کہ مِزَاجٌ بِمِمْزَاجٍ اسم مصدر ہے اور بکسرہ میم مصدر۔

تَجَعَّلَ الْقَوْمُ مِمْزَاجِي حُونَ۔ لوگ ہنسی دل لگی کرنے لگے۔

كَثْرَةُ الْمِزَاجِ فِي السَّفَرِ فِي غَيْرِ مَا يَسْتَحِبُّ اللَّهُ

مِنَ السُّرُورَةِ۔ سفر کی حالت میں رفیقوں سے دل لگی

کرنا اگر نہ ایسی خوشی جس سے پردہ دکارنا خوش ہو، مردت

میں داخل ہے (علماء نے کہا ہے مزاج کچھ بڑا نہیں اگر باطل اور کذب نہ ہو۔ کیونکہ آنحضرتؐ سے مروی ہے)۔

إِنِّي لَأَمَزَجٌ وَلَا أَقُولُ إِلَّا الْحَقَّ۔ میں مزاج

کرنا ہوں لیکن سچ بات کہتا ہوں (مزاج میں بھی خلط آتا

منہ سے نہیں نکالتا۔ وہ قصہ مشہور ہے کہ آپ نے ایک بڑے

سے فرمایا "بڑھیاں بہشت میں نہیں جائیں گی" یا ایک شخص سواری کے لئے اونٹ مانگنے آیا، آپ نے فرمایا۔ "اچھا اونٹ کا ایک بچہ تجھ کو دوں گا" اور جناب امیر کی مزاج کیا کرتے تھے۔ یہ دلیل سے صحت مزاج اور ذوق شادمانی اور سلامت طبع کی۔ اکٹھے تندرست و سخت مزاج کو کوئی پسند نہیں کرتا)۔

مَزَادَةٌ۔ وہ طرف جس میں پانی لا دیا جاتا ہے جیسے راویہ اور قربہ اور سلیمہ (اس کی جمع مَزَادٍ ہے)۔

مِزْوَدٌ۔ چمڑے کا تمیلہ جس میں توشہ رکھا جاتا ہے

كَانَ فِي مِزْوَدِي تَمْرٌ مِثْرٌ مِثْرٌ تَوْشَهُ دَانَ مِثْرٌ

کھجور تھی۔

مِزْرًا۔ چکھانا، غصہ کرنا، آہستہ سے چٹکی لینا، تمھارا

مِزْرَةٌ۔ ظریف ہونا، میوہ پک جانا۔

تَمَزِيرٌ۔ یعنی مَزْرٌ ہے۔

مِزْرٌ۔ چومنا، تمھارا تمھارا پینا، ایکبارگی پینا

مِزْرٌ۔ احمق، جو، جوار، گہول کی شراب۔

إِنَّ نَفْسًا مِّنَ الْيَمِينِ سَأَلَتْهُ فَقَالَتْ إِنَّ

بِهَذَا شَرَابًا يَقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ كُلُّ مَسْكِينٍ

حَدَامٌ۔ یمن کے چند لوگ آل حضرتؐ کے پاس آئے اور

لے پوچھا کہ یمن میں ایک قسم کی شراب ہے جس کو میزرتے

ہیں (جو کی یا جوار کی) آپ نے فرمایا جو شراب نشہ کرے وہ

حرام ہے (گور کی ہو یا کھجور کی یا جو کی یا چاول کی یا گندم

کی یا جوار کی یا گہول کی)۔

الْمِزْرَةُ الْوَاحِدَةُ تُخْتَمَرُ۔ ایک بار بچہ کا دودھ

پوسنا رضاع کی حرمت ثابت کرتا ہے یہ طائوس کا

قول ہے جو تابعین میں سے تھے۔ دوسری صحیح حدیث

میں وارد ہے کہ ایک بار یا دو بار دودھ پونے سے حرمت

ثابت نہیں ہوتی۔ نہایت میں ہے کہ شاید طائوس نے یہ

نجات

کتاب

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

نجات

کہ ایک بار دودھ چوسنا حرمت کو ثابت نہیں کرتا  
 اولوں نے غلطی سے لا کا حرف چھوڑ دیا۔

اَشْرَابِ النَّبِيدِ وَلَا تُمَزُّزٌ۔ نبید کو ضرورت  
 اس رفع کرنے کے لئے پی، لیکن بار بار حرمت پی۔  
 کے لئے جسے شرابی شراب کا دور کرتے ہیں۔

السُّمُّعُ نَبِيدًا الْعَسَلُ وَالْجَمْعَةُ نَبِيدًا الشَّعْبِيرُ  
 الْمَزُّزُ مِنَ الذَّمَّةِ وَالسُّكَّرُ مِنَ التَّمِيَّةِ وَالْحَمُّ  
 الْعَيْبِ۔ ابن عمر نے کہا شہد کی شراب کو بچہ کہتے  
 ہیں مادہ جو کی شراب کو جود اگر بزی میں پیر کہتے ہیں اور جو  
 شراب کو بزر اور کھجور کی شراب کو سکر اور انور کی شراب

أَلَيْسَ أَرَلَا يَطِيبُ إِلَى سَبْعَةِ أَبَاءٍ۔ مزار ستا  
 مشک پاک نہیں ہوتا لوگوں نے پوچھا، مزار کیا ہے؟  
 یا ایک شخص حرام مال سے نکاح کرے یا لونڈی خریدے  
 یا کسی اولاد کو مہنڈا رکھیں گے۔

مَزُّزٌ جُوسَا۔

مَزَاةٌ۔ سخت ہونا، کھٹ مٹھا ہونا۔

مَزُّزٌ كَهْطٌ مِثْلًا (یعنی شیرینی اور ترشٹی ٹا ہوئی)  
 لَا تُحَرِّمُ الْمَزَّةُ وَلَا الْمَزَّتَانِ۔ ایک دو بار  
 چوسنے سے رضاع کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

سہاگ بائچ بار نہ چوسے۔

أَلَا إِنَّ الْمَزَّاتِ حَرَامٌ شَرَابٌ حَرَامٌ ہر  
 مَزَّةٌ كِي مَجْع ہے یعنی وہ شراب جس میں ترشٹی ہو  
 کو مَزَّاعٌ بھی کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا مَزَّةٌ وہ  
 ب جو کچی اور کچی کھجور سے بنا کر بنائی جائے۔

أَشْتَى أَنْ تَكُونَ الْمَزَّاعُ الَّتِي رُهِيتَ عَنْهَا  
 الْقَيْسِ۔ میں ڈرتا ہوں کہیں یہ شراب وہ مزار  
 جو جس کے پینے سے عبد القیس قبیلے کے لوگوں کو منع کیا  
 گیا۔

فَتَرْضِعُهَا جَارَتْهَا الْمَزَّةُ وَالْمَزَّتَيْنِ اس کی پوسن  
 اس کو ایک چسکے یا دو چسکے دودھ کے چوسا دے (عرب لوگ  
 کہتے ہیں تَمَزُّزُ الشَّيْءِ میں نے اس کو چوسا)۔

الْمَزَّةُ الْوَاحِدَةُ تُحَرِّمُ۔ ایک چسکا دودھ کا حرمت  
 قائم کر دیتا ہے (یہ انھیں طاؤس کا قول ہے جن کا ذکر گزشتہ  
 سطور میں باب مَزُّزٌ میں آچکا ہے)۔

اَشْرَابِ النَّبِيدِ وَلَا تُمَزُّزٌ۔ پی، مگر بار بار حرمت  
 پی (شرابیوں کی طرح اس کا دور حرمت کر ایک روایت میں  
 تَمَزُّزٌ ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

إِذَا كَانَ الْمَالُ ذَا مِزٍّ فَفَقَّاهُ فِي الْأَصْنَافِ  
 السَّمَانِيَّةِ وَإِذَا كَانَ قَلِيلًا فَأَعْطَاهُ صِنْفًا وَاحِدًا  
 ابراہیم نخعی نے کہا۔ اگر زکوٰۃ کا پیسہ بہت ہو تو آٹھوں قسموں  
 میں جن کا ذکر قرآن میں ہے (اِسْمًا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ  
 وَ الْمَسَاكِينِ (اخیر تک) خرچ کرے اگر تھوڑا ہو تو ایک ہی  
 قسم کو دیدے۔

مَزِيْرٌ بِمَعْنَى كَثِيْرٌ ہے مَزِيْرٌ کے معنی قلیل بھی لے  
 ہیں۔

مِزَّةٌ۔ ایک گاؤں ہے دمشق سے ایک میل پر ابوالحج  
 مزنی فن رجال کے بڑے عالم اور تہذیب الکمال کے مؤلف  
 وہیں کے تھے۔

مَزْعٌ بِمَعْنَى مَزْعَةٌ دُورَانَا۔ دُحْنَنَا انگیوں سے۔

تَمَزُّزٌ بِمَعْنَى مَزْعٌ ہے (جدا کرنا۔  
 تَمَزُّزٌ كُنْنَا، تقسیم کرنا۔

مَا تَزَالُ الْمَسَاكَةُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ  
 وَمَا فِي وَجْهِهِ مَزْعَةٌ كَحِمِّ۔ آدمی برابر انگٹا رہتا ہے  
 (سوال سے باز نہیں آتا) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جب  
 ملے گا تو اس کا منہ پر گوشت کا ایک ذرا سا لوتھڑا بھی  
 نہیں ہوگا (سب ہڈیاں رہ جائیں گی۔ یہ دنیا میں بھیگ  
 مانگتے رہنے کی سزا ہوگی)۔

فَقَالَ لَهُمْ تَمَزَّعُوا فَاَوْفَاهُمْ الَّذِي لَهُمُ الْخَصْرُ  
 نے پابریہ کے قرض خواہوں سے فرمایا۔ اب اس کعبور کو بانٹ  
 لو۔ پھر آپ نے ہر ایک کا جتنا دینا تھا پورا ادا کر دیا۔  
 حَتَّى تَخْتَلَّ إِلَى أَنْ أَلْفَهُ يَمَزَّعٌ مِنْ شِدَّةِ  
 غَضَبِهِ۔ یہاں تک کہ میں سمجھا ان کی ناک غصہ کی شدت کی  
 وجہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی دھپٹ جائے گی ایک ردا  
 میں یہ تم سے ہے رائے ہملہ سے یعنی لرز رہی تھی۔  
 يُبَارِكُ عَلَى أَوْصَالِ شَيْءٍ مَمَزَّعٍ۔ اللہ تعالیٰ  
 کئے ہوئے عضو کے جوڑوں پر اپنی برکت اتارے گا۔

مَزَّقٌ يَمَزَّقُهُ پھاڑ ڈالنا، عیب نکالنا، طعنہ مارنا  
 تَمَزَّقَ جاک کر ڈالنا، پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا  
 تَمَزَّقَ پھٹ جانا۔  
 مِزَاقٌ تیز ردا دہنی۔

مِزْقَةٌ ایک ٹکڑا (اس کی جمع مِزَقٌ ہے)۔  
 لَمَّا مَزَّقَهُ دَعَا عَلَيْهِمْ أَنْ يَمَزَّقُوا أَكْلًا  
 مَمَزَّقِي۔ جب کسری (بادشاہ ایران) نے آنحضرتؐ کا  
 خط پھاڑ ڈالا تو آپ نے ایران والوں کے لئے بددعا کی  
 فرمایا یا اللہ ان کو بھی پوری طرح پھاڑ دے رکھتے ہیں اس  
 وقت ایران کا بادشاہ خسرو پر وزیر تھا اس کے بیٹے شیروہ  
 نے اُس کا پیٹ پھاڑ ڈالا۔ اور حضرت عمرؓ نے جب ایران  
 فتح کیا اس وقت یزدجرد بن شہریار بن شیروہ بن پر وزیر  
 کا بادشاہ تھا۔

وَعَلَيْهَا نَمَارٌ مَمَزَّقٌ۔ وہ ایک پٹی ہوتی اور منی اور

مَمَزَّقٌ طائرٌ مَمَزَّقٌ عِلْبَةٌ۔ ایک پرندہ نے عبد اللہ بن عمر  
 پر بیٹ کر دی (دَرَقٌ اور رَمِي سَلْبِيہ کے بھی یہی معنی ہیں)  
 فَمَمَزَّقَ شَعْرِيٌّ مِيرَةَ بَالٍ جھڑکے۔  
 إِذَا مَمَزَّقْتُمْ۔ جب قبروں میں تمہارے جسم کے ٹکڑے  
 ٹکڑے ہو جائیں گے۔

مَزْمَزَةٌ۔ ہلانا، حرکت دینا۔  
 تَمَزَّزُوا۔ ہنا، اٹھنا، جُدا جُدا ہونا۔  
 مَزْمَزَةٌ وَتَلْتَلُوكَ۔ اس کو ہلاؤ حرکت دو۔  
 مَزُونٌ اور مَزُونٌ۔ مَزْنٌ کے سامنے جلدی جلدی چلنا  
 چمکانا، بھر دینا، تعریف کرنا، فضیلت دینا، تقریب کرنا، بھانپنا  
 تَمَزَّزُوا۔ بھرا، فضیلت دینا، تعریف کرنا، تقریب کرنا  
 تَمَزَّنَ مَزْنٌ مَزْنٌ کے سامنے جلدی بھاگنا، عادت کرنا۔  
 مَازِنٌ۔ ایک قبیلہ کا نام ہے۔  
 مَزِينَةٌ۔ یہ بھی ایک قبیلہ کا نام ہے۔

مَزُونٌ۔ ابر (نہایہ میں ہے کہ مَزُونٌ ابر۔ اس کا منہ  
 مَزُونَةٌ ہے۔ بعضوں نے کہا سفید ابر)۔  
 حَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَزِينَةٍ۔ دینے سے نکل کر  
 کی طرف گئے (مَزِينَةٌ ایک شاخ ہے مَمَزَّقِہ کی، اس کا نسبت  
 مَزِينٌ ہے)۔

مِزْهَرٌ۔ عود، ستار، طنبورہ۔  
 إِذَا سَمِعْتَ تَمَوَاتِ الْمِزْهَرِ أَلْقِنِ أَتَمَّ  
 هَوَالِكُ۔ جب اونٹ ستار کی آواز سننے میں تو اُن کو کہتے  
 ہو جاتا ہے کہ اب ہم کالے جاؤں گے (عربوں کا قاعدہ تھا  
 جب یہاں لوگ آتے تو اُن کو خوش کرنے کے لئے عود بجاتے  
 اُن کو شراب پلانے، اونٹ پر سمجھ لیتے کہ اب ہم گوشت کے  
 لئے نخر کئے جائیں گے)۔

إِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ الْحَقَّ لِيُنْهَبَ بِهِ الْبَاطِلُ  
 يُبْطِلُ بِهِ التَّمَارَاتِ وَالْمَذَاهِرَ۔ اللہ تعالیٰ اپنے  
 کلام آرا کو باطل کو اڑا دے اور باجوں اور طنبوروں کو  
 دے (اس کے بدلے لوگ قرآن سنیں، اُس سے حلاوت  
 اٹھائیں)۔

فَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ مَلَأٍ وَعَرْمَانٍ وَمَزَامِيرٍ  
 پھر جو کچھ ان کی اماں اور کھیت اور باغات تھے۔  
 ذَاتُ الْمِزَاهِرِ۔ ایک مقام کا نام ہے اور

وں کو بھی کہتے ہیں۔

بڑا بحث کرنے والا، ایک دلیل کو چھوڑ کر دوسری  
لے والا۔

إِنَّ رَجُلَيْنِ تَدَا عَيْنَا عِنْدَ لَا وَكَانَ أَحَدُهُمَا  
أَمْرًا بِلَا. امیر معاویہ رض کے پاس دو شخص دعویٰ کرتے  
آئے ان میں ایک دھوکا دینے والا رباؤں کو خلط ملط  
لے والا، ایک دلیل کو چھوڑ کر دوسری دلیل کی طرف  
لے والا تھا۔

## بَابُ الْمَيْمِ مَعَ السِّينِ

سُوءِ الْمَسْئَةِ عَزَمَتْ كَرْنَا، دیر لگانا، راستہ کے بیچ میں چلنا  
خاؤ ڈالنا، فریب کرنا، عادت کرنا، نرم کرنا۔

اُمْسَاءٌ - فساد کرنا۔

اُمْسَاءُ بَيْنَ الْقَوْمِ - قوم میں فساد کرنا۔

سُوءٌ - پوسٹن لمبی آستینوں کی۔

إِنَّهُ أَهْدَىٰ لَهُ مُسْتَقَّةً مِّنْ سُنْدُسٍ - آنحضرت  
کی پوسٹن تحفہ میں دی گئی، جس کے کف اور سجاوٹ ریشمی  
کے تھے یا اس کا آستر ریشمی کپڑے کا تھا۔

إِنَّهُ كَانَ يَلْبَسُ الْبُرِّ النَّسَّ وَالْمَسَاقِدَ  
فِيهَا - اس حضرت لمبی ٹوپیاں اور پوسٹنیں پہنتے تھے  
ان کو پہن کر ناز بھی پڑھتے تھے۔

إِنَّهُ صَلَّىٰ بِالنَّاسِ وَيَدَاكَ فِي مُسْتَقَّةٍ - حضرت  
پہلے نماز پڑھائی اور ان کے دونوں ہاتھ پوسٹن کے  
تھے (سعد بن ابی وقاص سے بھی ایسا ہی مروی ہے)  
سُوءٌ - ایک مقام کا نام ہے قیروان میں۔

سُوءٌ يَامَسُوحٌ - زمین میں سہر کرنا، ہاتھ پھیرنا، اتردور  
زائل کرنا، دھونا، فریب کرنا، کنگھی کرنا، کاٹنا اچھی  
رت میں پیدا کرنا، بڑی صورت میں پیدا کرنا، مارنا  
سُوءٌ، تھکا دینا، ڈبلا کر دینا، خوب چلنا۔

مَسْجُورٌ مَسَاحَةٌ - ماپنا۔

مَسْجُورٌ اور مَسَاحَةٌ - جھوٹ بولنا۔

مَسْجُورٌ - گھٹنوں کے اندر کی جانب چھل جانا۔

مَسْجُورٌ - ہاتھ پھیرنا، اتردور کرنا، پُر فریب بانٹ کر  
تھکانا، ڈبلا کر دینا۔

مَسْجُورٌ کے بھی یہی معنی ہیں اور غسل کرنا، برکت لینا  
تلاش ہونا۔

مَسْجُورٌ - دوستی کرنا، بیعت کرنا۔

مَسْجُورٌ - کالفظ حضرت عیسیٰ کے لئے بھی آیا ہے

کیونکہ آپ جس بیمار پر ہاتھ پھیر دیتے وہ چنگا ہو جاتا یا آپ  
کا پاؤں ہموار تھا یعنی تلوہ نہ تھا۔ یا آپ مال کے پیٹ سے  
تیل لے پیدا ہوتے تھے یا آپ زمین کو طے کیا کرتے تھے۔

بعضوں نے کہا مسیح کے معنی دوست، بعضوں نے کہا عبرانی  
زبان میں اُن کا نام مسیح تھا۔ عربی میں مسیح کہنے لگے اور حال  
ماہوں کو بھی مسیح کہتے ہیں کیونکہ اس کی ایک آنکھ غائب ہو گئی۔

ایک طرف کا چہرہ مسووح ہو گا یا اس لئے کہ وہ ساری زمین  
کی سیر کرے گا۔ بعضوں نے کہا دجال کے لئے مسیح کا  
لفظ ہے یعنی بد شکل بد صورت مَسْجُورٌ الْقَدَمَيْنِ - ہموار

سپاٹ تلوے والے (چکنے نرم جن میں پھلٹن اور شکاف نہ ہوں)  
إِنَّ جَاءَتْ بِهِ مَسُوحًا إِلَّا لَيَسْتَنِينَ - اگر کچھ دبلے  
سُورین والا پیدا ہو (جس کا سُورین ہڈی سے مل گیا ہو)۔

اَمْسُوحٌ - جو مرد ایسا ہو کہ اس کے سُورین دبلے ہوں  
(ہڈی سے مل گئے ہوں)

مَسْجُوعٌ - جو عورت ایسی ہو کہ اُس کے سُورین دبلے ہو۔  
تَسْجُوعٌ أَيْ رَضِيَ قَاتِلَهَا بِكَ تَسْرًا - مٹی سے

مسح کرو (یعنی تیمم میں) وہ تمہاری نخس سے (تم اسی سے  
پیدا ہوئے اسی کی بدولت کھاتے پیتے ہو۔ بعضوں نے کہا  
مطلب یہ ہے کہ نماز میں سجدہ زمین پر کرو تاکہ پستیابی پر  
مٹی پر لگے۔ اس صورت میں یہ حکم استحباباً ہو گا نہ کہ وجوباً

إِنَّهُ مَسَّحَ وَصَلَّ. آنحضرت نے وضو کیا اور نماز پڑھی  
لَتَمَّاسَحْنَا الْبَيْتَ أَحَلَّنَا. جب ہم نے خانہ کعبہ کا  
دواں کیا تو حلال ہو گئے (احرام کھل گیا)۔

فَجَعَلْنَا مَسَّحَ عَلَا أَرْجُلِنَا. ہم اپنے پاؤں پر مسح  
کرنے لگے (یعنی خفیف حوصلے لگے)۔

يَمَسُّهُ التُّومَرُ عَنْ وَجْهِهِ. اپنے چہرے سے نیند  
کا نشان پونچھ رہے تھے (یعنی آنکھوں پلکوں وغیرہ کو صاف  
کر رہے تھے)۔

يَمَسُّهُ عَلَى عِمَامَتِهِ. آں حضرت اپنے عمامہ پر مسح  
کر لیتے (یعنی وضو میں سر نہ کھولتے، عمامہ پر ہر طرح مسح  
درست ہے خواہ پیشانی پر مسح کر کے عمامہ پر پورا کرے یا سارا  
مسح عمامہ پر کرے، سر کو ہاتھ بھی نہ لگے۔ اہل حدیث کا یہی  
قول ہے۔ حنفیہ کہتے ہیں پیشانی پر مسح کر کے عمامہ پر پورا کر لے)۔

تَمَسَّحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ. آنحضرت نے پیشانی  
اور عمامہ پر مسح کیا (ابو حنیفہ اور مالک نے عمامہ پر مسح کرنا جائز  
نہیں رکھا اور سفیان ثوری اور امام احمد اور داؤد ظاہری  
رحمہم اللہ نے صرف عمامہ پر مسح کر لینا جائز رکھا ہے گو سر کے کسی  
حصے پر ہاتھ نہ لگے اہل حدیث کا بھی یہی قول ہے)

حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَّحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ  
لَمَّا رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ كُنْتُ عَلَى غَيْرِ طَهْرٍ۔

آنحضرت کو ایک شخص نے سلام کیا (آپ نے جواب نہ دیا)  
ایک دیوار کی طرف گئے اور (ہاتھ مار کر) منہ اور دونوں  
ہاتھوں پر مسح کیا پھر اس کے سلام کا جواب دیا۔ فرمایا میں  
بے وضو تھا اور ایسی حالت میں اللہ کا ذکر مناسب نہ سمجھا  
کیونکہ سلام اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے۔ علمائے کہا ہے یہ

حدیث منسوخ ہے دوسری حدیث سے کہ آنحضرت ہر حال  
میں اور ہر وقت میں اللہ کی یاد کرتے اور شاید وہاں پانی  
نہ ہو گا۔ اس لئے آپ نے تیمم کر لیا۔ کیونکہ تیمم اسی وقت جائز  
ہے جب پانی نہ پائے۔ خواہ فرض پڑھنے کی ضرورت ہو یا نفل

(کی)

وَلَقَعَتْ فِيهِمَا شَمْسٌ مَسَّحَ بِهَيَا وَجْهِهِ وَكَفَّنَتْهُ۔

آں حضرت نے تیمم کے لئے مٹی پر دونوں ہاتھ مارے پھر ان کو  
چھونکا (تا کہ زائد گرد وغبار اڑ جائے) اس کے بعد ان  
ہاتھوں کو اپنے منہ اور دونوں پہونچوں پر پھیرا (بس یہی  
صحیح اور قوی روایت ہے اور دوبار ہاتھ مارنے کی اور  
کہنیوں تک مسح کرنے کی روایتیں کمزور ہیں۔ امام احمد اور  
اہل حدیث کا عمل اسی روایت پر ہے)۔

يَكْفِيكَ الْوَجْهَ وَالْكَفَّانِ۔ تجھ کو منہ اور دونوں  
پہونچوں پر مسح کرنا کافی تھا (زمین پر لوٹنے کی ضرورت  
نہ تھی)۔

لَمَّا مَسَّحَ وَصَحَّحِي وَبَطْنِي۔ پھر میرے منہ اور پیٹ  
پر ہاتھ پھیرا (شفقت سے بیمار کو تسلی دینے کے لئے)۔

وَلَا يَمَسُّهُ بِالْمُنْدِ بِلِ حَتَّى يَعْلِقَ۔ تو لپیے  
ہاتھ نہیں پہنچتے تھے جب تک (انگلیاں) چاٹ نہ لیتے۔

لَمَّا مَسَّحَ ظَهْرَكَ فَاسْتَحْرَجَ ذُرِّيَّةَ بَيْتِهِ۔ پھر اللہ  
تعالیٰ نے حضرت آدم کی بیٹی پر ہاتھ پھیرا اور کچھ اولاد ان کی نکالی  
(بعضوں نے اس حدیث کی تاویل کی ہے کہ فرشتے نے اللہ کے  
حکم سے ہاتھ پھیرا تو گویا اللہ نے ہاتھ پھیرا)

يَمَسُّهُ مَنَاكِبَنَا۔ آنحضرت اصف میں ہمارے منڈھوں  
پر ہاتھ پھیرتے (صف برابر کرنے کے لئے)۔

كَانَ إِذَا دَعَا فَرَجَّ يَدَايِهِ مَسَّحَ وَجْهَهُ۔ آنحضرت  
جب دُعا میں دونوں ہاتھ اٹھاتے تو دُعا کے بعد ان کو منہ  
پر پھیر لیتے (اور جس دُعا میں ہاتھ نہ اٹھاتے تو منہ پر پھیرتے  
بھی نہیں)۔

إِذَا مَسَّحَ أَحَدُكُمْ۔ جب کوئی تم میں سے استنجا  
لَا يَمَسُّهُ بِبَيْتِهِ۔ تو داپنے ہاتھ سے استنجا  
نہ کرے۔

لَوْ كُنْتَ مَسَّحْتَ عَلَيْهِ بِبَيْدِكَ أَجْزَأَكَ۔ اگر

لغات الحدیث  
کتاب ۸۸  
۵۲

ہاتھ پھیرتے ہوئے گدی تک لیجاؤ اور ابوسوی نے کہا میں اس حدیث کو نہیں سمجھا۔

مَنْ مَسَّ رَأْسَ الْيَتِيمِ كَانَ كَهُ يَكْفِي شَعْرًا حَسَنًا  
بوشفتت اور مہربانی سے یتیم بچہ کے سر پر ہاتھ پھیرے اُس کو ہر بال کے بدلے جو یتیم کے سر پر ہوگا اور اس کے ہاتھ تلے آئے گا ایک نیکی لکھی جائے گی۔

اِمْسَحُ رَأْسَ الْيَتِيمِ وَاطْعِمِ الْمَسْكِينِ یتیم کے سر پر ہاتھ پھیر اور محتاج کو کھانا کھلا۔

لَمْ يَمَسَّ يَدًا عَلَى الْاَرْضِ مِنْ اَرْضِ اَنْحَرَتْ لِيَسْخَرُ مِنْهَا  
میں زمین پر ہاتھ پھیرا اور اس کو زمین پر رگڑا تاکہ اُس کی بونہل جائے۔

تَحَىٰ اَنْ يَّتَسَمَّ يَدًا لَا يَتَّوَبُ مِنْ لَمَّةٍ يَكْسَهُ  
شخص کو تم نے کپڑا نہیں پہنایا اس کے کپڑے سے اپنے ہاتھ نہ پوچھو بلکہ اپنے رومال یا تولیہ سے پونچھو البتہ اپنا غلام یا خدمت گار جس کو تم ہی نے کپڑا پہننے کے لئے دیا ہو اس کے کپڑے سے پونچھ سکتے ہو۔

يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ مَسْحَةٌ مُلْكٍ فَطْلَعُ  
جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ۔ دنہایہ میں ہے يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ  
هَذَا الْكَلْبِ مِنْ خَيْرِ ذِي يَتِيْنٍ عَلَيْهِ مَسْحَةٌ مُلْكٍ۔  
راخضرت نے صحابہ سے فرمایا، دیکھو اس راستے سے ایک شخص جو یمن والوں میں بہتر ہے نمودار ہوگا۔ اس پر بادشاہی کا نشان ہوگا۔ پھر اس راستے سے جریر بن عبد اللہ سجلی نمودار ہوئے جو یمن کے شاہی خاندان میں سے اور وہاں کے بڑے رئیس تھے۔

دَهْوَيْرُ رَجُلٍ مَسَّحٌ مِنْ شَعْرًا۔ عمار بن یاسر  
کے پاس گئے دیکھا تو وہ اپنے گیسوؤں میں کھٹکی کر رہے تھے  
ریاکان اور ابرو کے درمیان۔

وَقَدْ عَلَّقَتْ مَسْحًا عَلَى بَابِهَا۔ حضرت فاطمہ نے  
ایک کسبل اپنے دروازے پر لٹکا یا تھا۔

یہاں سوکھا رہ گیا تھا وہاں ہاتھ پھیر دینا تو تجھ کو ہانا کر غسل کی حاجت نہ پڑتی مگر اب چونکہ دیر ہے اس دوبارہ غسل کرنا چاہئے۔

كَرَّمَ عَلِيٌّ رِجْلَيْهِ السَّيْمِيَّ وَفِيهَا النَّعْلُ ثُمَّ  
تَمَّ اَمْرًا يَدَّيْهِ۔ آل حضرت نے داہنے پاؤں پر پانی  
اس میں جوئی تھی۔ آپ نے دو پاؤں ہاتھوں سے اس  
پر مسح کر لیا اور اس حدیث سے انہوں نے دلیل لی ہے جو  
میں پاؤں کا مسح کافی جانتے ہیں۔ جہور کہتے ہیں کہ یہ  
بے نسیف ہے اگر صحیح بھی ہو تو دوسری صحیح روایتوں  
مطابق زیادہ یہ بھی احتمال ہے کہ آپ نے پاؤں کے اوپر  
پہ سب لون مسح کر لیا ہو تو وہ دھونے کے مثل ہو گیا۔  
مَسَّ اللّٰهُ مَا بَدَكَ۔ اللہ تعالیٰ نے اُس کو دھو ڈالا  
تو لے کیا تھا۔

اَغْرَضَ عَلَيْهِمْ غَارَةً مَسْحَاءً۔ اُن پر لوٹ کر مگر ٹھہر  
ہیں (چلتے چلتے ان کو غارت کر کے آگے بڑھ جا۔ عرب لوگ  
تو میں مَسْحَهُمْ اُن پر سے گزرا مگر ٹھہرا نہیں)۔

اِنَّ عِلْفَةَ وَرَوْقَةَ وَمَسْحًا عَنَّهُ فِي مَيْدَانِهِ  
جہاد میں مورچہ کی نگہبانی کرتا ہے (جدھر سے دشمن  
لے گا احتمال ہو) تو اس کو اپنے گھوڑے کا دانہ لگاس  
س کی لید اور اس پر ہاتھ پھیرنا (صاف کرنے کے لئے  
برہ برٹن) سب اس کی ترازوئے اعمال میں ملیں گے،  
سیرا براجر اور فواب اُس کے نامہ اعمال میں لکھا جائیگا  
فَطْفِنِ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْاَعْنَاقِ۔ حضرت سلیمان نے  
غزوں کے پاؤں اور گردنوں کا ثنا شروع کر دیں اور  
یہاں کی گردن اور پاؤں پر ہاتھ پھیرا۔

اِذَا كَانَ الْغُلَامُ يَتِيْمًا فَاَمْسَحُوا رَاسَهُ مِنْ اَعْلَاهُ اِلَى  
سَبِيحِهِ وَاِذَا كَانَ لَكَ اَبٌ فَاَمْسَحُوْا مِنْ مَقْدَمِهِ اِلَى  
اَتَاكِهِ۔ جب کوئی لڑکا یتیم ہو تو اُس کے سر پر ہاتھ چند یا کی طرف  
سائے کی طرف پھیرو، اگر اس کا باپ زندہ ہو تو آگے سے

وَجَزَّوْا مَسَاجِدَهُمْ وَمَكَاتِهِمْ. یہودی لوگ اپنے سبل اور ٹوکریں لے کر نکلے تھے۔

لَمْ يَمْسَحْ يَدَاكَ بِمَسْحٍ. آنحضرت نے اپنا ہاتھ ایک کبل سے پونچھا۔

أَنَّهُ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ بِمَسْحٍ. عذاب کے فرشتے ایک کبل کا ٹکڑا لے کر اس کے پاس آئے ہیں (اس کی جان اس میں لپیٹ کر لے جاتے ہیں)۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. حضرت عیسیٰ ان مصیبت زدہ مسلمانوں کے مُنہ پر ہاتھ پھیریں گے (جو وہاں کے خوف سے چُپے ہوئے ہوں گے) ان کو سستی دیں گے۔ اب غم نہ کھاؤ میں ان پہنچاؤ جاں سے ابھی سمجھ لیتا ہوں)۔

فَلَا يَمْسَحُ الْخَصِي فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تَوَاجِهَهُ. نمازی اپنے سامنے گنڈیوں کو برابر نہ کرے کیونکہ اللہ کی رحمت اُس کے سامنے ہوتی ہے (یہ حدیث تفسیر ہے) اُس حدیث کی کہ، نماز میں جب کوئی ٹھوکے تو سامنے نہ تھو کے کیونکہ اللہ اُس کے اور قبلہ کے درمیان ہے۔ یعنی اللہ کی رحمت)۔

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْسَحِ الْمُخْتَلِينَ قَالَ لَعَمْرُكَ قَالَ يَوْمَ مَا قَالَ وَيَوْمَيْنِ حَتَّى يَلْعَجَ سَبْعًا. (ایک صحابی نے عرض کیا) یا رسول اللہ! میں وضو میں موزوں پر مسح کروں؟ فرمایا، ہاں۔ اُس نے کہا، ایک دن تک؟ فرمایا دو دن تک بھی، یہاں تک کہ سات دن تک پہنچے (ام مالک کا عمل اسی پر ہے کہ مسح خفین میں توقیت نہیں ہے لیکن اکثر احادیث صحیحہ اس پر دلالت کرتی ہیں کہ مقیم کے لئے مسح کی میعاد ایک دن رات ہے اور مسافر کے لئے تین دن تین رات۔ جمہور کہتے ہیں یہ حدیث ضعیف ہے اور اکثر صحابہ رض کا توقیت پر اتفاق ہے)۔

لَمْ يَحْطُمَا حَتَّى يَمْسَحَ بِهَمَا وَجْهَهُ. آنحضرت ۲ جب دُعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے تو پھر ان کو نیچے نہ اتارتے جب تک مُنہ پر نہ پھیر لیتے (تا کہ اللہ کی رحمت مُنہ تک

پہنچ جائے جو تمام اعضاء کا سردار ہے اور وہاں سے سارے بدن میں پھیل جاتے)۔

إِذَا اسْتَسْقَى لَقِثَتْ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمَعْوِ ذَاتِ وَ مَسَحَ عَنْهُ بِيَدَيْهِ. آل حضرت جب بیمار ہوتے تو معززین پڑھتے پھر جسم کے کسی حصے پر پھونک مارتے اور ہاتھ سے اس کو (دوسرے اعضاء پر) پھیلاتے۔

لَا يَجَاوِزُنِي ظَلَمٌ ظَالِمٌ لِي وَ كَوَيْفٌ يَكْفِي وَ كَوَيْفٌ مَسْحَةٌ بِلَيْفٍ. مجھ کو ظالم کا ظلم انصاف سے نہیں روکتا اگر تھپڑ ہو تو اس کا بدلہ تھپڑ سے کرتا ہوں اگر صرف ہاتھ پر پھیرا ہو، تب بھی اس کا بدلہ دانا ہوں (یعنی چھوٹے چھوٹے مجرموں کا بھی انصاف کرتا ہوں ظالم کو سزا دیتا ہوں) وَ عَلَى نَعْلِ مَسْسُوعَةٍ فَقَالَ هَذَا أَحَدُ أُمَّةٍ الْيَهُودِ فَأَنْصَرَ مِنْهَا فَأَخَذَ سِكِّينًا فَخَصَمَهَا. میں ایک جوتی پہنے ہوئے تھا جو سب طرف سے برابر تھی امام جعفر صادق رض نے فرمایا یہ تو یہودیوں کی جوتی ہے، تب اٹھا اور ایک پھری لے کر اُس کو کاٹ ڈالا (عقب سے کاٹ کر چھوٹا کر دیا بہ شکل بال)۔

مَسَحَ فِي مَسْحَةٍ. میں وضو کے لئے کھڑا ہوا۔ مَسَحَ وَ صَبَّلَ. وضو کر اور نماز پڑھ۔

الْبَسْعُ عَلَى الْمَسْحِ وَالْبَسَاطُ قَالَ لَأَنْخَضُ مِنْهُ سَاحِيًا، کیا کبل اور فرس پر سجدہ کریں؟ فرمایا نہیں (یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے، ان کے نزدیک کھانے اور پہننے کی چیزوں پر سجدہ حرام ہے)۔

مَسَّاحٌ. گر چھ۔ مَسَّحٌ. صورت بدل دینا، غلطی کرنا (کتابت میں)؛ بدل کر دینا۔

مَسَّاحٌ. تحلیل ہو جانا۔ مَسَّحٌ. ٹوٹ جانا، کٹ جانا۔ مَسَّحٌ. اور مَسَّحٌ. جس کی صورت بدل گئی ہو۔

بیتنی  
مسح ہو  
ہیں  
جانا  
مسح  
اند  
ہیں

اِنَّ اَنْ مَسَّحَ الْمَجْنُونِ كَمَا مَسَّحَتِ الْفِرَادَةَ مِنْ  
 سُرَّائِيلَ - بازیک پیلے سانپ وہ جن میں جن کی صورت  
 کی ہے (جیسے بندر بنی اسرائیل کو مسخ کر کے بنائے گئے

لا یخوض فی کل شیء من المسوخ - جو جانور مسخ ہو گئے  
 ہیں ان کا کھانا درست نہیں ہے نہ جمع البحرین میں کہ مسوخ  
 جانور ہیں۔ بندر، ستور، کتا، ہاتھی، بھیریا، چوہا، لودا  
 کتا، مادس، لینگ، کچھڑا، سیاہ کچھڑا، بام، چھلی، لیکڑا، کچھو، چمکا اور غنقا  
 کی، پیکر، میہرہ (خار پشت) سانپ۔ بھٹے کہتے ہیں، جو جانور  
 مسخ ہوئے تھے وہ تین دن سے زیادہ نہیں جیتے، تین دن کے  
 اندر مر گئے اور یہ جانور ان کی صورت پر ہیں مگر یہ وہ لوگ نہیں  
 ہیں جو مسخ ہوئے تھے۔

اِنَّ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ مَسَّحَتْ وَاَخْشَىٰ اَنْ تَكُوْنَ  
 یَہْمَا۔ ایک امت مسخ ہو گئی تھی اور میں ڈرتا ہوں کہیں گوہ  
 (سوسمار گھوڑ پھوڑ) بھی ان میں سے نہ ہو (اس لئے اس کا  
 گوشت نہیں کھاتا)۔

مَسَّحٌ۔ بننا، چلتے چلتے تھک جانا۔  
 مَسَّحٌ۔ زور سے ہاتھ پھیرنا۔

مَسَّحٌ۔ مجال کی رسی یا خوب بٹی ہوئی مضبوط رسی۔  
 حَرَمٌ شَجَرٌ الْمَدِیْنَةُ الْاَمْسَدَا حَالَةً۔ میں نے  
 مدینہ کے درخت اکھیرنا کا ٹٹنا حرام کر دیا۔ مگر بڑے چرخ کی  
 رسی کے لئے (جو گھاس یا پھال سے بنائی جاتی ہے یا چرخ  
 کی بیج کی لکڑی کے لئے (جس پر چرخ گھومتا ہے)۔

اِذْنَ فِی قَطْعِ الْمَسَدِ وَالْقَارِئَتَيْنِ۔ آل حضرت  
 نے مدینہ میں بیج کی لکڑی اور آرزو بازو کی دو لکڑیاں جو  
 چرخ میں لگائی جاتی ہیں، ان کے کاٹنے کی اجازت دی  
 (کیونکہ گھیت اور باغات میں پانی دینے کے لئے ان کی  
 ضرورت تھی)۔

اِنَّ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَمْنَعُ

اِنَّ يُعْطَمَ الْمَسَدُ۔ آل حضرت چرخ کے درمیان کی لکڑی  
 بھی کاٹنے کی ممانعت کر دیتے (بعضوں نے کہا مسد سے  
 مراد درخت کی پھال ہے یعنی ٹوکھ کی رسی)۔ اور قرآن میں جو  
 حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ہے اُس کے دہری معنی ہیں)۔

مَسَّسٌ يَامَسِيْسٌ مَسِيْسِيْسٌ۔ چھونا ہاتھ لگانا، بغیر عامل  
 کے آزمانا، لگانا، جماع کرنا، لاچار کرنا۔

مَسَّسٌ مَسَّسًا۔ دیوانہ ہو گیا۔  
 مَسَّسًا اور مَسَّسًا۔ چھونا، جماع کرنا۔

اِمَسَّسًا۔ چھوانا، تعمیر کرنا۔  
 اِمَسَّسًا۔ ایک دوسرے کو چھونا۔

مَسَّسٌ۔ جنون کو بھی کہتے ہیں، کیونکہ عرب لوگ یہ سمجھتے  
 تھے کہ یہ بیماری جنون کے ہاتھ لگا دینے سے پیدا ہوتی ہے  
 مَسِيْسَةٌ۔ ایک قسم کا حلوا ہے۔

اَمْسَسٌ مَسَّسٌ اَزْمَبٌ۔ اُس کو چھو تو جیسے خرگوش  
 کو چھو (اُس کا جسم ایسا نرم اور ملائم ہے)۔

مَسَّسَةٌ اِعْدَابٌ۔ اس کو سزا دی۔  
 قَاتِلِيْنَهُ يَهَا فَعَالَ مَسَّوْا هَمْلًا۔ میں وضو کرتا ہوں

آل حضرت کے پاس لایا۔ آپ نے صحابہ سے فرمایا اس میں  
 سے پانی لو وضو شروع کرو۔

قَاَصَبَتْ مَهْمًا مَا دُونَ اَنْ اَمْسَهَا۔ میں نے  
 اُس عورت سے سب باتیں کیں (بوس و کنار مساس وغیر  
 صرف جماع نہیں کیا)۔

وَلَحْدٌ مَّجْدًا مَسَّسًا مِّنَ النَّصَبِ۔ موسیٰ کو ذرا بھی  
 تھکن محسوس نہیں ہوئی۔

لَوْ رَأَيْتُ الْوَعُولَ تَجْرُسُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا  
 مَا مَسَّسْتُهَا۔ اگر میں جنگلی بکریوں کو مدینہ کے دونوں تھریلے

میدانوں کے درمیان بھاگتے ہوئے دیکھوں، تب بھی میں  
 ان کو ہاتھ نہ لگاؤں (نہ چھیڑوں کیونکہ مدینہ آل حضرت کا  
 حرم ہے وہاں کی گھاس اکھیرنا، درخت کاٹنا، جانور

کے ساتھ کھینچنا وغیرہ)



ارنا تک حرام ہے۔

فَلَا يَمَسُّ ذَكَرَكَ بِمَيْمِنِهِ - داہنے ہاتھ سے اپنا ذکر نہ تھامے (یعنی استنجا میں اگر ڈھیلا چھوٹا ہو تو بائیں ہاتھ سے ذکر پکڑے اور ڈھیلا واہنے ہاتھ میں تھامے پھر ذکر کو اس پر پھرائے)۔

أَوْ يَمَسُّ مِنْ طَيْبٍ لِنَفْسِهِ - یا اپنے گھر کی خوشبو لگائے (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ گھر میں خوشبو رکھنا مستحب ہے)۔

وَلَا تَمَسُّوهُ طَيْبًا - (ایک شخص احرام کی حالت میں مرگیا تھا۔ آل حضرت نے فرمایا) اس کو خوشبو مت لگاؤ۔ (کیونکہ وہ قیامت کے دن احرام باندھے لیبیک کہتا ہوا اٹھے گا)۔

مَا مَسَّتْ حَرِيرًا - میں نے کوئی ریشمی کپڑا بھی اتنا نرم اور ملائم نہیں چھوا (جیسی آنحضرت کی ہتھیلی تھی) لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمَطَهَّرُونَ - اس سے وہی لوگ فائدہ اٹھائیں گے یا مزہ پائیں گے جن کے دل کفر اور شرک سے پاک ہیں۔

فَكَوَّهْمَسَةٌ - (آں حضرت کو غسل کے بعد تو لیبہ دیا گیا بدن پونچھنے کو) لیکن آپ نے اس کو ہاتھ نہیں لگایا (اسی حدیث سے بعضوں نے کہا ہے کہ وضو یا غسل کے بعد بدن نہ پونچھنا بہتر ہے کیونکہ وہ رطوبت ایک عبادت کا اثر ہے اس کا دور کرنا منع ہے جیسے شہید کا خون دھونا اور روزہ دار کے منہ کی بو زائل کرنا۔ بعضوں نے کہا پونچھنا بہتر ہے بعضوں نے کہا دونوں برابر ہیں..... (مترجم کہتا ہے اگر سردی یا کسی بیماری کا ڈرنہ ہو، تب تو نہ پونچھنا بہتر ہے اور اگر یہ ڈرنہ ہو تو پونچھ ڈالنا بہتر ہے)۔

تَمَّاسُ الْحَنَانَيْنِ - مرد کے حشفہ کا عورت کی فرج میں غائب ہونا۔

مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْبَسَهَا فَلَا يَمَسُّ مِنْ شَعْبَةٍ

وَلَبْسُهَا - جس شخص کا ارادہ قربانی کرنے کا ہو تو وہ ذی الجحر کے پیلے ذبے میں نہ بال نکلوائے نہ جسم کا کوئی حصہ رناخن وغیرہ، اکثر علماء نے اسی حدیث سے قربانی سے پہلے بال نکلوانا یا ناخن کترانا حرام رکھا ہے۔ شافعی نے

اس کو مکروہ رکھا ہے اور امام ابوحنیفہ نے جائز رکھا ہے

مَا مِنْ بَنِي آدَمَ مَوْلُودٌ إِلَّا يَهْتَسُهُ الشَّيْطَانُ - آدمیوں میں ہر ایک بچہ جو پیدا ہوتا ہے شیطان اس کو چھوتتا ہے (وہ روتا ہے۔ یہ حدیث تمام لوگوں کے لئے عام ہے۔ انبیاء اور اولیاء اور صالحین سب کو پیدائش کے وقت شیطان چھوتتا ہے مگر حدیث کی رو سے ذو شخص مستثنی ہوئے ہیں ایک حضرت عیسیٰ دوسرے حضرت مریم)۔

مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَعَنَّا - جو شخص نماز میں کنکریاں برابر کرے، اس نے ایک لغو حرکت کی (جس سے نماز فاسد تو نہ ہوگی مگر مکروہ ہو جائے گی)۔

فَلْيَمَسَّ بَشَرَتَهُ - اپنے بدن پر لگائے۔ مَا مَسَّتْ قَدًا مَا كَا إِلَّا رَضِنَ - آنحضرت جب عرفات سے مژدلفہ کو آئے تو سوار ہو کر آئے آپ کے پاؤں زمین سے نہ لگے۔

مَنْ مَسَّ فِي حُفَّتِ وَاحِدٍ أَصَابَهُ مَسٌّ مِنَ الشَّيْطَانِ - جو شخص ایک پاؤں میں جوتا پہن کر چلے (دوسرا پاؤں نہ لگا ہو) تو شیطان سے اس کو تکلیف پہنچے گی۔ حَاجَةٌ مَأْسَاةٌ - ہم حاجت۔

هَانَ عَلَيْكَ الْمَسِيئُ - ان کو سب چیزوں میں تصرف کرنا آسان ہو گیا۔

أَلْعَسِيلُ مِنَ غَسِيلِ الْمَيِّتِ قَالَ لَعَمَّ قَالَ فَمَنْ آذَى خَلَهُ الْقَبْرُ قَالَ لَا إِنَّمَا مَسَّ الشَّيْبَابُ (امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کیا) جو شخص میت

من دے وہ غسل کرے؟ فرمایا، ہاں۔ پھر اُس نے پوچھا جو کوئی  
 کو قبر میں اتارے؟ فرمایا اس پر غسل نہیں ہے کیونکہ اس نے  
 دے کے جسم کو ہاتھ نہیں لگا یا بلکہ کپڑے (کفن) کو چھوا۔  
 بعد اگر مردے کے اتارنے میں اس کا بدن چھو جائے تب غسل  
 نا واجب ہوگا۔ لیکن مشہور قول امامیہ کے نزدیک یہ ہے کہ غسل  
 کے بعد مردے کے چھونے سے غسل لازم نہیں آتا اس صورت  
 میں جسک استعجاباً ہو گا نہ کہ وجوباً۔

مسطح بن عجمہ کا ستون یا اُس کی کوئی لکڑی۔  
 مسطح بن اثاثہ۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بھانجرا  
 جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو تہمت لگانے میں شریک ہو گیا تھا،  
 آنحضرت نے اُس کو حدِ قذف لگائی۔

كُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ فَصَدَّيْتَهُمَا احْتِذَا هُمَا —  
 الاخری بمسطح۔ حمل بن مالک نے کہا میں دو عورتوں  
 کے درمیان تھا اتنے میں ایک نے دوسرے کو خیمہ کے ستون  
 سے مارا۔

مَسْقَاةٌ۔ پانی پینے کی جگہ، گھاٹ، گھروچی۔  
 اَبْلَغْتُ التَّرَائِحَ مَسْقَاتَهُ۔ (حضرت عثمان نے کہا)  
 میں نے چرالے والے کو اس کے پانی پلانے کے مقام تک پہنچا دیا  
 اور مطلب یہ ہے کہ میں نے اپنی رعیت کے ساتھ ہر طرح کی رعایت  
 کی، اُن کو کھانا پانی سب دیا کسی کو تکلیف نہیں پہنچائی،  
 مَسَاكٌ۔ پکڑنا، لٹک جانا، روک لینا، چکل مارنا، ہتھی لینا۔  
 مساکہ بہت پانی لینا۔ نخل، کنجوسی۔

مَسْمِيكٌ۔ یعنی مساک اور مشک کی خوشبو لگانا۔  
 مَسَاكٌ۔ پکڑ لینا، روک لینا، بارش روک لینا،  
 خاموش رہنا، باز رہنا۔  
 مَسَاكٌ وَمَسَاكٌ وَاسْتِمْسَاكٌ۔ یعنی مساک ہر دو  
 مَسَاكٌ۔ ضبط کرنا۔

اسْتِمْسَاكٌ۔ باز رہنا، روک جانا سواری پر جمانا۔  
 بَادِرٌ مِمَّا يَسَاكٌ۔ یہ آنحضرت کی ایک صفت ہے یعنی

آپ کے اعضا باقوت ایک کو ایک تھامے ہوئے تھے یہ نہیں کہ  
 ڈھیلے ٹپکتے ہوئے۔

لَا يُمْسِكُ النَّاسُ عَلَيَّ نَيْمِي فَيَأْتِيَنِي لَأُحِلَّ إِلَّا مَا  
 أَحَلَّ اللَّهُ وَلَا أُحْرَمُ إِلَّا مَا حَرَّمَ اللَّهُ۔ لوگوں  
 کو نہیں چاہیے کہ ہر بات میں میری ریجھ کریں (یعنی اُن  
 باتوں میں جو اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے پیغمبر کے لئے رکھی ہیں جیسے  
 چار سے زیادہ عورتوں کا درست ہونا وغیرہ) کیونکہ میں اسی چیز  
 کو حلال کرتا ہوں جس کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے اور اسی  
 چیز کو حرام کرتا ہوں جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے (مطلب  
 یہ ہے کہ بعض احکام شریعت کے آنحضرت سے مخصوص ہیں اُن  
 میں اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے پیغمبر کے لئے رخصت رکھی ہے،  
 دوسروں کو آپ کی نظیر لاکر (کچھ نہ کرنا چاہیے)۔

مَنْ مَسَكَ مِنْ هَذَا الْفَتَى بَشِيًّا جَوْشَخَسَ اس  
 مال غنیمت میں سے کوئی چیز روک رکھے گا (یعنی چھپا کر رکھے  
 گا) حاکم اسلام کے پاس داخل نہ کرنے کا۔

حَدِيثِي فِرْصَةً مَسْكَةً فَطَلَبْتَنِي بِهَا۔ ایک ٹکڑا  
 مشک کالے کر اس سے پاکی کر (اصل میں فِرْصَةً کہتے ہیں نی  
 یا بالوں کے ٹکڑے کو، یہاں مراد یہ ہے کہ اس میں کوئی خوشبو  
 لگا کر شرمگاہ کی پاکیزگی کرے۔ زعفرانی نے کہا مَسْكَةٌ کے  
 معنی یہ ہیں کہ پُرانا چھڑا استعمال کرے نئے کپڑے کو کیوں  
 خراب کرے)۔

اِنَّهُ رَأَى عَلَيَّ عَائِشَةَ مَسْكَتَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ اَخْرَجَتْ  
 نے حضرت عائشہ کو حیا ندی کے دو کنگن پہنے دیکھا۔  
 فِي يَدَيَّ ابْنَتَيْهَا مَسْكَتَيْنِ۔ اس کی بیٹی کے ہاتھ میں  
 دو کنگن تھے۔

رَأَيْتُ النُّعْمَانَ بْنَ الْمُنْذِرِ وَعَلَيْهِ قُرْطَانٌ وَ  
 ذُو الْمُنْجَانِ وَمَسْكَتَانِ۔ میں نے نعمان بن منذر کو دیکھا وہ

۱۵ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ السُّنَنُ  
 الْكُذْبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا حَرَامٌ الْآيَةُ۔

دو بالیاں بیٹے تھے اور دو بازو بند اور دو کنگن۔

شعْبُ ذَفِيفٍ يَرْتَبِيهِ الْمَسْكُ. کچھ تھوڑا سا جس سے کنگن باندھا جائے۔

قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَمَعَهُ أُمِّيَّةُ بْنُ خَلْفٍ فَأَحاطَ بِهَا الْأَنْصَارُ حَتَّى تَجْعَلُوهُ نَائِي مِثْلَ الْمَسْكَةِ. عبد الرحمن بن عوف نے کہا یہ جنگ بدر کا قلعہ ہے، جب عبد الرحمن بن عوف ال غنیمت لوٹ رہے تھے، اتنے میں امیہ بن خلف جو سخت کافر تھا، اُن کو ملا اور کہنے لگا۔ عبد الرحمن یہ تم کیا لوٹ رہے ہو میری جان بچاؤ تو تم کو بہت فائدہ ہوگا۔ عبد الرحمن نے امیہ کو اپنی پناہ میں لے لیا، لیکن حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے جن کو امیہ نے مکہ میں سخت تکلیفیں دی تھیں، امیہ کو دیکھ کر انصاریوں کو پکارا اور کہا اگر امیہ بچ گیا تو میں نہیں بچنے کا، امیہ بن خلف عبد الرحمن کے ساتھ تھا۔ عبد الرحمن کہتے ہیں انصاریوں نے بلال کا کہنا سُن کر، ہم کو گھیر لیا یہاں تک کہ کنگن کی طرح وہ ہمارے گرد ہو گئے (اور عبد الرحمن کو بچا کر امیہ کو گھونس کی طرح تلواروں کے ٹھونسے دے کر مار ڈالا)۔

أَيْنَ مَسْكٍ حَيْثُ بِنِ أَخْطَبَ كَانَ فِيهِ ذَخِيرَةٌ مِنْ صَامِتٍ وَحُلِيِّ قُرْمَتٍ بَعْشَاةَ الْآلِافِ دِينَارًا كَانَتْ أَوْلَا فِي مَسْكٍ حَمَلٍ شَمَّ فِي مَسْكٍ تَوْرَشَمَّ فِي مَسْكٍ حَمَلٍ۔ کہاں ہے جی بن اخطب کی مشک (جو یہودی تھا) اس میں چاندی سونے کا اور زیور کا ایک ذخیرہ تھا جس کی مجموعی قیمت دس ہزار اشرفی تھی۔ یہ سارا مال پہلے ایک بکری کے بچے کی کھال میں رکھا گیا تھا اس کے اوپر سے ایک بیل کی کھال اس کے اوپر سے ایک اونٹ کی کھال تھی۔

مَا كَانَ فِرَاشِي إِلَّا مَسْكٌ كَبَشٍ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میرا بچھونا ایک مینڈھے کی کھال کا تھا۔ فَعَثِبُوا مَسْكًا۔ لوگوں نے ایک مشک فاش کر دی۔ (یعنی وہی کھال جس میں جی بن اخطب یہودی کا زور زیور تھا

اس کو مسک الجمل کہا کرتے تھے ہر ایک نئی دہن کے واسطے وہ مانگے پر دیا جاتا تھا۔)

أَمَّا بَنُو فَلَانٍ فَحَسَاكَ أَمْرًا سَ وَمَسْكُ أَحْمَاسٍ فَلان کے بیٹے تو بڑے بہادر آزموہ کار اور سخت گیر دل ہیں، (مَسْكٌ جمع ہے مَسْكَةٌ کی۔ مَسْكَةٌ اُس شخص کو کہتے ہیں کہ جب وہ کسی چیز کا پیچھا کرے تو اس کے ہاتھ سے چھٹ نہ سکے اور اگر کوئی شخص اس سے کہے کہ جنگ کے لئے اُتر دو تو بھاگے نہیں)۔

تَخَى عَنْ بَيْعِ الْمَسْكَانِ۔ آل حضرت نے بیع مسکان سے منع کیا (اس کو بیع عَرَبَان بھی کہتے ہیں، وہ یہ ہے کوئی شخص دوسرے کو کچھ پیسے بیعانہ کے طور پر دے اور پستہ بٹھہرے کہ اگر آئندہ یہ بیع نہ ہو تو اس پیسے کو بائع ضبط کر لے گا) (مشرقی کو واپس نہ ملے گا)۔

إِنَّ أَبَا سَفْيَانَ رَجُلٌ مَسِيكٌ۔ (سندہ بنت ہبہ نے آنحضرت سے عرض کیا کہ) میرا خاوند ابوسفیان ایک نجیل آدمی ہے پیسہ روکے رکھتا ہے (خرچ نہیں کرتا) ابوموسیٰ نے کہا یہ مَسِيكٌ بروزن سِکِیڈ ہے یعنی پیسے کو بہت روکنے والا)۔

مَسْكٌ۔ ایک مقام کا بھی نام ہے ملک عراق میں جہاں مصعب بن زبیر رضی اللہ عنہ مارے گئے۔ اور ایک مقام ہے اہواز میں جہاں حجاج اور ابن اشعث میں سخت جنگ ہوئی تھی۔

لَا يَمْسِكُ ذَكَرًا إِذَا بَالَ۔ آل حضرت پشیمان کے وقت ذکر کو ہاتھ سے نہیں تھامتے۔

إِنَّ أَمْسَكَتَ لَفَسِي۔ اگر تو میری جان روک لے (یعنی توجھ کو مار ڈالے)۔

فَأَمْسَكَتَ الدَّمَ۔ خون بند ہو گیا۔

تَمَسَكَ هُوَ لَأَعْيِدُ لِيْنِهِمْ۔ ان لوگوں نے

دین میں اُن کی پیروی کی۔

اعطِ مُمِسِكًا تَدْفًا - یا اللہ! ہاں روک رکھنے والے  
 میں، کا مال تباہ کر دے (مُراد وہ شخص ہے جو فرض کو تہ  
 دینا ہو۔ نفل صدقہ مراد نہیں ہے)۔

اُمْسَاكُ عَنهُ بِدَانِيَةٍ - اس کے گناہ کی مزا سے اُس

کو بچا دیا۔

اِذَا اُمْسَاكُ الرَّجُلِ وَقْتَهُ الْاٰخِرَ - اگر ایک  
 شخص نے ایک شخص کو پکڑ رکھا اور دوسرے نے اُس کو اس  
 کو نفل کر ڈالا (اس صورت میں اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ،  
 قائل پر قصاص واجب ہے اور پکڑ رکھنے والے کو سزا دی جائیگی  
 مگر امام مالک کے نزدیک ان دونوں پر قصاص واجب  
 ہوگا۔ اب جو قانون معتلی ہندوستان میں جاری ہے  
 وہ بھی امام مالک کے قول کے مطابق ہے)۔

اِنَّمَا اُمْسَاكُهُ عَلٰی نَفْسِهِ - (جب شکاری گتے  
 نے فکاہ کے جانور میں سے کچھ کھا لیا تو معلوم ہو گا کہ اُس نے  
 اُس جاندار کو اپنے کھانے کے لئے پکڑا تھا (نہ کہ مالک کے لئے  
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَكُلُوا مِمَّا اُمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ - تو ایسے  
 جانور کا کھاؤ جو تمہارے لئے ہوگا)۔

فَدَا بَعْنُ مَسْكَمًا - اُنھوں نے اُس کی کھال کی دبا  
 کر لی۔

مَلَانُ مَسْكَمٌ مِمَّ هَمَّ اَلَنْ تَوَضُّوْا اَبْعَادِي - اگر  
 تم ان دونوں چیزوں کو (یعنی قرآن اور سنت کو)  
 تمہارے رہو گے (یعنی قرآن پر عمل کرتے رہو گے اور سنت  
 کی پیروی کیے رہو گے تو میرے بعد ہرگز گمراہ نہ ہو گے)۔  
 اَوْسَاكُ اَطِيْبُ الطَّيْبِ - مشک بہت عمدہ خوشبو  
 ہے۔

اُمْسَاكُ خِلَافَةٍ - آجی بگڑ۔ ابو بکر رضی کی خلافت  
 کی مدت شمار کر لے (یعنی خیال میں رکھ تاکہ آگے حساب  
 درست ہو)۔

لِحَاوِيْنَ فَمِ الْقَبَائِحِ اَطِيْبٌ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ

رِيْحِ الْمِسْكِ - روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو مشک کی خوشبو  
 سے زیادہ پسند ہے

اَلْمَسَاكَةُ الْمَحْرَمَةُ تَلْبَسُ الْخَلْحَالَيْنَ وَ  
 الْمَسَاكَةُ - جو عورت احرام باندھے ہو وہ پازیب اور کنگن پہن  
 سکتی ہے (کیونکہ احرام میں زیور پہننا منع نہیں ہے)۔

لَيْسَ بِهٖ مَسْكَةٌ - اُس میں کچھ زور نہیں ہے۔  
 مَسْكَنٌ بِمَسْكَنَةٍ - ذلت اور مفلسی اور محتاجی۔

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَسْكِيْنَا وَ اَمْتِنِيْ مَسْكِيْنَا - یا اللہ!  
 دُنیا میں بھی تو مجھ کو مسکین رکھ اور مسکینی پر میرا خاتمہ کر دینا  
 صاحب جمع الجار نے اس باب میں ذکر کیا ہے مالک اس کا اصلی  
 مقام کتاب التین ہے)۔  
 مَسُوٌّ - شوخی کرنا۔

تَمْسِيَةٌ - كَيْفَ اَمْسَيْتَ كَهْنَا، يَا مَسَاكَ اللّٰهُ بِالْحَيْرِ  
 کہنا۔

اِمْسَاعٌ اور مَسْمِيٌّ - شام کرنا۔  
 مَسَاعٌ - شام کا وقت یعنی ظہر سے لے کر مغرب تک  
 (ایوننگ)۔

اَمْسِيْنَا وَ اَمْسَى الْمَلٰٓئِكُ لِلّٰهِ - ہم نے شام کی اور  
 اللہ کے سارے ملک نے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَسَاْنَا وَ مَصْبَحًا - اللہ کا شکر صبح  
 اور شام۔

اَصْحَابُ اَبِي الْاَطْحَابِ يُمَسُّوْنَ بِالْمَغْرِبِ الْاَوْ اَلْحَظِّ  
 کے ساتھی مغرب کی نماز میں دیر کرتے ہیں (تاریکی تک)۔

## باب الميم مع الشين

مَشَجٌ - ملا دینا۔ خلط کرنا۔

اَمْسَاجٌ - عورت کے پانی اور خون سے بلا ہوا اور  
 میل کچیل جو ناف میں جمع ہوتا ہے۔

لَمْ يَكُنْ مَشِيًّا اَرْبَعِيْنَ كِيْلَةً - پھر چالیس

تک وہ نطفہ پانی اور خون میں ملا رہتا ہے **مَشِيْمٌ** کی جمع **أَمْشَاجٌ** ہے۔

إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ النَّاسَ أَمْشَاجًا. اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو مخلوط بنایا (قسم قسم کے طبائع اور مزاج اور اخلاط اور اخلاق اور عادات رکھتے ہیں)۔

**مَشْرًا**۔ ظاہر کرنا (جیسے نشا ہے)۔  
**مَشْرًا**۔ شرارت اور سرکشی کرنا، جماع کے لئے رغبہ ہونا۔

**مَشِيْرٌ**۔ درخت میں کونپل نکلنا، تقسیم کرنا، جدا کرنا، پہنانا، بھول جانا، گھاس اگانا۔

**مَشْرٌ** بمعنی **مَشْرًا** ہے اور تو نگری کا نشان دکھائی دینا، سبز ہو جانا، کپڑے پہننا۔

**مَشْرًا**۔ کپڑا زمین کا سطح ظاہر (جیسے بَشْرًا ہے) و **أَمْشَأَ سَكْمَهَا**۔ اُس کے سلم میں (جو ایک درخت ہے) کونپل نکل آئیں۔

فَاكَلُوا الْخَبْطَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ ذُو مَشْرِ. آخر انھوں نے درخت کے پتے کھائے جس کی کونپل نکل رہی تھی۔

إِذَا أَكَلْتُ اللَّحْمَ وَجَدْتُ فِي نَفْسِي مَشِيْرًا۔ جب میں گوشت کھاتا ہوں تو میرے دل میں جماع کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔

**مَشْرًا**۔ اُس کو پہنایا۔

**مَشْرٌ**۔ ملا دینا، خلط کرنا تاکہ گل جائے، پہنچنا، دشمنی کرنا، چوسنا، تھوڑا تھوڑا کر کے سب لے لینا، دودھ تھوڑا دودھنا اور تھوڑا تھن میں پھوڑ دینا۔

**مَشْرٌ**۔ جانور کے پیر میں موتر نکلنا۔

**مَشِيْسٌ**۔ مغز نہ لانا۔

**مَشْسٌ**۔ کہری ہڈی کھانا، چوسنا۔

**إِمْتِشَاقٌ**۔ حاصل ہونا۔  
**إِمْتِشَاقٌ**۔ پتھر یا ڈھیلے سے استنجا کرنا، تھن میں سے

سارا دودھ دودھ لینا، حاصل کرنا۔

**جَلِيلُ الْمَشَاقِشِ**۔ یہ آل حضرت کی ایک صفت ہے (یعنی) ہڈیوں کے کنارے (جوڑ) بڑے تھے (جیسے کہنیاں کندھے، گھٹنے)۔

**مِلْحَجٌ عَتَادٌ**۔ ایسا نارا الی **مَشَاقِشِهِ**۔ حضرت عمار بن یاسرؓ کی ہڈیوں تک میں ایمان بھرا ہوا ہے۔

**بَصْرٌ يَبْصُرُ كَمَا يَبْصُرُ الْمَخَاضُ مَشَاقِشَهُ**۔ ایسی مار کے ساتھ جیسے حاملہ اونٹنی اپنا پیشاب گراتی ہے۔

**مَا زِلْتُ أَمْشُ الْكَادِيَةَ**۔ میں برابر دو اُوں کو ملاتا رہا۔

**أَمْشَتْ سَامَهَا**۔ یعنی مکہ کے سلم میں کونپل نکلیں۔

**شَارِبٌ الْخَمْرِ إِذَا شَرِبَ بَقِيَ فِي مَشَاقِشِهِ**۔

**أَرَبَعِينَ يَوْمًا**۔ شراب پینے والا جب شراب پیتا ہے تو اُس کا اثر اُس کی نرم ہڈیوں میں چالیس دن تک رہتا ہے۔

**مَشِيْمٌ**۔ مشہور میوہ ہے یعنی زرد آلو جو دمشق میں بکثرت ہوتا ہے (خوبانی)۔

**مَشْفَقٌ**۔ ایک سریانی لفظ ہے اس کے معنی گدانا (یعنی ایسا)۔

**مَشْطٌ**۔ بلانا، خلط کرنا، کنگھی کرنا۔

**مَشْطٌ**۔ چربی دار ہونا، کام کرنے کرتے سخت ہونا یا اُس میں کانٹا گھس جانا۔

**مَشِيْطٌ** بمعنی **مَشْطٌ** ہے۔

**إِمْتِشَاقٌ**۔ بل جانا، کنگھی دار ہونا، کنگھی کرنا۔

**طَبْتُ فِي مَشْطٍ وَمَشَاطَةٍ**۔ آل حضرت پر جاؤں کیا گیا اُن بالوں میں جو سر اور ڈاڑھی سے کنگھی کرنے کے وقت جھڑتے تھے۔

**مَشْطَانًا**۔ ہم نے اُن کے (یعنی آل حضرت کی صاحبزادی کے) بالوں میں کنگھی کر دی (اکثر علماء نے میت کے بالوں

کئی کرنا مستحب رکھا ہے لیکن اہل کو ذہ اس کے خلاف

تَمَشُّطُہُنَّ اُن کے سر میں کنگھی کرتی تھیں۔

مِشْطًا کنگھی۔

تھی اَنْ يَمْتَشِطَ كُلَّ يَوْمٍ۔ آل حضرت نے ہر روز

کنگھی کرنے سے منع فرمایا (کیونکہ اس میں ایک طرح کی عیث

سندی ہے۔ اب دوسری حدیث میں جو ہے کہ آپ سر میں

بہت ڈالتے تھے اور ڈاڑھی میں بہت کنگھی کرتے تھے،

اسی طرح یہ حدیث کہ کنگھی سفر اور حضر آنحضرت سے بعد نہ ہوتی

اس حدیث کے معارض نہیں ہے کیونکہ یہ دونوں حدیثیں

ضعیف ہیں دوسرے یہ کہ ان حدیثوں میں یہ مراحت نہیں

ہے کہ آپ ہر روز کنگھی کرتے تھے۔ اور امام غزالی نے احیاء

علوم میں جو روایت کی ہے کہ آنحضرت ہر روز دو بار کنگھی

کرتے تھے تو یہ حدیث صحیحہ نہیں ملی۔ اور امام غزالی نے

عیار العلوم میں بہت سی حدیثیں ایسی روایت کی ہیں جن

کوئی اصل نہیں ہے اب یہ مخالفت عورتوں اور مردوں

کے لئے عام ہے۔ مگر عورتوں کے حق میں کراہت بہت

تھیں ہے کیونکہ ان کو زینت کی ضرورت ہے۔ میں کہتا ہوں مردوں

کی میں بھی یہ کراہت تنزیہی ہے نہ کہ تحریمی اور اس سے عرض

ہے کہ مرد عورتوں کی طرح رات دن زیب دزینت اور ارش

پڑ جائیں۔)

کی مِشْطًا تاکہ وہ کنگھی کرے (طیبتی نے کہا کنگھی عورتوں کے

مطلقاً مستحب ہے اور مردوں کو ایک دن یا دو دن آڑنا فرمائیے

کرتن ہذا اِیْمَشِطَةُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

بِوَسَائِكُمْ۔ اس قسم کی کنگھی آنحضرت کے زمانہ میں نہ تھی

مِشْطَةً۔ مغلانی کنگھی چوٹی کرنے والی عورت۔

مع۔ ایک لیجانا، کمانا، جمع کرنا، چبانا، ڈوہنا، آہستہ

چھیننا، مارنا۔

مِشْطًا۔ برتن کا سب کھانا کھا جانا۔

تَمَشُّعٌ نجاست دور کرنا، پتھروں سے استنجا کرنا۔

اِمْتِشَاعٌ۔ ایک لے جانا، سونت لینا، سب ڈوہ

تھن سے ڈوہ لینا۔

لَا تَنْهَى اَنْ يَتَمَشَّعَ بِرُوْثِ اَوْ عَظْمٍ۔ آنحضرت نے

گو بر یا ہڈی سے استنجا کرنے سے منع فرمایا کیونکہ ہڈی جنوں

کی خوراک ہے اور گوبر ان کے جانوروں کی۔)

مِشْفًا۔ اونٹ کا ہونٹ۔

لَا تَعْرِ اَبِيًّا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنَّ النَّقْبَةَ

قَدْ تَكُوْنُ مِشْفًا الْبَعِيْرُ فِي الْاَبِلِ الْعَظِيْمَةِ فَجَرَّبْتُ

كُلَّهَا قَالَ فَمَا اَجْرَبَ الْاَوَّلَ۔ ایک گنوار نے عرض

کیا رسول اللہؐ کھلی ایک اونٹ کے ہونٹ میں شروع ہوتی

ہے پھر سارے اونٹ خارشقی ہو جاتے ہیں اس سے یہ

معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرض متعدی ہے، آپ نے فرمایا بھلا یہ

تو کہو پہلے اونٹ کو کھلی کہاں سے آئی۔

مِشْفًا مِشْفًا۔ عیشی کے ہونٹ۔

مَشَّقٌ۔ جلدی سے مارنا، جلدی سے کھا لینا، جلدی کھنا

حروف کو لمبا کرنا، کتابت میں تنگی کرنا، لمبا کرنے کے لئے

کھینچنا، پھاڑ ڈالنا۔

مَشَّقٌ۔ ایک ران دوسری ران سے مل جانا۔

مِمَّا سَقَّةٌ۔ گالی دینا، شور مچانا، کھینچنا۔

اِمْتِشَاقٌ۔ مارنا۔

تَمَشَّقٌ۔ کھینچ کھینچ کرنا۔

تَمَشَّقٌ۔ پیٹھ مورنا۔

اِمْتِشَاقٌ۔ ایک لیجانا، کاٹ لینا، سارا ڈوہ ڈوہ لینا

لَا تَعْرِ فِي مِشْطٍ وَمِشَاقَةٍ۔ آل حضرت پر

کنگھی اور ان بالوں میں جو کنگھی کرنے میں جھڑتے ہیں جاؤ

کیا گیا۔

مِشَاقَةٌ۔ اُس چورے کو بھی کہتے ہیں جو ریشم اور

کتان کے صاف کرنے میں جھڑتا ہے۔

مِشْطًا۔ برتن کا سب کھانا کھا جانا۔

رَأَى عَلَى طَلْحَةَ تَوْبِينَ مَصْبُوعِينَ وَهُوَ حَرِيءٌ  
فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنَّمَا هُوَ مَشْقُوقٌ. حضرت عمر نے طلحہ  
کو دیکھا کہ احرام کی حالت میں دو رنگین کپڑے پہنے ہیں پوچھا  
یہ تم نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا یہ تو گیرو کا رنگا ہوا ہے اور تو  
گیرو یا ملتان کی مٹی کا رنگا ہوا کپڑا احرام کی حالت میں پہن  
سکتا ہے۔

تَوْبِيْنٌ مَشْقُوْقٌ۔ گیرو میں رنگا ہوا کپڑا۔  
عَلَيْهِ تَوْبِيَانِ مَشْقَقَانِ۔ وہ دو کپڑے گیرو میں  
رنگے ہوئے پہنے تھے۔

كُنَّا نَدْبِسُ الْمَشْقُوْقَ، اِنْ حَرَامِهِ (جاہل کہتے ہیں)  
ہم گیرو کا رنگا ہوا کپڑا احرام میں پہننے تھے

الْقَضِيْبُ الْمَشْقُوْقُ۔ اچھی سیدھی پھڑی ریح  
البحرین میں ہے کہ مَشْقُوْقُ آل حضرت کی پھڑی کا نام تھا۔

اَضْيَغِيُوْهُ مَشْقُوْقٌ۔ گیرو سے رنگ لے (یہ آنحضرتؐ  
نے ایک عائضہ عورت سے فرمایا)۔

مَشْكُوْقَةٌ۔ طاق (بعضوں نے کہا مَشْكُوْقَةٌ اُس لوہے کو کہتے  
ہیں جس پر قذیل لگائی جاتی ہے)۔

اِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ مَشْكُوْقَةٍ وَاِحْدَاةٍ۔ (نجاشی بادشاہ  
جس نے قرآن سُکر کہا کہ) قرآن اور انجیل دونوں ایک طاق  
سے نکلے ہیں (مطلب یہ ہے کہ دونوں اللہ کا کلام معلوم  
ہوتے ہیں)۔

مُشْتَلٌّ۔ ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان  
مُشْتَمِعِلٌ۔ پھرتیلا، اپنا کام پورا کرنے والا۔

كَيْفَ رَأَيْتَ زَبْرًا اَفْطًا وَمَمْرًا اَمْرًا مَشْمَعًا مَشْمَعًا  
حضرت عدی بصری نے کہا، تو نے عبداللہ بن زبیرؓ کو کیسا  
پایا، پتیر اور کجور کی طرح نرم یا تیز زد پھرتیلے باز کی طرح۔

مَشْوُوْدٌ۔ عامرہ۔  
فَاَمْرَهُمْ اَنْ يَمْسُوْا عَلٰى الْمَشَاوِزِ وَالتَّسَاخِيْنِ  
آں حضرت نے اُن کو حکم دیا کہ عامول اور موزول (پایتابوں)

پیر اور کجور کی طرح نرم یا تیز زد پھرتیلے باز کی طرح۔

آں حضرت نے اُن کو حکم دیا کہ عامول اور موزول (پایتابوں)

پر مسح کر لیں (یعنی وضو میں)۔

مَشْتَنٌ۔ کپڑے سے مارنا، پھیل ڈالنا، جماع کرنا، کھڑے  
کپڑے سے پونچھنا، پوست اُڑا دینا۔

تَمَشِيْنٌ۔ ناخوشی سے دودھ دینا۔

اِمْتِشَانٌ۔ کاٹنا، اُچک لے جانا، سونٹنا، پنھن  
کا سارا دودھ دودھ لینا۔

مَشَانٌ۔ ایک مقام ہے بصرے کے پاس جہاں کجور  
بہت پیدا ہوتی ہے۔

مُشَانٌ اور مِشَانٌ۔ عمدہ قسم کی تازہ کجور۔  
مَشُوْا يَمْشُوْا يَمْشِيْا يَمْشَاوٌ۔ دست لالے والی دوا  
مُسْهَلٌ، دست آور دوا، جلاب۔

اِمْتِشَاءٌ۔ دست آنا۔

مُشْتَىٰ۔ پاخانہ۔

اِلْتِمِشَاءٌ۔ جلاب لینا۔

خَيْرٌ مَا تَدَاوِيْتُمْ بِهٖ الْمَشِيْءُ۔ بہتر دوا جو تم کو کرتے  
ہو وہ مُسْهَلٌ ہے (یعنی جلاب لینا بڑا عمدہ علاج ہے)

يَسَاكِنُ مَشِيْنٌ۔ تم کس چیز کا جلاب لیا کرتی ہو۔  
مَشِيْءٌ يَاتِمِشَاءٌ۔ چلنا، گزرنا، جانور بہت ہونا، راہ ہونا  
اولاد بہت ہونا۔

مُشِيْءَةٌ بِمَعْنَى مَشِيْءٌ اور چلانا۔  
مَشَاشَاةٌ۔ ساتھ چلنا۔

اِمْتِشَاءٌ۔ جانور بہت ہونا۔

فِي رَجُلٍ نَدَّرَ اَنْ يَخْرُجَ مَا شِيْئًا فَاَعْيَا قَالَ يَمْتِشِيْ  
مَا رَكِبَ وَيَرْكَبُ مَا مَشِيْءٌ۔ (قاسم بن محمد نے کہا) اگر  
کوئی شخص منت مانے کہ میں پیدل حج کروں گا، پھر تنگ  
جائے (اور پیدل نہ چل سکے تو وہ ایسا کرے کہ آئندہ سال  
دوبارہ حج کرے اور جہاں پر سوار ہوا تھا وہاں سے پیدل  
چلے اور جہاں تک پیدل چلا تھا وہاں تک سوار ہو جائے  
اِنَّ اِسْمَاعِيْلَ اَتَى اِسْحَاقَ فَقَالَ لَهٗ اِنَّا لَمَشِيْ

مَشِيْءٌ۔ (قاسم بن محمد نے کہا) اگر  
کوئی شخص منت مانے کہ میں پیدل حج کروں گا، پھر تنگ  
جائے (اور پیدل نہ چل سکے تو وہ ایسا کرے کہ آئندہ سال  
دوبارہ حج کرے اور جہاں پر سوار ہوا تھا وہاں سے پیدل  
چلے اور جہاں تک پیدل چلا تھا وہاں تک سوار ہو جائے  
اِنَّ اِسْمَاعِيْلَ اَتَى اِسْحَاقَ فَقَالَ لَهٗ اِنَّا لَمَشِيْ

اِنَّ اِسْمَاعِيْلَ اَتَى اِسْحَاقَ فَقَالَ لَهٗ اِنَّا لَمَشِيْ

اِنَّ اِسْمَاعِيْلَ اَتَى اِسْحَاقَ فَقَالَ لَهٗ اِنَّا لَمَشِيْ

نَزَتْ مِنْ آيِنِنَا مَا لَمْ يَكُنْ لَكَ حَرْبٌ وَآمَشِيَّتٌ فَارْفِي  
 عَلَيَّ مِمَّا آفَأَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ فَقَالَ أَلَمْ تَرَمْنِي آتِي لَمْ  
 اسْتَعِيدُكَ حَتَّى يَخْتَبِي تَسَاءَلَنِي الْمَالُ - حضرت اسماعیل  
 حضرت اسحاق کے پاس آئے اور ان سے کہنے لگے کہ والد کے  
 مال میں سے ہم کو تو کچھ نہیں ملا مگر آپ خوب مالدار ہو گئے ہیں  
 اور آپ کے پاس جانور بھی بہت ہیں تو اللہ تعالیٰ نے جو  
 آپ کو عنایت فرمایا ہے اس میں سے کچھ مجھ کو بھی دیکھئے حضرت  
 اسحاق نے کہا کیا تم کو یہ بس نہیں ہے (تم اس پر خوش نہیں  
 ہو) کہ میں نے تم کو غلام نہیں بنایا۔ اب میرے پاس آکر  
 مال مانگتے ہو (حضرت اسماعیل حضرت ہاجرہ کے پیٹ سے  
 پیدا ہوئے تھے جو لونڈی تھیں اور حضرت اسحاق کی ماں  
 بیوی تیارہ تھیں جو آزاد بیوی تھیں۔ اس زمانہ کی رسم کے  
 مطابق جو بیٹا آزاد بیوی کے پیٹ سے ہوتا وہ اپنے باپ کی  
 اولاد کو جو لونڈی کے پیٹ سے ہوتی، غلام اور لونڈی کر لیتا  
 حضرت اسحاق نے اپنا احسان حضرت اسماعیل پر یہ بتایا  
 کہ میں نے تم کو غلام نہیں بنایا، یہی بس کرتا ہے تم اُسے مجھ  
 سے روپیہ مانگنے کو کیوں آتے؟)۔  
 مَوَاشِيٌّ (جمع ہے مَاشِيَةٌ کی) یعنی چارپائے  
 جیسے اونٹ، گائے، بکری، بھیڑ۔  
 يَمْشُونَ فِي الشَّعْبِ - باؤں میں چلیں گے یعنی اُن کے  
 جوتوں میں بال ہوں گے۔  
 فَاقَةَ يَمْشِيٍّ يَوْمَئِذٍ وَقَدْ حَزَحَ نَفْسَهُ عَنِ النَّارِ  
 وہ اُس دن چلے گا اور اس نے اپنے تئیں دوزخ سے  
 ہٹالیا ہوگا (ایک روایت میں یَمْشِيٌّ ہے یعنی وہ شام کرے)  
 يَعُودَانِ مَاشِيَانِ - پیدل چلتے ہوئے ٹوٹیں گے  
 (عرب لوگ ہر چلنے والے کو مَاشِيٌّ کہتے ہیں خواہ اس کے  
 پاؤں ہوں یا نہ ہوں)۔  
 اِنَّ اَمْشُوا - تمہارے جانور بہت ہوں (گویا اُن کو  
 دُعا دی)۔

قَالَ عَدِيٌّ مَمْشِيٌّ يَهْدَا - کم ایسا عرب ہوگا جو اس  
 طرح چلا ہوگا (ایک روایت میں مَمْشِيٌّ ہے یعنی اس  
 کے مثل کم کوئی عرب ہوگا۔ ایک روایت میں كَشَّابِيٌّ ہے  
 یعنی کم کوئی عرب وہاں بوڑھا ہوا ہوگا)۔  
 اَلْبَعْدُ هُمْ مَمْشِيٌّ - جس کا مکان مسجد سے سب  
 سے زیادہ دُور ہو۔  
 اَكَانَ يَمْشِيٌّ اِذَا بَلَغَ الرَّكْنَ - کیا جب رکن  
 یمانی کے پاس پہنچتے تو معمولی چال سے چلتے یعنی رمل کرتے  
 اَلْتَّمَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمْشِيٌّ بَيْنَهُمَا لِيَكُونَ  
 اَلْسَرَّ لِلَّهِ سِتْلًا مِر - عبد اللہ بن عمر رکن یمانی اور حجر  
 اسود کے درمیان معمولی چال سے چلتے (رمل نہ کرتے) تاکہ  
 حجر اسود کے چومنے میں آسانی ہو (باقی تینوں جانب میں  
 رمل کرتے)۔  
 كَانَ مَمْشِيًّا هَذَا - اُن کی وضع۔  
 مَا يَخْفِي مَمْشِيًّا مِنْ مَمْشِيَّتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ - حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کی وضع چال چلن آنحضرت  
 کی وضع اور چال چلن کی طرح تھا۔  
 مِنْ رَأَيْبٍ وَمَاشِيٍّ - پیدل تھے اور سوار بھی تھے  
 (اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حج کا سفر دونوں طرح  
 جائز ہے یعنی سوار ہو کر اور پیدل بھی، بعضوں نے کہا  
 پیدل افضل ہے بعضوں نے کہا سوار افضل ہے کیونکہ  
 اُس میں آنحضرت کی پیروی ہے)۔  
 لَا يَمْشِيٌّ اَحَدًا كَمُ فِي نَعْلٍ وَاحِدًا - کوئی  
 تم میں سے ایک جوتی میں نہ چلے (یعنی ایک پاؤں میں  
 جوتی ہو ایک پاؤں ٹھکا ہو۔ جوتی کے اوپر موزوں کا بھی  
 قیاس کیا ہے)۔  
 مِنَ السَّنَةِ اَنْ تَخْرُجَ اِلَى الْعِيدِ مَاشِيًّا - سنت  
 یہ ہے کہ عید گاہ کو پیدل جائے (کیونکہ اُن حضرت کسی  
 عید یا جنازے میں سوار نہیں ہوئے)۔



لَا تَمْسُوا بِرُءُوسِ الَّذِينَ فِي الدِّينِ لَكُمْ يَدْعُونَ لِقَاتِهِمْ  
 کسی بے گناہ کی چغلی حاکم سے مت کھاؤ اس لئے کہ حاکم اس  
 کو قتل کرے۔

يَمْسِي لَكَ إِلَى جَنَازَةٍ - تیری رضامندی کے لئے جنازہ  
 کے ساتھ جانا ہے۔

خَرَجَ كُلُّ خَطِيئَةٍ مَشْتَهَرًا جَلَاةً - ہر ایک گناہ جو اس  
 نے پاؤں سے چل کر کیا تھا وہ نکل جائے گا۔

كَلْبُ الْمَاشِيَةِ - وہ کتا جو ریور (گلے) کی حفاظت کرتا ہے  
 إِذَا أَمْسَكَتِ الرَّكْوَةَ هَلَكَتِ الْمَاشِيَةُ - جب  
 زکوٰۃ نہیں دیکھتی تو جانور ہلاک ہو جاتے ہیں۔

مَشَى بِالْمَيْمِنَةِ - چغل خوری کی۔  
 لَيْسَ الْمَشَاةَيْنِ فِي الظُّلْمِ - جو لوگ تاریکی (اندھیرے)

میں مسجد کو جاتے ہیں (جماعت سے نماز ادا کرنے کو) ان کو یہ  
 خوش خبری سنا کہ آخرت میں ان کو پوری روشنی ملے گی۔

الْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِيَةِ - اس فتنے میں کھڑا  
 رہنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا۔

### باب الميم مع الصاد

مِصْحَاةٌ - چاندی کا گلاس یا برتن جس میں پانی پیا جاتا ہے  
 دَخَلَتْ إِلَيْهِ أُمُّ جَبِيَّةَ وَهِيَ مَحْضُورَةٌ بِمَاءٍ فِي

إِدَاوَةٍ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ كَأَنَّ وَجْهَهُ مِصْحَاةٌ -  
 اُمّ المؤمنین اُمّ جبیبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک

ڈول پانی کالے کر گئیں جب ان کو باغیوں نے گھیر رکھا تھا  
 اُمّ جبیبہ کہتی ہیں، سبحان اللہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا

مُزْدِجِحًا گویا چاندی کا ایک برتن ہے (آپ بہت خوبصورت  
 اور سفید رنگ تھے)

مِصْحُورٌ - صورت بدلنا (جسے مسخ بھی کہتے ہیں) چھین لینا  
 لے لینا۔

مِصْحُورٌ اور مِصْحَاةٌ لے لینا۔

لِمِصْحَاةٍ - جدا ہو جانا۔

لَوْ قَرَّبَكَ بِأَمْرٍ مِصْحُورٍ عَيْشُكَ مَقْتَدًا - اگر وہ  
 گھاس کی ایک پتی سے تجھ کو مارے تب بھی تو مر جائے گا۔

أَمِصْحُورٌ - شام کی پتی کو کہتے ہیں جو ایک نرم مادہ  
 گھاس ہے۔

مِصْرٌ - تین انگلیوں سے دودھ دہنا یا انگوٹھے اور کب  
 کی انگلی سے۔

مِصْرٌ - کم کرنا، کم کم دینا، شہر بنالینا۔  
 مِصْرٌ - یعنی مِصْرٌ - اور شہر ہو جانا، کم ہونا،

متفرق ہو جانا۔

لِمِصْحَاةٍ كَثُوبًا -

يَدْرُؤُا بَيْنَ مِصْرَيْنِ - حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
 دو ہلکے زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے آسمان سے اتریں

أَنِّي عَلَى طَلْعَةِ وَعَلَيْكَ نِشَابَانِ مِصْرًا -  
 آنحضرتؐ طلوعِ رَمَضَانَ کے پاس آئے وہ زرد رنگ کے دو کپڑے

پہنے ہوئے تھے (میں سمجھتا ہوں صحیح یہ ہے کہ حضرتؐ  
 ان کے پاس آئے)۔

لَتَأْتِيَنَّ هَذَا الْيَمِّ مِصْرًا - جب یہ دونوں شہر  
 فتح ہوئے (یعنی کوفہ اور بصرہ)۔

وَلَا يَمِصُّ لَبْنَهَا قَيْصَرٌ ذَلِكِ لِيُؤَلِّقَ هَاتَيْنِ  
 انگلیوں سے اس کا دودھ نہ دوسے اس کے بچے کو نقصان نہ

پہنچائے (مطلب یہ ہے کہ سارا دودھ نہ دوسے لے کچھ بچے کے  
 بھی چھوڑ دے۔ تین انگلیوں سے جب دوہتے ہیں تو سارا

دودھ نکل آتا ہے اور تمہیں میں کچھ باقی نہیں رہتا)۔  
 كَيْفَ تَحْلِبُهَا مِصْرًا أَمْرٌ كَهَطْرًا - کس طرح اپنی اڈائی

کا دودھ دوہتا ہے تین انگلیوں سے یا دو انگلیوں سے۔  
 مَا لَمْ تَمِصْ جَبَانًا تَوْجُورِيًّا سِوَى دُودِ نَدْوَةٍ

بِمِصْرُونَ أَمْصَارًا - بڑے بڑے شہر بناتے ہیں۔  
 إِنَّ السَّجْلَ لَيَنْكَلِمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يَقْطَعُ بِهَا ذَنْبًا

مَمْلُوءٌ كَوْبَلَتْ اِمَامَةً سَفَاكَ دَمَهُ - آدمی ایک بات  
 کہتا ہے کہ اس سے بے دودھ کے بکری کی دُم بھی نہیں کٹتی  
 بہت کہیں پہنچ جاتے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔

اُخْرِجَ عِظَامُ يُوسُفَ مِنْ قَيْصَرَ - حضرت یوسفؑ کی  
 ہاں مصر میں سے نکالی گئیں (حضرت موسیٰؑ ان کو شام  
 لے کر آئے وہاں دفن کیا (مصر مشہور شہر ہے اس کو مصر  
 اس لئے کہتے ہیں کہ مصر بن لوح ملے اس کی بنا ڈالی تھی، یا  
 اس وجہ سے کہ وہ خود ایک بڑا شہر ہے)۔

مَمْلُوءٌ - چوسنا، آہستہ آہستہ پینا یا دم لے کر۔  
 اِمْتِصَّاهُنَّ - چوسانا۔

مَمْتَصٌّ اور اِمْتِصَّاهُنَّ - چوسنا۔

اِنَّهُ مَمْتَصٌّ مِنْهَا - حضرت عمرؓ نے دنیا سے بہت کم  
 فائدہ اٹھایا۔

اِنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ مَمْتَصًّا يَجْلُ خَمِيٍّ - حضرت علیؓ رضی  
 اللہ عنہ میں بھگو یا ہوا گوشت اس سرکہ کے ساتھ کھاتے جو  
 سراب سے بنایا جاتا۔

شَهَادَةٌ مَمْتَعَةً اِخْلَاصُهَا مَمْتَعَةً اِمْتِصَّاهَا  
 گو اہی جس کا اخلاص جانچا جا چکا ہو اور اس کے کھرے بن  
 ممتین ہو۔

كَانُوا اِيْمَانًا - وہ چوس لیتے تھے۔

اِمْتِصَّ بَطَرِ اللَّائِي - اے جا، لات کا ٹنڈ جا کر چوس  
 لَا تُخْرِجُ مَمْتَعَةً وَلَا اِمْتِصَّانًا - ایک بار یا دوبار  
 دودھ چوسنا رضاعت کی حرمت ثابت نہیں کرتا (جب تک  
 بچہ بار نہ چوسے)۔

لَيْسَ لِشَيْعَتِنَا فِي دَوْلَةِ الْبَلِيلِ اِلَّا الْقَوْتُ الْمَقْتَا  
 اسے گردہ کو ظالم حکومت کے زمانہ میں صرف خالص  
 دیکھ کر فطاعت کرنا چاہئے۔

مَمْتِصَّةٌ - ایک شہر ہے شام میں۔

مَمْتِصَّةٌ ہے مثل مَمْتِصَّةٌ کے، دونوں میں

فرق یہ ہے کہ مَمْتِصَّةٌ زبان کی نوک سے ہوتا ہے اور  
 مَمْتِصَّةٌ مٹہ بھر کر۔

مِصْحَعٌ - دروازے کا ایک پٹ (کوارٹر)۔

مَا بَيْنَ الْمِصْحَعِ الْعَيْنِ - دونوں پٹوں کے درمیان  
 مَصْحَعٌ جَمْنَا، دُمِ بَلَانَا، مَارَانَا، مِغْنَا، دَوْرَانَا۔

مَمْتِصِّعٌ - پوست چھوڑ دینا سوکھنے کے لئے۔

مَمْتِصَّةٌ - لڑانا، جنگ کرنا، تلوار سے مارنا۔

اِمْتِصَّاعٌ - ہنگنا۔

تَمْتِصُّعٌ - ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔

وَالْفِتْنَةُ قَدْ مَمْتِصَّتْهُ - فتنے نے ان کو دبا لیا۔

(یعنی فتنہ کا اثر ان پر غالب ہو گیا)۔

تَرَكَوْا الْمِصْحَاعَ - بڑا جھگڑانا انہوں نے چھوڑ دیا۔

الْبَرِيُّ مَمْتِصٌّ مَلَكَ يَسُوْقُ السَّحَابَ - بجلی کہ

ہے، ایک فرشتہ کی مار ہے جو ابر کو چلاتا ہے۔

اِذَا مَمْتَعَتْ يَدَ نَيْمِهَا - جب اپنی دُم ہلائے۔

مَمْتَعَتُهُ لُطْفًا هَا - ناخن سے اس کو چھیل ڈالا

اِذَا اشْكُكْتَ فِي حَيَوْنِهَا وَسَرَّ آيَتِهَا نَظَرِ فِ  
 عَيْنِهَا اَوْ تَحْسَبُكَ اُذْتُهَا اَوْ مَمْتِصَّ يَدَ نَيْمِهَا فَادْبَحْ

جب جانور کی زندگی میں شک ہو پھر تو دیکھیے کہ وہ اپنی آنا

ہلاتا ہے یا کان ہلاتا ہے یا دم ہلاتا ہے تو اس کو ذبح کر ڈالا

دیکھو کہ وہ زندہ ہے اس کا گوشت حلال ہوگا)۔

مَمْتِصَّةٌ - زبان کی نوک سے کٹی کرنا۔

اَلْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَمْتِصَّةٌ - اللہ کی

میں مارا جانا کتنا ہوں سے پاک کرنے والا ہے (عرب لوگ

کہتے ہیں مَمْتِصَّ اِنَاعًا - جب برتن میں پانی ڈال

اُس کو ہلائے تاکہ پاکیزہ اور صاف ہو جائے)۔

كُنَّا نَتَوَضَّأُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ وَ مَمْتِصِّمٌ

اللَّبَنِ وَلَا مَمْتِصِّمٌ مِنَ التَّمْرِ - ہم کو یہ حکم دیا کہ

دودھ پی کر کالی کر ڈالیں اس وقت نماز پڑھیں نہ

دودھ پی کر کالی کر ڈالیں اس وقت نماز پڑھیں نہ

گھور کھا کر کئی ضروری نہیں

### باب المیم مع الضاد

مَضْمٌ عیب کرنا، دفع کرنا، پھیل جانا۔  
مَضْمٌ تھیرنا۔

مَضْمٌ رَأْسَهُ بِالطَّيِّبِ۔ اپنے سر پر خوشبو تھیر لی  
مَضْمٌ يَمْضُو يَمْضُوؤُ۔ کٹھا ہو جانا، سفید ہو جانا۔  
تَمْضِيْرٌ قَبِيْلَةُ مَضْرُكِي طَرَفِ نَسَبٍ دِيْنَا، طَلَاكٌ كَرْنَا۔  
مَضْرَبٌ تَزَاوِيْرٌ مَشْهُورٌ قَبِيْلَةٍ كَادَا دَا هِيَ۔

سَأَلَهُ رَجُلٌ قَدَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي  
مِنْ وَرَدِي قَالَ مَا قَدَّمْتُ مِنْهُمْ قَالَ فَتَنَبَّ  
خَلَفْتُ بَعْدَهُ قَالِ لَأَلَا مِنْهُمْ مَا لِي مَضْمًا مِنْ وَرَدِي  
ایک شخص نے آنحضرت سے پوچھا، مجھ کو میری اولاد سے  
کیا فائدہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا۔ جس اولاد کو تو نے آگے  
بھیجا (تیرے سامنے فرگئے تو نے صبر کیا) وہ کہنے لگا ادا  
جو اولاد میں اپنے بند چھوڑوں؟ آپ نے فرمایا ان سے تو  
تجھ کو اتنا ہی فائدہ ہوگا جتنا مضم کو اس کی اولاد سے ہے (مضم  
چونکہ مر گیا اب جو اولاد اس کی اس کے بعد مرے گی اس میں  
مضم کو کچھ ثواب نہیں ملے گا)۔

بِقَائِلٍ مَعَهَا مَضْمٌ مَضْرَهَا اللَّهُ فِي النَّارِ (حذیفہ)  
نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حال سن کر کہ وہ لڑنے کے لئے نکلی ہیں  
کہا، ان کے ساتھ ہو کر مضم قبیلہ کے لوگ لڑیں گے، اللہ تو  
ان کو دوزخ میں جھونک دے تباہ کرے (ز عخشتمی نے کہا  
تَمْضِيْرٌ کے معنی جمع کرنا جیسے جَنْدًا الْجَنْوُدُ۔ بعضوں نے  
کہا مَضْرَهَا کے معنی ہلاک کرے۔ عرب لوگ کہتے ہیں ذَهَبَ  
ذَهَابًا خَيْرًا أَمْضِرًا اس کا خون بے کار گیا لٹو ہو گیا کچھ بدلہ  
ہیں لانا جمع الجرمین میں ہے کہ تیرے اور ہندوؤں بھائی تھے مضم کو تیرے سونا  
لا اور تیرے گھوڑے اس کے مضم کو مضم کہتے ہیں اور تیرے گھوڑے تیرے سونا  
مَضْمِيْرٌ ۱۔ ایک کھانا ہے جو وہی سے بنایا جاتا ہے۔

أَطْبَخَ اللَّحْمَ بِاللَّبَنِ فَاَتَمَّ مَا يَشْتَدُّ اِنْ الْحَسْمَ  
قَالَ قَدَّتْ هِيَ الْمَضْمِيْرَةُ قَالَ لَا۔ گوشت کو دودھ  
میں پکاؤ اس سے جسم مضبوط ہوتا ہے، میں نے کہا اس کو  
مضیرہ کہتے ہیں، فرمایا نہیں (اس سے معلوم ہوا کہ مضیرہ  
مرف وہی سے بنتا ہے)۔

جَاءَ نَابِ مَضْمِيْرَةَ وَقَعَا مِرْبَعًا هَا۔ پہلے مضیرہ  
لے کر آیا پھر اس کے بعد دوسرا کھانا۔  
مَضْمٌ مَوْسِنًا، جَلَانًا، مَجْمِنًا، كَهْمَلْنَا۔  
مَضْمٌ رَجْحٌ وَالْمِ رَجِيْسٌ مَضْمَانَةٌ (۶)

تَمْضِيْرٌ۔ کھاری پانی پینا۔  
مَضْمَانٌ۔ تکلیف دینا، کھلانا۔  
تَمَاضٌ۔ لڑنا، جھگڑنا  
كُحْلٌ مَضْمٌ۔ جو سرمہ آنکھوں کو تکلیف دے۔  
مَضْمٌ۔ دہی کھٹا، دودھ، مصیبت کا رنج۔  
وَلَهُمْ كَلْبٌ يَمْضَعُ عَوَاقِبَ النَّاسِ۔ ان کا  
ایک کتا ہے جو لوگوں کی کوچیں کاٹتا ہے۔  
خَبَائِثُ كُلِّ عَيْدٍ اِنْ اِي مَضْمَانًا فَوْجِدًا نَاعًا قَبِيْلَةً  
مُتْرًا۔ اسی پلید دنیا میں نے تیری ہر ایک ڈالی چوسی  
اخیر میں کر دی ہے نکلی۔  
وَجَدًا وَمَضْمٌ حَرِي النَّارِ۔ دوزخ کی گرمی کی  
تکلیف پانی۔  
مَضْمَةٌ الشَّيْءِ مَضْمًا۔ اُس نے اُس کے دل تک  
تکلیف پہنچائی۔  
مَضْمَةٌ يَمْضِيْرٌ يَمْضِيْرٌ يَمْضِيْرٌ۔ گول پھیرانا اور  
ذرا سا سونا، کھلی کرنا۔  
لَا تَدُو قُوَا التَّوْمَرِ اِلَّا غِرَادًا مَضْمِيْرَةً۔  
سو تو نہیں مگر ذرا سا ایک جھونکالے (مطلب یہ ہے  
کہ جیسے کھلی میں پانی منہ میں پھر کر اُگل دیتے ہیں اُس کو

ہیں، اسی طرح نیند میں بھی غرق نہ ہو جاؤ ایک  
ساجھو نکالے، وہ آنکھ ذرا لگ گئی تو بس ہے۔

ثُمَّ لَمْ يَمْسَسْ وَاسْتَشْقَى بِمَا فِيهِ وَاحِدًا  
پانی سے کٹی کی اور ناک میں ڈالا (یعنی ایک چلو لے کر آدھے سے  
کلی، آدھا ناک میں ڈالا ہی ترکیب وضو کی راجح ہے اور ہر ایک کے  
لے چیلیدہ چیلیدہ چیلیدہ کی حد میں کمزور ہیں)۔

الْمُضْمَضَةُ لَيْسَتْ مِنَ الْوَضُوءِ۔ کٹی کرنا وضو  
کا رکن نہیں ہے (یعنی فرض نہیں ہے۔ امامیہ اور حنفیہ کا  
یہی قول ہے لیکن اہل حدیث کے نزدیک فرض ہے)۔

الْمُضْمَضَةُ وَالْإِسْتِشْقَاءُ سُنَّتَانِ فِي الْوَضُوءِ  
وَقَدْ ضَمَّنَ فِي الْغُسْلِ۔ کٹی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا  
وضو میں سنت ہے لیکن غسل میں فرض ہے۔ (یہ حدیث  
صاحب ہدایہ نے ذکر کی ہے جو محض بے اصل ہے اور صحابہ  
معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت کا کلام نہیں ہے)۔

مُضْمَضَةٌ۔ چباننا۔

مُضْمَضَةٌ۔ گوشش کرنا۔

مُضْمَضَةٌ۔ جو چبانے کے بعد منہ میں رہ جائے۔

مُضْمَضَةٌ۔ گوشت کا نوٹھرا۔

إِنَّ فِي ابْنِ آدَمَ مِضْمَضَةً إِذَا أَصْدَعَتْ صَمِيمًا  
جَسَدًا كُلَّهُ وَإِذَا أَقْسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ  
آدمی کے جسم میں گوشت کا ایک نوٹھرا ہے وہ اگر درست ہو  
تو سارا جسم درست ہوا، اگر وہ بگڑ گیا تو سارا جسم بگڑ جائے  
کا (یعنی دل تو سب سے پہلے ہر آدمی کو اصلاح قلب کی ضرورت  
ہے)۔

إِنَّا لَا نَدَعَا قَلْبَ الْمُضْمَضِ بِيَدِنَا۔ ہم خفیہ جسموں  
کی دیت نہیں دلا سکتے (جن سے ذرا سا گوشت گٹ جائے  
یا کھال چل جائے)۔

أَكَلَ حَشْفَةً مِّنْ مَّمَرَاتٍ وَقَالَ فَكَانَتْ  
أَعْجَبُنَّ إِلَىٰ لَا تَهْأَسِدَاتٍ فِي مَضْمَضِي۔ ابو ہریرہ نے

ایک خراب کھجور (جو سخت ہوتی ہے) دوسری کھجوروں میں  
کھائی اور کہنے لگے یہ خراب کھجور مجھ کو بہت پسند آئی کیونکہ  
اُس نے میرے چبانے کی قوت کا مقابلہ کیا (برخلاف نرم  
کھجوروں کے وہ حلوائے بے درد کی طرح چب گئیں)۔  
مَاضِغَانِ۔ جہڑوں کے دونوں جانب جوٹے ہونے

مُضْمَضَةٌ۔ چلے جانا، گزر جانا، نافذ ہونا، ہمیشہ کرنا،  
نافذ کرنا، اجازت دینا، کائنات۔

مُضْمَضَةٌ۔ نافذ کرنا، اجازت دینا، دستخط کر دینا،  
تعمیق۔ نافذ ہونا، جائز ہونا۔

لَيْسَ لَكَ مِنْ مَّالِكَ إِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ قَا۔  
تیرا مال (حقیقت میں) وہی ہے جو تو نے خیرات کرنا چاہا  
پھر اس کو نافذ کر دیا (یعنی دے ڈالا اس میں لیت و دل  
نہیں کیا)۔

آمَضِ الْأَصْحَابِي هَجْرًا تَهْمًا۔ یا اللہ! میرے  
اصحاب کی ہجرت پوری کر دے (مدینہ منورہ میں رہ جائیں،  
پھر مکہ کو نہ چلے جائیں)۔

الْجِهَادُ مَا ضِي۔ الحدیث، جہاد جب سے اللہ  
تعالیٰ نے تجھ کو بھیجا قیامت تک قائم رہے گا۔

إِلَىٰ أَنْ يُقَاتِلَ أَخِي أُمَّتِي الدَّجَالِ هِبَانِ  
تک کہ میری امت کے آخری لوگ دجال ملعون سے لڑیں  
گے (اس پر جہاد کریں گے)۔

يَا ذَا بَعَثْتَ رَجُلًا فَكَلِمَةُ مُضْمَضِ أَمْرِي۔ جب  
میں کسی شخص کو ایک کام کے لئے بھیجوں اور وہ میرے حکم  
پر نہ چلے (نا فرمانی کرے) اُس معزول کر دو۔

مَاضِغِي سے مراد امام علی ہادی ہوتے ہیں اور بھی  
امام حسن بن علی رض۔

باب الميم مع الطار

مَطَرٌ بہت کھانا، چائنا، مارنا، آلودہ کرنا۔  
مَطَاخٌ - احمق، مغرور۔

مَطَرٌ یا مَطْرٌ مینہ برسا، پہنچانا، چلے جانا اس کا  
مصدر مطوس ہے بھاگ جانا، جلدی چلنا، بھروسہ دینا  
پکڑ لینا۔

المَطَارُ برسا (بعضوں نے کہا کہ بھلائی اور رحمت  
میں مطر کہتے ہیں اور بُرائی اور عذاب میں المَطَارُ.....  
..... پسینہ پیشانی پر آنا، خاموش رہنا، پانا۔  
مَطْرٌ جلدی سے چلے جانا، جلدی اتر آنا، مینہ  
میں نکلنا (بارش میں)۔

لَمْ يَسْتَمِعُوا بَارِسَ كَرْنَا، بارش کا محتاج  
ہونا، خاموش رہنا۔ بھلائی چاہنا، بارش لگ جانا۔  
خَيْرُ نِسَاءٍ كَمُ الْعَطْرَةِ الْمَطْرَةِ - بہتر تمھاری  
عورتوں میں وہ ہے جو خوشبودار نہائی دھوئی رہے۔  
(بعضوں نے کہا جو مسواک کرتی رہے)۔

تَقَلُّ جِيَادًا مَطْرًا يَنْظِمُهُنَّ بِالْحَمْرِ  
السَّاعِ - ہمارے گھوڑے آگے پیچھے برابر آ رہے تھے یا  
دوڑتے آ رہے تھے عورتوں میں اپنی اور عورتوں سے اس کی  
گرد صاف کر رہی تھیں

شَمَّ المَطْرَتِ - پھر پانی برسایا۔  
مَا مَطَرٌ بِالْمَدِينَةِ فَطَرَةٌ - مدینہ میں ایک قطرہ  
نہیں برساتا تھا (اور اطراف میں زور سے برسا رہا تھا)  
تَجَدَّتْ مَطْرٌ - برسنے لگا۔

مَطْرٌ - آنحضرتؐ بارش میں نکل آئے (اور فرما  
گئے کہ وہ اپنے مالک کے پاس سے ابھی تازہ دم آیا ہے)  
فِي النَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ أَوْ الْمَطِيرَةِ - ٹھنڈی رات میں  
بارش کی رات میں۔

مَطْلٌ أَمْتِي كَمَثَلِ المَطْرِ لَا يَنْزِي أَوْلَهُ خَيْرٌ أَمْرٌ  
خِرٌ - میری امت کی مثال بارش کی مثال جو معلوم نہیں ہے،

حصہ اچھا ہوتا ہے یا پچھلا حصہ (یہ حدیث اوپر گزر چکی ہے  
بعضوں نے اس کو موضوعات میں ذکر کر دیا ہے حالانکہ یہ موضوع  
نہیں ہے)۔

مَطَرٌ مَا سَاءَ مِنْ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ - پھر ایک آسمان  
دوسرے آسمان تک بارش ہوتی ہے۔

مِنْمَطَرٌ - باران کوٹ۔  
قَدَّ عَايِمِ مَطَرٍ أَحَدًا وَجْهِيهِ اسْوَدَّ وَالْآخِرَ ابْيَضَّ  
فَدَيْسَهُ - پھر ایک باران کوٹ منگوا یا جس کا ایک رخ سیاہ تھا  
اور دوسرا رخ سفید تھا، اس کو پہن لیا۔

قَدَّ عَرَفْتُ هُوَ لَوْ لَعِبَ المَطْرُورَةَ فَأَقْنَتَ عَلَيْهِمْ  
فِي صَمَاتِي قَالَ نَعَمْ - میں نے ان ممتورہ لوگوں کو سنا  
لیا کہ میں ان پر بددعا کروں نماز میں امام رضائے فرما  
ہاں (ممتورہ سے وہ لوگ مُراد ہیں جو امامت کو موسیٰ کاظم  
پر ٹھہرادیتے ہیں، ان کے بعد امام رضا کو نہیں جانتے امام  
رضا علیہ السلام نے فرمایا یہ لوگ حیران رہ کر جہنم گئے اور  
زندیق ہو کر مر رہ گئے)۔

مَطْرَانِ عَلَيَاءِ العُوطَةِ الدَّمَشْقِيَّ ارْتَشَدَانِي إِلَيْكَ  
مطران نے جو عوطہ دمشق کے بلند حصے میں رہتا ہے مجھے آپ  
کو بتلایا دعوٹہ دمشق میں ایک سرسبز مقام کا نام ہے اور  
مطران ایک نصرانی پادری تھا۔

مَطْلٌ - لمبا کرنا، دراز کرنا، کھینچنا، مارنا، سکڑانا، قرض  
کی ادائیگی میں دیر لگانا۔

إِهْتِطَالٌ - بمعنی مَطْلٌ ہے۔  
مَطْلٌ العَنِي ظَلَمٌ - جو شخص مالدار ہو کر قرض ادا  
کرنے میں دیر کرے وہ ظالم ہے (حاکم اس کو قید کر سکتا ہے)  
سزا دے سکتا ہے)۔

مَطْلٌ - مٹولوں کی جمع ہے یعنی قرض کی ادائیگی میں دیر  
لگانے والا۔

مَطْلٌ - کھینچنا، تکبر کرنا۔

## باب المیم مع الظار

مَظًا - ملامت کرنا (جیسے مَدَن ہے)۔

مَسَاظَةً اور مَسَاظًا - جھگڑا کرنا، ساخڑا ہونا۔

إِمْسَاظًا - سکھانا۔

نَسْمَاظًا - گالی گلوچ کرنا۔

مَسَاظَةً - بدخلقی (جیسے قَسَاظَةً ہے)۔

عَبْدُ يَابُنِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَانِ وَهُوَ يَمَظُّ جَارًا لَهُ  
فَقَالَ لَهُ لَا تَمَظُّ جَارَكَ. حضرت ابو بکر صدیق اپنے بیٹے  
عبدالرحمن پر گزرے وہ اپنے ایک ہمسایے سے لڑ رہے تھے  
رگالی گلوچ کر رہے تھے، تو ابو بکر نے ان سے کہا اپنے ہمسایے  
سے مت جھگڑو۔

وَجَعَلَ رُمَّانَهُمُ الْمَظَّ - اُن کا انار منہ مختار منہ  
کہتے ہیں خود رو و جھگڑی انار کو خود بخود اُگتا ہے)۔

إِيَّاكُمْ وَمَسَاظَةَ أَهْلِ الْبَاطِلِ - تم باطل  
والوں سے جھگڑا مت کرو (ایک بار ان کو حق بات سمجھا  
اگر نہ مانیں تو خاموش ہو رہو ان کے پیچھے مت لڑ جاؤرات  
دن ان سے بحث مباحثہ گالی گلوچ مت کرو اور یہ کہ دو  
لَنَا أَعْمَالُنَا وَأَعْمَالُكُمْ لَأَحْجَةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ  
تَمَظُّ الْقَوْمِ - لوگ آپس میں جھگڑنے لگے۔

مَرْضَنَهُ - گمان کی جگہ۔

خَيْرُ النَّاسِ رَجُلٌ يُطَلِّبُ الْمَوْتَ مَطَانَةً -  
بہتر آدمی وہ ہے جو موت کو اس کے مقام میں طلب کرے  
یعنی جہاد وغیرہ میں جہاں مرنا اُوٹا ہے شریک ہو کر موت  
کا طالب ہے)۔

طَلَبْتُ الدُّنْيَا مَطَانًا حَلَالًا لَهَا - میں نے دنیا کو  
اُن اُن مقاموں میں ڈھونڈھا جہاں میں اس کا ڈھونڈھا  
حلال سمجھتا تھا یعنی حلال ذریعوں سے کمائی کی)۔

إِن تَقُواظُنُونَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّ اللَّهَ جَعَلَ

مَطِيئًا رَمَعْنِي مَطِيئًا - اور گالی دینا۔

مَطِيئًا - دراز ہونا

مَطِيئًا اور مَطِيئًا اور مَطِيئًا - ناز اور سخت

ذَكَرَ الْبَلَاءَ قَدْ دَخَلَ فِيهِ لِصَبْعَةٍ ثُمَّ رَفَعَهَا فَنَبَّهَا  
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے طلا کا ذکر کیا جو ایک قسم کی شراب  
ہے میرا اس میں اپنی انگلی ڈالی پھر انگلی اٹھائی تو وہ انگلی  
تنگ گئی اس کا تار لمبا ہو رہا تھا مطلب یہ ہے کہ طلاء  
کا استعمال اس وقت درست ہے جب تک پکے اتنا کاڑھا  
ہو جائے کہ تار اٹھنے لگے اور انگلی ڈالو تو انگلی میں چپک کر دو  
نہ لہی آجائے (جیسے کاڑھا تو ام شکر کا یا شہد کا ہوتا ہے)  
وَلَا تَمَطُّوا بِالْمِئِينَ - آمین کو بہت لمبا مت کرو۔

إِنَّا نَأْكُلُ الْمُحَطَّيْطَ وَنَرِدُّ الْمُطَّيْطَ - ہم اُن زمینوں  
میں کھاتے ہیں جہاں پانی نہیں برستا اور اُن پانیوں کو پینے  
میں جن میں مٹی ملی ہوتی ہے (مَطَّيْطُ جمع ہے مَطِيْطَةٌ کی،  
پیشوں نے کہا مَطِيْطَةٌ وہ بچا ہوا گدلا پانی ہے جو عرض کے تلے  
مال ہے)۔

إِذَا مَشَتْ أُمَّتِي الْمُطَّيْطَاءُ وَخَدَّ مَتْلَهُمْ أَبْنَاءَ قَارِئِينَ  
مَشَتْ شِرَارُهُمْ عَلَى خَيْرِهِمْ - جب میری امت کے  
اگر اٹتے ہوئے چلیں گے اور ایران کے لوگ ان کے خادما  
سائے تو جو لوگ میری امت میں بُرے ہیں وہ ان پر حکومت  
سائے جو اچھے ہیں (یعنی بدکار لوگ حاکم اور نیک لوگ اُن کی  
رہیں گے)۔

فَمَطَّيْتُ وَمَطَّيْتُ - پھر میں اٹھا اور اُگرائی لی۔  
لَئِنَّ مَرَّةً عَلَى يَدَايِ وَقَدْ مَطَّيْتُ فِي الشَّمْسِ يَعْذَبُ  
ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سے گزرے اُن کو دھوپ میں  
ٹٹایا گیا تھا اور تکلیف دی جا رہی تھی۔  
وَتَرَكْتُ الْمُطَّيْطَةَ هَارًا - ادنیوں کو کمزور کر کے چھوڑ دیا  
فَمَطَّيْتُ - پھر میں نے اُگرائی لی۔

الْحَقِّ عَلَىٰ أَلْسِنَتِهِمْ - مومنوں کے گمان سے بچے رہو اللہ تعالیٰ اُن کی زبان پر حق چلاتا ہے (ان کا گمان صحیح نکلتا ہے)۔  
 أَنَا عِنْدَ خَنِّ عَبْدِئِ بْنِ - میں اسی طرح پیش آؤں گا جس طرح میرا بندہ میری نسبت گمان رکھے (اگر مرتے وقت میرے رحم و کرم اور بخشش کی توقع رکھے تو رحم و کرم ہی کروں گا گناہوں کو بخش دوں گا)۔

وَمِنْ مَن لَّا يُصْبِحُ إِلَّا وَنَفْسُهُ ظَلُونٌ عِنْدَ - مومن ہر شام و صبح کو اپنے نفس پر تہمت لگاتا ہے (یعنی یسگان کرتا ہے) کہ میں نے اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کیا اور اس کا تصور وار رہا)۔

باب الميم مع العين

مَع - ایک اسم ہے جس کے معنی ساتھ۔

مُعَاوِذٌ كَشْتِي -

مُعْتَاظٌ - وہ بکری جو موٹی ہو کر حاملہ نہ ہو، اسی طرح وہ اونٹنی جو برس دو برس تک حاملہ نہ ہو حالانکہ نر اس پر چفتی کرے۔

فَاعِيْدُنَا اِلَىٰ عَنَاقٍ مُّعْتَاظٍ - پھر ایک پشمیا بونی بن کر مہج - جلدی چلنا، یا سہولت سے گزر جانا، ہلانا، جھانک کرنا۔  
 تَمَعٌ بِرَجْعِ كَمَا نَا، مُرْجَانًا -  
 مَمْعٌ - جنگ اور اضطراب۔

فَتَمَعُ الْبَحْرُ مَعَجَةً فَفَرَّقَ لَهَا الشَّمْعُ - سمندر میں ایسا جوش آیا کہ کشتیاں جدا جدا ہو گئیں۔

مَعْدٌ - اُچک لیجانا، جلدی سے کھینچ لینا، معدے پر مارنا، نوچنا، بگڑ جانا۔

اِمْتِعَادٌ - اُچک لیجانا، جلدی سے کھینچ لینا۔  
 تَمَعْدٌ - بنی معد کی سی وضع اختیار کرنا، تندہ ہونا، فریبی شروع ہونا۔

تَمَعْدٌ دَوَادٌ اَخْشَوْسِنُوْا - معد بن عدنان کی سی وضع اختیار کر دو (وہ بالکل سخت جفاکش سادہ آدمی

تھا) اور کھرتے (سخت موٹے) کپڑے پہنو (عورتوں کی طرح باہر ایک اور نرم لباس مت پہنو)۔

عَلَيْكُمْ بِاللَّبَسَةِ الْمُعَدِّيَةِ - تم کو سخت کپڑے کپڑے پہننا چاہئے۔

اَلْمُعِدَّةُ حَوْضُ الْبَدَنِ - معدہ سارے جسم کا حوض ہے۔

مَعْرٌ - بھل جانا، کم ہونا، بال گر جانا۔  
 تَمَعِيْزٌ - محتاج ہونا، توشہ ختم ہو جانا، غصہ سے مُنڈ کی رنگت بدل جانا۔

اِمْتِعَادٌ - کم ہونا، محتاج ہونا، پھین لینا۔  
 تَمَعٌ - غصہ سے رنگ بدل جانا، گر جانا۔

فَتَمَعَتْ دَجَّةٌ وَسَأَسْئُوْلُ اللّٰهَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - آنحضرت صلعم کے چہرے کا رنگ بدل گیا (آپ کو غصہ آگیا)۔

اَمْعَةٌ - وہ مقام جہاں سر سبزی نہ ہو۔  
 فَاِنَ دَجَّةٌ كَمَ تَمَعَةٌ - اس کے چہرے کا رنگ نہیں بدلا۔

مَا اَمْعَةٌ حَابِجٌ قَطُّ - کوئی حابی محتاج نہیں ہوگا (اللہ اس کو برکت دیتا ہے)۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْتَرُ اَلْكَيْفَ مِنْ مَعْتَدَةِ الْاَجْيَاشِ - یا اللہ میں تیرے سامنے لشکر والوں کے ظلم سے بیزار ہوں (الگ ہوں)۔

اَمْعَةٌ - وہ شخص جس کے بال کم ہوں۔  
 مَعْرٌ - بھیڑ کو بکری سے جُدا کرنا۔

مَعْرٌ - سخت ہونا، بھیڑ میں بہت ہونا (جیسے اِمْعَاذٌ ہے)۔

تَمَعْرٌ - منقبض ہونا، خوب دوڑنا۔  
 اِمْتِعَاذٌ - کوشش کرنا۔

مَعْرٌ اور مِعْرَةٌ اور مِعَاذٌ - بھیڑ میں پرہیز

ہوتے ہیں۔  
مَعَاذُ زَوْا وَاَحْسُوْ شِنْوَا۔ بھڑکی طرح صبراً  
اور سخت لباس پہنو۔

فَاِذَا هُوَ سَاعِيٌّ مِّعْنَايَ۔ دیکھا تو وہ بھڑوں کا  
دوہا تھا۔

مَا عَزَّ۔ ایک مشہور صحابی ہیں جن کو از خود اہلہا کرنے  
کا تجربہ (رہنمائی میں) رجم کیا تھا  
مَعْنِيٌّ۔ بخیل۔

مَعَاذُ بھڑ والا، بھڑوں کا چرانے والا۔  
مَعْسُ۔ خوب زور سے ملنا، جماع کرنا، ذلیل کرنا،  
پرچھے سے مارنا، دودھ۔

مَعَّاسُ۔ سخت حملہ کرنے والا۔  
اِنَّهُ مَرَّ عَلٰۤى اَسْمَاءَ وَهِيَ مَمْعَسُ اِهَابًا لِّهَا۔  
سہار بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے گزرے وہ ایک کھال کو گرگڑ  
رہی تھیں (یعنی دباغت کر رہی تھیں)۔

مَعْنُ۔ پٹھے میں پیچ پڑ جانا، بیماری ہونا  
مَعْنُ۔ درد کرنا۔

اِنَّ عَمْرًا وَبَيْنَ مَعْدِيٍّ كَرَبًا تَسْمَا اِلَى عَمْرَا۔  
المعص۔ عمرو بن معدی کرب نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ شکوہ  
کیا کہ میرے پاؤں کے پٹھے میں پیچ پڑ گیا ہے (موج  
اگتی ہے)۔

مَعْنُ۔ غصہ ہونا، شاق ہونا۔  
مَمْعِيضُ اور مَمْعَاضُ۔ غصہ دلانا، شاق ہونا۔  
اِمْعَاضُ۔ غصہ ہونا اور شاق ہونا۔

لَمَّا قَتَلَ رُسْتَمُ بِالْقَادِ سَيْبَةَ بَعَثَ اِلَى النَّاسِ  
خَالِدَ بْنَ عَرْفَةَ وَهُوَ ابْنُ اُخْتِهِ فَاَمْتَعَصَ النَّاسُ  
اِمْتِعَاعًا صَدِيدًا۔ جب رستم (ایران کا پہلوان)  
قادسیہ میں مارا گیا تو لوگوں کی طرف خالد بن عرفہ کو بھیجا  
وہ ان کے بھانجے تھے لوگ اس سے بہت غصہ ہوئے،

اُن کو یہ امر بہت شاق گزرا۔  
تَسْمَا مَرَاكِبِيَةً فَاِنْ مَمْعَصَتْ لَمْ تَسْكَمْ

تیم لڑکی سے نکاح کے وقت اجازت لی جائے اگر وہ نا  
خوش ہو تو اس کا نکاح نہ کیا جائے گا۔

مَمْعَصَتِ الدَّرَسِ۔ گھوڑا بگڑ گیا (ابوموسیٰ نے  
کہا ایک روایت میں مَمْعَصَتْ ہر صادمہلہ سے یعنی اس  
کے پاؤں کے پٹھے میں پیچ پڑ گیا۔ ایک روایت میں مَمْعَصَتْ  
ہے)۔

فَاَمْتَعَصُوا مِنْهُ۔ لوگ اس بات سے غصے ہوئے  
ایک روایت میں اِمْتَعَصُوا ہے معنی دہی ہیں)۔  
فَاَمْتَعَصَ فُحْرًا مِّنْ جَنَاحِ الْمَلَكِ۔ حضرت ادریس  
علیہ السلام غصے ہوئے اور فرشتے کے بازو سے گر پڑے۔

مَمْعَطُ۔ کھینچنا، سونت لینا، جماع کرنا، پھینک دینا،  
اُکھیرنا، حق ادا کرنے میں دیر کرنا۔

مَمْعَطُ۔ پلید ہونا، بال گر جانا۔  
مَمْعَطُ۔ گر جانا جیسے اِمْتِعَاطُ اور اِمْتِعَاطُ  
مَمْعَطُ۔ بہت لمبا۔

لَوْ اَخَذَتْ ذَاتَ النَّبِيِّ مِمَّا يَذْنِبُهَا قَالَتْ  
اِذَا اَدْعُهَا كَانَتْهَا شَاةٌ مَمْعَطَةٌ۔ اگر ہم میں سے جو  
کوئی گناہ کرے اس کو آپ اس گناہ پر پکڑیں فرمایا تب تو  
میں اس کو ایسا کر دوں گا گویا بال جھڑی ہوئی بکری ہے۔

اِنَّ ابْنَتِي مَمْعَطَةٌ شَعْرًا هَا۔ میری بیٹی کے بال  
گر گئے ہیں۔

اِنَّ ابْنَتِي عَرَسَتْ وَقَدْ مَمْعَطَتْ شَعْرًا هَا۔  
میری بیٹی نے دلہن ہے اور اس کے بال گر گئے ہیں  
لَيْسَ بِالظُّوْبِلِ الْمَمْعَطِ۔ آل حضرت بے حد  
لبے نہ تھے۔

فَاَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ مَمْعَطًا۔ انہوں نے اُن  
کی طرف توجہ نہ کی تو وہ غصہ ہو کر کھڑے ہو گئے۔



إِنَّ فُلَانًا نَادَى تَرَقَّوْسَهُ ثُمَّ مَعَّطَ فِيهَا. فلان شخص نے اپنی کمان میں چلے لگا یا پھر دونوں ہاتھوں سے اُس کو کھینچا۔

مَعَّطٌ. رگڑنا یا مٹی سے رگڑنا، بنگ میں غالب آنا، قرض کی ادائیگی میں دیر کرنا۔

مَعَّكَةً: حماقت۔

تَمَعَّيْكَ: لوٹ آنا۔

تَمَعَّكٌ: لوٹنا۔

مَمَعَّكَةً: قرض کی ادائیگی میں دیر لگانا۔

مَعَّكٌ: جھگڑا، احمق، قرض کی ادائیگی میں دیر کرنے

والا۔

فَمَعَّكَ فِيهِ۔ پھر غارتھی میں لوٹے۔

أَمَّا أَنَا فَمَعَّكَتُ. لیکن میں تو مٹی میں لوٹا۔

لَوْ كَانَ الْمَعَّكُ رَجُلًا كَانَ رَجُلًا سَوِيًّا. اگر

قرض کی ادائیگی میں دیر کرنا ایک آدمی ہوتا تو بڑا آدمی ہوتا۔

الْمَعَّكُ طَرَفٌ مِنَ الظُّلْمِ۔ قرض کی ادائیگی میں

دیر کرنا ظلم کی ایک شاخ ہے۔

مَمَعَّعَةٌ۔ جلتی ہوئی چیز کا آواز کرنا، سخت گرمی یا سردی

میں چلنا، جلدی سے کوئی کام کرنا، مح کا لفظ بہت کہنا،

خوب لڑنا۔

مَعَّاحٌ۔ لڑائیاں، فتنے، بڑے بڑے کام۔

مَمَعَّانٌ۔ سخت سردی یا سخت گرمی۔

لَا تَهْمَلِكُ أُمَّتِي حَتَّى يَكُونُ بَيْنَهُمَا التَّمَايُزُ وَ

التَّمَايُزُ الْمَعَامِرُ۔ میری امت اس وقت تک تباہ

نہیں ہوگی جب تک ان میں ایک طرف جھک جانا اور افرات

یا تفریط اور امتیاز و ترجیح دینا (سب مسلمانوں کو یکسا

نہ سمجھنا) اور لڑائیاں نہ ہوں۔

مَكَارٍ يَتَّبِعُ الْيَوْمَ الْمَعْمَعَانِي فَيَصُومُ مَعَهُ عِبَادُ

بن عمر نہ سخت گرمی کا دن دیکھتے رہتے، اُس دن روزہ

رکھتے (تا کہ نفس پر سخت مشقت ہو)۔

إِنَّهُ لَيَظَلُّ فِي الْيَوْمِ الْمَعْمَعَانِي الْبُعِيدِ مَا بَيْنَ

الضَّافَيْنِ يَسْرًا وَحَمَّ مَا بَيْنَ جَبْهَتَيْهِ وَقَدْ آمَنَ بَرْدٌ

سخت گرمی کے دن میں جن کے دونوں کنارے (صبح و شام)

دور ہوتے۔ یعنی لمبے دن میں عبادت کرتے کبھی سجدہ کر کے

آرام لیتے کبھی کھڑے ہو کر۔

النِّسَاءُ أَرْبَعٌ فَمِنْهُنَّ مَمَعٌ وَكُلُّ شَيْءٍ أَمَّحٌ

عورتیں چار طرح کی ہیں ان میں سے ایک مَمَعٌ ہے جو اپنا

مال سب اپنے اوپر خرچ کرتی ہے (یعنی خاوند کو کچھ نہیں دیتی)

مَمَعٌ۔ اقرار کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا، بہنا، دور تک

دور جانا، دور جانا، خوب ڈھونڈنا۔

الْمَعَّانُ۔ خوب غور کرنا، مبالغہ کرنا، انتہا تک پہنچانا

غار کے اخیر میں غائب ہو جانا، بہت مالدار ہونا، مال کم

ہونا، پانی خوب ہونے لگنا، اقرار کرنا، جاری ہونا، جاری

کرنا۔

تَمَعَّنٌ۔ خوب سوچنا۔

مَمَاعُونٌ۔ ہر وہ چیز جس سے کام لیا جاتا ہے جیسے

گلاباڑی، بسولہ، دیبھی، برتن، ڈول، رتی، کانٹا

وغیرہ تمام اسٹیاے خانگی۔

قَالَ آتَسُّ بِمُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ الشُّدَّانِي

اللَّهُ فِي وَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَنَزَلَ عَنِ فِرَاشِهِ وَقَعَدَ عَلَى بَسَاطِهِ وَمَمَعَّنَ

عَلَيْهِ وَقَالَ أَمْرًا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَى التَّرَاسِ وَالْعَيْنِ۔ انس بن مالک نے مصعب بن

زبیر سے کہا میں تم کو پروردگار کی یاد دلاتا ہوں کہ تم

آنحضرت کی وصیت سن لو۔ یہ کہتے ہی مصعب اپنی مسند

سے اتر آئے اور پھولے پر بیٹھ گئے اور اپنے نتیں عاجز

اور ذلیل بنا دیا اور کہنے لگے آنحضرت کی وصیت میرے

سراور آنکھوں پر ہے (ایک روایت میں مَمَعَّكَ عَلَيْهِ

عبر لوٹ گئے۔

عَنْهُ فِي كَذَا. تم نے اس میں مبالغہ کیا۔

مَعْنَى بَلَدِ الْعَدُوِّ. دشمن کے ملک میں دور

گئے۔

مَعْنَى الْغَنَبِ. طلب میں خوب کوشش کی۔

لَا تَجَلَّتْ لَكَانَ زَمْرًا عَيْنًا مَعِينًا. اگر حضرت

جلدی نہ کریں زاہد پانی کے گرد مینڈ نہ باندھ دیتیں

میرم ایک بہتا ہوا چشمہ ہو جاتا۔

وَمَشْنُ مَوَاسِرَ تِهِمْ يَا لَمَّا عَوْنٍ. ماعون میں لوگوں

کا اپنی خاطر داری کرنا دماغ کے ہر چیز دیدینا۔

مَعْنَى الْمَاءِ يَأْتِي مَعْنَى. پانی جاری ہو گیا۔

بِأَيِّ مَعُونَةٍ. ایک چشمہ ہے سلیم کے ملک میں مگر او

میرم کے درمیان۔

بِأَيِّ مَعُونَةٍ. (غبن مجھ سے) وہ ایک مقام کا نام

میرم کے قریب۔

الْمَاءِ عَوْنٌ فَتَرْضَى بِفَرِيضَةٍ. امام جعفر صادق

فرمایا "معاون" فرض حسنہ دینا ہے۔

وَالْمَعْرُوفُ يَمْنَعُهُ. اور مردّت اور اچھا سلوک

بھی ماعون میں داخل ہے۔

وَمَتَاعُ الْبَيْتِ يُعِينُكَ. اور گھر کا سامان

میرم دینا۔

وَمِنْهُ الْزَّكَاةُ. زکوٰۃ بھی ماعون میں داخل ہے

میرم نے امام صاحب سے عرض کیا، ہمارے کچھ

پلے لوگ ہیں جب ہم ان کو کوئی چیز مانگے پر دیتے ہیں

میرم کو بے امتیازی سے تو سپورڈالتے ہیں کیا اگر ایسے لوگوں کو

میرم پر نہیں دیکھنے گار ہوں گے۔ آپ نے فرمایا ایسے لوگوں

میرم سے گنہگار نہ ہوں گے۔

بُولُ. پکاس کلند تیرا کھا ہوا، سبیل۔

كَأَخَذَ الْعَوْنَ قَضَابَ بِهِ الْقَحْرَةَ. آنحضرت

نے پکاس کی اور اُس پتھر پر مار لگائی۔

مَعْنَى يَمْعَى يَا مَعَاءُ. آنت۔

مَتَارِحِي. نرم کھانا۔

أَلَمْ تَرَ مِنْ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْآخَرُ

پاکل فی سبب معای. مومن ایک آنت میں کھاتا ہے

اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے رہتا ہے کہ یہ پلے

تمثیل کے فرمایا۔ کیونکہ مومن کو دنیا کی رغبت نہیں ہوتی،

اور کافر کو دنیا کی حرص ہوتی ہے اور اس کا یہ مطلب

نہیں ہے کہ مومن کم خور اک ہوتا ہے اور کافر بہت کھانے

والا۔ بعضوں نے کہا مومن کو رغبت دلانا مقصود ہے کہ کم

کھانے کی کیونکہ بہت کھانے سے دل کی سختی اور شہوت اور

خواہش کی کثرت ہوتی ہے۔ بعضوں نے کہا اَلْمَوْءِنُ

الْكَافِرُ میں لام عہد کا ہے اور ایک خاص شخص مراد ہے

جو آنحضرت کے ہند میں مشرت باسلام ہوا تھا۔ جب وہ

کافر تھا تو سات بکریوں کا دودھ پی گیا پھر جب مسلمان

ہوا تو ایک بکری کے دودھ میں سیر ہو گیا۔ بعضوں نے کہا

مطلب یہ ہے کہ مومن صرف ایک کھائی یعنی حلال میں سے

کھاتا ہے اور کافر کے لئے سات کھائیاں ہیں ایک حلال

اور چھ حرام۔ جیسے سوڈ خوری، رشوت خوری، جھلساری

ظلم و تعدی، چوری، خیانت ڈاکہ اندازی۔

رَأَى عُمَانٌ مِّنْ يَّفْطَحُ سَمَاءَهُ فَقَالَ أَلَسْتَ

کَرِيحًا مَسِيئَةً. حضرت عثمان نے ایک شخص کو دیکھا، جو

بول کا درخت کاٹ رہا تھا۔ تو کہا کیا تو اس کے پھسل

اپنے جانوروں کو نہیں چراتا پھر ایسے کام کے درخت

کو کیوں کاٹے ڈالتا ہے۔

مَعْرُوفٌ سَاحِقٌ، مَرَاهُ، عِلَادَةُ، نِيرُ

فَصَابُ الْحُزْبِيَّةِ عَلَى أَهْلِ الدِّمَةِ مَعَ ذَلِكَ

رِزْقِ الْمُسْلِمِينَ وَضِيَاءَ قَهْمَرٍ. ذمی کافروں پر

جزیرہ معتر رکھا اور اس کے علاوہ مسلمانوں کو دیوان

ساتنے سے گزریں) کھانا کھانا ان کی ضیافت کرنا۔  
 فَإِنَّ مَعَ كُومِنَ لَا يُفَارِقُكُمْ. تمہارے ساتھ وہ  
 میں جو تم سے جدا نہیں ہوتے (یعنی محافظ فرشتے کرام کا ہیں)  
 قَادِرِينَ مَعَنَا. اس نے ہمارے ساتھ اذان دی۔  
 مَعَنَا إِذْ آوَىٰ. ہمارے ساتھ ایک چھائل تھی۔  
 إِنَّمَا عَزَا إِذَا ذُكِرْتِي. میں بندے کے ساتھ ہوں  
 جب وہ میری یاد کرے (یعنی توفیق اور رحمت سے، یہ تاویل  
 اس لئے ضروری ہے کہ پروردگار کی ذات مقدس تو بالائے  
 عرش ہے اس لئے آیات اور احادیث معیت اور قرب  
 بالاتفاق مادل ہیں اور معیت علمی اور قدرتی تو سب کے  
 ساتھ ہے تو ذکر کے ساتھ معیت کے یہی معنی ہوں گے کہ  
 توفیق اور رحمت اور اعانت اور امداد سے)۔

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْ مَا كُنْتُمْ مَعَهُ. وہ تمہارے ساتھ  
 ہے جہاں تم رہو (یعنی علم سے۔ امام ہمام شیخ الاسلام ابن  
 تیمیہ نے فرمایا کہ یہ آیت اِسْتَوَا عَلَيَّ الْعَرِشِ کے مخالف  
 نہیں ہیں کیونکہ عرب لوگ کہتے ہیں اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مَعَنَا  
 حالانکہ چاند اور سورج ہم سے بہت دور ہیں۔ غرض یہ کہ  
 معیت اتصال اور ملاصقت کو مستلزم نہیں ہے اس صورت  
 میں علم کے ساتھ تاویل کرنے کی بھی ضرورت نہیں تھی)

باب المیم مع الغین

مَعْتٌ۔ پانی میں ڈال کر ملنا، رگڑنا تاکہ گھل جائے،  
 ہلکی مار لگانا، بے عزتی کرنا، جبانہ، ڈبونا، ملانا۔  
 مَسَاغَتٌ اور مِعَاثٌ۔ کجانا، جھگڑانا۔  
 مَعَاثٌ۔ ایک درخت ہے۔  
 مَعْتٌ۔ شر اور قتال کو بھی کہتے ہیں۔  
 فَمَعْتَهُمْ الْجَحِي. ان کو بخار لگ گیا۔  
 إِنَّ هَذَا الْمَاءَ قَدْ مَعْتٌ وَمَرِيَةٌ. (راخضر  
 نے حضرت عباس سے کہا، مجھ کو اپنے سقاہ میں سے پانی پلاؤ

وہ کہنے لگے)۔ یہ پانی تو لوگوں کے ہاتھ لگنے سے غلیظ ہو گیا  
 كُنْتُ أَمْعَتُ لَهُ الزَّيْبُ غَدَاةً فَيَسْرَبُ  
 عَيْشِيَّةً وَأَمْعَتُهُ عَيْشِيَّةً فَيَسْرَبُ غَدَاةً  
 حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے سوکھے انور (منقہ) صبح کو پانی  
 میں لٹتی اور بھگو دیتی، وہ شام کو اس کو پیتے اور شام کو  
 بھگوئی تو صبح کو اسے پیتے۔  
 مَعْرٌ۔ جلدینا، جلدی کرنا۔  
 مَعْرٌ۔ اس بن مخر ایک کوئی شعر بنا۔

مَعْرٌ۔ سرخ ہونا۔  
 مَعْرٌ۔ گبرو، سرخ مٹی  
 أَيُّكُمْ لَبْنٌ عَبْدٌ الْمَطْلَبِ لَوْ هُوَ الْأَمْعَلُ  
 ایک شخص نے جو نیا آیا تھا، صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا تم میں  
 عبد المطلب کے فرزند کون صاحب ہیں؟ لوگوں نے کہا  
 دیکھو وہ سرخ رنگ والے کہنی پر ٹیکا دیتے ہوئے۔  
 (راخضر کا رنگ سفید سرخی آمیز تھا۔ بعضوں نے کہا  
 امعور سے سفید مراد ہے کیونکہ سفید کو امعور بھی کہتے ہیں  
 إِنَّ جَاءَتْ بِهِ أَمْعُرٌ سَبَابًا فَبَوَّزَتْ وَجْهًا. اگر یہ عورت  
 سرخ رنگ کا سیدھے بال والا بچہ بنے تب تو وہ اس کے خاوند کا  
 لطف ہے۔

فَرَمَوْا بَيْنَنَا لِهَدْمِ حَضْرَاتِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَعْرَةٌ دَمَا بَوَّزَتْ  
 باجوج اپنے تیر آسمان کی طرف چلائیں گے وہ خون سے سرخ ہو  
 اُن پر گریں گے (وہ کہیں گے معاذ اللہ ہم نے آسمان کے خدا کو  
 کو بھی مار ڈالا)۔

مَعْرٌ یا مَعْرٌ۔ جریر کچھ اوس بن مخر کے شعر تھے۔  
 تَوْبَانِ مَعْرَانِ. دو سرخ کپڑے گبرو سے رنگ  
 ہوئے۔  
 مَعْرٌ۔ پیٹ میں سچی ہونا، درد ہونا، بھاری اور گرا  
 اِمْعَاصٌ۔ پیٹ میں درد ہونا۔  
 إِنَّ فُلَانًا وَجَدَ مَعْرًا. فلاں شخص نے اپنے پیٹ

مَعَالَة - خیانت اور دغا بازی۔

بَنُو مَعَالَة - ایک قبیلہ ہے۔

مَعْل - ایک قوم ہے۔ کہتے ہیں کہ وہ مغل بن النوفل بن ترک بن یافت بن نوح کی اولاد میں سے ہے اس کی جمع مَعُول ہے۔

ہَبْوَمُ شَهْرِ الصَّيْرِ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ  
ہَبْوَمُ الدَّهْرِ وَيَذَاهِبُ بِمَعْلَةِ الصُّدْرِ - رمضان کے پورے روزے رکھنا اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے اور سینے کی خرابی کو دفع کرنا ہے یا سینے کے حسد اور بغض کو دور کرتا ہے۔

### باب الميم مع الفار

مَفْحَجٌ - احمق ہونا۔

مَفْجَاةٌ - احمق (جیسے نقل ہے)۔

أَخَذَنِي الشَّيْطَانُ فَرَأَيْتُ مُسَاوِسًا أَقْدَارَ  
وَجْهَهُ ثُمَّ أَوْمَأَ بِالْقَفْصِ إِلَى دُجَابَةِ كَانَتْ  
تَسْتَجِزُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ كَسَامِعِي يَا دُجَابَةُ  
تَعَجَّبِي يَا دُجَابَةُ فَبَلَ عَلِيٌّ وَاهْتَدَى مَفْجَاةٌ -  
مجھ کو خاریجیوں نے پکڑ لیا، پھر میں نے ایک حملہ کرنے والے کو دیکھا ان کا منہ رکھ کی طرح ہو گیا تھا۔ انہوں نے ایک لڑی لے کر ایک مرغی کی طرف اشارہ کیا جو ان کے سامنے چوگ رہی تھی اور کہنے لگے، اری مرغی سن اری مرغی تعجب کر حضرت علیؑ تو بھٹک گئے اور ایک احمق بے وقوف شخص راہ پا گیا۔

### باب الميم مع القاف

مَقَّتٌ - سخت بغض رکھنا۔

مَقَاتَةٌ - مبغوض ہونا۔

تَمَقِّيتٌ - بمعنی مَقَّتٌ۔

مَعَ صَوْتِ مَلَائِكِ الْمَوْتِ فَأَمْتَعَصَ حَسْرًا مِنْ  
أَنَّ قَفْصَ رُوحِهِ - حضرت ادریسؑ نے ملک الموت کو وہ ان پر گراں گزری اور فرشتہ کے بازو پر سے پھر ان کی روح قبض کی گئی۔

فَأَخَذَ الْمَعْصُ فِي بَطْنِهِ - اس کو پیٹ کا درد ہو گیا  
فَرَجَّ اللَّهُ عَنْهُ كَرِيهَةً مِّنْ كَرِبِ اذْنُ نِيَا -  
اللَّهُ تَعَالَى اس پر سے دنیا کی ایک سختی  
کے گا۔ کہ سے کہ پیٹ کا درد ہے (ایک روایت میں  
ہے یعنی شاق امر - ایک روایت میں الْمَعْصُ ہے  
میں بیچ پڑ جانا، ایڑیوں میں درد ہونا)۔

کھینچ کر لبا کرنا، زور سے کھینچنا۔  
تمقط - اپنے دونوں ہاتھ دراز کرنا۔  
مَفْجَاةٌ اِمْتِغَاطٌ - متدہونا، بلند ہونا، سونت لینا۔  
لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّوِيلِ  
مَوْلَا الْخَضِرِ بَهْت لِبِے نَهِيں تَهْتے۔

مَفْحَجٌ - احمق ہونا۔ اس حضرت مکر میں داخل  
ما وقت آپ کے سر پر خود تھا (اس کے بعد شاید  
خود اتار کر عمامہ باندھ لیا۔ اس صورت میں یہ تقدیر  
مطلوب نہ ہوگی جس میں یہ مذکور ہے کہ عمامہ باندھے ہوئے  
داخل ہوئے تھے)۔

چارے کے ساتھ مٹی کھا لینا پھر پیٹ میں درد ہونا۔  
مَعْلٌ اور مَعَالَةٌ - چغلی کھانا۔

مَعْلٌ - بگڑ جانا  
مَعْلٌ - اونٹوں کے پیٹ میں درد ہونا یا بکری  
سایں کہ جب حاملہ ہو تو اسقاط ہو جائے۔  
مَعْلٌ - وہ عورت جو ہر سال جنتی ہے اور بچہ کا درد  
سے پہلے حاملہ ہو جاتی ہے۔

لَوْ يُعْبَدُنَا حَيْبٌ مِّنْ عُيُوبِ الْجَاهِلِيَّةِ فِي نِكَاحِهَا  
وَمَقْتِهَا. ہم کو جاہلیت کے عیبوں میں سے کوئی عیب نہیں  
لگا۔ نکاح میں اور مقت میں نکاح مقت یہ ہے کہ آدمی اپنے  
باپ کی بیوی سے نکاح کرے جب باپ اس کو طلاق دیدے  
یا مر جائے۔ جاہلیت میں یہ نکاح جاری تھا۔ اللہ تعالیٰ نے  
اسلام میں حرام کر دیا۔

مَقْتَى. وہ شخص جو ایسا نکاح کرے (یعنی نکاح)  
ثَلَاثٌ فِيهِنَّ الْمَقْتُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى. تین باتیں  
اسی ہیں کہ جن کو اللہ تعالیٰ نہایت ناپسند کرتا ہے۔  
مَقْتٌ عَدُوِّهِمْ وَعَجْمِهِمْ. عرب اور عجم سب لوگوں  
کو اللہ تعالیٰ نے مسخوف رکھا (ناپسند کیا۔ یعنی آنحضرت  
کی نبوت سے پہلے)۔

لَإِنَّ اللَّهَ يُكَلِّمُ الْعَامِلِينَ عَلَىٰ ذٰلِكَ. اللہ تعالیٰ اس  
پر غصہ ہونا ہے (یعنی پاخانہ پھرتے وقت باتیں کرنے پر لیکن  
ضرورت ہو تو جائز ہے)  
مَقْتٌ. کٹھنی سے ایسی مار لگانا کہ ہڈی ٹوٹ جائے لیکن کھال  
سالم رہے۔

مَقْتٌ. ترش ہونا، یا تلخ ہونا۔  
أَكَلْتُ الْمَقْتِ وَأَطَلْتُ عَلَىٰ ذٰلِكَ الصَّبْرِ. میں نے  
ایلو کھایا اور مدت تک اس پر صبر کیا۔

أَمْرٌ مِّنَ الصَّبْرِ وَالْمَقِي. ایوے سے زیادہ تلخ  
عرب لوگ کہتے ہیں أَمَقُ الشَّيْءِ یعنی یہ چیز کڑوی ہوگی)  
مَقْسٌ. غوطہ دینا، بھر دینا، توڑ ڈالنا، جاری ہونا۔

مَقْسٌ. خبیث ہونا، بد مزاج ہونا۔  
مَقْسِي. بہت بھانا۔  
مَقْسَةٌ. ایک دوسرے کے ساتھ غوطہ لگانا۔

مَقْسٌ. ناپاک ہونا، پلید ہونا۔  
خَوَّجَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بَنُ زَيْدٍ وَعَاصِمُ بْنُ عَمْرٍ  
يَتِمَّا قَسَانَ فِي الْبَحْرِ. عبدالرحمان بن زید اور عاصم بن

عمر دونوں نکلے سمندر میں غوطے لگاتے تھے۔  
مَقَطٌ. توڑ ڈالنا، غصہ دلانا، پچھاڑنا، مارنا۔  
مَقْبِطٌ. پچھاڑنا۔  
إِمْتِقَاطٌ. نکالنا۔

قَدِمَ مَكَّةَ فَقَالَ مَنْ تَعَلَّمَهُ مَوْضِعَ الْمَقَامِ  
وَكَانَ السَّيْلُ أَحْتَمَلَهُ مِنْ مَّكَّانِهِ فَقَالَ الْمَطْلَبُ  
بُنِ أَبِي دَوَاعَةَ قَدَا كُنْتُ قَدَا رُكَّةٌ وَذَرَعَتْهُ مِمَّقَاطِ  
عَنْدِي حَى. حضرت عمر رضی اللہ عنہ میں تشریف لائے اور کہنے لگے  
مقام ابراہیم کا بھی کسی کو ٹھکانہ معلوم ہے۔ کیونکہ سیل (دربار)  
نے اس کو اپنی جگہ سے ہٹا دیا تھا۔ یہ سنکر مطلب بن ابی دواعہ  
نے کہا۔ میں مقام ابراہیم کو ایک رسی سے باپ چکھڑا  
مِقَاطِ۔ وہ چھوٹی رسی جو خوب بٹی ہوئی ہو وہاں تک  
کہ سیدھی کھڑی ہو جائے اس کی جمع مَقَطٌ ہے جسے  
کِتَابٌ اور كُتُبٌ ہے۔

فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ مِمَّقَطًا. انھوں نے ان  
کی طرف توجہ نہ کی تب وہ غصہ ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے۔  
مَقٌّ. چیرنا، مغز چوس لینا اور چھلکا پھینک دینا۔  
تَمَقِّيقٌ. پرندے کا اپنے بچے کے منہ میں کھانا ڈالنا  
تنگی کرنا۔

تَمَقَّقٌ. تھوڑا تھوڑا اپنا، ضرر کرنا۔  
إِمْتِقَاقٌ. سب پی جانا۔  
مَنْ أَرَادَ الْمَقَاخِذَةَ بِالْأَوْكُلِ فَعَلَيْهِ بِأَيِّ  
مِنَ السَّيِّئِ. جو شخص فخر کے لائق اولاد پیدا کرنا چاہتا ہے

تو اس کو لازم ہے کہ لمبی عورتوں سے نکاح کرے (عرب  
لوگ کہتے ہیں رَجُلٌ أَمَقٌ لِمَا مَرَدَ. اِمْرَأَةٌ مَقَاتٌ  
لمبی عورت)۔

مَقْلٌ. دیکھنا، ڈبو دینا، غوطہ کھانا، پانی ڈالنا۔  
إِمْتِقَالٌ. بار بار غوطہ لگانا۔  
مَقْلٌ. ایک مشہور دوا ہے یعنی کندر۔

مَقْلَةٌ أَنْكُحَ كَأَكْوَابِ -

إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي الطَّعَامِ فَأَمْقَلُوهُ -  
روایت میں ہے کہ الذباب (یعنی) جب کھی کھانے  
میں پڑ جائے تو اس کو ڈبو دو۔  
يَتَمَاقَلَانِ فِي الْبَحْرِ - سمندر میں غوطے لگانے  
ایک روایت میں یہ تَمَاقَسَانِ اس کا ذکر اوپر  
ہو چکا۔

أَمْقَلُ الْبَحْرِ فِي مَقْلٍ الْبَحْرِ آفٍ  
یعنی کہ ایک دانہ سمندر کی تہ میں ہو۔

كَمَا يَبْقَى مِنْهَا إِلَّا جُزْءٌ كَجُزْءِ الْمَقْلَةِ -  
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا (دنیا میں سے کچھ باقی نہ رہا مگر  
ایک گھونٹ جیسے مقلہ کا گھونٹ (مقلہ وہ پتھر ہے جس  
سے سفر میں پانی بانٹتے ہیں۔ اس کا مفرد مقل ہے جو  
پتھر پھیل ہے وہ بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ اس میں تھوڑا  
کچھ سا ہے، عرب کی عادت ہے کہ جب سفر میں پانی کی  
تہ ہوتی ہے تو ایک پتھر برتن میں ڈال کر اس سے پانی  
نکارتے ہیں)۔

سُئِلَ عَنْ تَمْسٍ اَلْحَمَلِي فِي الصَّلَاةِ فَتَالَ  
وَوَضَعَهَا خَيْرٌ مِنْ مِمَّا فِي نَاقَةِ الْبَقْلَةِ -  
سعود سے پوچھا گیا نماز میں کنکریاں ہٹانا ہاتھ سے  
برابر کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے کہا ایک بار جائز ہے  
اس کو بھی نہ کرے تو یہ اُس کے لئے سزاؤں میں سے بہتر  
ہو اس کی آنکھ کے سامنے چنی جائیں یعنی اپنی پسند  
پہننے)۔

خَيْرٌ مِنْ مِمَّا فِي نَاقَةِ الْبَقْلَةِ اسود المقلۃ تنو  
آنکھ والی سانڈنیوں سے بہتر ہے۔

أَخْبَدَ اللَّهُ الَّذِي أَظْهَرَ مِنَ النَّارِ سُلْطَانَهُ  
کلال کے بربیاء کے ماحیر یہ مقل العقول سب  
یعنی اُس خدا کو ہے جس نے اپنی سلطنت کی نشانیاں

اور اپنی عظمت کے آثار ایسے ظاہر کئے جن کو دیکھ کر عقل  
کی آنکھیں حیران ہوتی ہیں۔  
مَقْلَةٌ - محبت۔

أَمْقَلَةٌ مِنَ اللَّهِ وَالصَّمِيْتُ مِنَ السَّمَاءِ مَحْبَبَةٌ  
اللہ کی طرف سے ہے اور شہرت آسمان سے۔  
مَقْلَةٌ - جلا کرنا، بجانا، زور سے دودھ پینا۔

مَقْلَةٌ مَقْلَةٌ مَقْلَةٌ تَحَرَّقَتْ لَتَمُوتُوا -  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ذکر آیا،  
انہوں نے کہا (پہلے تو تم نے ان کو صاف کیا جیسے طشت  
صاف کیا جاتا ہے) یعنی جو عیب تم نے ان پر رکھے تھے اس  
کو انہوں نے دور کر دیا اور صاف ہو گئے) پھر تم نے ان کو مار ڈالا

### باب الميم مع الكاف

مَكَّتْ يَمْكُتُ يَمْكُتُ يَمْكُتُ يَمْكُتُ يَمْكُتُ  
یا مَكَّتَانِ - ٹھہرنا، اقامت کرنا۔

أَمْكَاثٌ - ٹھہرانا  
تَمْكُتٌ - ٹھہرنا، اطمینان سے کام کرنا، جلدی نہ کرنا۔  
إِنَّهُ تَوَضَّأَ وَضُوءَ أَمْكِيثًا - آل حضرت  
نے ٹھہر کر وضو کیا یعنی جلدی نہیں کی۔

فَلَمَّا رَكَعَ مَكَّتَ قَدَارَ سُورَةِ الْبَقْلَةِ وَيَقُولُ  
سُبْحَانَ ذِي الْجَبْرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ -  
جب آل حضرت نے رکوع کیا تو اتنی دیر رکوع میں ٹھہرے  
جتنی دیر سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے اور یہ کہہ رہے تھے  
سُبْحَانَ ذِي الْجَبْرُوتِ وَالْكَرَامَةِ وَالْعَظَمَةِ یعنی اسی کلمہ کو بار  
بار دہراتے رہے یا دریا نے معرفت میں غرق ہو کر خاموش  
ہو رہے۔

وَعَلَّفَ فِيمَا رَأَى الْحَيَّ دَلِيلَهَا مَكِّيَّتَ  
الکلام سیرایع القیامہ - حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا (آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں حق کا جھنڈا اور اس کی دلیل کو چھوڑا۔

(حضرت علیؑ نے اس سے اپنے تئیں مراد لیا) جو ٹھہر ٹھہر کر بات کرنے والا ہے اور کاموں کو جلدی پورا کرنے والا ہے۔  
مَرَكًا يَأْمُرُكَ أَنْ تَقَامَتَ كَرَامًا، دودھ گھٹ جانا جانے کی مدت طول ہونے پر۔

مَرَكًا عَجَبًا، بہت دودھ والی اونٹنی۔

خُدَّهَا الْكَيْفَ فَوَاللَّهِ مَا فَوَّهَا بِبَارِدٍ وَلَا تَذَّهَا بِسَاهِدٍ وَلَا بَطْنَهَا بِوَالِدٍ وَلَا دَرَّهَا بِمَالِكٍ (جب ہوازن کے قیدیوں کو آل حضرت نے داپس کر دینے کا حکم دیا تو عیینہ بن حصن نے ایک بڑھیا کو ان میں سے رکھ لیا اور اس کے پھیرنے سے انکار کیا۔ تب ابو صرہ نے ان سے کہا) اچھا تم اس کو رکھ لو، خدا کی قسم نہ اس کا منہ ٹھنڈا ہے نہ اس کی چھاتی اٹھی ہوئی ہے نہ اس کے پیٹ سے اب کوئی اولاد ہوگی نہ اس کا دودھ ہمیشہ آگ (مراگد کے معنی دائم یعنی ہمیشہ)۔

مَرَكًا، وہ اونٹنی جس کا دودھ ہمیشہ رہے بند نہ ہو۔

مَرَكًا، فریب کرنا یا فریب کا بدلہ دینا۔

مَرَكًا، مرنے ہونا۔

مَرَكًا، قلعہ کو گھروں میں رکھ چھوڑنا۔

مَرَكًا، ایک دوسرے کو فریب دینا۔

مَرَكًا، فریب دینا یا فریب کا بدلہ دینا۔

مَرَكًا، خضاب کرنا، دانہ کو بونا۔

مَرَكًا، گبرو کو بھی کہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ امْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ لِي يَا عَلِيُّ، یا اللہ

میرے فائدے کے لئے مکر نہ کر (یعنی میرے دشمنوں کو تباہ کر) اور میرے نقصان کے لئے مکر نہ کر (مکر سے مراد یہاں پروا

کی چال ہے اور اس کی تدبیر ہے نہ کہ فریب اور جیل)

فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ جَانِبَهَا الْأَيْسَرِ مَرَكًا، حضرت

علیؑ نے) کوفہ کی مسجد کے باب میں فرمایا کہ اس کا بائیں

جانب مکر ہے (اس مسجد کے بائیں جانب بازار تھا۔ بازار میں اکثر مکر و فریب ہوا کرتا ہے)

أَعُوذُ بِكَ مِنَ مَرَكِ الشَّيْطَانِ، تیری پناہ شیطان کے دوسے اور اس کے فریب سے۔

إِنْ كَانَ الْعَرَضُ عَلَى اللَّهِ حَقًّا فَامْكُرْ لِمَا ذَا،

جب اللہ کے سامنے سب باتیں پیش کی جائیں گی، پھر مکر و فریب سے کیا فائدہ۔

مَرَكَسٌ، محصول لینا، قیمت گھٹانا، ظلم کرنا

مَمَّا كَسَتْهُ أَوْ مِمَّا كَسَتْ، بالغ اور مشتری کا جھگڑا کرنا۔

لَا يَدْخُلُ، محصول لینے والا بہشت میں نہیں

جائے گا (رطبتی نے کہا مراد وہ شخص ہے جو سودا گروں

سے دیکھی چنگی لیتا ہے۔ لیکن زکوٰۃ کا تفصیل دار اور ذمیوں

سے ٹیکس لینے والا جن سے اس کی شرط ٹھہری ہو وہ

اس میں داخل نہیں ہے بشرطیکہ ظلم و تعدی نہ کرے۔ اس

حدیث سے یہ نکلا کہ خلاف شرح محصول لگانے والے سخت

گنہگار ہیں جن کی سزا بہشت سے محروم ہونا ہے)۔

لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً كَوْنًا بَهَا صَاحِبٌ مَرَكَسٌ

يَغْفَرُ لَهُ مَا نَحَضَتْ لَهُ صَاحِبَهُ رَمًا، فرمایا جب وہ معز کو

بڑا کہہ رہے تھے) معز نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر محصول

لینے والا بھی ویسی توبہ کرے تو اس کی مغفرت ہو جائے۔

قَالَ لِيَا سَيِّدِي لَسْتُ تَسْتَعْلِمُنِي عَلَى الْمَرَكَسِ، انس بن

سیرین نے انس بن مالک سے کہا۔ کیا تم مجھ کو محصولات کی

تحصیل پر مقرر کرتے ہو (میں ہرگز یہ کام نہیں کرنے کا یوں کہ

اس میں اکثر ظلم کرنا پڑتا ہے اور آدمی حقوق العباد میں

گرفتار ہو جاتا ہے)۔

أَسْرَى إِسْمًا مَّا كَسْتُكَ لِأَخِي جَمِيْلًا، حضرت

نے جابر رضی سے فرمایا۔ کیا تم یہ سمجھے کہ میں نے جو قیمت چکانی

وہ تمہارا اونٹ لے لینے کی نیت سے۔

الْمَكْنَانِ. میں تو تم سے چتر اٹھلا۔  
 وَأَسْمَاءُ بِنْتُ مَرْثَدَةَ فِي الْبَيْعِ. خرید و فروخت  
 چکانا کچھ برا نہیں (یعنی مشتری قیمت کم کرے بائع  
 کے دونوں میں حجت ہو تو یہ کچھ منع نہیں)۔  
 وَأَسْمَاءُ بِنْتُ أَرْبَعَةَ أَشْهُاءَ. چار چیزوں کی قیمت  
 دولت کران کو مت چکا)

سب چوس لینا، ہلاک کرنا، گھا دینا، ہگنا۔  
 مَكْنَانٌ اور مَكْنَانَةٌ۔ سب چوس لینا، اصرار کرنا۔  
 لَا تَمْتَكُوا عَلَ غُرْمَائِكُمْ۔ اپنے قرض داروں  
 سے تقاضا مت کرو ان کی حالت دیکھ کر ان سے نرمی  
 برتاؤ کرو اگر تمہلے انہیں تو تمہلے دو، یہ مَتَّ الْفَيْضُ  
 مَتَّ النَّاقَةَ بِأَمْتِكُمْ سے ماخوذ ہے یعنی بچنے اڑنی  
 سے دو در چوس لیا، کچھ باقی نہ رکھا)۔

كَانَ يَتَوَضَّأُ بِمَكْوِيٍّ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيٍّ  
 ایک کوک پانی سے وضو کر لیتے اور پانچ کوک پانی  
 کو لیتے (کوک ایک پیمانہ ہے جو ایک مد کا ہوتا ہے  
 عربی روایت میں صاف ہے کہ آپ ایک مد پانی سے  
 ایک صاع پانی سے غسل کر لیتے۔ ایک صاع  
 یعنی پانچ مد کا ہوتا ہے)۔  
 سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ قَالَ كَهَيْئَةِ الْمَكْوِيِّ ابْنِ مَرْثَدَةَ  
 میں نے نبی سے سنا جو صواع المکوی آیا ہے وہ ایک  
 مد کا ہوتا ہے۔

تو کا نام گراس لئے ہوا کہ وہ گناہوں کو نابود اور

مَرَّتْ حَلْبَتُ كَبْنَهَانِي مَكْوِيٍّ فَاسْقَتْ جَارِيَّتِي  
 نے اپنا دودھ ایک کوک میں ڈوبا اور میری  
 دیا اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ لونڈی مجھ پر حرام  
 ہے دینا، پیٹ میں اندھے جمع کرنا۔

مَكْنَانَةٌ. مرتبہ، درجہ، زور دار ہونا، قوی ہونا مضبوط  
 ہونا، مطمئن ہونا۔

تَمَكَّنَ. جگہ دینا، حکومت کرنا جیسے اَمَكَّنَ ہے،  
 یعنی سہل ہونا، آسان ہونا، ہوسکنا، قادر ہونا)۔

تَمَكَّنَ اور اِسْتَمَكَّنَ. قدرت پانا، فتح پانا۔  
 اَقْرَبُوا وَالطَّيْرُ عَلَى مَكْنَانَيْهَا۔ پرندوں کو اپنے

گھونسلوں میں رہنے دو ان کو مت سناومت اڑاؤ،  
 عرب لوگوں کا قاعدہ تھا جب کسی کام کا قصد کرتے یا کہیں  
 کا سفر کرتے تو ایک پرندے کے گھونسلے پر آتے اس کو چھڑتے  
 اگر وہ داہنی طرف اڑتا تو فال نیک سمجھتے اس کام کو کرتے  
 اگر بائیں طرف اڑتا تو منحوس سمجھ کر اس کام سے باز آجاتے  
 آنحضرت نے اس سے منع فرما دیا۔ اصل میں مہکنا جمع  
 سے مہکنا کی، یعنی گوہ کا انڈہ۔ بعضوں نے کہا مہکنا  
 مہکن سے ماخوذ ہے یعنی پرندہ جہاں ہو وہیں اُس کو رہنے دو  
 اُس کو مت اڑاؤ، اُس سے بدفالی نہ ہو۔ زخمشتری نے کہا:  
 مَكْنَانَيْهَا بھی مروی ہے جو جمع ہے مَكْنَانُ کی، وہ جمع ہے  
 مَكْنَانُ کی)

لَقَدْ كُنَّا عَلَىٰ عَهْدِكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 یہودی کا حدیثنا القصبۃ المکون۔ آنحضرت کے زمانے

میں ہم کو کوئی انڈے دینے والی گھوڑ پھوڑ (سوسمار) تحفہ  
 میں بھیجتا تو وہ ہم کو ایک موٹی مرغی سے زیادہ پسند ہوتی

أَيُّمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ صَبْتٌ مَكُونٌ أَوْ كَذَا وَكَذَا۔ تجھ  
 کو کیا چیز پسند ہے ایک انڈے دینے والی گھوڑ پھوڑ (سوسمار)

یا فلاں فلاں چیز  
 لَا يَخْفَىٰ عَلَيَّ مَكْنَانُكُمْ۔ مجھ پر تمہارا مرتبہ اور تمہارا

حال پوشیدہ نہیں ہے۔  
 فَذَكَرْتُ مَكْنَانَهَا۔ اس کی جگہ یہ آیت اتری۔

أَمْكَنَ يَدَايَهُ مِنْ رُكْبَتَيْهِ۔ آپ نے رکوع میں  
 اپنے دونوں ہاتھوں سے دونوں گھٹنوں کو مضبوط کیا۔



فَقَاهَرَهُ بِأَمْرِهِ أُنْقِيَامًا - پھر کھڑے ہوئے اور مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہوئے۔

مَكَنتَ قُرَيْشٍ - قریش ان کو جبر دے گا۔

إِذَا سَجَدًا! مَكَّنَ اللَّهُ وَجْهَهُ وَالْأَرْضَ أَبَ جِبْ بَعْدَهُ رَتِّ تَوَاقِي نَاكٍ ادریشیالی زمین پر خوب جمانے۔

مَكَّنَ رُكُوعَكَ مِنْ أَعْضَائِكَ - رکوع میں سب اعضا اچھی طرح جما۔ (ان کو برابر جھکا)۔

تَوَسَّأْتِ مَكَانَهُمَا لَا يَغْفَنُ عَنْهُمَا - حضرت نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا، اگر تو اپنے ان بیٹوں کو دیکھے جو کفر کی حالت میں گزر گئے، تو تو ان سے نفرت کرے گی۔

مَكُونُ يَأْمَكُؤُ - منہ سے سیٹی بجا! (عرب نے مشرک کیا کرتے جب آنحضرت نماز پڑھتے تو منہ سے سیٹیاں بجاتے تاکہ آنچل میں بھول جائیں)۔

مَيْكَا مَيْكَل - مشہور فرشتے ہیں۔

### باب الميم مع اللام

مَلَأَ يَأْمَكُؤُ - بھربینا، موافقت کرنا، مدد کرنا بہت یاد کرنا۔

مَلَأَ - زکام ہو جانا۔

تَمَلَّكُؤُ - خوب بھڑانا، پلانا، کمان زور سے کھینچنا۔

مَمَالَاؤُ - موافقت، مساعدت۔

أَمَلَاؤُ - زکام کر دینا۔

تَمَلَّكُؤُ - بھربینا۔

تَمَلَّكُؤُ - جمع ہونا، ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

يَمَلَّكُؤُ - شکر پیری۔

يَسْتَمَلَاؤُ - اللہ اور معتبر لوگوں کو قرض دینا۔

مَسَلَاؤُ - چڑھی، چادر۔ دومری چادر۔

أَمَلَاؤُ - اشرف اور رتبہ لوگ کسی قوم کے (اُس

کی جمع آملاء ہے)۔

إِنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مُنْصَرًا قَهُمْ مِنْ غَزْوَةِ بَدْرٍ يَقُولُ مَا قَتَلْنَا إِلَّا عَائِزًا مُصَلِّعًا فَقَالَ أُولَئِكَ

أَمَلَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ كَوَحْضَتِ فِعَالِهِمْ لَا حَقِّقَاتٍ فِعْلًا - آنحضرت نے ایک شخص سے سنا بدر کی جنگ سے نوشتہ

وقت، وہ کہہ رہا تھا ہم نے اس جنگ میں چند بوڑھوں کو مارا جو جنگ کے لائق نہ تھے۔ تو فرمایا یہ تو قریش کے سردار اور

شریف لوگ تھے اگر تو ان کے کام دیکھتا تو اپنا کام ان کے مقابل حقیر جانتا۔

هَلْ تَدْرِي فِيهِمْ بِمَقْتَضِ الْمَلَأِ عَلَى كَيْتَمٍ جلتے ہو اور پر والے معزز فرشتے کس بات پر بھگتے ہیں۔

فِي مَلَأِ قَارِئِينَ - فارس کے شریف لوگوں میں۔

عَلَيْكَ الْمَلَأُ - اس جماعت کو لے ڈال اس کو ہلاک کر

أَكَانَ هَذَا عَنِ الْمَلَأِ مِنْكُمْ - (حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا) کیا یہ کام تمہارے بڑوں کے مشوروں سے کیا گیا۔

أَزْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى الْمَيْضَاةِ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسِنُوا الْمَلَأَ فَكَلِمَتُكُمْ

سَبْرٌ وَدِي - جب لوگوں نے وضو کے مقام پر ہجوم کیا تو آنحضرت نے ان سے فرمایا اپنے اخلاق اچھے کرو (ایک

دوسرے کو دھکیلو نہیں نہ کسی پر خفا ہو) تم سب سیراب ہو جاؤ گے دھبر کرو۔ بعضے لوگ یوں پڑھتے ہیں أَحْسِنُوا الْمَلَأَ یعنی اچھی طرح بھرو۔ یہ غلط ہے کیونکہ وہاں کسی

بھی کوئی برتن نہیں بھرا تھا)۔

أَحْسِنُوا الْمَلَأَ كُمْ - اپنے اخلاق درست کرو۔

أَحْسِنُوا الْمَلَأَ - (ایک گنوار نے مسجد میں بیٹیاں کر دیا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس کو لکارا ڈانٹا سخت کہا آنحضرت نے ان سے فرمایا) اپنے اخلاق درست کرو رزمی سے اس گنوار کو سمجھاؤ)۔

إِنَّهُمْ إِزْدَحَمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ أَحْسِنُوا أَمَلًا كُمْ  
 بِهَا الْمَرْءُونَ لَوْ كُنَّ لِي إِمَامٌ حَسَنٌ بَصْرِيٌّ لَرَجَعْتُ بِرُجُومٍ كَمَا  
 تَمُولُ لِي كَمَا، بھلے آدمیو! اپنے اخلاق درست کر دو  
 لَكَ الْحَمْدُ مِثْلًا لِمَاتِ الْأَرْضِينَ تَبْرِي إِي  
 تعریف کرنا ہوں جس سے آسمان اور زمین بھر جائیں (میں  
 ہے یعنی اگر تعریف کے کلمات اجسام ہوں تو زمین آسمان  
 کو بھر دیں۔ یا مراد یہ ہے کہ اس کے اجر اور ثواب زمین  
 آسمان بھر جائیں)۔

قَالَ لَنَا كَلِمَةٌ تَمَلَّا أَلْفَمَ۔ اسی سخت بات یہی جو  
 مُنَّ مِّنْ نَّهْمِ سَمَاتِي (مُنَّ بھرتی ہے یعنی ہم اس کو مُنَّ  
 سے نہیں نکال سکتے)۔

إِمْلًا وَآفُوا هَكْمًا مِّنَ الْفُتْرَانِ۔ اپنے مُنَّ  
 قرآن سے بھرو (رات دن قرآن پڑھتے رہو کہ دوسری  
 باتوں کی جگہ مُنَّ میں نہ رہے)۔

مِثْلًا كَسَاءِهَا وَغَيْظًا جَارِيهَا۔ کسل کو بھرتے  
 والی (ایسی موٹی اور فریب ہے) اور اپنی سوکن کو جلانے  
 والی (غصہ دلانے والی۔ کیونکہ خاوند کی چہیتی ہے)۔

إِنَّهُ لَبِخْتَلٍ إِلَيْنَا أَتَمَّا أَشَدَّ مِثْلًا لَا مَتْنَهَا حِينِ  
 اِبْتَدَى فِيهَا۔ ہم کو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جب اس برتن سے  
 پانی لینا شروع ہوا تھا اس سے بھی اب زیادہ بھرا ہے

عَلَى مِثْلًا بَطْنِي۔ پیٹ بھر کر کھانا ملا تو بس تمہارے  
 باقی وقت آنحضرت کی صحبت میں صرف کرنا دوسرے  
 لوگوں کی طرح مال و دولت جمع کرنے کا خیال نہ کرتا)۔

لَا يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِثْلًا كَفِّ مِثْرٍ  
 ذمہ۔ ایسا نہ ہو کہ ایک مٹھی بھرنے اس کے اور بہشت کے  
 درمیان آڑ کر لے۔

بَطْسِي مِثْلِي إِيمَانًا۔ ایک طشت لایا گیا جو ایما  
 سے بھرا ہوا تھا۔  
 رَأَيْتُمْ مِثْرًا مِثْلًا مِثْلًا۔ میں نے دیکھا ان کا کونڈہ

(خون سے) بھرا ہوا ہے۔

يَمِينُ اللَّهِ مِثْلًا مِثْلًا (یہی صحیح ہے اور مِثْلًا صحیح  
 نہیں ہے یعنی) اللہ جل جلالہ کا دامنا ہاتھ بھرا ہوا ہے۔  
 سُبحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمَلُّانِ بِأَمَلًا  
 الْمِيزَانِ۔ سبحان اللہ اور الحمد للہ اعمال کے ترازو کو  
 بھر دیں گے۔

التَّسْبِيحُ يَصِفُ الْمِيزَانَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 يَمَلُّانِ۔ سبحان اللہ آدھا ترازو بھر دے گا اور الحمد للہ

اور الحمد للہ اس کو پورا بھر دے گا (یعنی دونوں میں ہر ایک سے  
 آدھے آدھے ترازو بھریں گے یا الحمد للہ اکیلا ترازو بھر دے گا)  
 لَا يَمَلُّانِ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا السُّرَّابُ۔ آدمی کا  
 پیٹ مٹی ہی بھرتی ہے (جب تک زندہ ہے اس کی سرمن نہیں  
 جاتی)۔

مِثْلًا اللَّهُ يَوْمَ تَلَمَّ وَجُوهُهُمْ نَاسًا۔ اللہ تعالیٰ  
 اُن کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے (دنیا میں  
 آگ بھرنے کا تباہ اور برباد ہوں، ان کا مال و اسباب  
 لوٹ لیا جائے، اولاد تو نڈھی غلام بنائی جائے)۔

ذَامَلًا كَفَّهُ سُرَّابًا۔ جو کوئی کتا اُن کے ہاتھ بیچتا تو  
 قیمت کے بدلے اُس کی مٹھی خاک سے بھر دیتے (حقیقت خاک  
 اس کی مٹھی میں ڈالتے۔ یا یہ مراد ہے کہ اُس کی قیمت نہ دیتے)

فَرَأَيْتُ السَّحَابَ يَمَلُّانِ كَأَنَّهُ الْمَلَاءُ  
 حِينِ تَطْوَى۔ میں نے دیکھا اب اس طرح پھٹ رہا تھا گویا ایک  
 چادر ہے جو لپیٹی جا رہی ہے۔

جَلَّاهُمْ بِمَلَاءٍ يَبِّه۔ اُن کو اپنی چادر سے ڈھانپ لیا۔  
 وَعَلَيْهِ أَسْمَالُ مِثْلَتَيْنِ۔ وہ دو چھوٹی پُرائی  
 چادریں پہنے تھے۔

إِذَا أُتِيَ أَحَدُكُمْ عَلَى عَمَلِي فَلْيَتَّبِعْ۔ جب  
 کسی کو تم میں سے مال دار معتبر شخص پر حوالہ دیا جائے تو (جو مال  
 قبول کر لے) اور اس کے پیچھے لگے (یعنی محتال علیہ کے اس

سے اپنا قرض وصول کر لے)۔

لَا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاللَّهُ بِاصْدَارِ مَا دَرَدَ عَلَيْهِ كَوْنِي بِالْدار  
ایسا نہیں ہے جو تمام حقوق ادا کرے۔

فَلَيْسَتْ مِثْقَالًا۔ میں بڑی دیر ٹھہرا رہا۔

كُوْنَمَا لَا عَلَيْهِمْ أَهْلٌ مِّنْعَاءَ لَّا قَدْ نَهَمْتُمْ (حضرت  
عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مقدمہ میں جس میں کئی آدمیوں نے بل کر ایک  
شخص کو قتل کیا تھا، فرمایا) اگر منعمار کے (جو مشہور شہر ہے  
یمن میں) سب لوگ اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں  
ان سب کے قصاص لیتا (سب کو قتل کر ڈالتا)

وَاللَّهُ مَا قَتَلْتُ عُثْمَانَ وَلَا مَا كَانَتْ فِي قَتْلِهِ  
(حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا) خدا کی قسم نہ میں نے حضرت عثمان رضی  
اللہ عنہ کو قتل کیا نہ ان کے قتل میں کوئی مدد دی بلکہ برخلاف اس  
کے آپ نے امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کو ان کی  
حفاظت کے لئے روانہ کیا)۔

مَا تَأْتِي عَلَيْهِ الْقَوْمُ۔ دوسرے لوگوں نے ان  
کی موافقت نہیں کی۔

فَأَلْفَ اللَّهُ السَّعَابَ قَمَلْتَنَا۔ اللہ تعالیٰ نے  
آبرو کو جمع کیا آخر اس نے ہم کو ترک کر دیا (یعنی کثرت پائش  
سے)۔

مَلَجَ۔ مزے سے دودھ چوسنا۔

مَمْلُوجٌ۔ (مقل کی گٹھلی) چبانا، دودھ بند ہو جانا  
اور ذرا سائکین رہ جانا۔

إِمْلَاجٌ۔ دودھ پلانا۔

إِمْتِلَاجٌ۔ چوسنا۔

إِمْلِيجَاجٌ۔ نکلنا، نمودار ہونا۔

أَمْلَجٌ۔ آملا۔

لَا مَحْرَمَ الْمَلَجَةِ وَالْمَلَجَتَانِ يَا أَلْمَلَجَةَ  
وَالْمَلَجَتَانِ۔ ایک بار دودھ چوسنے سے یا دوبار  
چوسنے سے رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی (جب تک

پانچ بار نہ چوسے)۔

فَعَمِلَ مَا لَيْفُ بْنُ سِنَانٍ۔ مَلَجَ الدَّامِرَ بَعْدَهُ مِنْ وَجْهِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (جب آنحضرت مسلم  
جنگ اُحد میں زخمی ہوئے تھے) تو مالک بن سنان نے آپ  
کے منہ کا خون چوسنا شروع کیا (پھر اس کو نکل گئے)

أَذْكَرُكَ مَلَجٌ خَلَّانَةً۔ (عمر بن سعید نے عبد  
الملک بن مروان سے کہا جب عبد الملک ان کو قتل کرنے لگا  
میں تجھ کو نکال عورت کا دودھ چوسنا یا دودھ لانا ہوں،  
(دونوں نے ایک ہی عورت کا دودھ پیا تھا رضاعتی  
بھائی تھے)

سَقَطَ الْمَلُوجُ مَقْتَلٌ كِغْطَلِي كِرْغَمِي (بعضوں نے  
کہا) مَلُوجٌ ایک درخت کا پتہ ہے جو سرو اور جھاڑ کی  
طرح ہوتا ہے، مطلب یہ ہے کہ اس کا ٹٹا پالکل جاتا رہا جو  
الموج کھالے سے پیدا ہوا تھا)۔

تَأْخُذُ الْأَهْلِيَّةَ وَالْبَيْتِيَّةَ وَالْأَمَلِيَّةَ فَتَجْعَلُهُ  
بِالْعَسَلِ۔ ہللیہ، ہللیہ اور آملہ تینوں کو کوٹ کر شہد میں گوند  
لے (یہ علاج حدیث شریف میں رطوبت اور بلغم کے دفع  
کے لئے وارد ہے)۔ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسی کو اطریفل  
کہتے ہیں)۔

مَلَجٌ غَيْبٌ كَرْنَا، جلدی پنکھ ہلا کر اڑانا، دودھ پلانا، نمک  
کھلانا، نمک ڈالنا۔

مَلُوحَةٌ۔ نمکینی۔

مَلَجٌ۔ نیسلگوں ہونا۔

مَلَا حَةً۔ خوش منظر ہونا، تھوڑا موٹا ہونا، نمک  
بہت ڈال دینا، کوئی عمدہ کلام کرنا۔

مَمْلَاحَةٌ اور مَمْلَاحٌ۔ روٹی اور نمک کھلانا،  
دودھ پلانا۔

إِمْلَاحٌ۔ کھاری پانی پر آنا۔

إِمْتِلَاحٌ۔ جھوٹ سچ ملا دینا۔

امتیحاً ح۔ لکین ہونا۔

لَا تُحْرِمُ الْمَلْحَةَ وَالْمَلْحَتَانِ۔ ایک بار یا دوبار  
دودھ پینے سے رفاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي سَعْدِ فِي وَفْدِهِ  
هُوَ اِزْنٌ يَا مُحَمَّدًا اِنَّا لَوَكُنَّا مَلْحًا لِّلْعَارِثِ بْنِ اِبْنِ شَمِيٍّ  
اَوْ لِّلنَّعْمَانِ بْنِ الْمُثَنَّبِ لِرَبِّكُمْ نَزَلَ مَنزِلَكَ هَذَا اَمِنَّا  
لِحِفْظِ ذٰلِكَ فَيَبَاوَا اَنْتَ خَيْرٌ لِّمَنْ كَفُوْا لِيْنِ فَاحْفَظْ  
ذٰلِكَ۔ بنی سعد کے ایک شخص نے جو ہوازن کے لوگوں کی طرف  
سے آیا تھا۔ اس حضرت سے کہا۔ اے محمد! اگر ہم عارث بن  
ابن شمر کو (جو عثمان کا بادشاہ تھا) یا نعمان بن منذر کو (جو  
مین کا بادشاہ تھا) دودھ پلائے، پھر وہ اس مقام پر  
اُترتا جہاں آپ اُترے ہیں تو وہ دودھ کے ناطہ کا ضرور  
خیال رکھتا اور آپ سب ذمہ دار لوگوں میں بہتر ہیں آپ  
میں دودھ کا خیال رکھئے۔ مطلب یہ ہے کہ آپ ہماری رعایت  
کیجئے اور ہماری جان و مال محفوظ رکھئے کیونکہ ہم لوگوں نے  
آپ کو دودھ پلایا ہے۔ آنحضرت کی آنا حلیمہ سعدیہ تھیں  
جو بنی سعد قبیلہ سے تھیں۔

لَا تَهْتِكُ بِكَبْشَيْنِ اَمْكَحَيْنِ۔ آنحضرت نے دو چت  
کبرے مینڈھوں کی قربانی کی۔

اَمْكَحٌ۔ وہ جانور جس میں سفیدی سیاہی سے زیادہ  
ہو (بعضوں نے کہا جو خالص سفید ہو)

يُؤْتِي بِالْمَوْتِ فِي مَوْتِهِ كَبْشَيْنِ اَمْكَحٍ۔ قیامت  
کے دن موت کو ایک چت کبرے مینڈھے کی شکل میں لے کر  
آئیں گے۔

لٰكِنْ حَمْرَةٌ لَمْ يَكُنْ لَهَا اِلَّا نَيْسَاءٌ مَّلْحَاءٌ وَلٰكِنْ  
حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس جب وہ شہید ہوئے کچھ نہیں تھا  
مگر ایک چادر تھی جس میں سفید اور کالی دھارا مارا تھا  
خَرَجْتُ فِي بُرْدَيْنِ وَاَنَا مُسْبِأُهُمَا فَانْفَعَتْ  
فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِسْمَا

فِي مَلْحَاءٍ قَالَ وَاِنْ كُنْتَ مَلْحَاءً اَمَّا لَكَ فِي اَسْمَا  
(عبید بن خالد نے کہا) میں رو چادر میں ہیں کہ نکلنا وہ خوب  
نیچے لٹک رہی تھیں۔ پھر میں نے جو نگاہ کی تو دیکھا، آنحضرت  
صلعم آ پہنچے۔ میں نے کہا یہ چادر بہت اچھی ہے۔ آپ  
نے فرمایا، گو اچھی ہو مگر کیا تجھ کو میری پیردی کا خیال نہیں  
ہے؟

اَلْقَبَادِقُ يُعْطَى ثَلَاثُ خِصَالٍ الْمَلْحَةُ وَالْمَلْحَةُ  
وَالنَّهْيَانِيَّةُ۔ سچے آدمی کو تین باتیں عطا کی جاتی ہیں،  
ایک تو برکت دوسرے محبت روگ اس سے محبت کرنے  
ہیں، تیسرے ہیبت اور رعب (سچے آدمی کی ہیبت دل  
میں اس لئے ہوتی ہے کہ وہ جو کچھ کہتا ہے پورا کرتا ہے اور  
بھولے آدمی سے کوئی نہیں ڈرتا۔)

قَالَتْ لَهَا اِمْرَاةٌ اَزْمُرُجَمَلِي هَلْ عَلَيَّ جَنَاحٌ  
قَالَتْ لَا فَكَمَا خَرَجْتَ قَالُوْا اَلِهَاتُ اَتَهَا لَعْنَتِيْ ذَوْجَهَا  
قَالَتْ رُدُّوْهَا عَلَيَّ مُلْحَةً فِي النَّارِ اَغْسِلُوْا عَنِّيْ اَذْرًا  
يَا لَمَاءِ وَاَلْسِنًا۔ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ  
عنها عنہا سے کہا میں اپنے اونٹ کو باندھ دوں تو مجھ پر کچھ گناہ  
ہوگا؟ انھوں نے کہا نہیں۔ جب وہ چلی گئی تو لوگوں نے  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا اس اونٹ سے اپنے خاوند کو  
مُراد لیا تھا (باندھ دینے سے یہ غرض تھی کہ وہ کسی دوسری  
عورت پر قادر نہ ہو سکے) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اس  
کو پھر بلاؤ یہ کلمہ تو دوزخی ہے، اس کا نشان پانی اور پیری  
سے دھو کر چھ پر سے نکالو۔

اِنَّ اللّٰهَ ضَرَبَ مَطْعَمَةَ بَيْنِ اَدَمَ لَدُنَّ نَبِيًّا  
مَثَلًا وَاِنْ مَلْحَةٌ۔ اللہ تعالیٰ نے آدمی کے کھانے کی  
ایک مثال بیان کی ہے گو آدمی اس کو نہیں کرے (یعنی  
درست اور با مزہ کرے)۔

وَاَنَا اَشْرَبُ مَاءِ اَمْلِيْمٍ مِّنْ كِهَارِي پانی پیتا  
ہوں رعب لوگ کہتے ہیں مَاءٌ مَلْحٌ جب وہ بہت کھاری

ہو اور مائع مائع (صحیح نہیں ہے گوجاڑ ہے)

عَنَّا قَدْ أُجِيدًا تَمْلِيحًا وَأَحْكَمَ نَصْبًا  
 بکری کا بچہ جس کے بال وغیرہ سب اُتار لئے گئے ہوں، اور  
 اچھی طرح پکایا جائے (یعنی شاة مسموطہ بویگ سموی (سالم)  
 بکری کو لے کر اس کے بال گرم پانی سے نکال دیتے ہیں پھر کھال  
 سمیت اس کا پیٹ چاک کر کے اس میں مصالح وغیرہ بھرتے ہیں  
 اور اس کو زمین کے اندر رکھ کر اوپر سے کوئلے سے گرا کر آج دیتے  
 ہیں یہاں تک کہ وہ خوب پکجاتی ہے یہ کھانا تمام عربی کھانوں  
 میں افضل اور اعلیٰ ہے)

ذِكْرُ لَهٗ النَّوَسَاءِ فَقَالَ اسْتُرِيدُونَ آت  
 يَكُونُ جِلْدًا مِي كَجِلْدِ الشَّاةِ الْمَمْلُوحَةِ۔ امام حسن رضی  
 سے نورہ کا ذکر آیا انہوں نے کہا تم چاہتے ہو کہ میری کھال  
 مسموطہ بکری کی کھال کی طرح ہو جائے (یعنی بال اتر کر)  
 وَكَانَتْ امْرَأًا مَلَا حَةً۔ وہ بہت نکمیں عورت  
 تھی۔

يَا كَلْبُونَ مَلَا حَةٌ وَيَرْحُونَ سَرَا حَةً۔ وہاں کی  
 ملاح (جو ایک گھاس ہے) کھاتے تھے اور وہاں کے درخت  
 چرتے تھے۔

لَمَّا قَتَلَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ جَعَلَ رَأْسَهُ فِي مَلَا حٍ  
 وَعَلَقَهُ۔ جب عمر بن ابی سعید نے ثقفی نے عمر بن سعد کو  
 قتل کیا تو اس کا سر ایک توبرے میں رکھا اور لٹکا دیا۔  
 ر بعضوں نے کہا ملاح کشتی چلانے والا۔

مَلَا حٌ۔ جلدی چلنا، دور نکل جانا، متردود ہونا، کھینچ لینا  
 جماع کرنا، مڑ جانا ٹوٹ جانا، کھیلنا، اپنا پیشاب پی جانا۔

مَلَا حَةٌ۔ بد مزہ ہونا۔  
 مَمْلُوحَةٌ۔ کھینچنا۔  
 تَمْلِيحٌ۔ بگڑ جانا۔  
 اِمْتِلَا حٌ۔ سونت لینا، نکال لینا۔

تَاوَلْنِي الذِّرَاعَ فَاَمْتَلَخْتُ الذِّرَاعَ۔ انہوں

نے مجھ کو دست دیا میں نے دست نکال لیا۔

يَمْلَحُ فِي الْبَاطِلِ مَلَا حًا۔ باطل میں آسانی کے ساتھ  
 جا رہا ہے یا باطل میں دور تک پہنچ گیا ہے۔

مَلَا حٌ۔ جھوٹ بولنا، برہمچے سے مارنا، مسح کرنا، جلدی کرنا  
 مَلَا حٌ۔ مل جانا۔

اِمْتِلَا حٌ۔ لے لینا۔

يَتَعَدَّ تَوْنًا فَخَانَةً وَ مَلَا حَةً وَيَعَابُ قَالِهِمْ  
 وَلَا تَكْتَلِبُ شَيْئًا۔ خیانت کے ساتھ شک شک کر باتیں  
 کرتے ہیں۔ اور ان کا بات کرنے والا عیب کیا جاتا ہے گو وہ  
 کچھ جھگڑانہ کرے۔

مَلَا حٌ اور مَلَا حٌ۔ جو دوستی میں سچانہ ہو (اصل  
 میں ملذ کے معنی جلدی آنا اور جلدینا ہے)۔

مَمْلُوحٌ۔ سخت (نکما، ملجاء، خسیہ نکال لینا، خوشامد کرنا  
 مَمْلُوحَةٌ اور مَمْلُوحَةٌ۔ نرمی اور چکمانی۔

تَمْلِيحٌ۔ چکنا کرنا۔

اِمْتِلَا حٌ۔ مل جانا، بال گر جانا۔

تَمْلِيحٌ۔ چھوٹ جانا۔

اِنَّهُ بَعَثَ رَجُلًا اِلَى الْحِجْتِ فَقَالَ لَهُ مِي تَلَا حًا  
 مَلَسًا۔ آنحضرت نے ایک شخص کو جنوں کے پاس بھیجا تو  
 فرمایا میں راتوں تک تیر چلا جا۔

لَا تَمْلَحُ وَلَا تَمْلَسُ فَإِنَّهُ حِيَاةٌ فَمَا عَوَّنَ

بِرَابِئِ تَمْلِيحٌ جو امت پہنچو کیونکہ فرعون ایسا جو تاپہننا  
 تھا (یعنی وہ جو تاپہننا ہو مخضرہ ہو مخضرہ کی تفسیر اور گر چکی)۔  
 مَمْلُوحٌ۔ پھینک دینا ہاتھ سے گر پڑنا۔

اِمْتِلَا حٌ۔ مردہ بچہ جننا۔

تَمْلِيحٌ۔ چھوٹ جانا، بھاگ نکلنا۔

اِمْتِلَا حٌ اور اِمْتِلَا حٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

اِنَّهُ سَمِعَ عَنِ امْلَا حِ الْمَرَا حَةِ الْجَنِينِ۔  
 حضرت عمر رض سے پوچھا گیا اگر کوئی عورت اپنے پیٹ کا

بچ وقت سے پہلے نکال دے۔  
فَاَمْلَصَتْ يَهْ اُمَّهُ۔ پھر اس کی ماں نے اپنے ہاتھ سے  
اس کو پھینک دیا۔

فَلَمَّا اَمَّتْ اُمَّلَصَتْ وَاَمَاتَتْ فِيهَا۔ جب حمل کی  
میں پوری ہوئی تو اس نے بچہ نکالا۔ اور اُس کی خبر لینے والا  
مُر گیا یہ حضرت علی نے عراق والوں کی مذمت میں فرمایا یعنی  
جب فوج ہونے کو تھی تو تم اپنے سردار سے پھر گئے۔  
مَلَطٌ۔ گارے سے لینا، بال مونڈنا، کچا بچہ جننا۔  
مَلَطٌ اور مَلَطَةٌ۔ بن بال ہونا۔  
مَلُوطٌ۔ خبیث، ناپاک، چور ہونا۔  
تَمْلِيطٌ۔ گلا وہ کرنا۔

مَمَالِطَةٌ۔ ایک مصرعہ کہنا اور پھر دوسرے شخص کا  
دوسرا مصرعہ کہنا۔

اِمْلَاطًا۔ بن بال کا بچہ جننا۔  
تَمْلِطٌ۔ چکنا ہونا، بے پرو ہونا۔  
اِمْتِلاَطٌ۔ اُپک لے جانا۔

مَالِطَةٌ۔ ایک جزیرہ ہے بحر روم میں۔ اس کو سب سے  
پہلے طارق بن زیاد نے فتح کیا تھا۔ اب وہ اگر یوں کے  
قبضہ میں ہے۔ اس کو آٹا کہتے ہیں۔

فِي الْمَلَطِي نِصْفٌ رِيَّةٌ الْمَوْضُوعَةُ۔ ملطی میں آدمی  
دیت دینا ہوگی۔

(مَلَطِي)۔ دماغ کا وہ زخم جو گوشت کاٹ کر چھتی تک پہنچ  
جائے جو ٹہری پر ہوتی ہے اس کو سمحاق بھی کہتے ہیں اور  
موضوہ وہ زخم جو ٹہری کھول دے۔

يُقْفَلِي فِي الْمَلَطَاةِ بِدَا مِهَا۔ ملطی کا فیصلہ اسی وقت  
کر لیا جائے گا جب تازہ خون اس میں سے نکل رہا ہو یعنی  
اسی وقت زخم کا عمق اور طول و عرض ماپ لیں گے تاکہ اتنا  
ہی قصاص لیا جاسکے گا اگر بعد کو وہ زخم بڑھ جائے تو اس کا  
اعتبار نہ ہوگا۔

مِلَطًا۔ وہی ملطی جس کو سمحاق بھی کہتے ہیں۔  
مِلَطًا۔ پہاڑ کا بلند کنارہ، مکان کا صحن۔  
هَذَا الْمِلَطُ حَاطِرٌ بِقِيَّةِ الْمَوْضُوعَةِ۔ یہ بندر کا  
باقی مومنوں کا راستہ ہے۔

وَأَمْرٌ لَهُمْ يَلْزَمُ هَذَا الْمِلَطَ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ  
آمُرِي۔ میں نے اُن کو حکم دیا تھا کہ فرات ندی کا کنارہ اپنے  
قبضہ میں رکھیں یہاں تک کہ میرا حکم پہنچے۔  
وَمِلَا طَهَا مِسْكٌ آذِقٌ۔ اُس کا گوارہ ہسکتی  
مُشک ہے۔

إِنَّ الْأَيْلَ يَمَالِطُهَا الْأَجْرَبُ۔ اونٹوں میں  
خارشتی اونٹ مل جاتا ہے۔

إِنَّ الْأَحْنَفَ كَانَ أَمْلًا۔ احنف کے بدن پر  
کہیں بال نہ تھے۔

مَلْعٌ۔ گردن کی طرف سے کھال کھینچنا، جلدی چلنا، دُونا  
اِمْتِلاَعٌ اور اِمْتِلاَعٌ اور اِمْتِلاَعٌ بمعنی مَلْعٌ  
ہے۔

كُنْتُ أَسِيرُ الْمَلْعَ وَالْحَبِيبَ وَالْوَضْعَ فِي  
كَبْشِي مَلْعٌ چلانا تھا کبھی خبیب کبھی وضع ریتوں ڈوڑ کی  
تسمیں ہیں۔ مَلْعٌ کہتے ہیں ہلکی چال اور تیز خبیب سے کم  
اور وضع خبیب سے زیادہ۔

مَلْعٌ۔ میٹ دینا، نرم کرنا، جماع کرنا، دھونا، دُودھ  
پلانا، تیز چلنا، مارنا۔

مَلْعٌ۔ نکل جانا، دوستی کرنا، ہر بانی کرنا، زبان  
سے دوستی جتانا دل میں نہ رکھنا۔

تَمْلِيقٌ۔ چکنا کرنا، مارنا۔  
اِمْتِلاَقٌ۔ محتاج ہونا۔

تَمْلِقٌ۔ خوشامد اور عاجزی۔  
اِمْتِلاَقٌ۔ چکنا ہونا، نکل بھاگنا۔  
اِمْتِلاَقٌ۔ نکالنا۔

أَمَّا مَعَاوِيَةَ فَرَجَلٌ أَمْلَقٌ مِنَ الْمَالِ وَالْأَخْفَرُ  
 نے فالمر بنت قیس سے فرمایا) معاویہ تو بالکل مفلس ہے  
 وَيَرِيثُ مُمْلِقَهَا۔ وہاں کے محتاج کو تو نگر کرتے  
 ہیں۔

أَمْلَقِيٌّ مِنْ مَمَالِكٍ مَا شِئْتَ۔ (ایک عورت نے  
 عبد اللہ بن عباس سے پوچھا، جو میرا ذاتی مال ہے یعنی خاوند  
 کا دیا ہوا نہیں ہے اس میں سے جو میں چاہوں وہ خرچ  
 کر سکتی ہوں؟ انھوں نے کہا ہاں) اپنے مال میں سے تو  
 جو چاہے وہ خرچ کر۔

قَالَ لَهُ ابْنُ سَيْرِينَ مَا يُوجِبُ الْجَنَابَةَ  
 قَالَ الْبَرِّ وَالْإِسْتِمْلَاقُ۔ ابن سیرین نے عبیدہ  
 سے پوچھا۔ آدمی کا ہے سے جنب ہوتا ہے (یعنی اس پر نہانا  
 لازم ہو جاتا ہے) انھوں نے کہا چومنے اور جذب کرنے  
 سے (مطلب یہ ہے کہ جماع سے جنابت ہوتی ہے گو یا عورت  
 مرد کا پانی چوس لیتی ہے اس کو جذب کر لیتی ہے)۔

لَيْسَ مِنْ خُلُقِ الْمُؤْمِنِ الْمَسْكُ۔ مومن کے  
 اخلاق میں سے یہ نہیں ہے کہ خوشامد اور عاجزی کرے یعنی  
 جھوٹی تعریف اور حد سے زیادہ لجاجت اور تصرع اور دوستی  
 اور محبت جتنا اپنی غرض پوری کرنے کے لئے)۔

فَقَاهِرَةٌ مَلْقِيٌّ۔ پھر کھڑے ہو کر مجھ سے خوشامد  
 اور عاجزی کرنے لگا۔

ذُو خَيْبٍ وَوَمَلِكٍ۔ مکار خوشامدی۔  
 أَدْعُوكَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَتَمَلُّقًا۔ میں تجھ کو تیرے  
 عذاب سے ڈر اور تیرے ثواب کی طمع اور تملق کے ساتھ  
 پکارتا ہوں یہاں تملق کے معنی اس عاجزی اور خضوع کے  
 ہیں جہل اور زبان دونوں سے ہو)۔

رَجُلٌ مَلِيقٌ۔ وہ آدمی جس کی زبان اور دل یکساں  
 نہ ہو (خوشامدی مکار)۔  
 مَلِكٌ يَا مَلِكٌ يَا مَلِكَةً يَا مَمْلُوكَةً مَلِكٌ

ہو جانا، قدرت رکھنا، غالب آنا، اچھا کرنا، بچھلانا توڑ ہو کر  
 اپنی ماں کے ساتھ چلنا، سیراب کرنا، نکاح سے روکنا۔

مَلِكٌ، مَلِكٌ، مَلِكٌ، مَلِكٌ۔ نکاح کرنا۔  
 تَمْلِكُكَ۔ مالک بنانا، بادشاہ بنانا، نکاح کر دینا۔  
 تَمَلُّكَ۔ روکنے کی قدرت رکھنا۔

أَهْلِكُ عَدِيَّتَ لِسَانِكَ۔ اپنی زبان کو قابو میں رکھ،  
 دوہی بات زبان سے نکال جس میں دین یا دنیا کا فائدہ ہو،  
 اور جس بات سے نقصان کا اندیشہ ہو اس کو زبان سے نہ نکالنا  
 تمام احسلاق میں یہ امر سب سے اہم ہے)۔

مِلَاكُ الدَّيْنِ الْوَرَعُ۔ دین کا بڑا جز پر ہیزگاری  
 ہے (یعنی حرام کاموں سے اور حرام مال سے بچنا۔ یعنی تقویٰ  
 جس پر دین کا دار و مدار ہے)۔

أَلَا أَدْرَاكَ عَلَى مِلَاكِكَ هَذَا الْوَرَعُ۔ کیا میں  
 تجھ کو اس کام کا بڑا اہم جز نہ بتاؤں (یعنی جس پر دینداری  
 موقوف اور منحصر ہے)۔

كَانَ الْخَيْرُ كَلَامِهِ الْفَصْلُ وَالْمَمْلُوكَةُ الْيَمَانُ  
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام (جس کے بعد وفات  
 ہو گئی) یہ تھا کہ نماز کا خیال رکھو اور ٹونڈی غلاموں کا یعنی  
 ان پر ایسا بوجھ نہ ڈالو جو ان کی طاقت سے باہر ہو، ان کے  
 کھانے، پینے، پہننے اور راحت و آرام کی اچھی طرح خبر لھو  
 بعضوں نے کہا وَمَا مَمْلُوكَةُ الْيَمَانُ كَمُّمٌ سے ہر مال مراد  
 ہے جس کا آدمی مالک ہو، مطلب یہ ہے کہ زکوٰۃ دینا لازم  
 سمجھو۔ گویا آپ نے یہ پیشین گوئی فرمائی کہ آپ کے بعد جو  
 پیلافاد ہو گا وہ زکوٰۃ نہ دینا۔ اسی لئے حضرت ابو بکر صدیق  
 نے مانعین زکوٰۃ پر جہاد کیا اور فرمایا جو شخص نماز اور زکوٰۃ  
 میں فرق کرے گا میں اس سے لڑوں گا۔ نماز وصیت جہانی  
 کا شکر ہے اور زکوٰۃ وسعت مالی کا شکر)۔

أَذْهَبَ فَقَدْ مَمْلُوكُكَهَا۔ جا میں نے اس کا  
 نکاح تجھ سے کر دیا۔

تَوَقُّفًا وَأَنْتَ تَمْلِكُ بِمَوْلِكَ - کاش تو یہ کلمہ اس وقت کہتا جب تو اپنے نفس کا مختار تھا (جنگ میں گرفتار نہیں ہوا تھا اگر اس وقت کہتا تو نہ قتل ہوتا نہ قید کیا جاتا۔ اب توقیف ہونا لازمی ہے)۔

حَضَرَ مَلَاكًا - ایک نکاح کی مغل میں شریک ہوئے۔ لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا - میں اللہ کے سامنے تیرے لئے اپنے اختیار سے کچھ نہیں کر سکتا (یعنی شفاعت بھی ہوگی تو وہ بھی بحکم و اذن خداوندی ہوگی)

حَاكَمَتْ بِحُكْمِ الْمَلِكِ مِنْ فَوْقِ سَمْعِ سَمَوِيَّتٍ - آل حضرت نے سعید بن معاذ رضی سے فرمایا تم نے جو دینی تریظ پروردیوں کے باب میں فیصلہ کیا وہ اس کے حکم کے مطابق ہے جو اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کے اوپر سے دیا تھا (یعنی ان کے جوازوں کو قتل کرو، عورتوں اور بچوں کو لوٹدی غلام بناؤ)۔

أَلَا إِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حَمِيٍّ - سن لو ہر بادشاہ کی ایک محفوظ چراگاہ ہوتی ہے۔

الْعَبْدُ الْمَسْمُوكُ إِذَا آذَى حَقَّ اللَّهِ جَوْدًا - کابندہ کسی کا غلام ہو اور اللہ کا حق آدا کرے (اپنے مالک کی مجاز کی خدمت کے ساتھ مالک حقیقی کی بھی عبادت بجالا) فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكًا - اس کی داہنی طرف ایک فرشتہ رہتا ہے (یعنی نمازی کی داہنی طرف تو ادھر نہ ٹھو کے)۔

هَلْ مِنْ آبَاءٍ إِلَّا مِنْ مَمْلُوكٍ - کیا اس کے بزرگوں میں کوئی بادشاہ بھی گزرا ہے۔

قَالَ الْمَلِكُ فَضَّلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ - فرشتے نے (حضرت سلیمان سے کہا) انشاء اللہ کہو۔

أَوْ أَمْلِكُ أَنْ تَزَعَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِنْ تَلْبُكَ - میں کیا کر سکتا ہوں اگر اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے رحم نکال لیا ہے (میں پھر تیرے دل میں رحم نہیں ڈال سکتا)

دَخَلَ فِي حَلْقِهِ مَاءً لَا يَأْتِسُ كَرِيمًا - اگر فذہ میں بے اختیار پانی حلق میں چلا گیا (مثلاً کئی کرتے میں) تو کچھ حرج نہیں روزہ نہیں ٹوٹے گا (اہل حدیث کا یہی قول ہے اور حنفیہ نے اس میں خلاف کیا ہے)۔

فَأَمَّا أَمْلِكُ نَفْسِي أَنْ وَقَعْتُ - میں اپنے تئیں سنبھال نہ سکا جماع کر لیا۔

سَلَّ هَذَا فِي مَا قَتَلْتَنِي فَيَقُولُ قَتَلْتَهُ عَلَى مُلْكِي فَلَا يَنْ - (قیامت کے دن مقبول پروردگار سے عرض کرے گا! پروردگار) اس سے پوچھ اس نے مجھ کو کیوں قتل کیا؟ قاتل کہے گا، میں نے فلاں بادشاہ کے حکم سے اس کو مارا۔

فَلَمَّا رَأَاهُ أَجُوفَ عَرَفَ آتَهُ خَلْقَ لَا يَتَمَلَّكُ - جب شیطان نے حضرت آدم کے پتلے کو دیکھا کہ اندر سے اس کا پیٹ خالی ہے تو سمجھ گیا کہ یہ ایسی مخلوق ہے جو اپنے نفس پر پوری قادر نہ ہوگی۔

خَلَقَ خَلْقًا لَا يَتَمَلَّكُ - اللہ نے ایسی مخلوق پیدا کی ہے جو اپنے نفس کو قابو میں نہیں رکھ سکتی (یعنی غصہ کے وقت آدمی بے اختیار ہو جاتا ہے)۔ اسی طرح جب شہوت کا زور ہوتا ہے یا پشاب یا خانہ یا بھوک یا اس کا)۔

أَخْتَى الْأَسْمَاءُ مِنْ يَسْمِي مَلِكِ الْأَمْلَاءِ سَبَبٌ - بدتر نام یہ نام ہے "ملک الاملاک" یعنی شاہنشاہ (کیونکہ یہ نام اللہ ہی کو سزاوار ہے اور وہی سبب شاہوں کا شاہ ہے)۔

مَمْلُوكُهُ بِالشَّامِ - اس پیغمبر کی بادشاہت (پہلے) شام میں ہوگی (شام کا ملک اس کی امت والے فتح کر لیں گے)۔

حُسْنُ الْمَمْلُوكَةِ نَمَاءٌ - اچھا مزاج رکھنا ترقی کا سبب ہوتا ہے (یعنی جو شخص اپنے خدمت گاروں کو کروں توڑدی غلاموں سے خوش مزاج رہتا ہے اس کو دنیاوی ترقی ہوتی ہے اس کی دولت اور عزت بڑھتی ہے)۔





مَلَائِكَتِي عَيْنِي وَ آفَا جَالِسٍ - بیٹھے بیٹھے میری آنکھ لگ گئی (میں سو گیا)۔

مَلَائِكَتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ - میں نے اُس کا نکاح تجھ سے اس قرآن کے بدلے کر دیا جو تجھ کو یاد ہے (بس یہ قرآن اُس کو سکھا دے یہی اُس کا مہر ہے)۔

الْقَلْبُ مِثْلُ الْحَيِّ الْجَسَدِ - دل سارے جسم کا سردار ہے (وہی سب اعضاء میں خون پہنچاتا ہے۔ زندگی قائم رکھتا ہے اُس کی حرکت موقوف ہوتے ہی آدمی مر جاتا ہے)۔  
مَلَّ - درست کرنا، داخل کرنا، جلدی کرنا، سینا لبا ہونا، تھک جانا، رنجیدہ ہونا، اٹلنا، تنگ ہونا۔

تَمَلَّلُ - اٹلنا۔  
اِمْتَلَأُ - فیصلہ کرنا، رنج میں ڈالنا، لبا ہونا، لکھنے کی اجازت دینا۔

تَمَلَّلُ - بیماری یا غم سے اُلٹ پلٹ کرنا۔  
اِمْتَلَأُ - تھسک جانا۔  
اِمْتَلَأُ - داخل ہونا، جلدی کرنا۔  
اِسْتَمَلَأُ - تنگ ہونا، طول ہونا۔

اِكْفُوْا مِنْ اَلْعَمَلِ مَا تَطِيْقُوْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوْا - اتنا ہی نیک عمل کرو جتنے کی تم کو طاقت ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو اب دینے سے نہیں تھکتا اور تم تھک جاؤ گے (اگر اپنی طاقت سے زیادہ عمل کرو گے) اِلَّا كَرَاهَةً اَنْ اُمَلِّكُمْ - میں نے پسند نہیں کیا کہ تم زبح ہو جاؤ۔

وَاللّٰهُ لَمُؤْتِنَةٌ - (کعب بن اشرف کی بیوی نے محمد بن مسلمہ کی آواز سکر اپنے خاوند سے کہا) قسم خدا کی تم کو اس سے دُکھ یا رنج پہنچے گا (مجھ کو تو یہ آواز خون کی آواز معلوم ہوتی ہے شاید یہ عورت کا ہنس ہوگی وہ پہچان گئی کہ محمد بن مسلمہ اور ان کے ساتھی قتل کے ارادے سے آئے ہیں)۔

تَفْتَرِقُ اُمَّتِيْ عَلٰى ثَلَاثَةِ وَ سَبْعِيْنَ مِلَّةً -

معلیٰ میں) اور شب وہیں بسر کرتے ہیں جب صبح ہے تو ان کے لئے آسمان تک ایک سیڑھی لگا دی جاتی ہے آسمان پر چڑھ جاتے ہیں) پھر کبھی زمین پر نہیں آتے (یہ روایت کی ہے)۔

اِذْ اَمَرَ اللّٰهُ مِيْكَائِيْلَ بِالْهَبْوِطِ اِلَى الدُّنْيَا اَنْ رَّجِلُهُ الْيُمْنَى فِى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَاَنْ يُّوَلِّئَهَا اَنْصَابًا فَهَمُّهُمْ مِنْ تَلْمِمْ وَاَنْصَابًا فَهَمُّهُمْ مِنْ تَلْمِمْ وَاَنْ يُّوَلِّئَهَا اَنْصَابًا فَهَمُّهُمْ مِنْ تَلْمِمْ وَاَنْ يُّوَلِّئَهَا اَنْصَابًا فَهَمُّهُمْ مِنْ تَلْمِمْ

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہما نے فرمایا، جب اللہ تعالیٰ میکائیل کو زمین میں اترنے کا حکم دیتا ہے تو ان کا داہنا پاؤں ساتویں آسمان پر رہتا ہے (اور بائیں پاؤں زمین پر تو زمین سے لے کر ساتویں آسمان تک ان کا ایک قدم ہے) اور اللہ کے بعض فرشتے ایسے ہیں کہ آدھا جسم ان کا برف ہے اور آدھا لگ ردو ہیں ان میں جمع ہیں) اور بعض فرشتے ایسے ہیں کہ ان کی کان کی ٹو سے آنکھوں تک اتنی مسافت ہے جو پرندہ پنجپوش میں طے کرے (حالانکہ بعض پرندے جیسے ابابیل ایک دن میں دو سو میل کی مسافت طے کرتی ہے) اور فرشتے جاتے ہیں نہ پیتے ہیں نہ نکاح کرتے ہیں ان کی زندگی عیش و نواہ ہے اور بعض فرشتے ایسے ہیں جو قیامت تک سزا اور سجدے میں پڑے رہیں گے اور فرشتوں کی ہلک سزا کوئی چیز نہیں ہے (یعنی دنیا کا مال و اسباب، ایک روایت میں مافی مَلَائِكِهِمْ شَيْءٌ ہے معنی وہی ہیں)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَفَعَ كُلَّ شَيْءٍ لِّمَلَائِكَتِهِ وَاَنْ يُّوَلِّئَهَا اَنْصَابًا فَهَمُّهُمْ مِنْ تَلْمِمْ وَاَنْ يُّوَلِّئَهَا اَنْصَابًا فَهَمُّهُمْ مِنْ تَلْمِمْ وَاَنْ يُّوَلِّئَهَا اَنْصَابًا فَهَمُّهُمْ مِنْ تَلْمِمْ وَاَنْ يُّوَلِّئَهَا اَنْصَابًا فَهَمُّهُمْ مِنْ تَلْمِمْ

میری امت تہتر طریق پر ہو جائے گی (اس حدیث کی تشریح پر گزر چکی ہے)۔

عَلَى مِلَّةِ أَبِي نَابِثَةَ اِبْرَاهِيمَ - ہمارے باپ ابراہیم کے طریق پر (عرب لوگ تو حضرت ابراہیمؑ کی اولاد ہیں، لیکن دوسرے ملکوں کے مسلمان گو ان کی اولاد میں نہ ہوں مگر چونکہ آل حضرت ان کی اولاد میں ہیں اور ہم سب کے باپ (مُرتَبی) آل حضرت ہیں تو ہم بھی گویا ابراہیمؑ کی اولاد میں ہوتے وہ ہمارے بھی باپ ٹھہرے ایک قرأت میں واژ واجہ اتمہا تلہم کے بعد یہ فقرہ زیادہ ہے وَهُوَ اَبُوهُمْ یعنی آل حضرت تمام مسلمانوں کے باپ ہیں)۔

لَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَيْنِ - ایک ملت والادوسرے ملت والے کا وارث نہ ہوگا (ملت سے مراد یہاں دین ہے جیسے اسلام، یہودیت، نصرانیت، مجوسیت، مطلب یہ ہے کہ مسلمان کافر کا وارث نہ ہوگا نہ کافر مسلمان کا)۔

لَيْسَ عَلَى عَرَبِيٍّ مِلْكٌ وَ لَسْنَا بِمَنَازِعِينَ مَعِي يَدِي رَجُلٍ شَيْئًا اَسْتَحْمُ عَلَيْهِ وَ لَكِنَّا نَقُوْمُهُمْ اِمْلَةً عَلٰى اَبَائِهِمْ حَمْسًا مِّنَ الْاَيْلِ - (حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے کہا) عربی شخص ملوک نہیں ہو سکتا (غلام نہیں بن سکتا) اور ہم یہ نہیں چاہتے کہ جو کوئی اپنی ایک چیز رکھ کر مسلمان ہو اور وہ اس کے ہاتھ سے چھین لیں۔ لیکن ہم ان کے باپوں پر دیت ٹھہرادیتے ہیں پانچ اونٹ (ہو یا یہ تھا کہ جاہلیت کے زمانہ میں لوگ لونڈیوں سے جماع کرتے ان سے اولاد ہوتی تو ان کا نسب ان کے باپوں سے متعلق رہتا اور وہ غلام بنائے جاتے حالانکہ وہ عربی ہوتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے یہ چاہا کہ ایسے بچے ان کے باپوں کو دلائے جائیں اور آزاد سمجھے جائیں اور لونڈی کا مالک ان سے فی بچہ پانچ اونٹ معاوضہ کے طور پر لے لے۔ بعضوں نے کہا مراد وہ عرب لوگ ہیں جو جاہلیت کے زمانے میں قید کئے گئے تھے۔ پھر اسلام کا زمانہ آگیا اور وہ ان ہی کے پاس رہے جنہوں نے قید کیا تھا ان

کے غلام رہے) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے یہ چاہا کہ ایسے لوگ آزاد سمجھے جائیں اور جن کی اولاد بھی ان کو دیتے جائیں وہ قید کرنے والوں کو فی بچہ پانچ اونٹ معاوضہ کے طور پر دیں۔ اس اثر سے یہ بھی نکلتا ہے کہ اقتصاد ہی اور ملکی معاملات میں جن میں شارع کی طرف سے کوئی نقص نہ ہو حاکم اسلام اپنی رائے سے حسب مصلحت وقت حکم دے سکتا ہے)۔

اِنَّ اُمَّةً اَتَتْ طَآئِفًا فَاَخْبَرْتَهُمْ اَنْهَا حَرَّةٌ فَتَزَوَّجَتْ فَوَلَدَتْ فَجَعَلَ بَنِي وَاِلْيَها اِمْلَةً - ایک لونڈی (بھاگ کر) طے قبیلہ میں گئی اور ان سے کہا کہ میں آزاد ہوں۔ پھر اس نے نکاح کیا اور بچہ جنی حضرت عثمان رضی اللہ عنہما نے اس بچہ کا معاوضہ لونڈی کے مالک کو دلا یا ایک راس کے بدلے دو راس، دوسرے لوگ ایک راس کے بدلے ایک ہی راس دلائے، بعضے قیمت دلائے خواہ کچھ ہی ہو)۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ اِنَّ لِي قَرَابَاتٍ اَصْلُهُمْ وَيَقْطَعُوْنَ بَنِي وَاَعْطِيَهُمْ فَيَكْفُرُوْنَ بَنِي فَقَالَ لَهُ اِنَّمَا تُسْفَهُمُ الْمَسَلَّ - ایک شخص نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا۔ میرے بعضے رشتہ دار ایسے ہیں کہ میں ان سے جوڑتا ہوں (میل کرتا ہوں) لیکن وہ توڑتے ہیں، اور میں ان کو دیتا ہوں تو وہ دے جاتے شکر گزاری کے ہاں شکر کرتے ہیں۔ آل حضرت نے فرمایا، تو ان کو گرم راکھ (بھول) پھینکنا ہے (یعنی وہ دوزخ میں جائیں گے)۔

كَأَنَّمَا تُسْفَهُمُ الْمَسَلَّ - جیسے تو ان کو گرم راکھ (بھول) پھینکا رہا ہے۔

يَتَمَلَّمُ عَلِيًّا فِرَاشِيَّةً - اپنے بچھونے پر اُلٹ پلٹ کر رہا ہے۔

قَالَ لَفَ اللهُ السَّحَابَ وَ مَلَكَنَا - اللہ تعالیٰ نے ابر کو جمع کر دیا اور اس نے (پانی برسائے برسائے

تاک کر دیا رکڑت بارش سے تنگ آگئے۔  
 قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمَّا افْتَضْنَا خَيْبَرَ إِذْ أَنَا  
 يَهُودٌ مُجْتَمِعُونَ عَلَى خُبْرَةَ يَسْمُوكُنَّهَا أَبُو هُرَيْرَةَ  
 ماجب ہم نے خیبر فتح کیا تو کیا دیکھتے ہیں کہ یہودیوں  
 سے چند لوگ ایک روٹی پر جمع ہو رہے ہیں جس  
 کو گرم راکھ (بھول) میں گھسیڑ رہے تھے۔  
 إِنَّهُ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِّنْ جَرَادٍ فَأَخَذَ جَرَادًا  
 تَلَمَّهَا بِيَدَيْهِ كَمَا كَانَتْ جَهْدُهَا مِنْهُ لَمَّا كَانَتْ  
 دودھیاں پکڑیں اور ان کو گرم راکھ (بھول) میں  
 پھونکا۔

كَانَ ضَاحِيَةً بِالنَّارِ مَمْلُوءٌ. گویا اس کا ظاہری  
 رخ گرم راکھ (بھول) سے بھنا ہوا ہے (یعنی وہ رخ  
 میں پردہ چھپ پڑتی ہے)۔

لَا تَزَالُ الْمَلِيَّةُ وَالصُّدَاعُ بِالنَّارِ  
 کا حرارت اور دردِ دوسرے برابر بندے کو رہتا ہے (بعضوں  
 نے کہا ملیہ وہ بخار ہے جو ہڈیوں میں ہوتا ہے)  
 مَلِيَّةٌ الْإِرْعَاءُ بَرَّاعٌ مَّجَانِي وَآلِي۔

إِنَّهُ أَمَلٌ عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ  
 الْمُؤْمِنِينَ۔ انہوں نے ان کو یہ آیت لکھوائی کہ  
 يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ "اخیر تک۔

أَصْبَحَ السَّبْحُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَلُّ  
 شَمَّ سَاحٍ وَتَعْتَشِي بِسَرِيٍّ۔ آل حضرت صبح کو ملل  
 کاتے پھر شام کو چلے اور رات کا کھانا سرف میں کھایا۔  
 مَلَلٌ۔ ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان،  
 نیز سے سترہ میل ہے۔

قَرَضَ اللَّهُ الطَّاعَةَ نِظَامًا لِلْمَلِيَّةِ۔ اللہ تعالیٰ  
 نے دین کے انتظام کے لئے اطاعت کو فرض کیا (یعنی خدا اور  
 رسول اور خلیفہ اسلام کی اطاعت کو)۔

يَسْتَمَلُّ سَمَلُ السَّلْبِيِّ اس طرح تڑپ

رہتا جیسے سانپ کا کاٹا ہوا نر پتا ہے۔  
 كَانَ لَيْكَةً مِنَ اللَّيَالِي مُتَوَلِّفًا يَا سَتَارِ الْكَلْبَةِ  
 وَهُوَ يَسْمَلُ۔ (امام زین العابدین علیہ السلام ایک رات  
 کعبہ کا پردہ پکڑ کر لٹک رہے تھے اور تڑپ رہے تھے۔  
 مَلَمَلَةٌ۔ ہاتھی کی سونڈ۔

إِنَّهُ حَمَلٌ يَوْمَ الْجَسْرِ ضَابَ مَمْلَمَةَ الْفِيلِ  
 انہوں نے حمل کیا اور ہاتھی کی سونڈ پر مار لگائی۔

مَمَلٌ۔ یعنی من آتا ہے یہ ایک لغت ہے (منی لہجہ ہے)  
 مَنْ زَنَى مِمَّ يَكْرُ وَمَنْ زَنَى مِمَّ نَتَبٌ۔ جو  
 شخص کنواری عورت سے زنا کرے اور جو شخص شبہ عورت  
 سے زنا کرے۔

مَمَلٌ تيز چلنا، دوڑنا۔

تَمَلِيَّةٌ۔ لمبا کرنا، فائدہ دینا۔ (املاء کے بھی  
 یہی معنی ہیں، اور ڈھیلا کرنا، جھلت دینا۔

تَمَلِيٌّ۔ فائدہ اٹھانا۔  
 اسْتَمَلَاءٌ۔ جھلت مانگنا۔

إِنَّ اللَّهَ كَيْسَلِي لِلظَّالِمِ۔ اللہ تعالیٰ ظالم کو  
 جھلت دیتا ہے (یعنی دنیا میں اس کی عمر لمبی ہوتی ہے اور  
 اور وہ خوب ظلم کیا کرتا ہے تاکہ آخرت میں سخت پکڑ جائے)  
 فَكَيْسَتْ مَلِيًّا۔ میں بڑی دیر تک ٹھہرا رہا۔

مَلِيٌّ۔ زمانہ کا ایک حصہ جس کی کوئی حد مقرر نہیں۔  
 عرب لوگ کہتے ہیں مَضَى مَلِيٌّ مِّنَ النَّهَارِ دن کا ایک  
 حصہ گزر گیا اور مَضَى مَلِيٌّ مِّنَ اللَّيْلِ زمانہ کا ایک  
 حصہ گزر گیا۔ بعضوں نے کہا مَلِيٌّ تین راتوں کا زمانہ مَلَاوِ  
 رات اور دن۔

هُوَ آوِي بِهِ وَآمَلِي۔ وہ اس کا زیادہ حق رکھتا  
 ہے اور زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔

مَلَاءٌ۔ جھگڑ۔  
 الْبَسُّ جَدِيدًا وَتَمَلَّ حَيْبًا۔ نیا کپڑا پہن اور

تک اپنے حبیب کے ساتھ رہ۔

مَحْبَبَةٌ هِيَ امْلَاءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. یہ ایک کتاب ہے جو آل حضرت کے لکھوائی تھی۔

أَمْلُوا عَلَيَّ حَفَظَتِكُمْ خَيْرًا. اپنے محافظ فرشتوں سے نیکیاں لکھاؤ۔

أَحْسِنُوا آمَلَاءَكُمْ. اپنے اخلاق درست کرو۔

## باب الميم مع النون

مَنْ. موصولہ بھی ہوتا ہے اور استفہامیہ بھی یعنی جو کہ اور کون۔

الْبَغِيلُ الَّذِي مَنْ ذَكَرْتُمْ عِنْدَنَا فَكَلَّمْنَا يُصَلِّ عَلَى بَغِيلٍ وَهُوَ شَخْصٌ هُوَ كَمِيرَانٍ اس کے سامنے لیا جاتے پھر وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

فَمَنْ لَنَا. جب امیر میں اور باغیوں میں اختلاف ہو تو امیر کی پیروی کرنا صحیح ہے۔

مَنْ جَنَّتَهُ الْفِئَادُوسُ مَا دَاؤًا. وہ جن کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے (امام بخاری کی روایت میں مَنْ مَوْجُ مَوْجُولٌ ہے اور دوسری روایتوں میں مَنْ ہے ہر کسرۃ ميم) اَوْصَى لَا قَارِبَهُ مَنْ آقَارِبُهُ. اپنے ناظر والوں کے لئے وصیت کی ناظر والے کون تھے۔

مِنْ. حرف جر ہے بمعنی سے اور آ۔

وَالْعُجُوزُ مِنْ ذَرَائِنَا. اور بڑھیا ہمارے پیچھے تھی (بعضوں نے مَنْ موصولہ روایت کیا ہے ہر فتح ميم)۔

يَخْرُجُ بِهِ جَمَادَا ابْنُ هِشَامٍ مِنَ الشُّوْقِ. ان کے دادا ابن ہشام بازار کے معاملات ان کو نکال کر کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ مِنْكَ وَاللَّعْنَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ. یا اللہ! یہ قربانی تیری عطا کی ہوئی ہے اور خالص تیری رضامندی کے لئے لکائی جاتی ہے حضرت محمدؐ اور ان کی امت کی طرف سے

مَنْ. صاف کرنے کے لئے دباغت میں ڈالنا۔

وَأَدِيمَةُ فِي أَيْدِيهِمْ وَأُورُوكُ حَمْرِي دباغت کے لئے پڑے ہوئے تھے۔

وَمِنْ مَمْعَسٍ مَعِينَةٍ لَهَا. وہ اپنے چمڑے کو لے رہی تھیں۔

مِنْجَاتٌ. کشتی کا مکان جس سے کشتی سیدھی کی جاتی ہے۔

فَقَعَدَا عَلَى مَنجَاتِ السَّفِينَةِ. وہ کشتی کے مکان پر بیٹھے (بعضوں نے کہا کشتی کے ایک جانب بیٹھے۔ خلائی نے کہا میں نے اس لفظ میں کوئی بات قابل اعتماد نہیں سنی تھی لے بھی ایسا ہی کہا ہے)۔

مَنْجَقَةٌ. منجیق سے مارنا (منجیق ایک آلہ ہے جس میں اگلے زمانہ میں پتھر رکھ کر دشمن پر مارا کرتے تھے) مَمْجُورٌ. دینا جانور کے بال اور دودھ اور بچے کسی کو بخشنا۔

مَمَانِحَةٌ. انبوبرا بر جاری رہنا۔

إِمْنَانٌ. زچگی قریب ہونا۔

إِسْتِمْنَانٌ. بخشش مانگنا۔

مَنْ مَمْنٌ مَمْنَةٌ وَرِقٌّ أَوْ مَمْنٌ كَبْنَاكَانَ لَهُ

كَوَعْدَالٍ رَقَبَةٍ. جو شخص چاندی کا منہ دے یا دودھ کا

منہ تو اس کو ایک بردہ آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا

(چاندی کا منہ یہ ہے کہ کسی کو قرین حسنہ دے اور دودھ

کا منہ یہ ہے کہ کسی کو ادنیٰ یا بکری دودھ پینے کے لئے دے

اسی طرح اگر اس کے بال یا اون سے فائدہ اٹھانے کے لئے

دے پھر ایک مدت کے بعد مالک اس کو واپس لے لے)۔

الْمَنْعَةُ مَرْدُودَةٌ لَا. منہ کا مالک کو پھیر دینا ضروری

ہے (کیونکہ مالک نے صرف فائدہ اٹھانے کی اس کو اجازت

دی تھی نہ کہ مالک بن جانے کی۔ اسی طرح منہ زمین کا یعنی

کوئی شخص اپنی زمین کسی کو کھیتی کرنے کے لئے دے)۔

هَلْ مِنْ أَحَدٍ مَمْنٌ مِنْ إِبِلِهِ نَاقَةٌ أَهْلٌ

حضرت عباس رضی سے فرمایا، میں تم کو بخشش نہ دوں تم کو  
کچھ عطا نہ کروں

وَ اَكْلُ قَائِمَتِهِمْ. میں خود کھا کر دوسروں کو کھلانے  
ہوں۔

كُنْتُ مَعَهُ اَصْحَابِي يَوْمَ بَدْرٍ (جابر کہتے ہیں)  
میں بدر کی جنگ میں اپنے ساتھیوں میں منج تھا (منج جو ہے  
کا وہ پانسہ جو حساب میں شریک نہیں کیا جاتا نہ اس کو کچھ  
ملتا ہے نہ اس سے کچھ لیا جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جنگ بدر  
میں میں بچہ تھا میرا حصہ مجاہدین کے ساتھ نہیں لگا یا گیا)  
يَمْنَعُ أَحَدَهُمُ الْكُتْبَةَ. کوئی تم میں سے ایک کو ٹٹ  
دودھ عطا کرتا ہے۔

اَلَا اَحْبُوْكَ اِلَّا اَمْنَحُكَ اِلَّا اَعْطَيْتُكَ -  
(آنحضرت نے جعفر بن ابی طالب سے فرمایا) کیا میں تجھ کو  
عطیہ نہ دوں، تجھ کو بخشش نہ دوں، تجھ کو عطا نہ کروں۔  
مَنْحَمًا. سُرْبَانِي لَفْظُ هِيَ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ كَانَتْ مَبْرُكَةً  
مِنْ دَائِلِ. تولیہ یارو مال جو ہاتھ میں میل کھیل پونچھنے  
کے لئے رکھتے ہیں۔

لَمَّا دَلَّ نَبِيُّ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ. سعد بن معاذ کے  
تولیہ بہشت میں (اس سے زیادہ نرم اور ملائم ہیں)۔  
لَوْ لَا هَذَا الدُّنْيَا لَمَدَدَلْ بِنَاهُو لَاءِ. اگر  
ہمارے پاس دنیا کا یہ مال و اسباب نہ ہوتا تو یہ لوگ  
ہم کو تولیہ بنا دیتے ذلیل و خوار کر دیتے۔  
تَوْضًا وَ تَمْدَلْ. آنحضرت نے وضو کیا اور  
تولیہ سے پونچھا۔

تَمْدَلْ اور تَمْدَلْ. تولیہ سے پونچھنا۔  
مَنْدًا يَامَنْدُ جَبْ سَ.

خَلَقَ لِشَرِّ اَفْيَلٍ مَنْدًا خَلَقَهُ صَاقًا قَدَمَيْهِ  
اللہ تعالیٰ نے حضرت اسرافیل کو پیدا کیا اور جب سے پیدا  
کیا وہ اپنے پاؤں جوڑے (صور منہ میں لئے ہوئے) کھڑے

ذَرَّ لَهُمْ. کوئی شخص ایسا ہے جو اپنے اونٹوں  
کے اونٹنی ان گھروالوں کو دے جن کے پاس دودھ

يَزِيغُ عَلَيْهَا مَنَحَةٌ مِنْ لَبَنٍ. اس پر دودھ والی  
بھرتی ہیں۔

مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ يَمْنَحْهَا اَخَاهُ  
کے پاس (قابل زراعت) زمین ہو تو وہ خود اس میں کھیتی  
یا اپنے بھائی مسلمان کو دیدے (یعنی مفت)۔

مَنْ مَنَحَهُ اَمْشِرًا كَوْنِ اَرْضًا فَلَا اَرْضَ لَهُ  
مسلمان کو مشرک اپنی زمین (عاریت کے طور پر) دے  
تو وہ زمین اس مسلمان کی نہیں سمجھی جائے گی (اور خراج  
نہ لگانا ہوگا۔ بدستور زمین کے مالک سے لیا جائے گا)۔

اَفْضَلُ الصَّدَاقَةِ اَلْمَنِيحَةُ تَعْدُوْ بِعِشَاءٍ وَ  
بِعِشَاءٍ (ایک روایت میں تَعْدُوْ بِعِشَاءٍ وَ تَرُوْحُ  
تو ایک روایت میں تَعْدُوْ بِعِشَاءٍ وَ تَرُوْحُ  
ہے) سب سے بہتر صدقہ دودھ کا جانور مستعار  
ہے صبح کو ایک قدح بھر دودھ اور شام کو ایک قدح

وَ كَانَتْ لِرَبِيْ بَكْرٍ مَنَحَةٌ. حضرت ابو بکر صدیق رضی  
کی دھیل اونٹنی تھی۔

وَ لَبَنٌ مِّنْجَحِيْمًا. جو بکری ان کو عاریت ملی ہے  
دودھ۔

كَانَتْ لَهُمْ مَنَاحٌ يَمْنَحُونَ. ان کے چند جانور  
کے تھے جو عاریت دیا کرتے۔

اَرَأَيْتَ اِنْ لَمْ اَجِدْ اِلَّا مَنِيحَةً اَنْتِيْ اَفْضَلُ  
اگر میرے پاس سوائے دودھ کی ایک بکری کے اور  
میرے تو میں قربانی کروں (اسی کو کاٹ ڈالوں، آپ نے  
فرمایا کیونکہ دوسری کوئی جانور اس کے پاس نہ تھی)  
اَلَا اَمْنَحُكَ اِلَّا اَحْبُوْكَ. (آنحضرت نے

ہوتے ہیں (حکم ہوتے ہی صورت چھوئیں)۔

مَنْسْتَبِرٌ: ایک مقام کا نام ہے قیروان میں۔

مَنْاصِحٌ: وہ مقامات جو دین سے باہر پاخانہ پھرنے کے

لئے مقرر کئے گئے تھے

مِنْشَارٌ: آ رہ۔

فَلَمَّا سَلَعَ الْمِنْشَارُ إِلَى رَأْسِهِ: جب آ رہ حضرت

زکریا کے سر مبارک تک پہنچا۔

مَنْعٌ: روکنا، محروم کرنا۔

مَنْعَةٌ: اور مَنْاعٌ: مضبوط اور مستحکم ہونا (دشمن

کو روکنے کے قابل)۔

مَنْدِجٌ: بمعنی مَنْعٌ ہے اور گو سالہ کو تھوڑا دودھ پینے

دینا تاکہ ماں کا دودھ اتر آئے، پھر اس کو ہٹالینا۔

مَنْاعَةٌ: جھگڑا کرنا، روکنا۔

مَنْعٌ: اور اِمْتِنَاعٌ: باز رہنا، رک جانا۔

مَنْاعٌ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے۔ یعنی اپنے خا

بندوں کی حفاظت کرنے والا، دشمنوں کے شر کو ان سے

روکنے والا، بعضوں نے کہا روٹی رزق روکنے والا یعنی

جس بندے کو چاہتا ہے اس کی روزی تنگ کر دیتا ہر رزق

کی کٹائش نہیں دیتا۔

اللَّهُمَّ مَنْ مَنَعْتَ مَمْنُوعٌ: یا اللہ جس بندے

کو تو محروم کرنا چاہے اس کو کوئی اور کچھ نہیں دے سکتا۔

لِأَنَّهُ كَانَ يَتَنَهَى عَنْ عُقُوبَةِ الْأَمْمَاتِ وَ

مَنْعٌ وَهَاتِ: آل حضرت ماڈل کی نافرمانی (ان کو ستا

سے) منع فرماتے اور غیر کا حق روکنے سے اور جس کا حق دا

نہ ہو اس کے مانگنے سے (پر ایسا مال مار لینے کی فکر کرنے سے

بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ اپنا مال تو روکنے سے اور

دوسروں کا مال سمیٹنے سے یعنی خود تو کسی کے ساتھ سلوک

نہ کرے اور دوسروں سے سلوک کا طالب ہو)۔

سَيَعُودُ بِهَذَا الْبَيْتِ قَوْمٌ لَيْسَ لَهُمْ مَنْعَةٌ

اس گھر پر وہ لوگ لوٹ کر آئیں گے جن کے پاس دشمنوں کو دفن

کرنے کا کوئی سامان نہ ہوگا۔

لَا أُغْنِي شَيْئًا لَوْ كَانَ لِي مَنْعَةٌ: (عبداللہ بن مسعود

کہتے ہیں جب عقبہ بن ابی معیط ملعون نے ادبھڑی آنحضرت کے

پشت مبارک پر ڈال دی مٹی) میں کچھ نہیں کر سکتا تھا کیونکہ

میں ایک غریب بے وسیلہ محتاج شخص تھا) کاش مجھ کو کوئی

زور ہوتا (میرے بھی کچھ لوگ حامی ہوتے تو میں بتلاتا)۔

مَنْعَةٌ: قوت والا۔

فِي حَصِينٍ حَصِينٍ وَمَنْعَةٍ: ایک مستحکم قلعہ میں اور

دشمنوں کو روکنے والی جماعت میں۔

مَنْعٌ: جَمِيلٌ: جمیل کے بیٹے نے زکوٰۃ روک دی۔

رَجُلٌ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَمْنَعُ مِنْهُ: ایک

شخص گناہ کے کام کرتا ہے اور وہاں کچھ لوگ موجود ہیں جو اس

سے زیادہ قوت رکھتے ہیں یعنی اس کو گناہ سے روک سکتے

ہیں)۔

مَنْعَةُ الْعِرَاقِ دُرَّهَمَهَا: عراق نے روپیے

بھیجا موقوف کر دیا۔

لَا تَمْنَعُوا قُضْلَ الْمَاءِ: بچا ہوا پانی (جو اپنی

ضرورت سے زیادہ ہو) مت روکو۔

إِنِّي لَا مَمْنَعُ مِنْ كَذَا: میں اس کام سے باز

رہتا ہوں۔

مَنْقَلٌ: موزہ۔

إِلَّا أَمْرًا لَا يَسْتَمِنُ مِنَ الْبُعُولَةِ نَجْمِي فِي

مَنْقَلِيهَا: جب عورت کو مرد کی حاجت نہ رہے تو وہ ہمیشہ

موزے پہنے رہ سکتی ہے کیونکہ اس کو غسل جنابت کرنے کی ضرورت

نہیں پڑتی (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ موزوں کے مسح

میں توقیت نہیں ہے امام مالک کا یہی قول ہے)۔

مَنْقٌ: یا مَنِيئِي: احسان کرنا۔

مَنْقٌ: احسان جتاننا، ننگا کرنا، کاٹنا، کم

انہا ضعیف کرنا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَنَّا تَرَدُّدٌ كَرْنَا۔

إِمْتَانٌ ضعیف کرنا۔

مَنْةٌ قوت اور طاقت۔

مَمْنٌ ضعیف کرنا۔

إِمْتِنَانٌ۔ اپنی مراد کو پہنچانا، اپنے سلوکوں کا شمار کرنا  
مَنْ۔ وہ شبنم جو آسمان سے اترتی ہے اور شہد کی طرح  
پانی ہے جیسے شیرِ خشک اور تر نجبین۔

مَمْنٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی نعمتیں عطا  
کرنے والا؛ بغیر معاوضہ کے احسان کرنے والا۔

مَا أَحَدًا آمَنَّا عَلَيْنَا بِمَا لَمْ يَمِنَ ابْنُ آدَمَ خُفَاةً  
یاد پر مالی احسان ابو قحاد کے بیٹے یعنی ابو بکر صدیق سے

کسی کا نہیں ہے  
مَمْنٌ کے ایک معنی یہ بھی آئے ہیں کہ احسان کر کے اس  
لے والا یہ صفت نہایت مذموم ہے۔

قُلْتُمْ يَسْتَفْتِمُكُمُ اللَّهُ الْبَخِيلُ الْمَنَّانُ تَمِنَ آدَمُ  
تعالیٰ دشمن رکھتا ہے ان میں ایک وہ ہے جو بخیل ہو  
جبتا ہے والا۔

لَا تَزَوَّجَنَّ حَنَانَةً وَلَا مَنَّاتَةً۔ ایسی عورت  
بچ مت کر جو اپنے اگلے خاوند کے ساتھ محبت رکھتی  
ہو اسی کا دم بھرتی ہو اسی کا ذکر خیر کرتی ہو  
اس عورت سے جو دولت مند ہو اور اپنی دولت کی وجہ  
وہ پر احسان جتاتی ہو اور میرے سبب سے تمہاری  
جوئی ورنہ ایک کو بی بھی تمہارے پاس نہ تھی۔ ایسی  
وَمَنَّوْنَ بھی کہتے ہیں۔

أَلَا تَكْفُرُ مِنْ أَمْنٍ وَمَا عَمَّا شَفَاءٌ لِلْعَيْنِ  
سنی کو کرتا اللہ کا ایک احسان ہے (یا مَنْ کی  
جو جوئی اسرا تیل پر آسمان سے اترتا تھا) اس کا

پانی آنکھ کی دوا ہے۔

فَاتَّ عَلَيَّ مَنَّةٌ۔ اس پر بوجھ ہے (بعضوں نے کہا یہی  
ہے اور صحیح مَنَّةٌ ہے)۔

يَا فَاصِلَ الْخَطَّةِ أَعَيْتُ مَنْ وَمَنْ۔ ارے مشکل مسئلے  
تو نے کس کس کو عاجز کر دیا۔

مَنْ عَشْنَا فَلَيْسَ مِنَّا۔ جس نے ہم کو دھوکا دیا وہ  
ہمارے لوگوں میں سے نہیں ہے (یعنی اسلام کے طریق پر  
نہیں ہے اس نے کافروں کا شیوہ اختیار کیا)۔

لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ دَخْرًا وَصَلَّى۔ وہ ہم لوگوں  
میں سے نہیں ہے جو مصیبت میں بال منڈائے کپڑے پھاٹے  
چلائے۔

مَمْنٌ۔ زمانہ اور موت۔

عَلَى مَمْنِيٍّ وَأَنَا مَمْنُهُ۔ علی میرے ہیں میں ان کا ہوں  
(اس سے مقصد کمال اتحاد ہے)۔

مَنْهَرٌ۔ قلعہ کا وہ سوراخ جس میں سے پانی گھسنا ہے۔  
فَأَلَوْا مَمْنَهُرًا فَاسْتَبْتُوا۔ پانی جانے کے مقام پر  
آئے وہاں چھپ گئے۔

إِنَّهُ قَتَلَ دَطْرَحَ فِي مَمْنِهِ مِمَّنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ  
مار ڈالا اور خیر کے پانی جانے کے مقاموں میں سے ایک مقام  
میں ڈال دیا۔

مَمْنِيٌّ۔ اندازہ کرنا، مبتلا کرنا، پہنچانا، آزمانا، انزال ہونا  
تَمْنِيَّةٌ۔ منی نکالنا، ایک آرزو قرار دینا۔  
تَمْنِيٌّ۔ جھوٹ بولنا، آرزو کرنا، ایجاد کرنا۔  
إِمْتِنَاءٌ۔ منے میں اترنا۔

إِذَا مَنَّي أَحَدَكُمْ فَمَنْ قَدِيكُمْ فَا تَمَّا يَسْأَلُ  
رَبَّهُ۔ جب کوئی تم میں سے اپنے مالک سے سوال کرے،  
(کوئی آرزو پیش کرے) تو اچھی طرح بڑی آرزو کرے کیونکہ  
وہ اپنے مالک سے مانگتا ہے (کیسا مالک جس کے پاس زمین  
اور آسمان کے خزانے موجود ہیں وہ جو مانگدے سے سکتا ہے)



اُس کو کوئی تنگ نہیں)۔

لَيْسَ الْإِيمَانُ بِالرَّحِي وَلا بِالْمَتَى وَلَكِنْ  
مَا وَقَرْنَا فِي الْقَلْبِ وَصَدَّقْتَهُ الْأَعْمَالُ۔ ایمان  
اس کا نام نہیں ہے کہ آدمی اپنا ظاہر آراستہ کرے (بڑا  
متنی اور زاہد بنے) یا آرزوئیں لگائے لیکن ایمان وہ ہے  
جو دل میں جم جائے اور آدمی کے اعمال اس کی تصدیق کریں  
(اعمالِ حسنہ سے یہ امر ثابت ہوگا کہ ایمان سچا ہے بعضوں  
نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ایمان ظاہری نمائش اور آراستگی کا  
نام نہیں ہے نہ زبان سے طوطے کی طرح قرآن پڑھنے کا بلکہ  
دل پر قرآن کا اثر ہونا ایمان کے لئے ضروری ہے)۔

مَمْسِي كِتَابِ اللَّهِ آدَان لَيْسِيَّةٌ وَآخُوها لآقِي  
جَمَامَ الْمُقَادِرِ۔ شروع رات میں اللہ کی کتاب پڑھتے رہے اور  
اخیر رات میں جو موت ان کی تقدیر میں تھی اس سے مل گئے  
یعنی شہید ہو گئے۔

كَتَبَ إِلَى الْحَجَّاجِ يَا بْنَ الْمُتَمَهِّيَةِ۔ عبد الملك  
بن مروان نے حجاج بن يوسف کو لکھا، ارے آرزو کرنے والے  
کے بیٹے! اس کا قصہ یہ ہے کہ حجاج کی مال فریبہ بنت ممام  
تھی اس کا یہ شعر مشہور ہے

هَلْ مِنْ سَبِيلٍ إِلَى خَسِيٍّ فَاشْرَبْنَا  
أَمْ هَلْ سَبِيلٌ إِلَى نَصْرٍ بِنِ حَجَّاجٍ

یعنی کوئی صورت ایسی ہے کہ مجھ کو شراب مل جائے میں پوں  
کوئی صورت ایسی ہے کہ میں نصر بن حجاج تک پہنچ جاؤں قصر  
بن حجاج بنی سلیم میں سے ایک بہت خوبصورت شخص تھا عورتیں  
اس پر فریفتہ ہو جاتی تھیں، حضرت عمرؓ نے اُس کا سر مونڈ کر  
بقصر کی طرف نکال دیا۔ فریبہ اس کے وصال کی آرزو کرتی  
تھی، اس لئے عبد الملك نے حجاج کو آرزو کرنے والی کا بیٹا  
کہا۔

إِنْ شِئْتُمْ أَخْبَرْتُكُمْ مَنْ لَأَمْرَ لَهُ يَا بْنَ  
الْمُتَمَهِّيَةِ۔ عروہ بن زبیر نے حجاج سے کہا اگر تو چاہے تو میں

مجھ سے بیان کر دوں، تو وہ ہے جس کی ماں نہیں لائے متمہیہ  
کے بیٹے۔

مَا تَعْنَيْتُ وَلَا تَعْنَيْتُ وَلَا شَرِبْتُ خَمْرًا  
فِي جَاهِنِّيَّةٍ وَلَا سَلَامٍ۔ میں نے کسی کو نہیں ستایا اور  
نہ میں بھوٹ بولا اور نہ میں نے شراب پی، نہ جاہلیت کے  
زمانہ میں نہ اسلام کے زمانہ میں۔

فَلَا يَعْنِيكَ مَا مَنَنْتُ وَمَا وَعَدْتُ إِنَّ الْأَقَا  
وَالْأَحْلَامَ تَضْلِيلٌ۔ مجھ کو دھوکے میں نہ ڈالے وہ بات  
جو وہ تراستی ہے اور جو وعدہ کرتی ہے آرزوئیں اور خواب  
آدمی کو گمراہ کرنے والے ہیں۔

أَهَذَا شَيْءٌ رَوَيْتَهُ أَمْرٌ شَيْءٌ عَيْنِيَّةٌ۔ یہ جو  
تم نے کہا، کیا اس کو تم نے کسی سے روایت کیا ہے یا اپنے  
دل سے بٹ لیا ہے (تراش لیا ہے)۔

تَمَنَيْتُ أَيُّ لَوْ أَكُنْ أَسْمَكْتُ قَبْلُ۔ اُسامہ بن  
زید نے کہا جب آنحضرتؐ نے اُن کو اس شخص کے قتل پر  
ملامت کی جس نے کَلَالَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ دیا تھا) میں نے  
یہ آرزو کی کاش میں اس واقعہ کے بعد مسلمان ہوا ہوتا  
رکھتا تاکہ اسلام سے سب اگلے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ تو اُس  
نے ایسے ایمان کی آرزو کی جس میں گناہ سرزد نہ ہوا ہوا  
حَتَّى تَمَنَيْتُ أَيُّ أَسْمَكْتُ يَوْمَئِذٍ۔ میں نے  
یہ آرزو کی کاش میں اُس دن مسلمان ہوا ہوتا۔

لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ۔ کوئی تم میں  
موت کی آرزو نہ کرے (یعنی دنیا کی مصیبتوں سے تنگ آکر  
لیکن اگر دین کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو موت کی آرزو  
کرنا جائز ہے۔ اگلے بہت بزرگوں سے ایسا ہی منقول ہے)  
لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ۔ کوئی تم میں سے  
موت کی آرزو نہ کرے۔

أَعْنَيْتُ تَمَنَيْتُ الْمَوْتَ۔ کیا میرے سامنے رہ کر تو  
موت کی آرزو کرتا ہے (حالانکہ میں نے مجھ کو بہشت کی

لغات الحدیث  
عروہ بن زبیر  
درست  
آر  
ذکر  
متمہیہ  
عروہ بن زبیر  
کے

نو شجری دی ہے تو جتنی عمر تیری زیادہ ہوگی، اتنے ہی تیرے درجے بلند ہوں گے۔

لَوْ لَا رَأَيْتِي سَمِعْتَهُ لَأَيَّمْتِي لِمَنْبِيَّتِهِ. اگر میں نے آل حضرت سے یہ نہ سنا ہوتا کہ کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے، تو میں موت کی آرزو کرتا۔

لَيَمَنَّيْنِ اقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنْ نَّوَاصِيَهُمْ مَّعْلَقَةً يَا لَئِيَّا يَتَجَلَّوْنَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَ اَنْتُمْ لَمْ تَيَلُّوا. کچھ لوگ قیامت کے دن یہ آرزو کریں گے کہ ان کی پیشانی کے بال نثر یا ستاروں سے باندھ کر ان کو لٹکا دیا جاتا اور وہ آسمان اور زمین کے درمیان ہٹتے اور تڑپتے رہتے (لوگ ان کی ذلت اور خواری کو دیکھیں، کیونکہ پیشانی کے بال پکڑ کر لٹکا نا بڑی ذلت اور رسوائی کی بات ہے) مگر ان کو دنیا میں حکومت نہ ملتی (یعنی دنیا کی حکومت کے بدلے، اگر وہ یہاں اس طرح لٹکائے جاتے تو یہ ان کو زیادہ پسند ہوتا)۔

لَا تَسْتَمْتُوا الْقَاءَ الْعَدُوِّ. دشمن سے بھڑکنے کی آرزو مت کرو بلکہ اللہ کے بھروسے پر ثابت قدم رہو اور صبر اختیار کرو اپنی بہادری سے مت جتاؤ۔

اِنَّ مُسْتِيْدًا اَسْتَدَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْمَنَنَّ وَاِنْ اُمْسَيْتَ فِي حَرَمِي حَتَّى تَلْدِي مَا مَسْنِي لَكَ الْمَانِي

فَالْخَيْرُ وَالشَّرُّ مَفْرُودَانِ فِي فِتْرَتِي يَكُلُّ ذَلِكِ بَابِيكَ الْبَدِيْنِ

یعنی۔ اگرچہ تو حرم میں شام کرے جب بھی بے خوف بے ڈر مت ہو یہاں تک کہ اس چیز سے مل جائے جو تقدیر کر نیوالے نے تیری تقدیر میں لکھی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے مہبلانی اور بُرائی دونوں ایک رسی میں بندھی ہوئی ہیں اور رات دن ان کو تیرے پاس لے کر آئیں گے (یہ اشعار ایک شخص نے آل حضرت کے سامنے پڑھے۔ آپ نے فرمایا کاش یہ شاعر

اسلام کا زمانہ پاتا۔

مِثْلَ ابْنِ اَدَمَ وَاِلَى جَنِيْبِهِ تَسْعُ وَ تَسْعُوْنَ مَيْبِيَّةً. آدمی کی مثال یوں بنائی گئی ہے کہ اُس کے پہلو میں ایک کم سو بلائیں ہیں (اگر ایک بلا سے پھٹتا تو دوسری آن پہنچتی ہے یہاں تک کہ موت جاتی ہے)۔ اُس وقت بلاؤں کا خاتمہ ہوتا ہے۔

مَنْبِيَّةً. موت کو کہتے ہیں اُس کی جمع مَنَابِيَا ہے مِنْ شَيْءٍ مَيْبِيَّةٍ. میری منی کے شر سے (یعنی ہر کار اور بد نظری سے)۔

مَنْبِيٌّ. آدمی کا لطف۔

اَمْنِيٌّ وَ اَسْمَعِيٌّ اور مَنبِيٌّ. جب منی نکالنا چاہو۔

اِذَا حَامَعَ وَ كَحِرَ يَمِيْنُ. جب کوئی شخص جماع کرے (دخول کر دے) لیکن انزال نہ ہو (امام شافعی اذ

اہل حدیث کے نزدیک منی پاک ہے اور دھونے کا حکم

استحباباً ہے مگر منی کا کھانا درست نہیں، اور حلال جانور

کی منی حلال اور پاک ہے)۔

اَلْبَيْتُ الْمَعْمُورُ مَنَامِكَةٌ. آسمان میں جو

بیت المعمور ہے وہ مکر کے مقابل ہے۔

اِنَّ الْاَرْضِيْنَ السَّبِيْعَ. حرم ساتوں آسمانوں اور

زمینوں کے مقابل اور متوسط واقع ہے (یعنی اُس

نقشہ کی رو سے جو اللہ تعالیٰ نے قرار دیا ہے)۔

اِنَّهُمْ كَالَّذِيْ اِيْهَلُوْنَ لِمَنَاةَ. مشرک لوگ

مناات کے نام پر احرام باندھتے۔ (مناات ایک بنت تھا

ہذیل اور حنزاہ قبیلوں کا مکہ اور مدینہ کے درمیان)

مِنْ شَيْءٍ فَكَلْبِيٌّ وَمِنْ شَيْءٍ مَيْبِيَّةٍ مِيْرَدَلِ

کے شر سے اور میری منی کے شر سے (منی کا شر یہ ہے کہ

آدمی اس کو حرام محل میں نکالے)۔

مِنْهُ. ایک مقام ہے مکر سے تیل میل پر۔ اس کا

نام منے اس لئے ہوا کہ وہاں خون بہایا جاتا ہے بعضوں نے کہا اس لئے کہ حضرت جبرئیل جب حضرت آدم کو بہشت سے اتار کر وہاں لائے تو ان سے کہنے لگے کچھ آرزو کرو! انھوں نے بہشت کی آرزو کی، اس لئے اس کا نام منے ہوا، بعضوں نے کہا اس لئے کہ حضرت جبرئیل حضرت ابراہیم کے پاس لئے اور کہنے لگے، ابراہیم کچھ تمنا کرو۔ پھر لوگوں نے اس مقام کا نام منے رکھ لیا۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ تَمَسَّى هَذَا وَإِنَّ يَجْعَلُ اللَّهُ مَكَانَ أَبِيهِمْ كَبْشًا يَأْمُرُ لَا يَنْجِيهِ ذُنُوبُهُ لَه. حضرت ابراہیم نے منے میں پہنچ کر یہ آرزو کی کاش اللہ تعالیٰ ان کے بیٹے کے بدلے ایک مینڈھے کی قربانی منظور کرے، اس لئے اس مقام کا نام منے ہوا۔

أَشْرَفُ الْغَنَاتِ تَرْكِي الْمَثَلِي. سب سے بڑھ کر تو نگری یہ ہے کہ آدمی اپنی خواہشوں کو چھوڑ دے جب خواہشوں کو چھوڑ دے گا تو پھر کسی کا محتاج نہ ہوگا جو کچھ اللہ نے دیا ہے اسی پر قناعت کرے گا)

سُئِلَ عَمَّنِ اشْتَرَى الْأَلْفَ وَدِينَارًا بِلُفْحٍ دِرْهَمٍ فَقَالَ لَا بَأْسَ إِنْ آتَى كَانَ أَجْرِي عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَنَّا فَكَانَ يَفْعَلُ هَذَا. ان سے پوچھا گیا ایک شخص نے ایک ہزار درہم اور ایک دینار ملا کر دو ہزار درہم کے بدلے میں خریدے انھوں نے کہا اس میں کچھ قباحت نہیں میرے والد نے دینہ والوں کے لئے ایک تجویز قرار دی تھی جس کے سبب وہ سو سے بچ جائیں اور خود بھی ایسا کیا کرتے تھے (مطلب یہ ہے کہ جب روپیوں کے ساتھ اشرفیاں یا پیسے شریک کر دے تو پھر تفاضل منع نہ ہوگا۔ البتہ نقد نقد ہونا ضروری ہے۔)

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ آتَى سَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابَةَ خَصَايِصَهُ فَجَاءَ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ طَعَامٍ فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اللَّهُ فَنَذَرَ لَهُ عَنَّا قَا وَشَوَاةً فَلَمَّا آدْنَا لَا مِثْرَ رَسُولِ اللَّهِ تَمَسَّى آتَى يَكُونُ مَعَهُ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَ عَمْرٌ ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ بَعْدَهُمَا فَانزَلَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ وَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَ لَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَسَّى آتَى الشَّيْطَانُ فِي أُمَّنِيَّتِهِ فَبِئْسَ مَا يَلْقَى الشَّيْطَانُ يَعْزِي لَدَا جَاءَ عَلِيٌّ بَعْدَهُمَا. امام جعفر صادق رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آل حضرت کو ایک بار بھوک لگی، آپ ایک انصاری مرد کے پاس تشریف لے گئے اس سے پوچھا تیرے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ اس نے کہا، جی ہاں ہے یا رسول اللہ! پھر اس نے ایک بکری کا بچہ ذبح کیا اور اس کا گوشت بھوک کر آل حضرت کے سامنے لایا۔ آپ نے اس وقت یہ آرزو کی کاش اللہ تعالیٰ اور فاطمہ اور حسن حسین بھی ہوتے اس کھانے میں میرے ساتھ شریک ہوتے) اتنے میں ابو بکر اور عمر کے پھر علی ان کے بعد آئے، تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری وَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَ لَا نَبِيٍّ آخِرًا تک۔

مترجم کہتا ہے یہ امامیہ کی روایت ہے جو مجھ کو صحیح معلوم نہیں ہوئی۔ کیونکہ آیت کا مضمون اس واقعہ پر چپا نہیں ہوتا۔ آل حضرت نے ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے آنے کی کب آرزو کی تھی کہ اللہ تعالیٰ اس کا نسخ کرے اور امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی شان سے بہت بعید ہے کہ آپ قرآن کی آیت بے تکی تفسیر کرتے۔

مَنَّا ذُرٌّ۔ ایک شہر کا نام ہے ملک شام میں۔ مَنَّا ذُرٌّ۔ مینار، نشان جو زمین پر کھڑا کیا جائے حد بندی کے نشان بھی اس میں داخل ہیں اسی طرح میل کے پتھر وغیرہ وہ پتھر جن پر راستوں کی سمتیں بتائی جاتی ہیں۔ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَيَّرَ مَنَّا رَ الْأَرْضِينَ۔ اللہ نے اس پر لعنت کی جو زمین کے نشاںوں کو میٹھے رد و سرکارتی

کے لئے یا خلق اللہ کو تکلیف پہنچانے کے لئے رکہ وہ راستہ نہ پہچان سکیں۔

مَنْ شَرَقَ مَنَارَ الْأَرْضِ. جو شخص زمین کا نشانہ چرالے یعنی اس کو میٹ کر برابر کر دے اس لئے کہ دوسرے کی زمین مار لے یا عام راستہ میں سے کچھ زمین اپنی حد میں شامل کر لے۔

فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيٍّ مَشْقِيٍّ پھر حضرت عیسیٰؑ سفید مینار کے پاس اتریں گے جو دمشق کے مشرقی حصہ میں ہے۔

جَعَلَهُمْ أَعْلَامًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا فِي بِلَادِكَ تو نے ائمہ اہل بیت علیہم السلام کو اپنے بندوں کے لئے (ہدایت کا نشان) بنایا اور اپنے شہروں میں روشنی کا مینار۔

يُرْفَعُ لَهُ فِي كُلِّ بِلَادٍ مَنَارٌ يَنْظُرُ مِنْهُ إِلَى أَعْمَالِ الْعِبَادِ۔ امام کے لئے ہر شہر میں ایک مینار بلند کیا جائے گا جس پر سے وہ لوگوں کے اعمال دیکھیں گے۔

ذُو الْمَنَارِ۔ مین کا بادشاہ جس کا نام ابرہہ تھا وہ کیا کرتا جب کسی ملک کو لڑنے کے لئے جاتا تو راستہ میں تھوڑے تھوڑے فاصلے سے مینار بناتا جاتا تاکہ ٹوٹے وقت راستہ نہ بھولے۔

## بَابُ الْمِيمِ مَعَ الْوَاوِ

مُؤَبَّدًا يَا مُؤَبَّدَانِ۔ پارسیوں کا حاکم ان کا کاہن حکیم فیلسوف بڑا عالم قاضی القضاة۔

فَارْسَلْنَا كِسْرَى إِلَى الْمُؤَبَّدَانِ۔ پھر کسری نے مؤبدان کی طرف کسی کو بھیجا۔

مَمُوتٌ۔ مر جانا، تم جانا، ٹھنڈی ہو جانا، بیٹھ جانا یعنی کم ہو جانا، زور مٹ جانا، چوس لینا، سوراہنا، پیرانا ہونا مَمُوتَانِ مَمُوتٌ۔ زمین کا عمارت اور باشندوں

سے خالی ہونا۔

تَمُوتِيَّتٌ۔ مار ڈالنا۔

لَا مَاتَةَ۔ مار ڈالنا، مغلوب کرنا۔ اونٹنی کا یا عورت کا بچہ مر جانا۔ جانوروں میں موت پھیل جانا، خوب پکانا اور گلانا۔

تَمَاوُتٌ۔ موت کا دعویٰ کرنا۔

اِسْتِمَاتَةٌ يَا اِسْتِمَاتٌ۔ موت کو طلب کرنا، لاشی کے بعد مونا ہونا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَ

الْبِكْرُ الشُّشُومَا۔ شکر ہے اُس خدا کا جس نے مار ڈالنے کے بعد ہم کو جلایا اور اس کے پاس (ایک دن سب کو) جمع ہونا ہے (یہاں موت سے مراد نیند ہے۔ عربی زبان میں

مَمُوتٌ کئی معنوں میں مستعمل ہوتی ہے منجملہ ان کے ایک ٹھہر جانا جیسے کہتے ہیں مَاتَتِ الرَّجُلُ اَنْدَمِي تَمَمٌ کبھی قوت نامیہ

کے زوال کو موت کہتے ہیں جیسے بُحْبُحِي الْأَرْضِ بَعْدَ مَمُوتِهَا کبھی قوتِ حسیہ کے زوال جیسے يَا كَيْتَنِي مَمُوتٌ قَبْلَ هَذَا

کبھی قوتِ عاقلہ کے زوال کو جیسے اَوْ مَن كَانَ مَمُوتًا فَاجِنَا کبھی ڈر اور خون اور گھبراہٹ کو جیسے وَيَا ذِيئِيهِ الْمَمُوتُ

مِنَ كُلِّ مَمَكٍ۔ کبھی شاق اور دشوار حالتوں کو جیسے مَمَا جِي ذَلَّتْ، سوال، بڑھاپا، گناہ وغیرہ)۔

أَوَّلُ مَنْ مَاتَ اِبْدِيْسِي۔ سب سے پہلے ہمیں نے گناہ کیا۔

قِيلَ لَهُ اِنَّ هَامَانَ قَدْ مَاتَ فَلَقِيَهُ هَمَّالٌ رَبِّهِ فَقَالَ لَهُ اَمَا تَعْلَمُ اَنْ مَن اَفْقَرْتُهُ فَقَدْ

اَمَتُهُ حضرت موسیٰؑ سے کہا گیا یعنی اللہ تعالیٰ نے کہلا بھیجا کہ ہامان مر گیا، پھر ایسا ہوا کہ ہامان اُن کو راستہ

میں بلا۔ حضرت موسیٰؑ نے پروردگار سے عرض کیا یہ کیا معاملہ ہے؟ پروردگار نے فرمایا۔ کیا تم نہیں جانتے جس

کو میں نے محتاج کر دیا گویا اُس کو مار ڈالا۔

اللَّيْنُ لَا يَمُوتُ - دُودھ نہیں مرنے کا ہے (مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی عورت مرگئی اور کسی بچہ نے مرنے کے بعد اس کا دُودھ پیا تو رضاعت کی حرمت ثابت ہو جائے گی۔ بعضوں نے کہا مُرادیہ ہے کہ دُودھ کو چھانی میں سے نچوڑ کر علیحدہ کر کے کسی بچہ کو پلایا جائے تو اس سے بھی رضاعت کی حرمت ثابت ہو جائے گی۔ حالانکہ زندہ میں سے جو بچہ کاٹ لیا جائے وہ میت ہوتا ہے مگر دُودھ اور بال اس میں سے مستثنیٰ ہیں)۔  
 أَحْمَلُ مَيْتَةً - سمندر کا مُردہ حلال ہے (مجھلی وغیرہ سمندر کے کل جانور)۔

مَنْ مَاتَ بغيرِ إمامٍ مَاتَ مَيْتَةً جَاهِلِيَّةً - جو شخص بغیر امام کے مر جائے یعنی شیعری امام ہوتے ہوئے اس سے بیعت نہ کرے اس سے الگ رہے اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی (یعنی مشرکوں کی سی۔ جاہلیت کے زمانے میں جن کا کوئی امام نہ تھا۔ بعضوں نے کہا یہ حدیث عام ہے ہر ایک زمانہ میں ہر ایک مسلمان پر واجب ہے)۔

مَنْ مَاتَ وَكَمْ يَعْرِفُ إماماً زَمَانِهِ مَاتَ مَيْتَةً جَاهِلِيَّةً - (اگرچہ یہ حدیث اہل سنت کے عقائد کی کتابوں میں اس لفظ سے مذکور ہے مگر حدیث کی کتابوں میں مجھ کو اس لفظ سے نہیں ملی، اس کا مطلب یہ ہے کہ) جو شخص مر جائے اور اپنے زمانے کے امام کو نہ پہچانے اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔

مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَيْعَةُ مَاتَ مَيْتَةً جَاهِلِيَّةً - جو شخص مر جائے اور اس نے کسی امام سے بیعت نہ کی ہو تو اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔

مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ مَاتَ مَيْتَةً جَاهِلِيَّةً - جو شخص بادشاہ اسلام کی اطاعت سے (بلا وجہ شرعی) نکل جائے، اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

مَنْ قَارَأَ الْجَمَاعَةَ مَاتَ إماماً - جو شخص مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو کر مر جائے درحقیقت

دو مرگیا (یعنی آخرت میں بھی اس کو چین نصیب نہ ہوگا) كَرِيحًا مِّنْ أَمْحَابٍ مُّحْتَمِلِينَ مُتَعَزِّقِينَ وَلَا مَسْتَمِدِّينَ - اُن حضرت کے اصحاب نہ بھیل تھے اور نہ مُردہ دل تھے یعنی عبادت میں کم ہمت نہ تھے۔

رَأَى رَجُلًا مُّطَاطِبًا رَأْسَهُ فَقَالَ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَيْسَ بِسَرِيْعٍ وَرَأَى رَجُلًا مُّتَمَوِّدًا فَقَالَ لَا تَهْتِكْ عَلَيْنَا دِيْنَنَا أَمَا لَكَ اللهُ - حضرت عبداللہ بن عمر نے ایک شخص کو دیکھا اپنا سر جھکائے ہوئے بیٹھا ہے، تو کہا ارے اپنا سر اٹھا اسلام بیمار نہیں ہے (مسلمان کو سُست ہو کر نہیں بیٹھنا چاہئے) اور ایک شخص کو دیکھا جو اپنی ناتوانی ظاہر کر رہا تھا تو کہا ارے ہمارے دین کو مت مار اللہ تجھ کو مارے (عبداللہ بن عمر رض کا مطلب یہ تھا کہ یہ زمانہ تو اسلام کی قوت اور شوکت کا زمانہ ہے اس وقت مسلمان ضعف اور ناتوانی کی شکل بنا کر کیوں بیٹھیں)

نَظَرْتُ إِلَى رَجُلٍ كَادَ يَمُوتُ تَخَافَتًا فَقَالَتْ مَا لِهَذَا فَقِيلَ إِنَّهُ مِنَ الْفُرَّاعِ فَقَالَتْ كَانَ عَمْرًا سَيِّدًا الْفُرَّاعِ كَانَ إِذَا مَشَى أَسْعَ وَإِذَا قَالَ أَسْمَعَ وَإِذَا خَرَبَ أَوْجَعَ - حضرت عائشہ نے ایک شخص کو دیکھا اتنی آہستہ بات کر رہا تھا جیسے کوئی مرتا (مر جونا) ہوتا ہے۔ ضعف و ناتوانی سے مرنے کے قریب تھا تو پوچھا اس کو کیا ہوا ہے۔ لوگوں نے کہا یہ قرآن کے قاریوں میں سے ہے (رات دن قرآن پڑھنے پڑھتے اس حال کو پہنچا ہے، ناتواں ہو گیا ہے) تب حضرت عائشہ نے کہا عمر رض تو تمام قاریوں کے سردار تھے پھر بھی لا

چُست و چالاک مُستعد کہ) جب چلتے تو تیز چلتے، جلدی جلدی اور جب کوئی بات کرتے تو (سب کو) سُنا دیتے اپنا پتار کر کہتے کہ لوگ سُن لیتے اور جب مار لگاتے تو دردیدار لیتے (معرض یہ کہ اُن کے ہاتھ پاؤں، زبان تمام اعضاء میں زخم تھا حالانکہ قرآن کے بھی بڑے قاری تھے۔ مطلب یہ ہے کہ علم

لغات الحدیث  
 حاصل  
 جہاں  
 موت  
 جنگ  
 موت  
 ہے  
 عمر  
 بیٹھ  
 مر  
 کر  
 ۱۱  
 ۱۲

ان کرنے میں اپنی قوت کھپا دینا، جو توفی کی نشانی ہے تو ان کے لئے اور روحانی دونوں کا خیال رکھنا چاہئے۔

آرِى الْقَوْمَ مُسْتَمِيتِينَ۔ میں دیکھتا ہوں یہ لوگ بیت کے طالب ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ بھاگیں گے نہیں رہیں گے بتدریس صحابہ رض کا حال بیان کیا۔

يَكُونُ فِي النَّاسِ مَوْتَانِ كَقَعَا صِ الْعَنِيمِ۔ ایک عالم نبوت لوگوں پر ایسی آئے گی جیسے بکریوں میں ایک بیماری آئی ہے (صد ہمارا شروع ہو جاتی ہے کہتے ہیں یہ پیشین گوئی حضرت عمرؓ کی خلافت میں پوری ہوئی۔ عموماً اس میں جو ایک قریب و بیت المقدس کا ایسا طاعون آیا کہ تین دن میں ستر ہزار آدمی مر گئے۔)

مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا فَهُوَ أَحْسَنُ بِهِ۔ جو شخص ایک بنجر زمین کو (جس میں نہ زراعت ہو نہ آبادی) آباد کرے وہ کسی کی ملک نہ ہو، تو وہی اس کا زیادہ حقدار ہوگا (حاکم کو اس کو بے دخل نہ کرنا چاہئے آباد کرنے سے اس کی حقیقت ثابت ہوگی۔)

مَوْتَانِ الْأَرْضِ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ۔ جو بنجر زمین کسی کی ملک نہ ہو وہ اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

كَانَ شِعَارًا يَا مَنْصُورَ أَمِتٍ۔ اس جنگ میں ہمارا شعار یہ تھا اے منصور ہمارے شعار کہتے ہیں اس اصطلاحی فقرہ کو جو لشکر والے آپس کی صلاح سے تجویز کر لیتے ہیں تاکہ راستہ تاریکی میں دشمن دست کی تمیز ہو سکے۔

مترجم کہتا ہے قدیم زمانہ کی جنگوں میں روشنی کا سانا ایسا نہ تھا جو ہمارے زمانہ میں ہے اب جنگی ہتھیار ایسی نکلی ہیں اور ہرج لاشٹ کہ ان کی وجہ سے دن کی طرح روشنی ہو جاتی ہے اور دشمن دوست کی تمیز بخوبی ہو جاتی ہے۔

مَنْ أَكَلَهَا قَلْبَيْتَهُمَا طَبَخًا۔ جو شخص پیاز اور لہسن کھانا چاہے تو ان کو خوب پکا کر بھار کر کھائے۔  
أَمَّا هُنَّ لَا فَانْمُوتَهُ الْجَنُونَ۔ شیطان کا ہمزیت

کہ آدمی دیوانہ ہو جائے۔

مُوتَهُ۔ ایک موضع کا نام ہے ملک شام میں جہاں بڑی جنگ ہوئی تھی۔

لَا مَحْيَا هَا وَمَمَاتٌ هَا۔ تیرے ہی اختیار میں اس کی زندگی اور موت ہے اور کسی سے میں مدد نہیں چاہتا بس تیرا ہی ہو گیا ہوں، سب سے کاٹ کر تجھ سے بچ گیا ہوں یا زندگی اور موت دونوں حالتوں میں میرا عمل خالص تیرے رضامندی کے لئے ہے۔

أَصَابَتْهُمْ النَّارُ بِذُنُوبِهِمْ فَأَمَاتَهُمْ۔ گنہگار مسلمانوں کو دوزخ کی آگ کے گناہوں کی وجہ سے لگے گی۔ لیکن پھر اللہ تعالیٰ ان کو مار ڈالے گا یا آگ ان کو مار کر بے بس کر دے گی (اسی حال میں جب تک اللہ کو منظور ہے پڑے رہیں گے۔ پھر جب پروردگار کو ان کا نکالنا منظور ہوگا تو بہشت کی نہروں پر ڈال دیتے جائیں گے وہاں جی اٹھیں گے۔)

فِي حَيَاةِ الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ۔ زندگی اور موت کے فتنے سے۔

رَبِّ آيَاتِي يَا أَدْنِي مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ۔ پروردگار مجھ کو پاک زمین میں مار یا پاک زمین (بیت المقدس) سے نزدیک کر دے۔

مَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ۔ جو شخص اللہ کی راہ میں (دین کی خدمت میں) اپنی موت سے مر جائے وہ بھی شہید ہے (یعنی شہیدوں کا درجہ اس کو ملے گا مثلاً کوئی علم دین کی طلب میں یا مجاہدین کی خدمت میں ان کی خبر گیری علاج معالجہ میں یا بیواؤں اور یتیموں کی خدمت میں علم دین کی اشاعت اسلام کی ترقی کی تدابیر میں مر جائے۔)

مَنْ تَمَّ حَيَاتُهُ لِنَفْسِهِ بِالْغَرَاوِمَاتِ عَلَى شَعْبَةٍ مِّنْ زِنَافٍ۔ جو شخص دل میں بھی جہاد کی نیت نہ رکھے وہ منافق رہ کر مرے گا (بعضوں نے کہا یہ حدیث آنحضرتؐ

کے زمانے خاص ہے لیکن اکثر علماء کے نزدیک ہر زمانہ کے لئے عام ہے مومن کو تیار رہنا چاہیے کہ جب جہاد کے شرائط پورے ہوں گے تو وہ ضرور جہاد کرے گا۔

وَإِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتُ وَأَنْتَ فِيهِمْ جِبِ  
لوگوں میں موت پھیل جائے اور آپ ان میں موجود ہوں۔  
وَتَوَدُّ مِنْ بِالْمَوْتِ - اور موت پر یقین کرے (کہ ہر  
زندہ کے لئے مرنا لازم ہے یہاں تک کہ ایک روز ساری دنیا  
فنا ہو جائے گی۔ بعضوں نے کہا موت پر یقین کرنا یہ ہے کہ  
موت کو اللہ کے حکم سے سمجھے نہ کہ فسادِ مزارت یا اخلاط کی وجہ  
تَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوءِ - بُرِّى مَوْتِ كَوْجَسِ مِى آدِى  
ناشکری کرنے لگتا ہے یا اللہ کی یاد بھلا دیتا ہے، دفع کرتی ہے۔  
مِيتَةَ السُّوءِ - بُرِّى مَوْتِ (جیسے مکان گر کر یا  
پانی میں ڈوب کر یا آگ میں جل کر یا سانپ بچھو کے زہر سے  
یا جہاد میں بھاگنے کے بعد مرے)۔

كَيْفَ أَنْتَ إِذَا عَدَلِكِ أَمْرَاءُ مِيتُونَ  
الْعَبَاوَةَ عَنْ أَوْ قَاتَهَا - اُس دن تیرا کیا حال ہوگا جب  
بچھ پر ایسے لوگ امیر (حاکم) ہوں گے جو نماز کو اپنے وقت  
سے ہٹا کر مار ڈالیں گے (مگر وہ وقتوں میں پڑھیں گے  
آنحضرت نے فرمایا ایسے وقت میں توبہ کر کے چپکے سے اکیلے  
اول وقت نماز پڑھ لے پھر جماعت میں ان کے ساتھ بھی  
شریک ہو جا۔

فَأَقْرَهُ هَا عِنْدَ مَوْتَانَاكُمْ - سورہ یسین کو ان  
لوگوں کے پاس پڑھو جو مرنے کے قریب ہوں (لیکن مرجانے  
کے بعد نعش کے پاس تلاوتِ قرآن کرنا، اس میں اختلاف ہے  
جسبجی بِالْمَوْتِ - رقیامت کے دن) موت کو دیکھ  
مینڈھے کی صورت میں لائیں گے پھر اُس کو ذبح کر دیں گے۔  
اس لئے کہ وہاں کسی کو موت آنے والی نہیں ہے۔  
حَيَاتِي خَيْرٌ لَّكُمْ وَمَوْتِي خَيْرٌ لَّكُمْ - میری زندگی  
بھی تمہارے لئے بہتر ہے اور میرا مرنے کا بھی تمہارے لئے بہتر ہے

(کیونکہ زندگی میں تو دین کے احکام آپ سے سیکھتے تھے آپ  
کی صحبت سے طرح طرح کے فیوض اور برکات حاصل کرتے  
تھے۔ آپ کی وفات سے یہ بھلائی ہوئی کہ آپ کی امت کے  
اعمال آپ پر پیش کئے جاتے ہیں۔ اگر اچھے اعمال دیکھتے  
ہیں تو اللہ کا شکر کرتے ہیں اگر بُرے اعمال دیکھتے ہیں تو  
اپنی امت کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں)۔

مَنْ أَحْيَا سَنَةً أَمِيتَتْ بَعْدَ حَيٍّ - میری سنت  
جو مرنے کی ہو (لوگوں نے اُس پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہو) کوئی  
اُس کو میرے بعد زندہ کرے (از سر نو اس پر عمل شروع  
کرے)۔

كُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتِ - ہم میں سے ہر شخص موت  
کو ناپسند کرتا ہے۔  
اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيَّ تَسَكُّرَاتِ الْمَوْتِ - یا اللہ!  
موت کی سختیاں مجھ پر آسان کر دے۔

الْمَوْتُ جَسَدٌ يُوَصِّلُ الْحَيِّبَ إِلَى الْحَيِّبِ  
موت ایک ٹیل ہے جس پر عبور کر کے دوست اپنے دوست  
سے مل جاتا ہے۔  
مَاتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَ  
سِتِّينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ كَذَا لِكَ - اُن حضرت نے ۶۳  
برس کی عمر میں وفات پائی اسی طرح ابو بکر اور عمر بن (دو دن  
تیس برس کے ہو کر گزرے)۔

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَلُوكُ  
میں نے آل حضرت کو اُس وقت دیکھا جب آپ کی وفات ہوئی  
تھی۔

يَا سَهْبَ أَمْوَاتٍ وَأَحْيَا - میں تیرا ہی نام لے کر جیتتا  
ہوں اور تیرے ہی نام پر مرنوں گا یا تیرا ہی نام لے کر سوتا اور  
جاتا ہوں۔  
لَيْسَ مِنْ مَمَاتٍ وَاسْتَرَاحَ مِيتَةٍ إِنَّمَا مِيتَةٌ  
مِيتَةُ الْأَحْيَاءِ - جو شخص مر گیا اور آرامِ راحت میں چلایا

وہ درجہ ہے را میں ڈ سے پورا فرمایا خوشہ حکمان سانپا پیر فریچہ گا۔ وا۔ سو ہوں کی اور

قیقت مردہ نہیں ہر مردہ وہ ہے جو زندہ رہ کر مردہ  
اللہ کی یاد سے غافل دنیا کے دھندوں اور عیش عشرت

دوبا ہوا ہے

میت لَنَا الْمَوْتِ اخیر تک (امام جعفر صادق رضی  
پوچھا گیا) موت کی کیفیت تو بیان فرمائیے (آپ نے  
ایا یومن کے لئے موت ایسی ہے جیسے ایک نہایت عمدہ  
موسم اور چیز سونگھے اور اس سے نبرد آجائے ساری  
ان اور تکلیف مٹ جائے اور کافر کے لئے ایسی ہے جیسے  
انہوں اور بچھوڑوں کا کاٹنا)۔

اِشْتَرِ الْمَوْتَانَ وَلَا تَشْتَرِ الْحَيَوَانَ۔ بے جان  
چیزیں خرید (جیسے مکان، زمین، باغ، اسباب آلات  
فریج وغیرہ) اور جاندار چیزیں مت خرید (اونٹ، گھوڑے  
کائے، بیل، بکریاں، غلام لونڈی وغیرہ کھانے پینے  
والے)۔

مَوْجٌ۔ موجیں اٹھنا اور بلند ہونا، اختلاف اور اضطراب  
ہونا، اٹل ہوجانا۔

مَوْجٌ۔ خوب ہوش مارنا۔

مَا جَ النَّاسُ۔ لوگ ایک دوسرے سے بھڑکے (مَوْجٌ  
کی جمع امواج ہے)۔

مَا جَ الْبَحْرُ۔ سمندر نے ہوش مارا۔

مَوْجٌ۔ پورا ہتھیار بند۔

أَرَأَيْتَ رَجُلًا مَّوَدًّا لِشَيْطَانٍ۔ تیرا وہ ایک شخص پورا  
ہتھیار بند ہو کر خوشی خوشی نکلا۔

مَوْجٌ۔ بلند ہونا، جاری ہونا، موج مارنا، جلدی جلدی  
حرکت کرنا، آنا جانا، اڑنا، اٹھنا۔

إِمَارَةٌ۔ اڑنا، بہانا۔

مَمْرٌ۔ آمد و رفت۔

إِنْمِيَارٌ۔ گر جانا۔

إِمْتِيَارٌ۔ سونٹ لینا۔

فَأَمَّا الْمُنْفِقُ فَاِذَا أَنْفَقَ مَا رَتَّ عَلَيْهِ لَيْسَ  
خرچ کرنے والا جب خرچ کرتا ہے تو اس کا روپیہ آتا جاتا رہتا  
ہے۔

سُئِلَ عَنْ بَعْدِ عَمْرٍو وَكَأَيُّ مَعْرُوفٍ فَقَالَ إِنْ كَانَ  
مَا رَمَوْا فَكُلُوا وَإِنْ شَرَدَ فَلَا سَعِيدَ بِنَسِيبٍ  
سے پوچھا گیا۔ ایک اونٹ کو لکڑی سے نخر کیا، انہوں نے  
کہا اگر خون زمین پر زور سے بہ گیا تو اس کو کھاؤ اور اگر  
تھوڑا ٹپک کر رہ گیا تو مت کھاؤ (کیونکہ وہ ذبح نہیں ہوا)  
يُطْلِقُ عِقَالُ الْحَرْبِ يَكْتَابُ تَمُورًا كَرِيحًا لِحِجَابِ  
جنگ کی رتی کو ایسی فوجوں سے چھوڑ دیتا ہے جو ٹڈی دل  
کی طرح حرکت کرتی ہوئی آتی ہیں۔

لَمَّا لَفِيَ فِي أَدَمَ السُّورِ مَا رَفِيَ رَأْسُهُ قَطَسَ  
جب حضرت آدم کے تیلے میں روح بھونکی گئی تو وہ ان  
کے سر میں چکر مارنے لگی، ان کو پھینک آگئی۔

وَمَوْجٌ مَوْجٌ تَمُورًا۔ اور سارے آتے جاتے ہیں۔  
فَتَوَكَّتِ الْمَوْسَى وَأَخَذَتْ فِي الْجَبَلِ مِثْلَ  
راستہ چھوڑ دیا اور پہاڑ میں جلدیا۔

أَنْتَهَيْتَنَا فَوَجَدْنَا سَفِينَةً قَدْ جَاءَتْ مِنْ  
مَوْسَى۔ ہم اخیر تک پہنچے وہاں ہم نے ایک کشتی دیکھی جو  
جو مور کی طرف سے آرہی تھی (مور ایک مقام کا نام ہے  
وہاں پانی جاری ہے اس لئے اس کو مور کہا)۔

فَكَبَسَ الْأَرْضَ عَلَى مَوْجِ الْأَمْوَاجِ  
اور زمین کو حرکت کرتی ہوئی موجوں پر بچھا یا جو ز جلاؤر کی  
طرح اضطراب کر رہی تھیں۔

أَلْتَوَوُا عَلَى أَطْرَافِ الرِّمَاحِ فَإِنَّهُ أَمْوَرٌ  
لِلْإِسْمِئِيلِيِّينَ۔ ہر چھوڑوں کے کناروں پر کچھ لپیٹ دو ایسا کرنے  
سے بہا لیں جلد حرکت کرتی ہیں۔

مَا زَمَّاهِي۔ ایک مشہور مچھلی ہے جو سانپ کی طرح  
ہوتی ہے (بام مچھلی) اس کا مغرب ماہ ماہ ہے)۔



الْمَارِ مَا هِيَ وَالْحَيَاةُ وَالزَّمَانُ مَسْوُوحٌ مِنْ  
طَائِفَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ - مار ماہی اور جری اور زمار  
(ریتنیوں مچھلی کی قسم میں) جو بنی اسرائیل کے لوگ مسخ کر دیئے  
گئے تھے۔

يَا مَارِيَّ أَيُّنَ - (یہ سہریانی فقرہ ہے یعنی) پروردگار  
سب کام درست کر دے۔

قَطَاةٌ مَّارِيَّةٌ - چکنا پرندہ۔  
مَوْزَجٌ - موزے کا معرب ہے۔

إِنَّ امْرَأَةً نَزَعَتْ خُفَّيْهَا وَمَوْزَجَهَا فَسَقَّتْ  
بِهِ كَلْبًا - ایک عورت نے اپنا موزہ اتار لیا پاتا بہ پھر اس سے  
ایک کتے کو پانی پلایا۔

مَوْسٌ - موزڈا، صاف کرنا۔  
مُوسِيٌّ - اُسترہ۔

فَأَسْتَعَارَ مُوسِيٌّ - ایک اُسترہ مانگنا۔

إِنَّمَا هُوَ مُوسَى أَخْرَجَ - یہ دوسرے موسیٰ تھے (نہ کہ وہ  
موسیٰ جو بنی اسرائیل کے پیغمبر تھے)۔

كُتِبَ أَنْ يَلْقَى مَنْ جَرَتْ عَلَيْهِ الْمَوَاسِيءُ حُرَّتْ  
عَمْرُهُ فِي فَوْجِ كَسْرٍ كَمَا كَانَتْ كَافِرًا عَلَى كَفَرِهِ  
چل چکے ہیں (یعنی ان کے زیر نمان کے بال اُگ آئے ہیں) ان  
کو مار ڈالو (وہ جولاں ہو گئے ہیں)

طَيْبَةُ خَبَالٍ صَدِيدًا يَخْرُجُ مِنْ فَرْوَجِ الْمُؤَسَّاتِ  
طَيْبَةُ الْجِبَالِ (جس کا ذکر حدیث میں آیا ہے) ایک پیپ ہے  
جو بدکار عورتوں کی شرمگاہ سے نکلے گی۔

مَوْشٌ - انگر کے باقی کچھ طلب کرنا۔

مَاشٌ - ایک دال کا دانہ ہے اس کی عمدہ قسم ہندوستان  
میں ہوتی ہے پھر میں 'اور شام میں بہت خراب ہوتی ہے۔  
مَاشٌ - گھر کے سامان کو بھی کہتے ہیں۔

الْمَاشُ خَيْرٌ مِنَ الْأَشْيَاءِ - گھر کا کچھ بھی سامان ہو گو کم  
قیمت ہی پر کچھ نہ ہونے سے تو بہتر ہے (انگریزی میں بھی یہ مثل

ہے سمیٹنگ الٹیر دین تو تنگ (Some thing is  
better than no thing)

كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعٌ تُسْتَشَى  
ذَاتُ الْمَوَاسِيءِ - آن حضرتؐ کی ایک زرہ تھی اُس کا نام  
ذات الموائی تھا۔ (ابو موسیٰ کہتے ہیں مجھ کو معلوم نہیں یہ  
لفظ صحیح ہے یا نہیں)۔

مَوْصٌ - نرمی سے دھونا۔

تَتَوَيْصُ - صاف کرنا، دھونا۔

مُؤَاصِدَةٌ - دھوؤں کا پانی۔

مَوْصٌ - گھاس کو بھی کہتے ہیں۔

مُصَبِّمٌ مَوْلَاكُمْ مِمَّا مَنِ التَّوْبُ ثُمَّ عَدَّ وَحَمَّ  
عَلَيْهِ فَقَتَلْتُمُوهُ - (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا) تم نے پہلے  
تو عثمان رضی اللہ عنہ سے رگڑا جیسے کپڑا رگڑا جانا ہے (ان سے  
چند خواہشیں کیں، جن کو انھوں نے پورا کر دیا) پھر تم نے  
ان پر زیادتی کی ان کو مار ڈالا۔

مَوْقٌ - سستا ہونا۔

مَوَاقَةٌ - اور مَوْوِقٌ اور مَوْوِقٌ - حماقت اور  
عبادت، ہلاکت۔

لَا تَمِيَّاقٌ - ہلاک ہونا۔

مَائِيٌّ - اجتناب۔

مَوْقٌ - گوشہ چشم اور ایک غلیظ موزہ جو پاتا بہ  
کے اوپر پہنا جاتا ہے۔

إِنَّ امْرَأَةً رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ فَزَعَتْ  
لَهُ يَتَوَفَّيْهَا فَسَقَّتْهُ فَنَعِمَ نَهَا - ایک عورت نے گرمی کے دن  
ایک کتے کو دیکھا (وہ بہت پیاسا تھا) اُس نے اپنا موزہ  
اُتارا اور اس میں پانی بھر کر اس کو پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو  
بخش دیا۔

إِنَّهُ تَوَصَّاهُ وَمَسَحَ عَلَيْهِ مَوْقِيَهُ - آن حضرتؐ نے  
دھوکا اور موزوں پر مسح کیا۔

لغات الحدیث  
بعض  
شام  
آپ  
گئے  
آن  
کی  
آن  
رحم  
گا  
اح  
من  
ہ

لَتَأْقِدَ مَرَّ الشَّامِ عَوَّضَتْ لَهُ فَنَاضِبَهُ فَنَزَلَ عَنْ  
بَعِيرِهِ وَنَزَعَ مَوْقِيَهُ وَخَاضَ الْمَاءَ. حضرت عمر رضی اللہ عنہ  
شام کے ملک میں آئے تو راستہ میں پانی کا ایک چشمہ ملا،  
آپ اونٹ پر سے اترے اور اپنے موزے اتارے پانی میں غسل  
کئے اس طرح پاؤں دھوئے۔

كَانَ يَكْتَحِلُ مَرَّةً مِنْ مَوْقِيهِ وَمَرَّةً مِنْ مَاقِيهِ  
آن حضرت ایک بار موق کی طرف سے سرمہ لگاتے ایک بار ماق  
کی طرف سے (اس کی تفسیر ماق میں گزر چکی ہے)

لَا تَصِحُّ الْمَاقِيَةُ فَإِنَّهُ يُزَيِّنُ لَكَ فِعْلَهُ وَيُوَدُّ  
أَنْ تَكُونَ مِثْلَهُ. احمق کی صحبت میں مت رہو وہ اپنے  
رحمت کے کام کو تیری نظر میں اچھا قرار دے گا اور یہ چاہے  
گا کہ تو بھی اس کی طرح احمق ہو جائے۔

كَمَا التَّعِيمُ مَوْقٍ وَمَجَالِسَةُ الْأَئِمَّةِ شَوْمٌ  
احسان فراموشی اور ناشکری حماقت ہے اور احمق کی صحبت  
منوس ہے۔

مَوْقَانٌ. ایک مقام کا نام ہے  
مَوْلٌ. مال دینا، مالدار ہونا (جیسے مَوْلٌ ہے)۔  
مَمْوِيٌّ. مالدار کرنا۔

إِمَالَةٌ. مال دینا۔

تَمْوَلٌ اور اِسْتِمَالَةٌ. مالدار ہونا۔

مَالٌ. ہر وہ چیز جس پر ملک ہو سکتی ہے اور اصطلاح  
حساب میں مال وہ عدد ہے جو کسی عدد کو فی نفسه ضرب دینے  
سے حاصل ہو۔ مثلاً ۱۶ مال ہے چار کا۔ پھر ۶ کو اگر ۱۶  
میں ضرب دیں تو اس کو مال المال کہیں گے۔

رَجُلٌ مَالٌ نَالٌ. مالدار دینے والا۔

نَحَى عَنْ إِضَاعَةِ الْمَالِ. آنحضرت نے مال کو تباہ  
کرنے سے منع فرمایا (یعنی جانور کو پال کر اس کی خبر نہ لینے  
سے یہاں تک کہ یہ ہلاک یا ضعیف ہو جائے بعضوں نے کہا  
مال کا تباہ کرنا یہ ہے کہ حرام کاموں میں خرچ کیا جائے بعضوں

نے کہا بے ضرورت اس کا خرچ کرنا گو مباح چیزوں میں ہو  
یہ اسراف اور تبذیر ہے اس کی مثال یہ ہے کہ مثلاً دو جوڑے  
کپڑوں کی ضرورت ہو اور دس جوڑے خرید لے یا ضرورت  
سے زائد بے کار مکانات بنوائے یا فرنیچر رکھے۔ عرب لوگ اکثر  
مال سے اونٹ مراد لیتے ہیں جیسے ایک عربی نے آنحضرت  
سے آکر عرض کیا هَلْكَ الْمَالُ وَكَطَعَتِ السُّبُلُ یعنی  
پارش نہ ہونے کی وجہ سے اونٹ مر گئے اور راستے بند ہو گئے  
مَا جَاءَكَ مِنْهُ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ عَلَيْهِ خِذْ  
وَتَمْوَلُهُ. جو مال تیرے پاس اس طرح آجائے کہ تو اس کا  
انتظار نہ کر رہا ہو تو اس کو لے لے اور مالدار بن جاوے خدا  
کریم کا عطیہ ہے البتہ جس مال کے لئے تو نے فکر کی ہو اور اس  
کے آنے کا تجھ کو پہلے سے انتظار ہو وہ نہ لے۔

لَا تُخَالِفُهُ فِي نَفْسِنَا وَلَا فِي مَالِنَا. وہ عورت  
خاندان کے خلاف نہ کرتی ہو نہ اپنے نفس میں (یعنی خاندان کو  
صحبت سے نہ روکتی ہو) اور نہ اپنے مال میں (حالانکہ مال  
تو شوہر کا ہوتا ہے مگر عورت کا مال اس لئے کہا کہ خاندان  
اُس کے قبضہ میں دیدیتا ہے اُس کے ہاتھ سے خرچ کرنا ہے  
یا حقیقتہ عورت کا مال مراد ہے جب خاندان دار ہو اُس  
کے پاس کوڑی نہ ہو)۔

مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَآلَهُ مَالٌ. جو شخص ایک غلام  
کو آزاد کرے اور اُس نے مال کمایا ہو تو وہ مال مالک یعنی  
آزاد کرنے والے کا ہوگا۔ مگر جب مالک تصدق کے طور پر  
اس کا کمایا ہو مال بھی اس کو دیدے تو یہ اور بات ہے۔

بِعَتْ مَالًا بِالْوَادِي. میں نے وادی میں ایک  
زمین بیچی۔

هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ. اونٹ مر گئے (یا تمام قسم کے  
اموال مراد ہیں حیوانات اور نباتات اور نفود وغیرہ)  
غَيْرُ مَمْوُولٍ. مال جوڑنے کی نیت نہ ہو۔

يَسْتَعْلَمُونَ الْقِيَامَ عَلَى أَمْوَالِهِمْ. اُن کو اپنے

لکھتوں اور بانوں میں مشغول رہنا پڑتا تھا رآن حضرت کی صحبت میں دن رات نہیں رہ سکتے تھے (

نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلزَّجْلِ الصَّالِحِ. حلال مال نیک شخص کے لئے کیا اچھا ہے (کیسی عمدہ نعمت ہے)۔

مُؤْمَرٌ - شمع موم جو شہد کے چھتہ میں سے نکلتا ہے۔  
وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَنَعٍ مِّنْ مَّوْمِرِ الْعَسَلِ -

اور نہریں ہیں شہد کی جن میں موم نہیں ہے (موم ان میں نہیں ملا ہے جیسے دنیا کے شہد میں ہوتا ہے)

مُؤَمِّسَةٌ - بدکار عورت (اس کی جمع میامیس اور موامیس آئی ہے۔ اکثر محدثین میامیس کہتے ہیں لیکن وہ صحیح نہیں ہے)

حَتَّى تَنْظُرَنِي وَوَجْهَ الْمُؤَمِّسَاتِ - یہاں تک کہ تو بدکار عورتوں کا منہ دیکھے

أَكْثَرُ مَبِيعِ الدَّجَالِ أَوْلَادُ الْمَيَامِيسِ يَأْكُلُونَ أَوْلَادُ الْمُؤَامِيسِ - دجال کے پیرواثر زنا کی اولاد ہو گے۔

مُؤَيَّةٌ - یہ تفسیر ہے ماء کی جس کی اصل مَوَّءٌ تھی، یعنی پانی (اس کی جمع آمواؤ اور میاء آئی ہے اور آمواؤ بھی منقول ہے نسبت ماہی و مائے دونوں آتی ہیں)۔

كَانَ مُوسَى يَغْتَسِلُ عِنْدَ مُؤَيَّةٍ - حضرت موسیٰ ایک پانی پر غسل کر رہے تھے۔

كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَرُونَ السَّمْنَ الْمَائِيَّ - آنحضرت صلعم کے اصحاب ماری گئی خریدتے تھے (جو وہ مقام میں تیار کیا جاتا تھا)۔

مَاءُ الْبَصْرَاءِ وَمَاءُ الْكُوفَةِ - دونوں مقاموں کے نام ہیں۔

نَحَى عَنِ بَيْعِ الْمَاءِ - آنحضرت نے پانی بیچنے سے منع فرمایا (یعنی جس کے پاس ضرورت سے زیادہ پانی ہو اور دوسرا

شخص محتاج ہو، اس کے پاس پیسہ نہ ہو تو اس کو مفت دیدے)۔

الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ - یعنی غسل انزال سے واجب ہوتا ہے (کہتے ہیں صحابہؓ نے اس میں اختلاف کیا تو حضرت علیؓ نے فرمایا۔ اگر کوئی شخص دخول کرے لیکن انزال نہ ہو تو تم اس پر حد اور رجم واجب کرتے ہو لیکن ایک صاع پانی کا واجب نہیں کرتے)۔

تَمْوِيَّةٌ - طمع کرنا، حق و باطل کو ملا دینا، حق و باطل میں التباس کر دینا۔

باب الميم مع الباء

مَرَّةٌ - (اسم فعل ہے) یعنی ٹھہرنا، باز رہنا، کیا کہتا ہے یا خاموش رہنا۔

قَهَجٌ - بیماری کے بعد منہ اچھا ہو جانا، جماع کرنا، دودھ پلانا، اُمْتِهَاتٌ - جان کل جانا۔

وَأَسْتَنْقَاذٌ مَّرْهُجَةٌ - اور اُن کے دل کا خون نکالنا مَرْهُجَةٌ - خون یا دل کا خون یا روح اس کی جمع مُرْهُجٌ اور مُرْجَاتٌ ہے)۔

مَهْدٌ - کمانا، عمل کرنا، بچھانا۔

تَمَهَيْدٌ - بچھانا، روندنا، آسان کرنا، برابر کرنا، درست کرنا، پھیلانا، قبول کرنا، تیار کرنا۔

تَمَهْدٌ - ٹھکانا لینا، آسان ہونا، درست ہونا۔

أَمْتِهَاتٌ - کمانا، عمل کرنا، پھیلانا۔

مِهَادٌ - بچھونا۔

مَهْدٌ - زمین اور وہ مقام جو بچے کو لٹانے کے لئے زمین پر تیار کیا جاتا ہے (اس کا ترجمہ نہا لچہ مناسب ہے۔ بعضوں نے گہوارہ اور جھولا ترجمہ کیا ہے مگر وہ ٹھیک نہیں ہے)۔

مَهَيْدٌ خَالِصٌ مَكْنُونٌ -

مہزور۔ ایک وادی کا نام ہے بنی قریظہ میں۔  
 مہش۔ جلانا، پھیلنا۔  
 اُمّہاش۔ جل جانا، اُسترے سے مُنہ کے بال  
 صاف کرنا۔

اِنَّهُ لَعَنَ مِنَ النِّسَاءِ الْمَمَّهَشَةَ۔ آنحضرت  
 نے اُس عورت پر لعنت کی جو اپنے مُنہ کے بال اُسترے سے  
 صاف کرے۔  
 مہلق۔ دُورنا۔  
 مہلق۔ چوڑے کی طرح سفید ہونا جس میں مطلق  
 سُرخی نہ ہو۔

لَا يَكُنْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْيَضِ  
 الْاَمْهَلِ۔ آنحضرت کا رنگ چوڑے کی طرح سفید نہ تھا۔  
 اِنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْهَلٌ لَيْسَ  
 بِالْأَبْيَضِ۔ آنحضرت کا رنگ سفید تھا مگر بہت سفید نہ  
 تھا بعضوں نے کہا اس روایت میں راوی نے غلطی  
 کی ہے، صحیح لَيْسَ بِالْأَبْيَضِ ہے، بھوک کہتے ہیں اس  
 سفیدی کو جس میں نیلگوئی ہو۔

مہل یا مہلکہ۔ آہستگی اور نرمی سے کام کرنا، جلدی  
 نہ کرنا۔

مہل۔ بھلائی میں آگے بڑھ جانا۔  
 تمہیل اور امہال۔ جہلت دینا، نرمی کرنا،  
 مبالغہ کرنا۔

تمہل۔ ٹھہر کر کام کرنا، جلدی نہ کرنا۔  
 اِنْمَهَلَالٍ۔ اعتدال کرنا، سیدھا ہونا، ساکن ہونا  
 سست ہونا۔

اِسْتَمَهَالٍ۔ جہلت چاہنا۔ مہللاً۔ ٹھہرو ٹھہرو۔  
 اِدْفُوْنِيْ فِيْ تُوْبِيْ هَذَا مِنْ فَاْتَمَاهُمَا اِلَيْمَهْلٍ  
 وَالتُّوَابِ۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے انتقال کے وقت  
 فرمایا۔ میں جو یہ دو پرانے کپڑے پہنے ہوں اسی میں مجھ کو

عورت کا ہر مقرر کرنا یا مہر دینا۔  
 مہل یا مہلوساً یا مہلاراً۔ مہر دینا یعنی حاذق  
 مہل۔ گھوڑے کا بچہ طلب کرنا یا گھوڑے کا بچھیرا  
 مہلاراً۔ حذاقت میں غلبہ کرنا۔  
 اِمْتَارٌ۔ مہر مقرر کرنا، مہر دینا، گھوڑی کا بچہ دار ہونا  
 مہل۔ حاذق ہونا۔

مَثَلُ الْبَاهِيَةِ بِالْعُتْرَانِ مَثَلُ الْكِرَامِ السَّفَرَةِ  
 بَرَرَةٍ۔ جو شخص قرآن کو بلا تکلف مہارت کے ساتھ  
 پڑھتا ہے اس کی مثال ان عزت دار پیغام لانے والے  
 ک فرشتوں کی مثال ہے۔

اُمَمٌ هَا النَّجَاشِيُّ مِنْ عُنْدِهِ۔ نجاشی بادشاہ  
 نے اُمّ المؤمنین اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے ادا کرنا  
 اُن کو آنحضرت کے نکاح میں دیدیا۔  
 اُمَمٌ هَا نَفْسَهَا۔ لونڈی کو آزاد کر کے اُس کا ہر  
 کذاوت کو قرار دیا اور اس سے نکاح کر لیا۔

بِنْتِجْمِ الْمُهَسِّ۔ گھوڑے کا بچہ بچھیرا پیدا ہوگا۔  
 نَحْيٌ عَنِ مَهْرٍ الْبَغِيِّ۔ بدکار عورت کی خرچی سے منع  
 یعنی اس کی خرچی مال حرام ہے۔

مَهْرُ السُّنَّةِ۔ سنت کے مطابق مہر (وہ پانچ سو  
 ہے جس کی قیمت پچاس دینار ہوتی ہے اور کھدار  
 سو سو روپے کم و بیش ہوتے ہیں)۔

كَانَ لَنَا اَكْوَادٌ ثَلَاثٌ مِائَةٍ بِنْتِ مَهْرِيَّةٍ  
 سَبْعَ مِائَةٍ سَمِيَّةٍ۔ حضرت داؤد کی تین سو  
 مہر مقرر کی ہوئی یعنی نکاحی تھیں اور سات سو لونڈیاں  
 (جملہ ایک ہزار)

رَأْسٌ۔ وہ پتھر جس سے چیزوں کو کوٹتے ہیں۔ بعضوں نے  
 کہا ہوا پتھر جس میں پانی بھرتے ہیں۔  
 قَمَمْتُ اِلَى مَهْرٍ اِسِيٍّ۔ میں ایک پتھر کی طرف اٹھا۔

تَمَهَّلَ فِي أَمْرٍ ۸۔ اپنے کام میں توقف کیا۔

مَهْلَمٌ تیز دانت والا۔

أَذْرَقُ مَهْلَمُ النَّابِ صَوَّارُ الْأُذُنِ۔ نیلگوں تیز دانت والا، کان کھڑے کرنے والا اور ازبیری نے کہا اسی طرح منقول ہے، میں سمجھتا ہوں صحیح مَهْلَمُ النَّابِ ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں سَيْفٌ مَهْلَمٌ یعنی تیز تلوار کاٹنے والی۔ زخمشری نے کہا یہ مصرعے یوں ۵: أَذْرَقُ مَهْلَمِي النَّابِ صَوَّارُ الْأُذُنِ مَهْلَمِي یعنی تیز دھار یہ امر مَهْلَمِي الْحَدِيدِ سے ماخوذ ہے یعنی میں نے لوسہ کو تیز کیا۔ اس مصرعہ میں شاعر نے اپنے اونٹ کو بورچہ دیندے سے تشبیہ دی ہے آنکھوں کی نیلگوں میں اور جلد بھاگنے میں۔

مَهْمَا عَجِشْتُمْنِي تَجَشَّمْتُ ۶۔ جب تو مجھ کو تکلیف دے گا یا میری ملاقات چاہے گا میں اس کو تیرے لئے ہنس کر رہا ہوں گا۔

مَهْمَهَةٌ ۷۔ میدان یا جنگل جہاں پانی اور سبزی نہ ہو۔ وَمَهْمَهَةٌ ظِلْمَانٌ۔ اور تاریک میدان۔ مَهْنٌ يَا مَهْنَةٌ ۸۔ خدمت کرنا، مارنا، کھینچنا۔ جماع کرنا۔

مَسَاهَنَةٌ ۹۔ عادت کرنا۔

إِمَهَانٌ۔ خدمت لینا، ناواں کر دینا۔

إِمْتِهَانٌ ۱۰۔ حقیر سمجھنا، کام میں لانا۔

مَاهِنٌ۔ غلام، خدمت گار۔

مَهْنَةٌ ۱۱۔ یا مَهْنَةٌ ۱۲۔ خدمت اور کام میں ماہر ہونا۔

ثِيَابٌ مَهْنَةٌ ۱۳۔ وہ کپڑے جو آدمی محنت اور مزدوری کے وقت پہنتا ہے۔

مَا عَطَا أَحَدًا كَهْرًا لَوْ اشْتَوَى ثَوْبَيْنِ لِيَتَوَدَّ جَمْعُهُ سَوِيٌّ ۱۴۔ بھلا کیا ہے اگر تم میں سے کوئی دو کپڑے جمع کی نماز کے لئے خریدے ان کپڑوں کے

دفع کر دینا کیونکہ یہ کپڑے پیپ اور ٹی کے لئے ہیں (اور یہ فرمایا کہ تھے کپڑوں کی زندگیوں کو بہ نسبت مردوں کے زیادہ احتیاج ہے مَهْلَةٌ ۱۵۔ (بحرکات ثلاثہ میم) پیپ اور خون جو بدن سے بہتا ہے اسی سے گلے ہوتے تانبے کو مَهْلٌ کہتے ہیں بعضوں نے کہا مَهْلٌ تیل کا تلچٹ۔ بعضوں نے کہا کھلا ہوا سیسہ۔)

إِذَا سَأَلْتُمُ إِلَى الْعَدَا فَمَهْلًا مَهْلًا وَإِذَا وَقَعَتِ الْعَيْنُ عَلَى الْعَيْنِ فَمَهْلًا مَهْلًا۔ حضرت علی نے فرمایا جب دشمن کی طرف چلو تو آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے جب ان سے چار آنکھیں ہو جائیں تو آگے بڑھ کر حملہ کرو۔

مَا يَبْلُغُ سَعْيُهُمْ مَهْلَةً ۱۶۔ ان کا دور نانس کے آہستہ چلنے کے برابر نہیں ہے۔

فَإِذَا جَوَّأْنَا عَلَى مَهْلِهِمْ ۱۷۔ پھرات کو چلے ٹھہر ٹھہر کر۔ وَ يَطْوُلُ مَهْلَةً ۱۸۔ ان کی ٹہلت لمبی ہوتی ہے۔

لَا تَمَهَّلْ حَتَّى إِذَا بَلَغْتَ الْحُلُقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ ۱۹۔ خیرات کرنے میں دیر مت کر یہاں تک کہ جب جان حلق تک آگے اس وقت تو کہے

یہ مال اس کو دینا یہ مال اس کو دینا۔ اب تو ان لوگوں کا ہو ہی گیا (دوسری حدیث میں ہے اگر آدمی زندہ اور صحیح اور سالم رہ کر ایک درہم خیرات کرے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ مرتے وقت سو درہم خیرات کرے)۔

مَهْلًا كَمَا تَكُونِي ۲۰۔ ٹھہر تو کیوں روتی ہے۔

الْمَهْلُ كَعَدْرِ الزَّيْتِ فَإِذَا اقْرَبَ إِلَيْهِ سَقَطَتْ فَرْدَةٌ وَ جِهَةٌ ۲۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تلچٹ کی طرح ہو گا (اور اتنا گرم ہو گا کہ) جب اس کے منہ کے قریب لایا جائے گا تو منہ کی کھال گر جائے گی۔

مَهْلِيٌّ وَ نَفْسِي ۲۲۔ مجھ کو ہلت دے۔

خدمت اور کام کاج کے وقت پہنا کرتا ہے (کیونکہ خدمت  
کام کاج کے کپڑے اکثر غلیظ اور میلے ہو جاتے ہیں اگر جمعہ  
کے دن ان کو پہن کر آئے گا تو دوسرے لوگ نفرت کریں گے ان  
کو تکلیف ہوگی۔ دوسرے جمعہ مسلمانوں کی عید ہے۔ عید کے  
ان اچھے کپڑے پہننا دستور ہے)۔

اَمْتَهُنَّوَاتِي۔ انھوں نے مجھ سے خوب خدمت لی۔  
اَكْرَمًا اَنْ اَجْمَعَ عَلٰى مَا هِنِي مَهْنَتِيْنَ۔ مجھ کو بڑا  
معلوم ہوتا ہے کہ میں اپنے خدمت گزار سے دو خدمتیں ایک  
ہی وقت میں بولوں (مثلاً کھانا بھی پکائے، تنوری روٹی بھی  
تیار کرے یا کھانا بھی پکائے حقہ بھی بھر بھر کر دیتا جائے، چائے  
بھی پلاتا جائے برتن بھی دھوتا جائے)۔

كَانَ النَّاسُ مُهَانَ اَلْغُسْبِهِمْ۔ لوگ اگلے زمانے  
میں اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتے (آپ ہی اپنے خدمت گزار  
ہوتے۔ ایک روایت میں گاتوا مَهْنَةُ اَلْغُسْبِهِمْ ہے معنی  
دہی ہیں)۔

كَانَ يَكُوْنُ فِيْ مَهْنَةِ اَهْلِيْهِ۔ آنحضرت اپنے گھر میں  
ناناگی کام کرتے رہتے تھے (مثلاً دو دوہ دوہ لینا، کپڑا اسی لینا  
بونا صاف کر لینا، بونا ٹانک لینا۔ جمع البجار میں ہے کہ یہی  
سنت ہے ہمارے پیغمبر اور تمام سلف صالحین کی کہ اپنے  
گھر کے کام کچھ اپنے ہاتھ سے بھی کرتا رہے یہ نہیں کہ مد متغ  
بن کر سارے کام خدمت گاروں سے لے)۔

لَيْسَ بِالْحَافِي وَلَا الْمُهَيِّنِ اَنْ حَضَرَ مِنْ سَخْتِ بَرَا  
تھے نہ کسی کو ذلیل سمجھتے تھے۔

اَلْسَهْلُ يُوْطَا وَيُمْتَهَنُ۔ نرم اور خوش مزاج  
شخص روند جاتا ہے اس کو ذلیل سمجھا جاتا ہے (ہر ایک شخص  
اس پر چہرہ دستی کرتا ہے اور وہ لوگوں کی سختی سہہ لیتا ہے)۔

وَأَشْرِكُوْنَا فِي الْمِهْنِ۔ ہم کو محنت اور کام کاج  
میں شریک کر لو۔  
اَمْتَهُنَّوَا۔ اس سے خدمت لی۔

حَتَّىٰ يَجِيَّيَ مَهَانًا۔ یہاں تک کہ ہمارے خدمت  
گزار آجائیں (اُس وقت کوڑا کچرا پھینکو اور اس کے یہ اوسغیان  
نے حضرت عمر رض سے کہا تھا۔ آخر نہ پھینکو یا اور ایک ذرہ حضرت  
عمر رض کے ہاتھ سے کھایا)۔

وَأَمْتَهُنَّاعًا بِالزِّيَادَةِ وَالنَّقْصَانِ۔ (اے چاند)  
اللہ تعالیٰ تم کو کام میں لگا پائے کسی بڑھتا ہے کسی گھٹتا ہے۔

اِنَّ عَلٰى ذُرْوَةٍ كُلِّ يَعْبُوْهُ شَيْطَانًا فَاَنْشَبِعُهُ وَ  
اَمْتَهُنَّوَا وَابْتَدَلَهُ۔ ہر اونٹ کی چوٹی (بلندی) پر شیطان  
ہے اس کو پیٹ بھر کر کھلا اور اس سے خدمت لے کام کاج  
میں لگا۔

مَهَةٌ۔ نرمی کرنا۔  
مَهَةٌ۔ نرم ہونا۔

مَهَالًا۔ طراوتِ حُسن و جمال، امید، سہل،  
آسان، حقیر (جیسے مہہ ہے)۔

كُلُّ شَيْءٍ مَّهَةٌ اِلَّا حَادِيْثُ النَّسَاءِ۔ سب

باتیں آسان ہیں انسان ان کو اٹھا سکتا ہے، ان پر صبر  
کر لیتا ہے مگر عورتوں کا تذکرہ (کسی کی عورتوں کا حال  
بیان کرو تو اس پر تحمل نہیں کر سکتے گا ضرور اس کو ناگوار  
گزرے گا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہر قسم کی باتیں  
اچھی ہیں مگر عورتوں کی باتیں ان کا ذکر کرنا مکروہ اور  
نامناسب ہے)۔

مَهَةٌ۔ کبھی استفہام کے لئے آتا ہے یعنی "پھر کیا"  
قُلْتُ قَمَّةٌ اَرَأَيْتَ اِنْ اَجَّزْنَا وَاسْتَحَقَّقْنَا۔

میں نے کہا پھر کیا ہوگا اگر کوئی عاجز ہو جائے اور حماقت  
کر بیٹھے (کرمانی نے کہا مطلب یہ ہے کہ اگر یہ طلاق محسوب  
نہ ہو تو پھر کیا ہوگا۔ یا کلمہ زجر ہے یعنی خبردار طلاق پڑ جانے  
میں کوئی شک نہیں اسی طرح اس کے محسوب ہونے میں)۔

نَافِعٌ حَنْظَلَةٌ فَقَالَ مَهَةٌ۔ (حَنْظَلَةٌ آنحضرت  
سے کہا) حَنْظَلَةٌ تو منافق ہو گیا۔ آپ نے فرمایا۔ ہا میں یہ کیا

کہتا ہے۔

مَمَّةٌ مَمَّةٌ زَجْرٌ كَلَّ آتَاہُ۔

ثُمَّ مَمَّةٌ۔ پھر اُس کے بعد کیا ہو گا زندہ رہیں گے یا مَرَبَاتِیْنِ گے۔ عیظ میں ہے کہ مَمَّةٌ تنکیر اور وصل کے احکام میں مَمَّةٌ کی طرح ہے۔

فَقَالَتِ الرَّحْمَةُ مَمَّةٌ هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِيْنَ بِكَ۔

قیامت کے دن ناطہ عرض کرے گا کیا ہونا ہے یہ تو اس کا مقام ہے جس نے تیری پناہ لی ہے بعضوں نے کہا یہ کلمہ زجر ہے یعنی ناطہ کاٹنے والے کو زجر کرے گا نہ پروردگار عالم کو نہا یہ میں ہے کہ متعدد حدیثوں میں مَمَّةٌ کا لفظ وارد ہے یعنی خاتون (۱۰)۔

مَمَّوٌ۔ سخت مارنا، سفید صاف ہونا۔

مَمَّوَةٌ۔ رقت

مَمَّوِيٌّ۔ بلع کرنا۔

إِمْمَاءٌ۔ پانی بہت ڈالنا، تیز کرنا، پانی دینا، رسی

لمبی کر دینا۔

مَمَّاءٌ۔ آفتاب اور بتور اور نیل گائے۔

نَاقَةٌ مَمَّاءٌ۔ جس اونٹنی کا دودھ پتلا ہو۔

إِسْتِمَاءٌ۔ جنگ میں صفیں چیر ڈالنا شکست دینا۔

قَالَ لِمَنْ أَشْتَى عَلَيْكَ أَسْمَيْتَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ

(عقبہ بن ابی سفیان نے عبد اللہ بن عباس رضی کی بہت

تعریف کی) تب عبد اللہ نے کہا، اے ابو الولید نے تم

نے بہت مبالغہ کیا تعریف کی حد کر دی۔

إِمْمَى الْخَافِرُ۔ کھودنے والا بہت دور تک پہنچ گیا

(پانی تک)۔

إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَبَّهُ أَنْ يُرِيَهُ مَوْجِعَ الشَّيْطَانِ

مِنْ قَلْبِ ابْنِ آدَمَ فَقَرَأَ فِي خِيَمَاتِ بَيْتِ لَدَا عِجْمٍ جَسَدًا

رَجُلٍ مَمَّوِيٍّ يُرِي دَاخِلُهُ مِنْ خَارِجِهِ۔ ایک شخص نے

پروردگار سے یہ دعا کی، مجھ کو آدمی کے دل میں جہاں

شیطان رہتا ہے دکھلا دے پھر اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص کا جسم بتور کی طرح صاف شفاف ہے اندر کے تمام اعضا باہر سے معلوم ہوتے ہیں۔

مَمَّاءٌ۔ بتور (اور ہر صاف شفاف چیز کو مَمَّوِيٌّ کہتے ہیں اور ستارے کو بھی مَمَّاءٌ کہتے ہیں۔ اسی طرح سفید شاداب دانست کو)۔

مَمَّوٌ الذَّهَبُ۔ سونے کا پانی۔

كَانَ مَوْضِعَ الْبَيْتِ مَمَّاءَ بَيْضَاءَ خَادَةَ كَعْبَةَ كَمَا مَقَامَ اِيكٍ سَفِيدٍ مَوْتِي تَحَا۔

وَنَزَلَ جِبْرِيلُ بِمَمَّاءَ مِنَ الْجَنَّةِ وَحَاقَ

رَأْسَهُ بِهَا۔ حضرت جبریلؑ ایک بتور بہشت سے لیکر

آئے اور حضرت آدمؑ کا سر اس سے مونڈا۔

مَمَّوِيٌّ۔ ایک مقام کا نام ہے جس کو حُجْفَه بھی کہتے ہیں

(شام والوں کا وہی میتقات ہے۔ وہیں غدیر خم بھی ہے۔

اصمعی نے کہا غدیر خم ایسا خراب مقام ہے جو شخص وہاں

پیدا ہوا اس کو جو اتنی تک بھی پہنچنا نصیب نہ ہوا اگر جب

وہاں سے نکل گیا)۔

وَأَنْقَلَحْتُمَا هَا إِلَى الْمَهْبِيعِ۔ يَا اللَّهُ مَدِينَةَ كَابَجَارِ

مہبج میں بھجوادے۔

يَأْتُوا الْبَيْدَةَ وَالزَّمُوا الْمَهْبِيعَ۔ (حضرت

علی رضی فرماتے ہیں) بدعتوں سے بچے رہو اور (سنت

کے) کشادہ راستہ پر چلے رہو۔

كَلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةَ طَائِرٍ لَيْلًا۔ جب کوئی خونا ک

آواز سنتے تو فوراً وہاں پہنچ جاتے۔

قَالَ لَهَا يَا مَهْبِيعُ يَا سَلْفِجُ يَا مَزْدَعُ۔ حضرت

علیؑ نے اس عورت سے کہا جو اپنے خاوند پر زیادتی کرتی

تھی "اے مہبج اے سلفج اے مزدع" (دیوگوں نے

اُس عورت سے پوچھا۔ ان الفاظ کے معنی کیا ہیں۔ تو اُس

نے خود معنی بیان کئے۔ کہنے لگی، یا مہبج کے معنی یہ ہیں

کہیں  
رہ سکتی  
سے جیسا  
اور یا  
اُجاڑ  
مہیا  
ماہتا  
ابن  
کے  
ہو  
را  
عبدال  
فرمایا  
ہو  
کہنے

میں عورتوں میں رہنے کے لائق ہوں مرد کی صحبت میں نہیں  
سکتی۔ اور یا "سَلْفَع" کے معنی یہ ہیں کہ مجھ کو اس مقام  
سے جیسا آتا ہے جہاں سے دوسری عورتوں کو نہیں آتا،  
اور یا "مَزْدَع" کے معنی یہ ہیں کہ میں اپنے خاوند کا گھر  
بھاری دیتی ہوں کوئی چیز اس کی باقی نہیں رکھتی۔

مَرْهَبًا۔ کلمہ استفہام ہے۔ یعنی تیرا کیا حال ہے، تو کیا  
ماہتا ہے، تیرے پیچھے کیا ہے، تجھ پر کوئی حادثہ گزرا ہے؟  
(ابن مالک نے کہا ہیم کے معنی یہ ہیں کہ مجھ کو خبر دے)۔

فَأَخَذَ يَلْحَقْتِي الْبَابَ فَقَالَ مَهَيْمٌ۔ دروازے  
کے دونوں کناروں کو پکڑا اور کہا کیا حال ہے یعنی کیا کہتے  
ہو (دانش میٹر۔ کیا بات ہے؟)

إِنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ الشَّحْمَانِ بْنِ عَوْفٍ حِينَ  
رَأَى عَلَيْهِ وَضْرًا مِمَّنْ صُفِّدَ مَهَيْمٌ۔ آنحضرت نے  
عبدالرحمن بن عوف کے کپڑے پر زردی کا نشان دیکھ کر  
فرمایا، یہ کیا معاملہ ہے یہ زردی کے دھبے کیسے ہیں؟

فَيَسْتَوِي جَالِسًا فَيَقُولُ سَرَّابٌ مَهَيْمٌ۔ پھر سیدھا  
ہو کر بیٹھ جائے گا اور کہے گا پروردگار کیا حال ہے۔

فَأَوْهَى بِيَدِهِ مَهَيْمٌ كَلِمَةً يَسْتَفْهِمُ بِهَا۔  
اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا ہیم کا (یعنی اس کلمہ کا جس سے  
گنیت پوچھتے ہیں)۔

## بَابُ مَا رَمَا كَابِيَانِ

مَا أَنَا بِقَاسِرٍ۔ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں بعض  
نے کہا یہ ما استفہامیہ ہے یعنی میں کیوں کر پڑھوں؟  
اس حدیث سے یہ نکلا کہ اگر آسب سے پہلے اترتی ہے  
اور نہ تیر۔ بعض لوگوں نے اس حدیث سے یہ بھی دلیل  
دیا ہے کہ بسم اللہ سورتوں کا جز نہیں ہے مگر یہ استدلال  
ضعیف ہے اس واسطے کہ ممکن ہے بسم اللہ بعد کو اترتی ہو  
فَأَيُّكُمْ مَا صَحَلِي۔ تم میں سے کس نے نماز پڑھی (منا)

زائد ہے)۔

مَا لَمْ يَفْعَلُوا۔ کچھ قباحت نہیں ہے یا  
کوئی قباحت ہے اگر وہ ایسا نہ کریں۔

مَا لَا يُنْفَعُ صَبْدًا هَا۔ لاینفر صید ہا کے کیا معنی  
ہیں؟

لَا يَبَايِي مَا أَخَذَ مِنْهُ۔ وہ اس چیز کی کچھ پرواہ  
نہیں کرے گا جو اس سے لے لی گئی ہے۔

مَا آذَنِي أَهْلِي الْجَنَّةِ۔ سب سے کم درجہ والے  
بہشتی کا کیا حال ہوگا؟

مَا لَكَ فِي ذَلِكَ مِنْ خَيْرٍ۔ تجھ کو ایسا پوچھنے میں  
کوئی فائدہ نہیں ہے (اس نے یہ پوچھا تھا کہ آنحضرتؐ

کیونکر نماز پڑھتے تھے۔ انھوں نے یہ جواب دیا کہ اس  
سوال سے تجھ کو کوئی فائدہ نہ ہوگا کیونکہ آنحضرتؐ جیسی

لمبی نماز خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھتے تھے، ویسی تو  
پڑھ نہ سکے گا۔ اور اٹا یہ ہوگا کہ جان بوجھ کر سنت کا

اختلاف کرنے سے تو گنہگار ہوگا)۔  
مَا يَخْدِيْتُ۔ کوئی چیز نئی پیدا ہوگی۔

وَمَا كَانَ مِمَّا يَحْتَاكَ۔ آنحضرتؐ حضرت جبریلؑ  
کے قرآن سناتے وقت اپنے ہونٹ ہلاتے جاتے تھے زبانی  
خود بھی پڑھتے جاتے تھے، ایسا نہ ہو کہ بھول جاتیں)۔

عَجِبْتُ مَا عَجِبْتُ۔ میں نے اپنا تعجب پر تعجب کیا۔  
مَا آذَنْتُ هَكَذَا۔ کیا تم ایسے نہیں ہو۔

مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ۔ یہ کیا ہے یا رسول اللہؐ

جب حضرت ابراہیمؑ آل حضرتؐ کے صاحبزادے کا  
انتقال ہونے لگا تو آنحضرتؐ رو دیئے تو سعد بن ابی وقاصؓ

نے کہا "یہ کیا ہے یا رسول اللہ صلم" وہ سمجھے کہ مطلقاً  
میت پر رونا منع ہے تب آنحضرتؐ نے بتلایا کہ رونے

میں کوئی قباحت نہیں بشرطیکہ شکوہ اور ترسکایت اور  
ناشکری کا کوئی کلمہ زبان سے نہ نکالے)۔



أَنْ رَأَى النَّاسَ مَا فِي الْمِیْضَاةِ مَاءً لَوْ كُنَ فِيهِ دِیْکٌ لَیَا جُنَّ بِأَنی دُفُوهُ كَ بَرْتَن مِیْن مَحَا۔

مَیْکُومَرُ الْحَمِیْسِ۔ پُجْشَنِبَه کَا دِن کِیَا هَوْلَاکِ گُزَرَا سَے (عبداللہ بن عباس نے کہا اسی دن آنحضرت کی ہماری سخت ہو گئی۔ آپ نے کاغذ و اوت منگوائی لیکن لوگوں نے آپ کو لکھوانے نہ دیا۔ عبداللہ بن عباس کے اعتقاد میں لکھوانا قریب صواب تھا)۔

مَا تَرَكْنَا لَمْ يَدَقْهُ۔ ہم جو مال و اسباب چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہے (یعنی وارثوں کا اس میں کوئی حق نہیں)۔

وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتُ۔ اے انگلی تجھ کو جو کچھ تکلیف پہنچی وہ اللہ کی راہ میں پہنچی (اس کے شروع میں یہ ہے هَلْ اَنْتَ اِلَّا صَبِیْعٌ وَ مِیْتٌ)۔

مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا يَا عَدُوَّ مِنَ السَّائِلِ۔ جس سے قیامت کو پوچھنے پر وہ بھی پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ وَ تَعْمَلُ فِي ذِكْرِ اللّٰهِ قَالًا وَ مَا ذَا۔ اللہ کی یاد میں مصروف رہے، اس کے کہا اس کے بعد کیا کروں مَا السَّنَّةُ فِي الرَّجُلِ يَسْلَمُ۔ اگر کوئی شخص کسی کے ہاتھ پر اسلام قبول کرے تو اس کا کیا حکم ہے (یعنی وہ اس کا مولیٰ ہو جاتا ہے یا نہیں)۔

مَا تَرَى مَا بُوْجِهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ عمر رضی اللہ عنہم نہیں دیکھتے آلِ حَفِیْتِ كَا چہرہ کیسا ہو رہا ہے۔

مَا مِنْ آیَا مٍ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ۔ کسی ایام میں عبادت کرنا اللہ کو اتنا پسند نہیں ہے۔

مَا اَكْثَرَ مَا یُوْنِی۔ اس کا آنا بہت ہے۔ مَا هُوَ اِلَّا سَرَا یْتٌ۔ اس کا ذکر کتاب الکاف میں گزر چکا ہے)۔

مَا تَكَلَّمُ مِنْ اَجْسَادٍ۔ آپ ایسے جسموں سے کیا بات کرتے ہیں (جن میں جان نہیں ہے)۔

مَا ذَا عِنْدَاکِ یَا ثَمَامَةُ۔ تیری رائے کیا ٹھہری؟ نَلَمْنَا مِنْ عَرْضِ اَخْبِیْکُمْ مَا اَشَدُّ۔ تم نے جو اپنے بھائی کی عزت لی وہ زیادہ سخت ہے۔

مَا كَانَ مِثْلًا یُکْثَرُ اَنْ یَقُوْلَ۔ آنحضرت ان لوگوں میں سے تھے جو یہ کلمہ بہت کہا کرتے ہیں۔

مَا لَقِيتُ مِنْ عَقَابٍ کَذَا عَنِّي۔ تجھ نے جو کچھ ڈنک مارا اُس سے میں نے کسی تکلیف اٹھائی یا سخت تکلیف اٹھائی۔

فَمِثْلًا یُصِیْبُ ذَٰلِکَ وَ تَسْلَمُ الْاَرْضُ مِنْ کِبْرِیَا۔ ہونا کہ اسی حقے پر آفت آتی اور باقی زمین سالم رہتی) مَا هُوَ مِنْ قَبْلِ الْمَسْرِ قَا (دجال کی حدیث میں یہ اس کا بیان پہلے گزر چکا)۔

مَا هُوَ اِلَّا رَا یْتٌ۔ مجھ کو اور کوئی بات معلوم نہیں ہوئی اس کے سوا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہم کہتے ہیں)۔

مَا مِنْ یَوْمٍ اَكْثَرَ مِنْ اَنْ یَعْتِقَ اللّٰهُ فِیْهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ۔ اللہ تعالیٰ عہدہ کے دن سے زیادہ اور کسی دن میں بندوں کو روزخ سے آزاد نہیں کرتا۔

وَ اَوْ جَرَّتْ الْقَهْلُوَّةُ فَقَالَ اَمَا غَلَّ ذَٰلِکَ بَیْنَ نَمَارِ مَخْفَرٍ طِیْحِی سَمَّ کَہَا کِیَا کِیَا کُو اِنکَار کا محل ہے۔

مَا جِشْتُوْنَ۔ یہ لقب ہے عبدالعزیز کا اور ابو سلمہ کا وہ حدیث کے راوی ہیں۔

مَا ذَا مَا ذَا۔ یعنی، اچھا ہے اچھا ہے۔

مَا ذَا یَا نَبَّ۔ پانی کی نالی جو کھیتوں میں ہوتی ہے۔

لُکْرِیٌّ بِمَا عَلٰی الْمَا ذِ یَا نَابِیْتِ۔ پانی کی نالیوں پر جو پیداوار ہو اس کے بدلے زمین کو ایہ پردے۔

مَا رِیْبٌ۔ نصابی کے ایک گرجے کا نام تھا۔

یُقَالُ کَہَا مَا رِیْبٌ۔ اس گرجے کو مار یہ کہتے تھے۔ (اور اُن حضرت کی ایک حرم کا بھی نام مار یہ تھا ان ہی کے بطن سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے تھے)۔

وہ

جو چیز

ایک

کر کر

اور

کے

وہ

مید

آ

مید

آ

مید

آ

مید

آ

مید

آ

مید

آ

مید

## باب المیم مع الپار

میتاؤ۔ وہ راستہ جس پر لوگ چلتے پھرتے ہوں۔  
 مَا وَجَدَتْ فِي طَرِيقٍ مَيْتًا فَعَرَفَتْهُ سَنَةً  
 پیرایے راستے میں پائے جہاں لوگ چلتے پھرتے ہوں تو  
 ایک برس تک اس کی شناخت کر (یعنی لوگوں سے پوچھا رہ  
 کہ کس شخص کی کوئی چیز کھو گئی ہے جو کوئی اس کا پتہ صحیح بتلا  
 اور پائے والے کو یقین ہو جائے کہ یہ اسی کا مال ہے تو اس  
 کے حوالے کر دے)۔

میت۔ بمعنی موت ہے اور کبھی بمعنی میت آتا ہے۔  
 مینتخہ۔ درہ یا لکڑی یا شاخ۔  
 لَانَهُ خَرَجَ وَفِي يَدَيْهِ مَيْتَخَةٌ۔ انحضرت نکلے اور  
 آپ کے ہاتھ میں مینتخہ تھی (شاخ)۔  
 میت۔ ملانا، پانی میں ڈبونا۔

میتیت۔ کے بھی یہی معنی ہیں۔  
 تمیت۔ پانی پڑ کر نرم ہو جانا، ٹھنڈا ہو جانا۔  
 امتیات۔ نرم ہونا، پانی میں بھگوننا۔  
 میت۔ نرم۔

فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ أَمَاتَتْهُ فَسَقَتْهُ  
 لَئِيَّاكَ۔ جب کھانے سے فارغ ہوئے تو اس کو پانی میں  
 بھگو یا پھر ان کو پلا دیا۔

اللَّهُ مَيْتٌ قَلْبُهُمْ كَمَا يَمَاتُ الْمَلِكُ فِي الْمَاءِ  
 يَا لَللَّذُنُوبِ كَيْفَ دَلَّ اسَ طَرَحَ كَلَادِي جَيْسِي نَمَكِ پَانِي مِي  
 نکل جاتا ہے۔

موت۔ بھی بمعنی میت ہے۔

إِذَا اتَّهَمَ الْمُؤْمِنُ مِنْ آخَاةٍ إِنْهَاتِ الْإِيمَانِ  
 فِي قَلْبِهِ كَمَا يَمَاتُ الْمَلِكُ فِي الْمَاءِ۔ جب کوئی  
 مسلمان اپنے مسلمان بھائی پر جھوٹی تہمت لگاتا ہے تو ایسا  
 اس کے دل میں ایسا گل جاتا ہے جیسے نمک پانی میں۔

حَسَنُ الْخَلْقِ مَيْتٌ الْخَطِيئَةُ كَمَا تَمِيْتُ الشَّمْسُ  
 الْجَلِيدًا۔ خوش خلقی گناہ کو ایسا گلادتی ہے جیسے سورج  
 برف کو۔

میترا۔ چار جامہ جو زمین پر ڈالا جاتا ہے۔  
 تَحَى عَنْ مَيْتَرَةِ الْأَسْرَبِ حَوَانٍ۔ سُرخ زین پوش سے  
 آپنے منع فرمایا رکرنائی نے کہا مراد وہ زین پوش ہے جو ریشمی  
 ہو۔ بعضوں نے کہا کھال کا۔ مینترة، دشر سے نکلا ہے  
 یعنی نرم زین پوش حریر کا ڈالنا حرام ہے اور دوسرے کپڑوں  
 میں سُرخ کپڑے کا ممنوع ہے)۔

میتجذہ۔ وہ لکڑی جس سے دھوبی کپڑے کو کوٹتے ہیں بعضوں  
 نے کہا وہ پتھر جس پر دھوبی کپڑا مارتے ہیں)۔  
 فَضْرًا بِنَا دَأَسَةً بِمَيْتَجَذَةٍ۔ اس کے سر پر کپڑا کوٹنے  
 کی لکڑی ماری۔

مَا شَبَّهْتُ وَفَّحَ الشُّبُوبِ عَلَى الْهَامِ إِلَّا بَوَاقِ  
 الْبَيَازِ عَلَى الْمَوَاجِينِ۔ (حضرت علی رضی فرماتے ہیں)  
 میں نے سر پر تلواریں پڑنے کی تشبیہ اس سے دی جیسے  
 دھوبی کی لکڑیاں پتھروں پر پڑتی ہیں۔  
 مَيْتٌ يَامِيحُ حَاةً۔ اتر کر چلنا، اپنے سایے کو دیکھتے مہنے  
 بطح کی چال چلنا، کنویں کے اندر جا کر جلووں سے ڈول  
 بھرنا، پانی کی کمی کی وجہ سے فائدہ دینا، نکالنا، سفارش  
 کرنا۔

میت مباحہ۔ دینا۔

میت مباحہ۔ ملا دینا۔

میت مباحہ۔ جھکنا۔

تسماح۔ مائل ہونا، جھک جانا۔

امتياح۔ دینا، چلو چلو نکالنا، طلب کرنا۔

استمباحہ۔ بخشش مانگنا یا سفارش چاہنا۔

مباح۔ انڈے کی زردی یا سفیدی۔

فَنَزَلْنَا فِيهَا سِتَّةَ مَاحَةٍ۔ پھر ہم چھوں آدمی



تَمَازٌ بِمَجْرَمَانَا۔

اِمْتِيَاذٌ غَلَّةَانَا۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَلِكِ الْحَمْدُ لَا غِيَةَ ۝ جو اونٹ یا جانور  
ملا کر لاتے ہوں ریا اور کوئی سامان تجارت کا ہو یا گھر کی  
مزدورت کا، ان میں زکوٰۃ نہیں ہے (زکوٰۃ اُن اونٹوں میں  
ہے جو جھکل میں چرتے ہوں اور ان کی نسل بڑھانا مقصود ہو)  
اِنَّهُ دَعَا بَابِلَ فَاَمَّا رَهَا۔ انھوں نے اونٹ منگوائے  
اُن پر غلہ لے دیا۔

اِنَّ الْبَرَكَهَ اسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ الذِّي يُمْتَارُ مِنْهُ  
الْمَرْوُوفُ مِنَ الشَّفَاةِ۔ برکت اس گھر میں جہاں سے لوگوں  
کی پرورش ہوتی ہے یا سلوک کیا جاتا ہے اس سے بھی تیز جاتی ہے۔

سَمِعِي اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِاِنَّهُ يَمِيْرُ بِهِمْ الْعِلْمُ۔  
امیر المؤمنین اس لئے نام ہوا کہ وہ ان کے لئے علم کی رسد  
لانا ہے (علم عطا کرتا ہے)

مَمِيْرٌ جَدَا كَرْنَا، عَلِيٌّ كَرْنَا اِيْضًا كَرْنَا اِيْضًا جِيْزٍ بِرَفِيْعِيَّةِ دِيْنَا  
ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقل ہونا۔

تَمِيْرٌ اَوْرَامَا زَاةٌ۔ جَدَا كَرْنَا۔

تَمِيْرٌ اَوْرَامَا زَاةٌ اَوْرَامَا زَاةٌ اَوْرَامَا زَاةٌ

جَدَا كَرْنَا۔

تَمِيْرٌ كَلْبَانَا۔

لَا تَهْلِكُ اُمَّتِي حَتَّى يَكُوْنَ بَيْنَهُمَا التَّمَالِيْحُ  
وَاَنَّ تَمِيْرٌ مِيْرِي اُمَّتِ اُسْ وَقْتُتْ تَمَا تَبَاهُ نَهْ مَوْكِي جَب  
تک اُن میں حد اعتدال سے جھک جانا اور گردہ گردہ ہو جانا  
بڑھو گا (یعنی جب میری امت میں جھوٹ پڑ جائے گی اور گردہ  
ہو جائیں گے اُس وقت ان میں تباہی آئے گی)۔

مَنْ مَازَا ذِي فَا حَسَنَةٌ يَبْعَثُ اُمَّتَالِهَآ جَوْشَخْ  
راستہ میں ایذا دینے والی چیز کو مثلاً کانٹا، کوڑا، پتھر، کچرا  
نہاست وغیرہ ہٹا دے گا اس کو دس گنا ثواب ملے گا۔

كَانَ اِذَا حَلَّى يِنَا زَعْنَ مُصَدَّلًا ۝ فَيَرْكَبُ عَبْدُ اللّٰهِ  
بن عمر رض جب فرض نماز پڑھ چکے تو وہاں سے ہٹ جاتے  
اور دوسری جگہ جا کر سنت وغیرہ پڑھتے۔

اِسْتَمَا زَسَا جَلٌّ مِّنْ رَّجُلٍ يَبِيْءُ بِلَاءٍ فَاَبْتَلِيْ بِهٖ۔  
ایک شخص ایک بیمار کے پاس سے علیحدہ ہو گیا۔ پھر وہ بھی اسی  
بیماری میں مبتلا ہو گیا۔

مَمِيْرٌ الشَّعْرَا يَا نَامِيْرَا كَ۔ بالوں کو اپنی انگلیوں  
سے جڈا کر لے۔

مَمِيْسٌ يَامِيْسَانُ اِتْرَانَا، مَجْمَعَا، بَهْتْ كَرْنَا۔

تَمِيْسٌ۔ دامن لگانا۔

تَمِيْسٌ۔ اِتْرَانَا۔

يَا كُوَارِ الْمَمِيْسِ۔ تَمِيْسِ كِي كَا طَمِيَاں رَمِيْسِ اِيْكَ سَخْتِ  
درخت پر اُس سے اونٹ کی کاشمیاں بنائی جاتی ہیں)

تَدْخُلُ قَدِيْسًا وَتَخْرُجُ مَمِيْسًا۔ سجدگی سے چلنی  
ہوتی اندر آتی ہے اور اتراتی باہر نکلتی ہے۔

مَمِيْسَاعٌ۔ بڑے بڑے قدم رکھنے والی۔

اِنَّهَا مَمِيْسَاعٌ۔ وہ بڑے بڑے قدم رکھتی ہے۔

مَمِيْسَامٌ۔ خوبصورتی۔

تَمَكُّحُ الْمَرْأَةِ مَمِيْسَهَا۔ عورت سے (ایک نو)  
اس کی خوبصورتی کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔

مَمِيْسُو سَسٌ۔ ایک قسم کی شراب خوشبودار جس کو عورتیں  
بالوں میں لگاتی ہیں۔

رَأَى فِي بَيْتِيْهِ الْمَمِيْسُو سَسَ فَقَالَ اَحْوَجُوْا  
فَاِنَّهُ رَجَسٌ۔ عبد اللہ بن عمر نے اپنے گھر میں میسون کو دیکھا  
تو کہا اس کو نکالو وہ پلید ہے۔

مَمِيْسُوْنٌ۔ امیر معاویہ کی زوجہ اور یزید کی والدہ  
کا نام ہے۔

مَمِيْضَاةٌ۔ وضو کا بڑا برتن۔

فَدَا عَابَا مَمِيْضَاةً۔ وضو کا بڑا برتن منگوا یا۔

رات الحی  
اگر چو  
ہو تو  
دارد  
بانی  
مید  
الشیہ  
بشہ  
مید  
مید  
دینا

میٹ۔ ظلم کرنا، ڈانٹنا، دُور کرنا، ہٹانا۔  
میٹ اور میٹان۔ ہٹ جانا۔  
اماطہ۔ دُور کرنا، ہٹانا، دُور ہونا، ہٹ جانا۔  
تمایط۔ آپس میں بگاڑ ہونا۔  
میتا۔ کھیلنے والا، بقال۔  
القوم فی حیاط و میاط۔ لوگ پریشان ہیں آتے

ہیں جاتے ہیں

أَذْنَاهَا إِمَاطَةٌ أَلَا ذِي عَيْنِ الظَّرِيقِ۔ ایمان کے  
آذنی درجہ کی شاخ یہ ہے کہ تکلیف دینے والی چیز کو راستہ سے  
ہٹا دے۔

فَلَمِيطٌ مَا كَانَ يَهَامِنُ أَدَىٰ مَرَاكِبِهِمْ تَهْمُ  
گر جلیے، تو اس میں جو کچھ کوڑا کچر الگ جلتے اس کو صاف کر  
کھالے (اور شیطان کے لئے نہ چھوڑے)۔

أَمِيطُوا عَنْهُ أَلَا ذِي۔ بچے کے سر پر جو نجاست بال وغیر  
ہیں اس کو دُور کر دو۔

أَمِطَ عَنَّا يَدَاكَ۔ اپنا ہاتھ ہم سے ہٹاؤ۔  
إِنَّهُ أَخَذَ الزَّايَةَ فَهَذَّهَا شِمٌّ قَالَ مَنْ يَأْخُذُ  
بِحَقِّهَا تَجَاءُ فُلَانٌ فَقَالَ أَنَا فَقَالَ أَمِطْتُمْ جَاءَ  
أَخْرَفَقَالَ أَمِيطُ۔ آنحضرت نے خیبر کی جنگ میں جھنڈا لیا  
اس کو ہلایا پھر فرمایا کون اس کا حق پورا ادا کرے اس کو  
لیتا ہے۔ ایک شخص آیا اور کہنے لگا میں لیتا ہوں آپ نے فرمایا  
جا سرک جا۔ پھر دوسرا آیا اس نے بھی یہی کہا۔ آپ نے فرمایا  
جا چلا جا یہاں تک کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے۔ آپ نے جھنڈا  
ان کو دیا۔

تَوَكَّانَ عَمَّ مِيزَانًا مَا كَانَ فِيهِ مِيطٌ شَعْرًا۔  
اگر حضرت عمر بن زرارہ ہوتے (آدمی نہ ہوتے) تو ایک بال کا  
فرق اس کے پلوں میں نہ ہوتا (ایک پلہ دوسرے پلے سے  
بال برابر بھی نہ جھکتا دونوں بالکل برابر رہتے)۔  
مِيطَ عَنَّا أَسْعَدُ۔ اسعد ہمارے پاس سے دُور ہو۔

فَمَا مَاتَ أَحَدُهُمْ عَنِ مَوْضِعِ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (پھر جو جو مقام آنحضرت نے ہر ایک  
کافر کے گرنے کے پہلے سے بیان فرما دیئے تھے اور ہاتھ سے تھلا  
دیئے تھے، اسی مقام پر وہ کافر گرا) آپ نے ہاتھ سے جو مقام  
تھلایا تھا اس سے ہٹ کر کوئی بھی نہیں گرا۔

وَقَدْ كَانُوا يُبْكَدُونَ بِهَا لَكَمَا نَقَلَتْ مِيطًا  
الْمُحْسَرًا۔ بنی قریظہ اور بنی نضیر کے لوگ اپنے شہر میں ایسے  
بھاری تھے جیسے میطان میں پتھر (میطان ایک مقام کا نام  
ہے جہاں بڑے بڑے بھاری پتھر ہیں۔ بعضوں نے کہا ایک  
پہاڑ کا نام ہے)۔

أَحْمَدُ اللَّهِ الَّذِي أَمِطَ عَنِّي أَلَا ذِي شَرِّ  
پروردگار کا جس نے نجاست کو مجھ سے دُور کیا (یعنی فضل  
کو پاخانہ کے مقام سے نکالا)۔

أَمِيطَ عَنِّي۔ میرے پاس سے دُور ہو، چلے جاؤ۔  
مِيعٌ۔ ہینا، جاری ہونا، گل جانا۔

إِمَاعَةٌ۔ ہینا۔  
تَمِيعٌ۔ بہہ جانا۔  
إِمِياعٌ۔ پھل جانا۔

لَا يُرِيدُهَا أَحَدٌ يُكْبِدُ إِلَّا إِسْمَاعِيلَ كَمَا إِنَّمَا  
الْمَسْحُ فِي الْبَمَاءِ۔ جو مدینہ والوں کو نقصان پہنچانا چاہے  
وہ اس طرح گھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔  
مَاءٌ نَائِمٌ مِيعٌ وَجَنَابُنَا مَرِيحٌ۔ ہمارا پانی بہہ رہا  
ہے اور ہماری بارگاہ سبز ہے۔

سُئِلَ عَنِ الْمَهْلِ فَأَذَابَ فَضْنَهُ فَجَعَلَتْ  
فَقَالَ هَذَا مِنْ أَشْبِهِ مَا أَنْتُمْ رَاؤُونَ بِالْمَهْلِ۔  
عبد اللہ بن مسعود نے اس سے پوچھا کیا قرآن شریف میں مہل  
کا لفظ جو آیا ہے اس سے کیا مراد ہے۔ انہوں نے چاندی  
گلائی وہ پہنے لگی عبد اللہ نے کہا یہ مہل سے بہت مشابہ  
ہے۔



ہے کہ ہمارا ایمان بن دیکھی باتوں پر ہے جیسے قرآن میں ہے **يَوْمَ مَوْدُونِ بِالْقَيْبِ**۔

قَالَتْ لَهُ أُمَّهُ وَاللَّهِ لَأَلْبَسُ نِيْمَارًا أَوْ لَا  
أَسْتَظِلُّ أَبَدًا أَوْ لَا أَصْعَلُ وَلَا أَشْرَابٌ حَتَّى تَبْدَعَ  
مَا أَنْتَ عَلَيْهِ وَكَانَتْ أُمْرًا لَا مِثْلَهُ - مصعب بن عمیر کی  
مال نے ان سے کہا خدا کی قسم نہ میں اور طہنی اور حوں گی نہ  
سایہ میں بیٹھوں گی نہ کھاؤں گی نہ پیوں گی جب تک تو اس  
دین کو یعنی دین اسلام کہہ چھوڑ دے گا۔ اور وہ ایک مالدار  
عورت تھیں (مگر مصعب نے کچھ پرواہ نہ کی، مال کا کہنا ہرگز  
نہ مشنا دنیا کے مال و اسباب پر لات ماری اور آنحضرتؐ  
کی رفاقت اختیار کی، فقر و فاقہ اور تکلیف قبول کی، یہاں  
تک کہ شہید ہوئے تو ان کے پاس کفن تک کو کپڑا نہ تھا)۔  
كَانَ رَجُلًا شَيْئًا يَنْشَاءُ عَزًّا مِثْلًا - وہ شہریت  
شاعر مالدار آدمی تھے۔

فَقَدْ نَى الشَّمْسُ حَتَّى تَكُونَ قَدْرَ مِيلٍ قِيَامَتِ  
کے دن سورج نزدیک کیا جائے گا ایک میل کی مسافت پر یا  
سلائی کے برابر یا جہاں تک نگاہ پہنچتی ہے (اگر کوئی کہے کہ اس  
وقت سورج ہم سے دس کروڑ میل کے فاصلہ پر ہے اور اس  
کی یہ حرارت یہاں تک کہ عطارد پر جو سب ستاروں سے زیادہ  
آفتاب سے قریب ہے لیکن کر ڈر دو کر ڈر میل پر ہے کوئی  
آدمی زندہ نہیں رہ سکتا، تو ایک میل فاصلہ پر جب سورج آئے  
گا اس وقت کیسے زندہ رہیں گے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ آخرت  
اجساد دنیا کے اجسام کی طرح نہیں ہوں گے اور یہی ممکن ہے کہ سورج کی  
گرمی گھٹا کر اس کو ایک میل پر لے آئیں گے۔ بعضوں نے کہا یہ صرف  
تمثیل ہے اور مطلب یہ ہے کہ سورج بہت نزدیک دکھائی دے گا  
جیسے ایک میل پر ہے اور چونکہ آخرت میں موت نہیں ہوگی،  
اس لئے سخت سے سخت عذاب وہاں لوگ اٹھالیں گے۔ اگر  
وہاں موت ہوتی تو روزخ کے ایک ادنیٰ عذاب سے آدمی  
مُرجبانا۔

إِذَا تَوَقَّدَتِ الْخِزَانُ وَالْمِئَلُ - جب سخت زمینیں  
روشن ہو گئیں اور وہ زمین جہاں تک نگاہ پہنچتی تھی۔  
عِنْدَ الْإِقَاءِ وَالْمِئَلُ مَعَارِئِلُ - لڑائی کے وقت  
جنگ کے لئے تیار نہ حرکت کرنے والے گھوڑے کی پشت پر نہ  
بغیر برچھے کے۔

كُوْمِلْنَا إِلَى الْحَسَنِ لَكَانَ أَحْسَنَ - اگر ہم امام حسن  
بصری کی طرف جھکتے تو اچھا ہوتا۔  
فَمَالٌ بِالْفِعْلِ - پھر ایک عورت کی طرف کاموں میں  
جھک جائے (ایک کے پاس رہے ایک کے پاس نہ رہے ایک کو  
بہت کچھ دے ایک کو کچھ نہ دے غرض نا انصافی کے کام کرے۔  
معلوم ہوا کہ اگر دین لیں اور رہنے میں برابر برابر انصاف کرے  
لیکن دل کی محبت ایک سے زیادہ ہو تو اس میں کچھ گناہ نہ  
ہوگا کیونکہ دل اس کے اختیار میں نہیں ہے)۔

أَنْتَظِرُ حَتَّى مَالَتِ الشَّمْسُ - آپ انتظار کرتے  
رہے (حملہ نہیں کیا) یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا۔  
وَيَمِيلُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ (آنحضرت صلی اللہ علیہ  
وسلم کی پشت مبارک پر جب آپ سجدے میں گئے اور چھری  
رکھ کر سب کا فرہنہ لگے) اور ایک پر ایک جھکے پڑتے تھے اور اس  
کی شدت سے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے، ایک دوسرے  
سے کہتا تو لے یہ کام کیا وہ کہتا تو لے کیا)۔  
هَمِيْنٌ - جھوٹ بولنا۔

مِيَانَةٌ - ایک شہر ہے آذربایجان میں۔  
مِيْنَاءُ شَيْشَہ کا جو بحر اور ساحل کا وہ مقام جہاں  
کشتیاں ٹھہرتی ہیں اور لوگ اترتے ہیں (گھاٹ)۔  
مُتَمَائِنٌ - مشتبہ دوستی۔  
هِيَ الْجَامِعَةُ الْحَاوِيَةُ وَالْمَائِنَةُ الْخَوْدُونَ  
دنیا دڑنے والی شوخ ہے اور جھوٹی جوڑ۔

خَرَجَتْ مَوَاطِنًا لِكَلَّةِ مُحَمَّدٍ سَيِّئِي إِلَى الْمِيْنَاءِ جِسْرًا  
کو میں چوکیداری پر مقرر تھا میں اس مقام پر گیا جہاں کشتیاں ٹھہرتی

باندھی جاتی ہیں جس رہتی ہیں، اَلْكَوْمُ الظُّنُونِ مَيْنٌ۔ اگر تکرمان جھوٹ ہوتے ہیں (میں بات) وہ عورت جو لڑکیاں بہت جتنے۔ فَضْلٌ مِيْنَاتٌ - بزرگ لڑکیاں  
تتمت ببا الحیدر